

جلد دوم

مرثیہ ہائے عشق

حسین قطع نظر عمدگی بیانات دزد و بزم معارک کر بلا اور مصائب جناب خاں مس آل عباسیہ الشہداء علیہ التحت
والشہداء کے ایک تازہ لطف صنائع و بدائع لفظی کا بھی نسبت اور مجموعہ مرثیوں کے مزید علیہ در موسوم بہ اسم تاریخی

برہان

۹۹ ۱۲۰

منتاج طبع عالی سخن شناسش فکر پاکیزہ خیال حکاکلام شنائی گرامی دیگر مرثیہ گوین کے
شہرہ آفاق ہے

یعنی جناب حسین میرزا صاحب تخلص عشق

باہتمام ابو منور لال سباز گوپرنٹرز

30

پہلی مرتبہ شوال کشور مقام لکھنؤ میں بارہوی

THE UNIVERSITY OF
RECEIVED ON

7 AUG 1924

LAHABAD..

اطلاعی اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ دار نزوخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو بچا یہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اعلیٰ حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی اوزان ہر اس کتاب کے ٹیکل بیچ کے تین صفحہ جو سادہ ہیں انہیں بعض کتب علم فقہ اردو و فارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتابیں اُس فن کی اور بھی کتب موجود ہوں کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب اردو فقہ مذہب امامیہ وغیرہ		جگر میں غراش ہوتا ہے۔	عمر
حلیۃ المتقین۔ اس میں محاسن اخلاق		چہار دہ مجلس و لہذیر۔ اس میں حال	
ائمہ معصومین کا ذکر کیا گیا ہے۔	۱۲	حضرات چار دہ ائمہ معصومین کا یوم	
کر بلائے شعلی۔ سید الشہدا کی شہادت		ولادت سے تا شہادت مفصل و شرح	
اور مصائب کر بلا کا دلگذاڑ بیان ہے۔	۹	مندرج ہے۔ اس میں ۱۲۔ مجالس قائم	
مجموعہ مرثیہ ہائے اساتذہ شیعہ۔		کی گئیں ہیں اور ہر ایک میں ایک امام	
اسمیں اساتذہ مثل ملا محشم کافی۔		بیان ہے۔	۱۲
ظہوری۔ نفسی وغیرہ وغیرہ کے مرانی		چہل مجلس شہیر۔ اسکا تاریخی نام	
ہیں جو ہر صورت قابل دید ہیں۔	عمر	ذائقہ نام ہے۔ ذکر میں مصائب کیلئے کتاب مجید	
انتخب المصائب۔ حالات و فضائل		دیوان نوحہ حیات حیدر۔ یہ آغاز	
مصائب سید الشہدا معتبر و مستندہ زلیفین	۸	حید علیہ صاحب حیدر دہلوی کی ناور نقیبت ہے	
مختصر ہے المصائب۔ اسمیں بھی وہ		نہایت در ذرا گریز تاثیر کلام ہی قابل دید ہے۔	۱۳
جہان دوز و دلگذاڑات کا ذکر کیا ہے جسکے نظم		شرعۃ المصائب۔ اسکے ناخن بدل	
قلم آج تک اشک سیہ روتا ہے۔	عمر	مصائب میں کو شکر و لہر اثر پڑتا ہے کہ ہر شخص مثل مرغ	
واقعات نظم کر ملا فارسی۔ مگر نہیں		بہل مضطرب اور بحال ہو جاتا ہے۔	۱۴
کہ سنگدل سے سنگدل ہو کر پڑے اور نو بہار		غزوات حیدری۔ ترجمہ اردو و شکر کتاب	
کیطع رونے لے۔ وہ وہ مصائب میں درد انگیز		موسوم بہ جملہ حیدری سر	
کے ہیں کہ کیجہ پاش پاش اور ناخن غم سے		چار دہ مجلس مسی بہ تاریخ الامم	۱۲

مَنْ بَكَى وَأَبْكَى وَتَبَاكَى وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

تا سید جناب مدیت سے مجموعہ مرثیہ وردنی میرزا اور ذریعہ گریہ و گناہ بحالت یحسانی مروف بہ

جلد دوم



از نظام طاقت نظام پر تالیف قبول بر زاد پیر غلو علی بابہ کسلی جناب حسین میرزا صاحب کمال

مطبع فانی منشور لکھنؤ مطبعہ فی مدینہ منورہ

ALLAHABAD

THE UNIVERSITY LIBRARY
RECEIVED ON
THE

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰
دولت بے زوال پائی ہو
نوب سرکار باقاعدہ آئی ہو
مفتی محمد رفیع صاحب
روشنی کی شمع جلتی ہو
بارشہ کی چمک جلتی ہو

۱۱
نیکو کیلے سو گواروں میں
فردا کیلے سو گواروں میں
ایک طہیت ہو خاکساروں میں
میں نے خاک شفا سے گواروں میں

۱۲
کوئی اس سے زیادہ کیا چاہے
جو یہ چاہن وہی خدا چاہے
سب سے زیادہ میں بے جا کیا چاہے
عہد کا مالک سے سر دیا چاہے

۱۳
دولت بے زوال پائی ہو
نوب سرکار باقاعدہ آئی ہو
مفتی محمد رفیع صاحب
روشنی کی شمع جلتی ہو
بارشہ کی چمک جلتی ہو

۱۴
نیکو کیلے سو گواروں میں
فردا کیلے سو گواروں میں
ایک طہیت ہو خاکساروں میں
میں نے خاک شفا سے گواروں میں

۱۵
کوئی اس سے زیادہ کیا چاہے
جو یہ چاہن وہی خدا چاہے
سب سے زیادہ میں بے جا کیا چاہے
عہد کا مالک سے سر دیا چاہے

کیا اندھیرا سرور غور بنا
تھا شہزادہ چہ رخ طور بنا

شہر اسکو شہ امام نے دی
آبرو شاہ تشنہ کام نے دی

پاس نہود جبکہ ذرا نہ کیا
دل کے ٹکڑے ہوسے گلا نہ کیا

۴۱
 کجا خاکی شمع شمع
 رگ زمین پانی از تنگ
 چین هود وقت سطلنا کو دیا
 ندر بند کے سر خدا کو دیا

۴۲
 شامہ دیکھا
 پورا آئے تو
 در آٹھا جب کہ
 در آٹھا جب کہ

۴۳
 اتفاق الوداع
 در آٹھا جب کہ
 در آٹھا جب کہ

۴۴
 مال پیدا دیا سزارون کو
 دینے جنت گناہگارون کو

۴۵
 گاہ لاشون پہ آگے گرتے تھے
 کف افسوس ملتے پھرتے تھے

۴۶
 تھا یہ عالم نہ بول سکتے تھے
 منہ بھون کا حسین تھے

۴۷
 حبیب بن علی شامی
 حبیب بن علی شامی
 حبیب بن علی شامی

۴۸
 جب گناہ کے تیرے
 جب گناہ کے تیرے

۴۹
 حبیب بن علی شامی
 حبیب بن علی شامی

۵۰
 حضرت یہ تھا کہ تیرے آتے تھے
 گھر میں جاتے تھے باہر کرتے تھے

۵۱
 نہ تو تھے نہ پھول باقی تھے
 ہاں شبیر ہوا باقی تھے

۵۲
 دونوں بہنیں شمار ہوتی تھیں
 باہن گردن میں ڈالے روتی تھیں

۵۳
 جہاد ہو حسین
 جہاد ہو حسین

۵۴
 گلون کی باتیں
 گلون کی باتیں

۵۵
 حبیب بن علی شامی
 حبیب بن علی شامی

۵۶
 ہو گئے پیڑنا اسید ہوئے
 بالی سب دانت سفید ہوئے

۵۷
 دھوپ ہونے شرب کی چلتی ہو
 دھوپ کوئی دم میں دھلتی ہو

۵۸
 دروہو گر کر میں سید ہو
 دروہو گر کر میں سید ہو

<p>۱۰۰ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۱ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۲ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>
<p>ہوے بیتاب سب کو بھلا کے خوب دے حسین چلا کے</p>	<p>جلد کجایا خلق خوب دے تو بچے آج داغ اکبر دے</p>	<p>میں تو جاؤں نہ جنگ کرے کو مستعد ہوں جناب سرے کو</p>
<p>۱۰۳ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۴ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۵ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>
<p>جائے جو مال آئے تھے آپ کیوں انکو ساتھ لائے تھے</p>	<p>نہ پیر نورین کو روئے علی اکبر حسین کو روئے</p>	<p>غزوت شاہ کربلا کی قسم یہ ہو گا کبھی خدا کی قسم</p>
<p>۱۰۶ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۷ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>	<p>۱۰۸ ہر کس کو کہ بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی بگوئی کہ کلام نادانی</p>
<p>تہ پر کھو شکیب کرتے انکو لائے نہ ہم تو کیا کرتے</p>	<p>پاس آئے ام کے اکبر یال گھوڑی کی غلام کے اکبر</p>	<p>تھای دل میں کہ رخ اوپر نہ کوں ہوں شہید آپ کو خبر نہ کوں</p>

[illegible]

<p>مرثیہ محبوب بین کوئی نہیج سے جیاب سکھائی سے مین اور اس جیاب سہمی سرور کوئی بخیر و خواب سہمی سیراب ہو کوئی بے آب</p>	<p>مرثیہ محبوبی اور سوسے مدد جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب</p>	<p>مرثیہ محبوبی اور سوسے مدد جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب مگر کوئی نہیج سے جیاب</p>
<p>کہیں باجون کے شور مٹتے ہیں کہیں بچے کسی کے روتے ہیں</p>	<p>کہیں بلال سے جنان کے قاصد ہیں راہ حق میں لڑے مجاہد ہیں</p>	<p>دین اجازت یہ احتمال نہیں میں کروں عذر یہ مجال نہیں</p>
<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>	<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>	<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>
<p>ہی جدائی کا غم تاسف ہی کوئی یعقوب کوئی یوسف ہی</p>	<p>ہم کو شہر چلائے ہیں تھکے بابا حسین آتے ہیں</p>	<p>میں جلون وعدہ آپ فرمایا سب نے رخصت جناب لوائیا</p>
<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>	<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>	<p>مرثیہ کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب کوئی نہیج سے جیاب</p>
<p>کون دنیاسے رشت میں ہوگا ہر جگہ شہر میں ہوگا</p>	<p>لے نہ جانیں شہر غیور بھگے چھوڑ جائیں ہمیں حضور بھگے</p>	<p>دیگہ لین تم کو خستہ دل آؤ ہو سا فرسعون سے فل آؤ</p>

<p>مرحمہ بہشتیہ زمین تھی از حضرت علی اکبر صحت میں تھی ہوا سے بوسے میں میری تھی ہر ایک کی شستہ دہان</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>
<p>چاند سورج کی کچھ چاک بھی ہو ڈیوڑھی میں بھولوں کی سہاگہ بھی ہو</p>	<p>چھوٹے ہیں جو لڑ جوان ہم سے رنگ پیری بھی اڑ گیا غم سے</p>	<p>کیا یہ اڑ لٹھہ کام کرتے ہو دسہم کیوں سلام کرتے ہو</p>
<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>
<p>دل مایوس کو تزلزل ہو کیا تردد ہو کیا تامل ہو</p>	<p>حسن ہو رمت الہ کے ساتھ شاہزادہ ہو بادشاہ کے ساتھ</p>	<p>باب کا منہ ڈاؤ فرس ہو پونجی کیا ہوں میں ادھر دیکھو</p>
<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>
<p>کس سے پروا ہو کس سے ڈرتے ہو کیا یہ ڈیوڑھی میں باتیں کرتے ہو</p>	<p>نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>	<p>مرحمہ نہ زلف خمار گاہ کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر تجلی کی تھی اس کی خاطر</p>

<p>۵۵۵ بے بین اور گھٹے سارا ہو فقط اندک کا سہارا ہو بے ستم کے ستم ہمارا ہو حکم حاکمین کے کو چارہ ہو</p>	<p>۵۵۵ بیکہ فرزند کو غلبہ کی آغوش چلیے ساتھ سوئے تو ان گاہ کہ جزوہ مادر نہ جیج آئند باہمی تھلین بیت خدا گاہ</p>	<p>۵۵۵ بیکہ فرزند کو غلبہ کی آغوش چلیے ساتھ سوئے تو ان گاہ کہ جزوہ مادر نہ جیج آئند باہمی تھلین بیت خدا گاہ</p>
<p>سیکڑوں اہل زرد ہلاک ہوئے لاکھ لاکھ گھر ہزاروں خاک ہوئے</p>	<p>حکم شوہر جو تھا گوارا تھا خوب فرزند کو سنوارا تھا</p>	<p>ستم کو غم سے دل فگار آیا لین بلائیں یہ کئے پیار آیا</p>
<p>۵۵۵ نور نگاہ ہوتا ہو منقش اب یہ ماہ ہوتا ہو روز روشن سیاہ ہوتا ہو گھر ہمارا قباہ ہوتا ہو</p>	<p>۵۵۵ آپ بھی ملک جا اپنے خواجہ انکی بان میں بلائے خواجہ نیت شامانہ لائے خواجہ جلد و دھما بنائے خواجہ</p>	<p>۵۵۵ کیوں چلے جاؤ گے چھوٹی سی کیا نہ اب آپ کے چھوٹی سی وہ بے حق یا تو ہے چھوٹی سی وہ بیچارہ کھاؤ گے چھوٹی سی</p>
<p>لے گئے کو بیگ مرگ آیا ہو مالک الملک نے بلایا ہو</p>	<p>جان سے نیک راہ میں جائیں لے گئے ہم قتل گاہ میں جائیں</p>	<p>تاکم اس نام کو خدا رکھے تھوڑے تھوڑے کہاں چھپا رکھے</p>
<p>۵۵۵ بے محتاج و بے محتاج بے ستم کے ستم ہمارا بے تپا پانی سیر سیر بے جاری مجال بے ستم</p>	<p>۵۵۵ بے بین دن سے ملا نہیں پانی حق کا فدیہ اتنا ہے پانی بے ستم کے ستم ہمارا بے ستم کے ستم ہمارا</p>	<p>۵۵۵ بے ستم کے ستم ہمارا بے ستم کے ستم ہمارا بے ستم کے ستم ہمارا بے ستم کے ستم ہمارا</p>
<p>زیست کے آئینہ کو توڑ لی کسی سورت اجل نہ چھوڑ لی</p>	<p>عید حسن بول واد رہی قتل اکبر کا ذبح اکبر رہی</p>	<p>دیکھے قابل زیارت ہو پیاری بانی ہن پیاری صورت ہو</p>

۴۱
 بخت بد تو نے کیا کیا مجھ کو
 رنج و غم تو نے کیا کیا مجھ کو
 بے اختیار کیا تو نے کیا کیا مجھ کو
 بے اختیار کیا تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۲
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۳
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

کو بیخودت سے اجل آئے
 شکل بخشش کوئی کمال آئے

یا نون صدمے سے اٹھ نہ سکتا تھا
 تھیں پسینے میں غرق نہ سکتا تھا

دل ٹپنے میں برق ہر صاحب
 بھڑپ میں اور نہیں فرق ہر صاحب

۴۴
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۵
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۶
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

کبر شہزاد سے چھٹی ہو
 ہم بھی لٹے ہیں تم بھی لٹتی ہو

گر وچر کے بلا یکن لٹتی تھیں
 سرقہ پر جھکے دیتی تھیں

نہ شہادت کی آرزو رہا ہے
 آپ چاہیں تو اب رہا ہے

۴۷
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۸
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

۴۹
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو
 دل تو نے کیا کیا مجھ کو

جو دن کیا اب رہنا ہو سکے
 نہ رہا وہی تو رفت ہو سکے

مردار ہوا کے کاش مر جاؤں
 شوقاے مرید کا نہ ہو سکے

ایسا تبار نہ ہو سید نہ ہوں
 کہ ہمدردی نہ ہو سید نہ ہوں

<p>جمع مین جیون بعد حضرت علی اکبر سب ہون تھیں مرچا پیکر نہیں ہیات با تون میں زنجیر موت ہی موتی یا تیر</p>	<p>جمع تھیں وقت اعمال جیکو کہو تیر آج کا سجال ہو لگا تیر آپ ہی حال اجب پائین تیر آپ ہی حال</p>	<p>جمع چھپے طاہرون کے گویا مورین جو خرام ادھر سے ادھر تازہ وارد حسین کا شکم پکے سے ہمارا سانی کو</p>
<p>برہمچی لہجی ہی تازہ یاسے سے قبر بہتر قید خانے سے</p>	<p>نلدیر قبضہ تا ابد ہو گا داغ اکیر بڑی سند ہو گا</p>	<p>خوب پانی ہی خوب کا سے ہیں ہم یہاں تین دن سے پیاسے ہیں</p>
<p>جمع کیا کیا تباہیوں کا غضب حال کیا کیا تیرے کو نہیں گسیٹوں سے لگا ہو مدام تیرے تیرے بھادوان عرب</p>	<p>جمع تیرے مجھے اجازت ہو جلد تیرے کچھ کر رخصت ہو جا بیا کر تیرے شہادت ہو تیرے قتلے سے ملون کو راحت ہو</p>	<p>جمع کچھ کچھ اب درمگر کشت خفقان تیرے کچھ دھوپ کشت شبان کچھ راحت ہی بوستان شبان جی بیل جائیگا بھی میں وہاں</p>
<p>شرم سے آپ آپ ہوتا ہوں آپ دیکھیں علی کا ہوتا ہوں</p>	<p>کھرے باغ جنان شہدوں کا بیل بسا کاروان شہدوں کا</p>	<p>پانی کا ہون میں بھر رہے ہوں ہم کو سب یاد کر رہے ہوں</p>
<p>جمع ہوئے کچھ غیب و زجل آپ کے غیب کی ہی فیصل تیرے آج کا ہو سکا کل سنا فاطمہ کا ہو سکا کل</p>	<p>جمع تیرے کچھ غیب و زجل جانی فاطمہ کی ہی فیصل تیرے آج کا ہو سکا کل سنا فاطمہ کا ہو سکا کل</p>	<p>جمع انجنا شفقت کا واسطہ مان پیری منت کا واسطہ مان خیریت کا واسطہ مان تیرے کچھ غیب کا واسطہ مان</p>
<p>سے عد رہے گئے تیرے کچھ غیب و زجل</p>	<p>کچھ بہادر ہمارے ہو گئے سے کچھ غیب و زجل</p>	<p>سو گواروں کی یاس کا صدقہ علی اصغر کی پیاس کا صدقہ</p>

<p>۲۵ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۲۴ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۲۳ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>
<p>لمعی تھیں غل نہو خدا کے لیے چپ رہو صا جو خدا کے لیے</p>	<p>ساعتہ جا میں جو یہ قمر جائے کیا کریں کچھ تو دل ٹھہر جائے</p>	<p>و سوا شک و آہ ز ہزار کا صدقہ درد فراق صفر اکا</p>
<p>۲۲ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۲۱ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۲۰ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>
<p>جست ز ہزار جو پاس جا تھیں گردش فرا دیان سب تھیں</p>	<p>کشتیاں جو خواص میں لائی تھیں سر پر ہنہ تھیں ردتا جاتی تھیں</p>	<p>سرفروشان کر بلا کے لیے اذن بندے کو دو خدا کے لیے</p>
<p>۱۹ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۱۸ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>	<p>۱۷ کشتیوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے محبوبوں میں تلخ اور بے</p>
<p>صورت یاس دل دکھ لی جسم سے جان بھی مہا آئی</p>	<p>پوسے پاؤں سے مد کے یو جاؤ تھر بھی صاحب شریک ہو جاؤ</p>	<p>ہر محل یہ بڑے تکلف کا پیر من لاؤ میرے یوسف کا</p>

۴۵
خوشنشین ہو کر بیٹھی
خوشنشین ہو کر بیٹھی
خوشنشین ہو کر بیٹھی
خوشنشین ہو کر بیٹھی

۴۶
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

۴۷
کیا کہنے کا وقت ہے
کیا کہنے کا وقت ہے
کیا کہنے کا وقت ہے
کیا کہنے کا وقت ہے

سب مسافر کے ساتھ جاتے تھے
آئینے پشت پر دکھاتے تھے

ماتنے آفتون کے صاحب ہیں
آبرو کی دعا کے طالب ہیں

کچھ عجب قحط آب ہے اماں
دل ہمارا کہاں ہے اماں

۴۸
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

۴۹
سارے پاسوں میں تیرے چہرے پر
سارے پاسوں میں تیرے چہرے پر
سارے پاسوں میں تیرے چہرے پر
سارے پاسوں میں تیرے چہرے پر

۵۰
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

تھے سر اپا الم یہ عالم تھا
اغل قد آہ نخل ماتم تھا

دی صدا ہنس کے دیکھنا پیا سو
پیا س سے رو رہے ہو کیا پیا سو

ہو کسی طور سے ہر سہ پانی
لینے مان تھیں سے ہم پانی

۵۱
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

۵۲
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

۵۳
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر
تو رہی تیرے چہرے پر

ہوئے خون ہوئے عطر آتی ہو
کسی دوٹھکی لکڑی جاتی ہو

کو دیوں سے سنبھلے ہوئے
کے پانی میں جھل کے پئے

پانی ان سے نہ میر لقا ہو
میں بڑوں تم سے دعا مانگو

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

ہو گی ٹھنڈھی ہوا اور بھائی
سو نہ رہتا فرات پر بھائی

روئے وہ دونوں ہاتھ پھیلا کے
یہ گلے سے پٹ گئے جا کے

ہو جو کہنا وہ اتنے کیے گا
پھوپھی زینب کے ساتھ رہے گا

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

جاؤ باہر یہ حکم پہنچا دو
بیکے گھوڑا محل میں بھجوا دو

دونوں بھائی جدا ہوتے تھے
یہ بھی روتے تھے وہ بھی روتے تھے

ہو دعا کی ہو اس خدا حافظ
بھائی جاتے ہیں بس خدا حافظ

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

وہاں سے بھائی بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی
بھائی کی طرح سے بھائی

نہ رہی رہنے کا سہ
کھڑی اس سب کتاب آتا ہے

سرتے جاؤ اور ہمارے
ہم مدد کو کہے پکار رہے

ہم اکیلے ہمارے
دوست تو تم کو یاد کرتے تھے

<p>۱۱۱ ما تفرقا من دونک آتش پیش امام عیسیٰ پس کمر بستہ کے درویش شہ بوسے اکبر ہون اجازت خواہ</p>	<p>۱۱۲ پایان کعبہ سے پیش بوسے سنت سے عابد نہ اترنا ہمارے سر کی نہ اترنا ہمارے سر کی</p>	<p>۱۱۳ برج چنیں درخت چنیں ساکان چنیں بوسے نہ اترنا ہمارے سر کی نہ اترنا ہمارے سر کی</p>
<p>اب توقف نہیں تھا اچھا شہ نے آہستہ سے کہا اچھا</p>	<p>روئے منور کو کے زین پر عابد غش ہوے پھر زمین پر عابد</p>	<p>زندگی اور حال دیکھتے ہیں آپ ان سب کا حال دیکھتے ہیں</p>
<p>۱۱۴ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>	<p>۱۱۵ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>	<p>۱۱۶ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>
<p>سر کو یہ کڑی جہدائی کی تھا منے دور کا بھائی کی</p>	<p>لاش پر بقیہ ر ہولین ہم کو بھی طرح سے رولین</p>	<p>تھی آئی تھیں نور پر فضا تھی آئی تھیں نور پر فضا</p>
<p>۱۱۷ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>	<p>۱۱۸ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>	<p>۱۱۹ سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار سب سے پہلے سوار</p>
<p>ہر گھست بخار ہاتھ ہیں آپ کے بھائی ہاتھ کاٹنے ہیں</p>	<p>ہر گھست بخار ہاتھ ہیں آپ کے بھائی ہاتھ کاٹنے ہیں</p>	<p>ہر گھست بخار ہاتھ ہیں آپ کے بھائی ہاتھ کاٹنے ہیں</p>

<p>۱۴۱</p> <p>دین صلا ایل عالمہ سربان نظم سرور حسن کمان تمنوی عین کمال نامہ نو نہ بیان</p>	<p>۱۴۲</p> <p>دین صلا ایل عالمہ سربان نظم سرور حسن کمان تمنوی عین کمال نامہ نو نہ بیان</p>	<p>۱۴۳</p> <p>دین صلا ایل عالمہ سربان نظم سرور حسن کمان تمنوی عین کمال نامہ نو نہ بیان</p>
<p>ہون برج یگی نرا کبشہ مرثیہ و فسانہ اکبشہ</p>	<p>نہ دکھائے خدادہ نقشا تھا شہر مارے محل میں برپا تھا</p>	<p>کچھ عجب اضطراب سے لپٹیں پاسے اس عقاب سے لپٹیں</p>
<p>۱۴۴</p> <p>کیون کیا چو انکی زنجیر میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>	<p>۱۴۵</p> <p>میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>	<p>۱۴۶</p> <p>میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>
<p>بولت کی بوسے عطر پھیللا شب مہتاب ام لیسلا</p>	<p>شاد قلب ملول ہو جائے یہ ہدیہ قبول ہو جائے</p>	<p>یہ کینز قدیم سا تھو رہے یہ کینز قدیم سا تھو رہے</p>
<p>۱۴۷</p> <p>میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>	<p>۱۴۸</p> <p>میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>	<p>۱۴۹</p> <p>میں دافنی و شب لیدا سلسلہ اشک عیناہ و غلا نسبت ان سب سے ہو غلا</p>
<p>بات اس آئینے نے حاصل کی ہر صفائی حسین کے دل کی</p>	<p>نور سے رزم گاہ کو دیکھا رن کو دیکھا سپاہ کو دیکھا</p>	<p>شک پر عیش ہو میں دین فضا شور تھا باسے در گزین فضا</p>

<p>۱۳۱۰ کمالی زینت و حسن و جمال بیونہ برب و نہاد و معلوم مال کوبی مٹی نہیں جو شبکال نقشہ و مہر کیا تو مس سے مال</p>	<p>۱۳۱۱ تنگ بٹیون کر کیا کہیں واغ بزرگ جو لال و لہر سہین باغ و شاد و بویہ میں پانی نہ عقیقین اور</p>	<p>۱۳۱۲ تجلیقت خدا کی قدرت و جود نہی بڑے بڑے شان و جود نہی عارض و عین شہادت و جود نہی خط و زمر کی علامت و جود</p>
<p>۱۳۱۳ ہم سہیہ کدیہ امم سر کی دھال مڑا کی تیغ حیدر کی</p>	<p>۱۳۱۴ یہ سخن شاہ و جسر و بر کے ہیں تگرے سرے دل جگر کے ہیں</p>	<p>۱۳۱۵ عارض و خطا کے یات سے ہیں اہم حیدر کی حسن کے پیا سے ہیں</p>
<p>۱۳۱۶ وزن عارض و عین و شہاد پانی نہایت سے جا بجا و شہاد ماہیت تازہ جو واہ و شہاد نقشہ و مہر کیا تو مس سے مال</p>	<p>۱۳۱۷ تنگ بٹیون کر کیا کہیں واغ بزرگ جو لال و لہر سہین باغ و شاد و بویہ میں پانی نہ عقیقین اور</p>	<p>۱۳۱۸ تجلیقت خدا کی قدرت و جود نہی بڑے بڑے شان و جود نہی عارض و عین شہادت و جود نہی خط و زمر کی علامت و جود</p>
<p>۱۳۱۹ نورین لاکھام یکستا ہیں کف دست بناب موسیٰ ہیں</p>	<p>۱۳۲۰ ایک سبج زبان پیر و دشمن ہیں بر قدم سویتوں کی سحر ہیں</p>	<p>۱۳۲۱ سیب جنت ہی جان آدم ہیں چاہ میں اسکی ایک عالم ہیں</p>
<p>۱۳۲۲ کلمین و عین و شہاد کلمین و عین و شہاد کلمین و عین و شہاد کلمین و عین و شہاد</p>	<p>۱۳۲۳ خط و خطا و خطا و خطا خط و خطا و خطا و خطا خط و خطا و خطا و خطا خط و خطا و خطا و خطا</p>	<p>۱۳۲۴ تجلیقت خدا کی قدرت و جود نہی بڑے بڑے شان و جود نہی عارض و عین شہادت و جود نہی خط و زمر کی علامت و جود</p>
<p>۱۳۲۵ بے یار عشق بیسی ام ہیں میرن مابہ کے عشقے یہ ہیں</p>	<p>۱۳۲۶ کوئی خطا میں سے بڑھ نہیں سکتا کوئی اس فدا کو بڑھ نہیں سکتا</p>	<p>۱۳۲۷ کل نصاحت کے بھول نہیں بہتر دن و شب ہو کہ سنتے ہیں</p>

<p>مرثیہ گلشن کی ایک شیبہ ہو جاوے من بنی عین میں ہزار ہزار کیا دل کا شمع نہ ہو جاوے</p>	<p>مرثیہ گلشن میں چوں کہ شیبہ ہو جاوے من بنی عین میں ہزار ہزار کیا دل کا شمع نہ ہو جاوے</p>	<p>مرثیہ گلشن میں چوں کہ شیبہ ہو جاوے من بنی عین میں ہزار ہزار کیا دل کا شمع نہ ہو جاوے</p>
<p>نہیں ہر وقت ضو لگائے ہر شمع طور اس سے لو لگائے ہر</p>	<p>شاخیں نو بادہ سرد کی ہین پھٹیاں قسزم جہاد کی ہین</p>	<p>شہ کی پیسری کا یہ اشارہ ہر کچھ نسین یہ عصا ہمارہ ہر</p>
<p>مرثیہ دونوں شانیں میں مصطفیٰ کو پہنچے دونوں پہلو میں رضا کو پہنچے ہین یہ زمر کو چاہیے کو پہنچے</p>	<p>مرثیہ دونوں شانیں میں مصطفیٰ کو پہنچے دونوں پہلو میں رضا کو پہنچے ہین یہ زمر کو چاہیے کو پہنچے</p>	<p>مرثیہ دونوں شانیں میں مصطفیٰ کو پہنچے دونوں پہلو میں رضا کو پہنچے ہین یہ زمر کو چاہیے کو پہنچے</p>
<p>سخن اسکندر سخن کے ہین پانچون آئینے پختن کے ہین</p>	<p>لح کے طور کی ہین بس شمعین دو طبق نور کے ہین دس شمعین</p>	<p>آئینے نقش پاس جوڑے ہین سہ و خور شہید پانچون پڑے ہین</p>
<p>مرثیہ شان رب جلیل میں بازو یکسون سے تفیل میں بازو ہین ایک دلیل میں بازو</p>	<p>مرثیہ شان رب جلیل میں بازو یکسون سے تفیل میں بازو ہین ایک دلیل میں بازو</p>	<p>مرثیہ شان رب جلیل میں بازو یکسون سے تفیل میں بازو ہین ایک دلیل میں بازو</p>
<p>دکھت احمد کی ہاتھالی ہر دہی پنچہ دہی کلائی ہر</p>	<p>کوئی ناخن ذرا جوڑ دھتا ہر بدر کے سر لال چرو دھتا ہر</p>	<p>سہا منادل کو جوڑے ڈر کا ہی بیان اب ہسا داکہ کا</p>

۱۴۴
 جوان و زار سنبل
 ایک یا مختلط سنبل
 جو مقام و عا سنبل
 شور و دوا سنبل

۱۴۵
 دل بھی چاہی پیاں
 ساتھ مہنت سال
 کھڑا کھڑا حال
 دوست کھڑا حال

۱۴۶
 جوئی آپس میں
 سہیں سہیں
 ریحی ریحی
 حیات میں

۱۴۷
 دم اس گھڑی رہیں
 دیکھو مجھے لڑی رہیں

۱۴۸
 آنکھوں پر دھڑک رہیں
 سب کھینک رہیں

۱۴۹
 آنکھ ہر مرتبہ بکتی ہو
 دور بجلی کہیں چسکتی ہو

۱۵۰
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم

۱۵۱
 سب کی بدل جاتی
 سب کی بدل جاتی
 سب کی بدل جاتی
 سب کی بدل جاتی

۱۵۲
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم

۱۵۳
 رنگ صدقہ ان دودھ
 بزم میں بزم کا

۱۵۴
 سوان سیرت تو دل
 ہو رہا جو بات

۱۵۵
 دم میں ہستی ہستی
 اٹھ کھڑے ہو زمین ہستی

۱۵۶
 سہیں سہیں
 سہیں سہیں
 سہیں سہیں
 سہیں سہیں

۱۵۷
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم

۱۵۸
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم
 شائبہ غم

۱۵۹
 دل میں دودھ
 دل میں دودھ

۱۶۰
 دل میں دودھ
 دل میں دودھ

۱۶۱
 دل میں دودھ
 دل میں دودھ

<p>۱۶۱ آج مجاہدین کے لئے جنگ کا دن ہے دشمنوں کے لئے جنگ کا دن ہے آج مجاہدین کے لئے جنگ کا دن ہے</p>	<p>۱۶۲ کافرانہ فتنہ کی دھواں سلسلے میں یہی ہے کافرانہ فتنہ کی دھواں</p>	<p>۱۶۳ سورۃ ابیارد میں ہے سورۃ ابیارد میں ہے سورۃ ابیارد میں ہے</p>
<p>۱۶۴ یہ ہے کہ یہ رنگ دیکھو آئے علی اکبر کی جنگ دیکھو آئے</p>	<p>۱۶۵ دور جانے میں جان جان کے ہم تارے توڑیں گے آسمان کے ہم</p>	<p>۱۶۶ منبروں کو بڑے حال دیے سب سے مزاج کے حال دیے</p>
<p>۱۶۷ موتی زمین سے نکلتا ہے کائنات میں سے نکلتا ہے</p>	<p>۱۶۸ زمین کا وہ جس کا یہ ہے زمین کا وہ جس کا یہ ہے</p>	<p>۱۶۹ سورۃ نزل جلالہ سورۃ نزل جلالہ</p>
<p>۱۷۰ پڑھ کے مصرع دیر بجائے بند سنے تو شیر بجائے</p>	<p>۱۷۱ لیا ہی دامن زمین منور میں برق طاقت برق کے پر میں</p>	<p>۱۷۲ پریوں کو شوق دیدہ یوسی ہی شکل سایہ کی بھی مدد سی ہی</p>
<p>۱۷۳ سورۃ ابیارد میں ہے سورۃ ابیارد میں ہے</p>	<p>۱۷۴ موتی زمین سے نکلتا ہے کائنات میں سے نکلتا ہے</p>	<p>۱۷۵ سورۃ نزل جلالہ سورۃ نزل جلالہ</p>
<p>۱۷۶ کی نگہ خشن سے نہ آرمی پر تجارتاب ریدہ کا روان پر</p>	<p>۱۷۷ آج نوق کے پاس جا بیٹھو دو پھر سے نہ آ بیٹھو</p>	<p>۱۷۸ پہلوں کے ہوسے ہر راحت کو شوقی رنگ ہر شہادت کو</p>

<p>۴۶۹ زمین پر نیکی و نیکوئی کور سے دن بیاں بنی سکام غل جو اساری فتح میں جاگام ملبوہ و بار ہو سے دھوکا اندام</p>	<p>۴۷۰ غل کے دیکھ کر تیرا پاپا استغفار کیوں کر ایک کھجور کا پاپا پتھر کی فتح تک زرا</p>	<p>۴۷۱ علیؑ جو ان کی کھجور علیؑ جو ان کی کھجور کون شاد و شاد کون شاد و شاد</p>
<p>۴۷۲ زمین کمان کس سے ہم بگڑتے ہیں جس کی امت میں اُس کے لڑتے ہیں</p>	<p>۴۷۳ بند و بست اسیر شام ہوا کام شیر کا تمام ہوا</p>	<p>۴۷۴ رحم لازم نہیں ہو ظالم کو بھیجتے دیتا ہوں لڑکے حاکم کو</p>
<p>۴۷۵ سب کو پوچھ کر تیرا سب کو پوچھ کر تیرا سب کو پوچھ کر تیرا سب کو پوچھ کر تیرا</p>	<p>۴۷۶ کوئی شک میں اب نہیں رہی کوئی شک میں اب نہیں رہی کوئی شک میں اب نہیں رہی کوئی شک میں اب نہیں رہی</p>	<p>۴۷۷ واہ کیا دل کا تھا کھانچا نہ بیان ایک سے شک نہ بیان ایک سے شک نہ بیان ایک سے شک</p>
<p>۴۷۸ دل زیارت سے بے پاتے ہیں سب رکالوں سے لپٹے جاتے ہیں</p>	<p>۴۷۹ دل کو تھا شے بھی تو کیا ہوگا بڑھو کے دیکھو غش آگیا ہوگا</p>	<p>۴۸۰ روح عکس سچ سے دن میں غرق تھا مہر آب آہن میں</p>
<p>۴۸۱ فقط اللہ ابھی کی تیرا پہنچا ہے پناہ ابھی جو نہان کی راہ ابھی نہیں ملتی ہے بیکہ</p>	<p>۴۸۲ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۴۸۳ علیؑ جو خدا کی پناہ علیؑ جو خدا کی پناہ علیؑ جو خدا کی پناہ علیؑ جو خدا کی پناہ</p>
<p>۴۸۴ ہاں یہ معجز نام جو کس دے سب ہی بگڑ کر بند کر لے</p>	<p>۴۸۵ کوچ دنیا سے کر چکا شیر کون جیتا ہو رہے شیر</p>	<p>۴۸۶ کون سے بند و بست آدم نہ ہو اکبر صفت شکر خیر نہ ہو</p>

<p>۱۰۱۱ کب و دین سوار چاروں منتشر نیزه دار چاروں چین چوں عمو یا بیا چاروں</p>	<p>۱۰۱۲ کوسن تیرا کی مٹی بلند آواز کینہ ہوا سے زبانہ ہر تار نوج و طبل و عکس ایسا تار یاروں کینہ میں شیب و زار</p>	<p>۱۰۱۳ بہرے غافل مین کین غدا کو جمع ہو دنیا کو بے وفا کو جو جو اچھا اسے پرا جانے خس ہو ابن سدا کیا جانے</p>
<p>رنگ باغ و غاہد تھا شاہزادے کا جی بہتا تھا</p>	<p>موت سر پہی کیا ٹاٹل ہی الزحیل الزحیل کاٹل ہی</p>	<p>ہاں شہ مشرقین کچھے ہیں خوب اسکو حسین کچھے ہیں</p>
<p>۱۰۱۴ تغیر زمانے کے آدھ تغیر زمانوں کا سر کے آدھ تغیر زمانے کے آدھ تغیر زمانوں کا سر کے آدھ</p>	<p>۱۰۱۵ تھا جلاجل کا شور مچی کچھ نزدیکی ذوالجلال وہ جبار کب سے ایک واحد القیام وہ سر بیچ احباب ہی شیار</p>	<p>۱۰۱۶ موجوں کا وہ طعنے کاٹ جانا بیدار چھوٹ کا مٹ جانا عمون کا اس کیون نظر آنا کچھ کچھ نظر آنا</p>
<p>مدد سے نیلگون جو پانی تھا رنگ دریا کا آسمانی تھا</p>	<p>سید مشرقین کا حق ہی باد شاہی حسین کا حق ہی</p>	<p>دیکھو تاثیر خوف صابر کو تغیریں ابرار تھکائے ہیں سر کو</p>
<p>۱۰۱۷ تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت</p>	<p>۱۰۱۸ تغیر تقادون کی صدا ہزار ایمان دار سر سبز و دار تغیر جب طافہ لیا و زار تغیر جب طافہ لیا و زار</p>	<p>۱۰۱۹ تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت</p>
<p>تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت</p>	<p>تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت</p>	<p>تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت تغیر کو جبر و سلطنت</p>

<p>۴۱۴ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۱۵ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۱۶ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>
<p>باگ اداہل تار لین کہ نہ لین میان سے ذوالفقار لین کہ نہ لین</p>	<p>اس جگہ خاک سب نے چھانی ہے ہے جو شبیہ وہ پڑانی ہے</p>	<p>اب نہیں ہو کہین مفر آؤ گرم ہو جاؤ گے ادمر آؤ</p>
<p>۴۱۷ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۱۸ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۱۹ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>
<p>ہم کچھ ایسے نہیں جو ڈر جائیں دل نہ ٹھہرے ہوں تو ٹھہرائیں</p>	<p>آسمان سے کتاب لائے تھے یہ بھی جبریل لے آئے تھے</p>	<p>شور لا شون سے بند رستا ہے دھوپ نکلی ہے منہ پر رستا ہے</p>
<p>۴۲۰ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۲۱ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>	<p>۴۲۲ ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی ہر کسے کی</p>
<p>خون نہ سے چشم فوج بند ہوئی تیغ چمکے یہاں بلند ہوئی</p>	<p>دریہ تھا تیغ روح فرسا کا خون اب تک ہے خشک دنیا کا</p>	<p>ہیں بہتیا و کار مساتھا ایسے ایسی تلوار ہے ہاتھ الے</p>

<p>۱۹۹ فوج کے سالانہ نشان نشان تھوڑا غم کھول کر نشان تھوڑا غم کھول کر نشان تھوڑا غم</p>	<p>۱۹۹ اس کو دیکھ کر ان کو دیکھ کر ان کو دیکھ کر</p>	<p>۱۹۹ اس کو دیکھ کر ان کو دیکھ کر ان کو دیکھ کر</p>
<p>دو کھال کے پھول مثل داغ سب تمام تخریب ہوئی چرخ سب</p>	<p>کی جو کہ اہل شمار نے آیا علی اکبر کے سانسے آیا</p>	<p>نہ پھر انیس زمین بنے دوی انگوٹھی ناز میں بنے</p>
<p>۲۰۰ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>	<p>۲۰۰ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>	<p>۲۰۰ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>
<p>جنے دوسرے خدا کا نام لیا علی اکبر نے ہاتھ تمام لیا</p>	<p>دے جو قلعہ دل اس کا پہ ہی لفظ جاگیر اس میں کندہ ہی</p>	<p>وہاں تیری شب بیداری ہو نہ تھوڑا اور سے صفا لی ہو</p>
<p>۲۰۱ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>	<p>۲۰۱ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>	<p>۲۰۱ اس کی شان شان اس کی شان شان اس کی شان شان</p>
<p>ساتھ سردار فوج شرمی بیچے بیچے کئی ایسے جی</p>	<p>تمام مٹا ہوا نشان قشائی ہو یہ تری موت کی نشان قشائی ہو</p>	<p>میں زمین زخمی کے قشائی ہو یہ تری موت کی نشان قشائی ہو</p>

<p>۴۱۴ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۱۵ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۱۶ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>
<p>شکل کب فوری بگڑتی ہو جیادہ بر کوئی خاک بڑتی ہو</p>	<p>کیا کس تجویہ ہوا کیا ہو یہ اگر ہم کہیں تو زیبا ہو</p>	<p>بارطاعت ہو گردن دس پر سو ہے ہم مٹی کے بستر</p>
<p>۴۱۷ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۱۸ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۱۹ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>
<p>کیو سلطان لا جواب آئے لو نیکر بن بو ترا سب آئے</p>	<p>ہوں بیعت سے لاکھ طاقت شکر سے ہاتھ اٹھائیں کیا طاقت</p>	<p>قہر رب جلیل شاہد ہو شہر جزیرہ میل شاہد ہو</p>
<p>۴۲۰ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۲۱ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>	<p>۴۲۲ خونِ شہید گدازد و حسنِ دین بہرِ کسبِ مایہ سے دین سے نہیں کلیں کرتے ہیں صبرِ کرمین خونِ شہید گدازد و حسنِ دین</p>
<p>شہر میں ہو نہ کوہ و صحرائیں کوئی ہمسائیں ہو دنیا میں</p>	<p>کپڑے پھولوں میں سب کے نہیں عید ہو عطرین بنائے میں</p>	<p>تھا جو کار خدا کیلئے ہم نے ہم نے مارا سب لادیا ہم نے</p>

<p>۴۱۳ مالک سنی و فناء ہمیں فائق خلقت و غیب ہمیں ابتداء ہمیں انتہا ہمیں نجات دہندہ ہمیں</p>	<p>۴۱۴ سب سے بڑا شکر کیا سب سے بڑا عجز کیا سب سے بڑا رزق دین کیا سب سے بڑا مالک دنیا کیا</p>	<p>۴۱۵ تم تھانہ زین عابدین سب سے بڑا شکر کیا سب سے بڑا عجز کیا سب سے بڑا رزق دین کیا سب سے بڑا مالک دنیا کیا</p>
<p>۴۱۶ تمام مہبود نام اپنے ہیں عرش و کرسی مقام اپنے ہیں</p>	<p>۴۱۷ اپنے رازق سے حکم لیتے ہیں دوست دشمن کو رزق دیتے ہیں</p>	<p>۴۱۸ ان بھوت کو خون کے مارا ہی یہ دل و جو صلب ہمارا ہی</p>
<p>۴۱۹ ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>	<p>۴۲۰ ہمیں دل بھی ہیں ہمیں جان ہمیں غائب بھی ہیں ہمیں ظاہر ہمیں کائنات بھی ہیں ہمیں دیکھنا ہمیں کائنات بھی ہیں ہمیں دیکھنا</p>	<p>۴۲۱ ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>
<p>۴۲۲ زلف شب کو سیر صبح کیا چہرہ صبح کو صبح کیا</p>	<p>۴۲۳ ہمیں مطلوب اور طالب ہیں ہم عجیب مظہر العجاائب ہیں</p>	<p>۴۲۴ ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>
<p>۴۲۵ ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>	<p>۴۲۶ جب تھا کوئی تھا جاننا صاحب العصر ہو گیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>	<p>۴۲۷ ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا ہم نے جو حال کیا</p>
<p>۴۲۸ ہم کو سارے رسولان کے جن بھی ہر العلوم سے جان کے</p>	<p>۴۲۹ از حکومت ہمیں وہ حاکم ہی شریک دین ہم سے قائم ہی</p>	<p>۴۳۰ جب کھٹ جائے گا دیوہیں دیو کو گرا دیں گے</p>

<p>۵۴۴ یونان کی بادشاہت میں جو بہن کو بہن کی طرح نہایت سے محبت کی تھی</p>	<p>۵۴۵ جو بہن کو بہن کی طرح وہ بیان ہو کہ جس کی پوچھ کر اس کی ہر بات</p>	<p>۵۴۶ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>
<p>خون سبکیوں کے چائے ہیں سر جہان کے اسی نے کائے ہیں</p>	<p>مخ ہیں موندہ بھوکے پیاسے ہیں شیر ہیں ہم بھوکے پیاسے ہیں</p>	<p>اور اہل ستم بھی آئے ہیں تم اکیلے ہو ہم ابھی آئے ہیں</p>
<p>۵۴۷ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>	<p>۵۴۸ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>	<p>۵۴۹ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>
<p>وہ تو الفار کی لڑائی ہو آج تلوار کی لڑائی ہو</p>	<p>نیزہ بے پناہ کو کاٹا کیسا نیزہ نگاہ کو کاٹا</p>	<p>گو اکیلے یہ عید باری ہیں لاکھ دولاکھ پر تو بھاری ہیں</p>
<p>۵۵۰ قد و قامت سب سے اونچے ہیں ظاہری دست و پاکی طاقت ہیں دل کے آگے بھلا حقیقت کیا</p>	<p>۵۵۱ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>	<p>۵۵۲ ماں کو چاہیے کہ جو بہن نہایت سے محبت کی تھی یونان کی بادشاہت میں</p>
<p>یونان میں یہ سدا سنیں ہر شمشاہہ کو یہ سنیں</p>	<p>بس محیط ستم کی موت بڑھی اس شقی کی مدد کو فوت بڑھی</p>	<p>نہیں یہ دایہ شور ہوتے ہیں علی اکبر ہمارے پوتے ہیں</p>

مرثیہ
جو پھر سوچا کہ سوچا
نہیں کی اور بھلاں
مگر یہ نظر میں یہ ہو گئے

تسخیر اسکی اگر چہ ملی سن سے
سرخون نے اُلا دیاتن سے

مرثیہ
کیا کہنے کی تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی

لٹ کے استادہ راہوار رہا
گھوڑے پر بے خبر سوار رہا

مرثیہ
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے

ڑپے باہم عجب تما شاکہ
ایک پر ایک جان دیتا تھا

مرثیہ
تھوڑا سوچا کہ سوچا
نہیں کی اور بھلاں
مگر یہ نظر میں یہ ہو گئے

عقرب گور سے یہ بدترین
کشتہ اکبر کے تحس اکبرین

مرثیہ
کیا کہنے کی تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی

کیا ہوا نور عین دیکھ لیا
تھے بیٹا حسین دیکھ لیا

مرثیہ
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے

کہن سے جوان ہو گئے ہیں
کسکے بیٹے دین کسکے پوتے ہیں

مرثیہ
جو پھر سوچا کہ سوچا
نہیں کی اور بھلاں
مگر یہ نظر میں یہ ہو گئے

اتھ چومو گئے سے لپٹا کے
جائیں پھر ساتھ اپنے دادا کے

مرثیہ
کیا کہنے کی تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی
کچھ تھوڑا روئے اور مدد تھی

ہو زہ سرخ دھوکے جل کے
بھین طوبی کے سائے میں جل کے

مرثیہ
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے
بہر حال شاکہ کہہ دے

گرد شاہ زین پھر اکبر
باب کے پانوں پر گرے اکبر

<p>۱۲۴ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۲۵ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۲۶ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>
<p>مرامِ زخمِ دل نے چاہے تھے لکڑے چار آئینے کے بچاے تھے</p>	<p>لکڑے وقت انتقال آیا شہ کے خورشید پر زوال آیا</p>	<p>ہوئے ششک اچھلی ہوئے ہیں آپ مجھے زیادہ پیاسے ہیں</p>
<p>۱۲۷ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۲۸ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۲۹ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>
<p>تقاریرِ انِ خوانِ وار ہوتے تھے ملے آپس میں رحم روئے تھے</p>	<p>لوٹ کے سینہ فسرین رہی وہ کی شکل الی جگرین ہی</p>	<p>دل کے صدمے سے کوئی کیا آگاہ اب عجب حال ہو خدا آگاہ</p>
<p>۱۳۰ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۳۱ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>	<p>۱۳۲ چرخِ کائنات سے کھینچ کر دیکھو کہ کون سا ہاتھ ہے جو اس قدر بڑا ہے کہ اس کی ہر حرکت سے زمین و آسمان ہلکے</p>
<p>بس نہ سینے وہاں علی اکبر گر پڑے بچاں علی اکبر</p>	<p>خیم ہوئے بار بار توسن پر رکھ دیا سرفس کی گردن پر</p>	<p>لامکے فوج کو سمیٹ دیا جرم کی فرد کو لپیٹ دیا</p>

<p>چشم بی عکس کلام بر زبان خاموشی نام بر زبان خاموشی نام بر زبان خاموشی نام بر زبان</p>	<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>چشم کیونکہ کیا حال ہے کیونکہ کیا حال ہے کیونکہ کیا حال ہے</p>
<p>جلد سے باسیں حضور مجھے عشق کرنا ہر کچھ شہر مجھے</p>	<p>شہر سے باسیں یاد نکلتا ہے جل کر مر ڈھونڈنے کو پلتا ہے</p>	<p>کملے یہ شاہ کا جگر نرنا وہ یہ جیل کے خاک پر ترنا</p>
<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>
<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>نیز پر شاہ ہو کے کمر کا پنے نہر کا پنے ملین و شہر کا پنے</p>	<p>ہوئے تہا پکارے ہوئے چلے آقا پکارے ہوئے</p>
<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>چشم نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>
<p>نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>	<p>نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت نیش و زبانت کی حالت تا تھو تھا دیکھتا ہوا صورت</p>

<p>۴۴۴ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۴۵ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۴۶ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>
<p>۴۴۷ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۴۸ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۴۹ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>
<p>۴۵۰ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۱ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۲ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>
<p>۴۵۳ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۴ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۵ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>
<p>۴۵۶ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۷ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۵۸ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>
<p>۴۵۹ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۶۰ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>	<p>۴۶۱ ایک شخص نے اپنے مال و ثروت کو اپنے گھر میں جمع کیا تھا</p>

[illegible]

<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>
<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>
<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا میں نے اپنے دل سے کچھ بھی نہیں لکھا</p>
<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>دو دنوں کے بعد سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>

	<p>وہم نہ ہوا ہو گیا تباہ یہ ہو شاہزادہ سدھارا کو تہیہ لاش پر لائے ڈال دو چادر لاؤ تخت تختک برائے مہر</p>	
	<p>ٹاک سر پر دم بکا ڈالو سندھو صاحبو اٹھا ڈالو</p>	
	<p>۵۲۸۴ کرے غمے میں کو بلالین رہی آواز فاطمہ زہرا علیہا گم کیا گئے جوان بلیا</p>	
	<p>شمر ہی شور و شین کو روکو یرے بیکس حسین کو روکو</p>	
<hr/>		

<p>۹۴ تو غم نہ کر علی میر عشق کا کیونکہ جو کچھ ہوگا وہ میر عشق کا وہ خون کا رنگ ہے جو کچھ ہوگا منہ پر لکھ لکھنا ہے میر عشق کا نہج سانس پھینک دینا ہے میر عشق کا</p>	<p>۹۳ کتنے غم تھے میر عشق کا کسبین مالو اسے علی اکرم ہم جو ہوئے آریا دم طالع دار فاسخ ہوئے نہیں تکرار منزل خیر</p>	<p>۹۲ تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو</p>
<p>بیدم جو ہوا حسن سوا تھا علی اکرم ہدیہ ہی مقبول خدا تھا علی اکرم</p>	<p>آخر ہوئے سب رنج پر شہرت ہوئی ہمو دفن علی اکرم سے فراغت ہوئی ہمو</p>	<p>پھر گردہ میں کبریاں ہر سیر خدا کے اٹھے ہیں کدھر افسوس نادان کی نہا کے</p>
<p>۹۱ خونینہ میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا</p>	<p>۹۰ حکیمین میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا</p>	<p>۸۹ بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا بچوں کے دل میں میر عشق کا</p>
<p>مر جا میں تو میر عشق میں تکیل ہی تھی وہ کی فائین میں تکیل ہی تھی</p>	<p>بہلاؤں دل زار کو وہ طور نہیں ہو جیتے رہو تم اب تو کوئی اور نہیں ہو</p>	<p>تھی خاک لحد ابن بد الشکر کے منہ پر جھائی تھی اُداسی شہ زیاہ کے منہ پر</p>
<p>۸۸ ہاں فوٹ نہ ہو تو لاوار سے وعدہ اس دن کا ہی ہوگا میر عشق کا نہج سانس پھینک دینا ہے میر عشق کا</p>	<p>۸۷ بہلاؤں دل زار کو وہ طور نہیں ہو جیتے رہو تم اب تو کوئی اور نہیں ہو</p>	<p>۸۶ تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو تو کجا شکر کی جہاں کا بیان ہو</p>
<p>تم جاؤ اُدھو اور میں عازم ہوں دھوکا وعدہ ہوو فاسا تھو ہی فرزند پدر کا</p>	<p>افسوس سے مجھے اور قضا کر نہیں جاتے ہمو یہ تعجب ہو کہ ہم مر نہیں جاتے</p>	<p>ہم کس سے بھالیں کہ عشق سہ نہیں سکتے بابا کا طلب حال ہی کچھ کہ نہیں سکتے</p>

<p>۱۰ جگر کی طرح سے دل کا خون بہاؤت چھوٹی دھڑکتی بار بار تیرے سنبھالنے سے بے پروا ہو جان یا فراق جھگڑا رہو جو یہ جان</p>	<p>۱۱ بیت نامی سے تیرے تکیے کی طرف نا نا کا سامنے تیرا کئی کئی بار جو بیسے تیرے دل کی بات دیر میں کچھ بولے تیرے</p>	<p>۱۲ بہارِ تم کو دیکھ کر دیکھ کر دوڑتا ہوں صدمہ میں تیرے پلنے نہایت چھین تیرے سیر کیا ہو چکے ہیں تیرے</p>
<p>۱۳ سایہ کے ہوئے زہرِ طراویں کیو بیٹا عزت پر اگر اس کے تو لڑا کیو بیٹا</p>	<p>۱۴ یا لکھنا تیرے وقت کیو بیٹا بچ کے کیو بیٹا لڑا کیو بیٹا</p>	<p>۱۵ با با کو بچا ہوں یہ خیال تیرا کیو اگر کیو بیٹا بات ہواں آگ کیو</p>
<p>۱۶ خیر و شر کے بیچ میں تیرے تیرے تقابل میں کوئی کیو بیٹا میں نے دیکھا ہے سوارش و شمشاد تیرے کیو بیٹا تیرے</p>	<p>۱۷ ۱۷ خدا کی دعا دار کیو بیٹا سہوڑ چھو بیٹا تیرے نیو بیٹا تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۸ ۱۸ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۹ بیمار ہو سزا دے دیکھو اس شریٹ کا بہت پاس کیا کیو بیٹا</p>	<p>۲۰ سداں میں تیرے ہواست نذر کیا تھا مانا تیرے گویا میں تیرے</p>	<p>۲۱ رو کو تیرے تیرے تیرے گرد کیو بیٹا تیرے تیرے</p>
<p>۲۲ ۲۲ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۲۳ ۲۳ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۲۴ ۲۴ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۲۵ ۲۵ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۲۶ ۲۶ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۲۷ ۲۷ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>

[illegible]

<p>۱۳۱ این غایت عالی بود از شمع عالی نسیم کی جگر کے صفت غزل عالی نسیم کے چرخ سب جگر والی سران و مفضل کے ذرا سے جگر والی</p>	<p>۱۳۲ یہ جگر جگر با جو سر و سر ہر دست سے گھر و گھر روتی ہوئی تھی تین بالوں کے سر کے تین تین کیس کیلئے</p>	<p>۱۳۳ کی آہ و بکا جو جگر جگر کی آہ و بکا جو جگر جگر کی آہ و بکا جو جگر جگر کی آہ و بکا جو جگر جگر</p>
<p>عشق در فرخندہ سیر ہو گئی ہو گی قتل علی احمد شکر کی خبر ہو گئی ہو گی</p>	<p>چونکہ قیامت میں قیامت کی بی بی اکبر کو بھی مرنے کی اجازت ہوئی بی بی</p>	<p>پسند تھے ہی خون بھر ایسے میں تربت میں گئے آپ کے خونین قفن اصغر</p>
<p>۱۳۴ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>	<p>۱۳۵ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>	<p>۱۳۶ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>
<p>بابا کی جدائی سے نہ رہتے ہوئے جاؤ شمع میں کوئی دم کے لیے ہو ہو جاؤ</p>	<p>پوچھا کو پانی دم آخر تو دیا تھا قطرہ کوئی معصوم نے پیاسے نے پیا تھا</p>	<p>بچپن میں کیے کام شہیدان خدا کے کیون کر نوز زندگے شاہ شہدا کے</p>
<p>۱۳۷ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>	<p>۱۳۸ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>	<p>۱۳۹ یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان یہ شمع غزلان صفت غزلان</p>
<p>یار سے قرآن علی احمد نہیں بھائی ہشیار بڑی دیر سے مادر نہیں بھائی</p>	<p>اس سن میں عجب ظلم ہر دم سہلے مان پانی سے لب خشک طے رہے امان</p>	<p>بابا نے تپایا کہ قند کرنے میں اصغر یہ عاصیوں جسوت میں ماکرتے ہیں اصغر</p>

<p>۴۲۵ گویند بزمین شناسان دوران کی رضا بیکو واری کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۲۶ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۲۷ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>
<p>۴۲۸ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۲۹ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۰ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>
<p>۴۳۱ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۲ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۳ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>
<p>۴۳۴ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۵ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۶ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>
<p>۴۳۷ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۸ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۳۹ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>
<p>۴۴۰ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۴۱ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>	<p>۴۴۲ کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو کسی کی خدمت کو</p>

<p>۴۵ دوستان کی سستی ہوئی کہ وہ اپنے لوہان چوں کہ تین تیرے چلنے پر تھے مٹا ہوا اجاگر ہو کر تیرے چلنے پر تھے</p>	<p>۴۵ باجوئے دیکھا کہ تو نے اپنے دوستوں پر باجوئے کیا ہے کہ تو نے اپنے دوستوں پر خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر</p>	<p>۴۵ فرمان کی سستی ہوئی کہ وہ اپنے لوہان چوں کہ تین تیرے چلنے پر تھے مٹا ہوا اجاگر ہو کر تیرے چلنے پر تھے</p>
<p>۴۶ ایک ٹیک ہوا میں سمن جگہ کے نقد ہم شکل ہی تیرے گمانے کے تصدق</p>	<p>۴۶ تو نے تلوار کو خوش گمانے ہوا کبر معلوم ہوا مان رہا لاسے ہوا کبر</p>	<p>۴۶ کیا حسن کی بجلی کا شرار نظر آیا تھارہ میں جو سنہارا شرار نظر آیا</p>
<p>۴۷ دوستان کی سستی ہوئی کہ وہ اپنے لوہان چوں کہ تین تیرے چلنے پر تھے مٹا ہوا اجاگر ہو کر تیرے چلنے پر تھے</p>	<p>۴۷ خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر</p>	<p>۴۷ وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر</p>
<p>۴۸ میں مان بلا میں دم رفتار پسری آگہوں لگا لی کبھی تلوار پسری</p>	<p>۴۸ روٹی زمین سینہ سے لگا کے مجھے بیا ہو چکا نہیں دتا کبھی آگے مجھے بیا</p>	<p>۴۸ عشقم گلگون جو بحر حسن جبین سے چہرے نکالے تھے حینون زمین سے</p>
<p>۴۹ دوستان کی سستی ہوئی کہ وہ اپنے لوہان چوں کہ تین تیرے چلنے پر تھے مٹا ہوا اجاگر ہو کر تیرے چلنے پر تھے</p>	<p>۴۹ خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر خسب و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر</p>	<p>۴۹ وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر وہ حسن و خصلت کی طرح ہے تو نے اپنے دوستوں پر</p>
<p>۵۰ میں مان بلا میں دم رفتار پسری آگہوں لگا لی کبھی تلوار پسری</p>	<p>۵۰ روٹی زمین سینہ سے لگا کے مجھے بیا ہو چکا نہیں دتا کبھی آگے مجھے بیا</p>	<p>۵۰ عشقم گلگون جو بحر حسن جبین سے چہرے نکالے تھے حینون زمین سے</p>

<p>۴۱۵ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۱۶ ہر بال پئے رولق تار سبب ہو خورشید سر بر جسے رکھاد وہ شب ہو</p>	<p>۴۱۷ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>
<p>۴۱۸ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۱۹ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۲۰ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>
<p>۴۲۱ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۲۲ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۲۳ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>
<p>۴۲۴ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۲۵ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>	<p>۴۲۶ ہر غنودہ بن مثل پی خوب حسین ای کیسویں ہی ہیں سر بفرق نہیں ای</p>

<p>۴۳ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>	<p>۴۴ عاقبت بنایا ہی خطا منہ کو گلہ کاشانہ نون کی خطا میں کر تو ریت خطا منہ جو کہ کوئی نہ کیا سبھی پر ہو مٹی کے خاکے ہو نمودار</p>	<p>۴۵ نور شمس جلیب و گردن میں نہیں جی شکر گلہ بدستہ نہ نہیں خاکہ منہ میں نہ نہیں خاکہ منہ میں نہ نہیں</p>
<p>را تون کو نہ نون بندہ کالی بن گیا اسرار فدا دینے والی میں یہ آئینہ</p>	<p>ہر خطا خوش اس خطا کے مقابل میں نہیں یہ کاتب قدرت کا نکالا ہو، خطی</p>	<p>ہاتھ اٹھا نہ بند و غلام کسی جا پر قبضہ ہی اسی ہاتھ کا شمشیر قضا پر</p>
<p>۴۶ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>	<p>۴۷ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>	<p>۴۸ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>
<p>شہرہ ہی میان ہیں تنگ زبان کا موجود ہو مگر بابل عجاز بیان کا</p>	<p>سب خلق خطا ہیں نہیں موقوف کسی پر کھایا ہی زمرہ نے مگر زہر اس پر</p>	<p>سینہ صدف گوہر اس سر رخ پر اعضا میں بھی صدف سے سب کہا پر</p>
<p>۴۹ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>	<p>۵۰ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>	<p>۵۱ بصارت کا سہارا نہیں بہ گاہے جفا کشی نہ نہیں نوشہ پیمانیان کو تیرا نہیں سبیل نظر آنکھ کا ہمارا نہیں</p>
<p>یہ دور ہی کے لطف جو نہ بند کیے ہیں نہی میں علی عقبہ شریا کو لیے ہیں</p>	<p>دیکھو طرہ خطا و ذوق آگاہی کے گرمی میں خضر ہو گئے بہینہ پراگے</p>	<p>سہیہ کے کہا موٹے بے ادبی ہیں پکچو کا مہر نہیں مہر سہول بے ہیں</p>

<p>۴۵ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۵ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۵ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>
<p>ہو شوق کہ پر نور سوا ہو کہ ہو زمین آنگلی اچھی اچھے تونے تو دیوے گریزین</p>	<p>معراج میں تلویش گئے جو وہی ہیں ہم سب ہو جئے کلمہ کودہ یہی ہیں</p>	<p>بجائے تو خیر باد قرین اور نہیں ہی سید کوئی مانند حسین اور نہیں ہی</p>
<p>۴۶ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۶ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۶ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>
<p>تھے ذکر کا نہیں بچے ابھو ہیں انکے خالق کے یہ محبوب محبوب ہیں انکے</p>	<p>چاہو ہی گواہی تو نو عذر کسی کو سب خلق کرے مہر نبوت ہی کو</p>	<p>آدم کے حسن تک بونی اور دلی ہیں ان سب کی طہ یک میلن ابن علی ہیں</p>
<p>۴۷ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۷ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>	<p>۴۷ میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے میں نے صد امیر سے کی گئی ہے</p>
<p>نہیں ہو گئے شہر جو تھے ننگ کی اصنام گرے بد شکل بنی میں</p>	<p>اکبر تو میں فزاد حسین ابن علی کا اس محبوبیت پیر رسول بنی کا</p>	<p>سیدین جو ہو اسمر خوش انجام ہمارا مرے لئے لیتے ہیں سبھی ہمارا</p>

<p>۹۹۱ اب جہاں جہاں تیرا نام ہو نہ جوج نہ خاک نہان ہو مصلحتی شہنشاہان ہو رج سب سے زور داران ہو</p>	<p>۹۹۲ دفعہ میں کون سے ہیں سب کو جہاں میں اس سے وہی نہ ملے ہی ملے اس سے میں نہ ملے نہ ملے اس سے</p>	<p>۹۹۳ نہ جہاں جہاں تیرا نام ہو نہ جوج نہ خاک نہان ہو مصلحتی شہنشاہان ہو رج سب سے زور داران ہو</p>
<p>بریک لہو دم میں دھنسیں کھینچی جنگ اُردو بدر کی تصویر کھینچی</p>	<p>جو ہر من خان چیل لہو سے نکل غل تھا کہ رزہ پوس جوان بن سے نکل</p>	<p>پای دودھ خون سپہ اہل جفا کی مشتاق سیاہی ہر زبان ملک قضا کی</p>
<p>۹۹۴ جو ہر من خان چیل لہو سے نکل غل تھا کہ رزہ پوس جوان بن سے نکل</p>	<p>۹۹۵ جو ہر من خان چیل لہو سے نکل غل تھا کہ رزہ پوس جوان بن سے نکل</p>	<p>۹۹۶ جو ہر من خان چیل لہو سے نکل غل تھا کہ رزہ پوس جوان بن سے نکل</p>
<p>کیا ضرب بزم بیکے نصف تو کر لین ہم پہ پہل بات و ادا تو کر لین</p>	<p>عشق ابھی مایا نہ بھی میری نظر میں رہتی ہوں میں مشکل مجھ کی کر میں</p>	<p>جب غور سے دیکھ تو کھلا رزہ مزاح سر کون پڑھے ہے یہ جہاں میں جدہاں</p>
<p>۹۹۷ نہ جہاں جہاں تیرا نام ہو نہ جوج نہ خاک نہان ہو مصلحتی شہنشاہان ہو رج سب سے زور داران ہو</p>	<p>۹۹۸ نہ جہاں جہاں تیرا نام ہو نہ جوج نہ خاک نہان ہو مصلحتی شہنشاہان ہو رج سب سے زور داران ہو</p>	<p>۹۹۹ نہ جہاں جہاں تیرا نام ہو نہ جوج نہ خاک نہان ہو مصلحتی شہنشاہان ہو رج سب سے زور داران ہو</p>
<p>وہ تیرا لہو میں برق شہسبیری ہوا رخوان کے ہو کھیت ہر میری ہوا</p>	<p>جب دہش درد پرواہی چل ساقی پھولوں میں نہایت یہ درد جان سے آتی</p>	<p>وہ تیرا لہو میں برق شہسبیری ہوا رخوان کے ہو کھیت ہر میری ہوا</p>

۱۰۰
تھی کیا ہی تیرے پہنچ گیا تھا
جلو سے دل پہل گیا تھا
بیان کی تیرے کتب کتاب گیا تھا
جو کچھ کہہ کر تیرے پہنچ گیا تھا

دیکھا یہ سب قلب میں جا کے نکل آئی
لی جان پری آنکھوں کے نکل آئی

۱۰۱
تیرے ہستی مثال نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

دیکھی جو ہوئی جاں کھلا اس کی جاں سے
عین علی کا گریبان نظر آیا ہونے سے

۱۰۲
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

۱۰۳
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

سن سن جو چلی بارش سر زمین سے تھی
شیر بہا دیکھی ہوا سیل فتن تھی

۱۰۴
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

پر یوں کو خطر پالوں ہو میں نہ میرا
تخاف میں نہ چر جا کر یہ بھوات میرا

۱۰۵
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

۱۰۶
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

مجرع جو تھے تھم شکن پیٹ گئے تھے
تھی بارش سر قصر بدن پیٹ گئے تھے

۱۰۷
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

میں جو ہر شمشیر دوم جلوہ گری پر
پیشی کر کرن سر کی باز دے پری پر

۱۰۸
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی
تیرے ہستی پہل نہ تھی

کی عرض کہ بابا تو عجبت میں کا عالم
اٹھتا ہو دعوان میں سیر ہی پاس کا عالم

وہی
میرزا جی علیانی
نیا شاہ جی کا دون سپہ سالار
فرزند شہر سلطان
ارشد کیا آپ ای بلوٹ آرام

۱۲
میرزا محمد علی شاہ بجا ہے لکھنؤ میں
وہی ایک اچھا بھی دین شاہ زین میں
شاہ کی یاد دلدادہ سلیمان دین میں
دی صورت زاد و سلیمان و حسن

۱۰۰
 سیدان میں کے عزیز کا جانا
 کا کلچ ہوئے اور ادا دے آنا
 وہ شاہ کی غیبت وہ سبب رانا
 اور یہی دامن قبا اشک جانا

عاجری جس وقت میں گرفتار ہوں بیٹا
یا فی نہیں ممکن مجھے نایار ہوں بیٹا

تم اپنے ختم روز جزا کی خبر بیٹا
عادل کی عدالت کا مزاد کی خبر بیٹا

قلب میستامین ده ماه نقد مھا
قلب شهر بگیس کا عجیب حال ہوا تھا

۱۰۰
 اے میرے دل میں عشق زلالا تو پیارے
 کی طرح ہیں تجھ میں میرے ہر قطرے

۱۰
 بجا آید جنگ و داد و بخشن
 بختیاری ای و مهر و خن
 بختیاری ای و مهر و خن
 بختیاری ای و مهر و خن
 بختیاری ای و مهر و خن

بسم اللہ
ہوئی تھی پھر ان کی اس بڑی
کی شہادتیں ہیں کہ یہ سب
پہلے سے تھا اور کہ یہ سب
وہی ہیں وہ نے جو اور

یوسف کی زبان الیٰ لعنوب کے منہ میں

ب. بجلو ملیگامری تقدیر کا پانی
ب. بیہ گلا اور ہر شمشیر کا پانی

تو دے جناب علی اکبر کو عیش آیا
تو دے دل کو خبر ہو گئی سرور کو شرف آیا

اللہ
 کا عجب الٰہی حکم
 ہے کہ جو شخص
 اپنے آپ کو
 اللہ کا
 بندہ کہے
 وہ اللہ کا
 بندہ بن جائے

۱۰۰
 مستعد و جود و غا ہوئے
 رابی طان ایل و غا ہوئے
 با بلسے کے جود و غا ہوئے

عبدالله
میرزا علی محمد خان
نظام الدین
میرزا علی محمد خان
میرزا علی محمد خان
میرزا علی محمد خان

وہمے جو بین ہو نہ نہایت ہو گل شمشک
غفرت کی زبان میری بان ہے شمشک

مناقصہ عمامہ کا گرون خاک شغایہ
مرتبہ تھے ؟ تو گریبان قبا پر

میں ہو گئے ہر شکل کی دشمنی میں پر
لئے ہوئے یسوع خدا کے زمین پر

والله
جی کاک ایت کرنگا تیر غم
مردود خون چو غم علی
در دامنت سرگردان
دی شکر صدمت

پیا سا کوئی لون عیسی گدوتا نہیں بلایا
نوحی ہی گلا خون شہر تا نہیں بابا

والله
تو غم میں تیر غم
چپ ہوئے وقت اجل
دین کا محل آغضب
نیلین دریا بول ابرو میں

یمن جو تھا زخمی شمشیر لہو میں
قل تھا کہ تر پتا ہو عجب شیر کو میں

والله
جی کاک ایت کرنگا تیر غم
مردود خون چو غم علی
در دامنت سرگردان
دی شکر صدمت

سر پیٹ لیا گنج شہیدان میں جو اے
مخدو ہو گئے قرا کے لاشے شہدائے

والله
پر کاش شہادت عجب لطف
دادائے نذر گمان
اب بیکو میجر غوغا میں
داری جی

ان سب بڑے آپ پر اتفاق میں بابا
عجب غلے آپ کے مشتاق میں بابا

والله
تو غم میں تیر غم
چپ ہوئے وقت اجل
دین کا محل آغضب
نیلین دریا بول ابرو میں

نمرہ جو کیا جانب کو تر گئے اکبر
قرا کے بدن سرد ہوا مر گئے اکبر

والله
تو غم میں تیر غم
چپ ہوئے وقت اجل
دین کا محل آغضب
نیلین دریا بول ابرو میں

افسوس ہی کی زیست تیرے وفائی
میں مر نہ گئی اے غصہ لے نصالی

والله
جی کاک ایت کرنگا تیر غم
مردود خون چو غم علی
در دامنت سرگردان
دی شکر صدمت

میں آپ یہ ہوں گراؤ اسانظر آئے
پانی میں نہویر جو بیا سانظر آئے

والله
تو غم میں تیر غم
چپ ہوئے وقت اجل
دین کا محل آغضب
نیلین دریا بول ابرو میں

یتاب وہ خاتون ظلم کل آئین
کعبہ سے مہر حضرت مریم کل آئین

والله
تو غم میں تیر غم
چپ ہوئے وقت اجل
دین کا محل آغضب
نیلین دریا بول ابرو میں

معلوم نہیں ہوش رہا ہر کہ نہیں ہی
سر پہ بھی دیکھو تیرا وہی کہ نہیں ہی

Handwritten text in Arabic script, likely a manuscript page.

۱۳۰
 الفیاض فی تاریخ التتبع
 فی شکیبہ الوری
 فی شکیبہ الوری
 فی شکیبہ الوری

مقام
مسجدین کی ہوا
پورن میں سرکاری
چوڑی ہو جی یونٹ کے
تیسرا پیرا ہے

الطیاسی غبار البکر کلد و ش پیر سیدین
قبیل کی حرف نموده خاویوش شکرین

میں نے یہ صمد آئین علم ہوش میں نہ دیکھا

من جانی ہوں اے خدا فقط و نامہ
والکبر فی سبّاح خدا فقط و نامہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

A page of handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, with a decorative border. The text is written in dark ink on aged, yellowish paper. The script is highly stylized and flowing, characteristic of the 'Nasta'liq' style. The page is framed by a simple, thin border. The text is arranged in several lines, with some words appearing to be larger or more prominent than others, possibly indicating a title or a key phrase. The overall appearance is that of a historical manuscript or a page from an old book.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جبکہ آپ پر ہنسنا اور تنہا کو غش یا
تھا شہزاد کو حضرت زہرا کو غش یا

انکساریه سیرت ان جریه باتمه دیکنی
سیر علی الشکر کالراپ ساقدیجهانی

فہم بتا دیجیے کس کا یہ ہو گا
اس ن میں چھوڑ کر شیر کی بوس

Handwritten text in Urdu script, likely a title or heading, possibly reading "کتاب الفوائد" (Kitab al-Fawa'id).

Handwritten text in Arabic script, likely a manuscript page, showing dense cursive writing.

۵۳۵
 حضرت علی بن ابی طالب
 علیه السلام
 در بیان فضیلت
 اهل بیت علیهم السلام
 و در بیان فضیلت
 اهل بیت علیهم السلام
 و در بیان فضیلت
 اهل بیت علیهم السلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

卷之四

[illegible]

<p>۴۱ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۲ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۳ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>
<p>کلیف سر آٹھ کے نہ دین قاری طرح دستیں جھک کے ملتے ہیں تلوار کی طرح</p>	<p>کمر گو کہ اعتبار بھی ہم لاکھ اس میں بیرذاکر حسین علیہ السلام میں</p>	<p>ایک دم خال ہو جو کدورت معاف ہو آئینہ بکھین دل مداح صاف ہو</p>
<p>۴۴ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۵ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۶ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>
<p>لکھنا یہ حال رو دیکھ بھال کے ہر جی ہر آج رخصت کیسی نکال کے</p>	<p>جھکنے سے یا بلند خیالی سے شوق ہو گردن کی شکل تیغ ہلالی سے شوق ہو</p>	<p>ایک ناوک قرہ دل بدین نشانہ ہو بیر ذاکر تیغ رسا سے خطی ہو</p>
<p>۴۷ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۸ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>	<p>۴۹ کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد کیم جو بخت بد</p>
<p>فوج نجوم بھی نہ یہ تیغ لال بھی تھکانا آسمان تو بزرگی محال بھی</p>	<p>ایسر و قدیر مصرع موزون پسند ہوں مضمون مثل قامت طوبی بلند ہوں</p>	<p>ای کتاب شانہ روشن ضیا سے ای صبح سینہ علی اکبر صفا سے</p>

۴۰
سختی کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
کجایں کجایں کجایں
کجایں کجایں کجایں
کجایں کجایں کجایں

مزدوری گری ہو از زمین چو گری
کچھ گلشن سپهری رست بد گری

۴۱
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

کچھ سہ سجود شمس سے تر گری
کچھ کچھ سجود شمس سے تر گری

۴۲
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

اس تشنگی و محنت اس انداز پر قدر
پیا سے کی کجائی ہوئی آواز پر قدر

۴۳
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

دیکھئے نشان شہر بہ قہر و سحر
چشمک مہر و سحر و قہر و سحر

۴۴
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

نور کجایں کجایں کجایں کجایں
نور کجایں کجایں کجایں کجایں

۴۵
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

یہ لکے اشک و غم و غم و غم
حضرت کی جانا زہر آنسو دیکھئے

۴۶
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

ہو عاقبت نیرتہ سے دہ گریں
نور کو حکم دو کہ نمازین اد گریں

۴۷
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

کیا ہستی تجارہ میں تہ زمین
نور سے دو ہوئے وہ ہے دو زمین

۴۸
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں
نور کجایں کجایں

یہ آخری لباس میں تہ زمین
نور سے دو ہوئے وہ ہے دو زمین

۴۱
 کوں آید اس کوں آید
 اعدا کے سون او کی
 سر پہ بیکسے خالق اکبر
 سر پہ بیکسے خالق اکبر

۴۲
 سوئے چرخ کے چرخ
 زہر کے پائے پائے
 از آسمان علی گنج
 چھبی زمین جاب

۴۳
 چنچل چنچل
 میں اس محل میں
 باقی ہونا مہر و قیادان کا
 سب سے پہلے تو شوق سے ہو جاؤ

۴۴
 اچھا ہی کرے جو بیٹا کو گے تم
 یہ تو بتاؤ ساتھ ہمارے ہو گے تم

۴۵
 افسان کہ جو خوف خدایہ کریم ہو
 پیوہ ہون میں غریب سید نہ تیرم ہو

۴۶
 گھیرے نہ فوج دیدہ نہ ہر اکے نور
 کوئی بڑی نظر سے نہ دیکھے حضور

۴۷
 گویا ہوا جو اب میں فرزند جہان
 امان عدم کو جا بیکے ہم گھوڑان
 فانی سچ قلوب و کعبہ میں ناتوان
 دریا پانی کے رسی جہاں کا روان

۴۸
 پوچھنے رو اسٹاک کیسے جواب
 ای میری جان تیرے تیرے جواب
 شہر میں کہ شادی ہے شہر باب
 چھاتی بات کی زمین ازل

۴۹
 چھوٹے چھوٹے
 باہر سے گھر میں سلطان
 شاہ کے سر پہ زمین کے سر پہ
 جہاں سے آواز کی زمین

۵۰
 اب میں حسینؑ جو خادم کا ہاتھ ہی
 بابا کا آج منزل آخر میں اساتھ ہی

۵۱
 ترو کے جیسے راج وہ رن کی زمین ہی
 کہ پتے جان دو کے یہ مجھ یقین ہی

۵۲
 جان کے تہق سے رشک قمر کا تیار
 سینے کے دھینے سے جاگر کا پتار

۵۳
 کہ نہ تیرے چہرے میں
 سوائے سوائے
 بھنی بھنی
 بھنی بھنی

۵۴
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں

۵۵
 چنچل چنچل
 میں اس محل میں
 باقی ہونا مہر و قیادان کا
 سب سے پہلے تو شوق سے ہو جاؤ

۵۶
 کہ نہ تیرے چہرے میں
 سوائے سوائے
 بھنی بھنی
 بھنی بھنی

۵۷
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں
 تیرے چہرے میں

۵۸
 چنچل چنچل
 میں اس محل میں
 باقی ہونا مہر و قیادان کا
 سب سے پہلے تو شوق سے ہو جاؤ

۵۳
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست

۵۴
ای سبزه سبزه سبزه
ای سبزه سبزه سبزه
ای سبزه سبزه سبزه
ای سبزه سبزه سبزه

۵۵
مکان بدی نمود از چرخ بدست
مکان بدی نمود از چرخ بدست
مکان بدی نمود از چرخ بدست
مکان بدی نمود از چرخ بدست

همیشه بین سب که ابن علی بخوابد
والله ای پسر زمین نانا کلباس

که کیون عرق من شمر که مایه است
یانی ابی باطنین کے پے رے لاس

بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست

۵۶
فنا رفتی عشق کربلا
فنا رفتی عشق کربلا
فنا رفتی عشق کربلا
فنا رفتی عشق کربلا

۵۷
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا

۵۸
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا

هر جا این هم غریب بود عشق کربلا
اب بین قرب مرگ چو پیر می چله

هر که کشته شود به شانی حسین
انگشت من هر که چو ابی می شود

بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست

۵۹
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا

۶۰
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا

۶۱
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا
عشق کربلا کربلا کربلا

کے کہ زم زم کربلا کربلا
مکان کربلا کربلا کربلا

اگر چه کربلا کربلا کربلا
نزد کربلا کربلا کربلا

بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست
بخت بدی نمود از چرخ بدست

<p>۴۹۵ سب کو بڑا ہون و درجہ کیلئے محبوبیت کا حال ہوا فسانہ عجیب</p>	<p>۴۹۶ اب جو کچھ کہیں کہیں کہیں تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۴۹۷ مادر نے دیکھ کر کہا کہ اب جو کچھ کہیں کہیں کہیں</p>
<p>نہو سے میں خاتہ ان چٹا بامیر ہو ناحق حبیب حق کی لڑا سی اسیر ہو</p>	<p>تہ سے دہا چو سیک کا الم اس دلیر کا مرزا پڑا ستم ہر برابر کے کشیر کا</p>	<p>عشق تھا قریب مادر و فرزند جو گیا ماں سے پسر و دل ہوا ششہر ہو گیا</p>
<p>۴۹۸ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۴۹۹ وقت کا عرصہ تو کبھی تو کبھی وقت کا عرصہ تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۵۰۰ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>
<p>صاحب بنائے تو ہو کیا حال آریکا شہ لے گیا یہ مجھ پر سے ہین ساتھ لپکا</p>	<p>گویا ہو حسین گریا ہر پڑھنے کے ہم فصہ نماز اب تہہ خیر پڑھنے کے ہم</p>	<p>بولین تڑپ کے طائر دل جب تھلکے اللہ جانتا ہے کلیجہ نگل گیا</p>
<p>۵۰۱ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۵۰۲ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>	<p>۵۰۳ تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی تو کبھی</p>
<p>ہستہ کی ہر ہوشہ کا کلمات میں ہستہ کی ہر ہوشہ کا کلمات میں</p>	<p>رو لین مجھ میں بھی میں نصائین رنگ ہی ہا کہ ہر بھو سے جلد طو قوت تنگ ہی</p>	<p>دوم کین دعا میں مہر طرب لعل چلیں ہر دھڑکیں سمیت کو سہ سہ چلیں</p>

<p>۴۶ کج سائے کے علاوہ جو بیان ہر کھو ہوا ہو سر کی بیان فدا دیا علیؑ کی بستی جوان</p>	<p>۴۷ پہلے پہلے سے نفی نہ تھا آواز شاہزادہ کی قادیان جلد تین پہلے کو تھا کہ تھوہا نہ سوچا کہ پرستار کیوں لیا</p>	<p>۴۸ گردن داد التمام کی پہلی روایہ کیا ہے تفریق نور عین تسلیم کی جلا سے سلطان شہنشاہ نصرت ہو ادل تو رخصتی ہو جائیں</p>
<p>سب پھر لے امام غریب الدیار سے مشکل کشا خلق نیکے مزار سے</p>	<p>ہو لے جدا ہر ایک نیک و شفیق ہے کوئی نہیں رفق یہ با بار رفق ہے</p>	<p>ہو پھٹے سر شاہ شیر خوار کے جیسے خود تھم لی رکاب حسین غریب نے</p>
<p>۴۹ سب ہو چکے شہید شہرین جلا ہر ایک کی سلطنت دین پلا ہر ایک کی روئی نہ ہی حسین جلا اب گھوڑی کیا کھارے حسین جلا</p>	<p>۵۰ تینا پکڑنے سے روئے جلا تھا ایک شاہزادہ کوئین کا غلام دیکھ لگا کے یہ پیکر کلام نہ پتا ہو ساتھ کی عمر جا رہا تھا</p>	<p>۵۱ ملامتیں کج شاہزادہ ہی پہنچ چکی ہیں سات باب جو پیش نظر ہے یہی کتاب جو زبانی ہے کہ یہ خط اب جو</p>
<p>۵۲ لکھن بڑھیں بے بیچ بھانے کے واسطے لکھن بڑھیں لکھن بھانے کے واسطے</p>	<p>۵۳ کچھ راہیے غلام کی خطا ہو تو بخش دے جسے کوئی قصور ہوا ہو تو بخش دے</p>	<p>۵۴ پیدا ہوئے ہیں نور کے مضمون جو ہے کیا کیا فیض جانند نگارے ہیں اب سے</p>
<p>۵۵ مصطفیٰؐ کی بے بیچ بھانے کے واسطے مصطفیٰؐ کی بے بیچ بھانے کے واسطے</p>	<p>۵۶ کچھ راہیے غلام کی خطا ہو تو بخش دے جسے کوئی قصور ہوا ہو تو بخش دے</p>	<p>۵۷ مصطفیٰؐ کی بے بیچ بھانے کے واسطے مصطفیٰؐ کی بے بیچ بھانے کے واسطے</p>
<p>۵۸ سب پھر لے امام غریب الدیار سے مشکل کشا خلق نیکے مزار سے</p>	<p>۵۹ ہوا کی زمین دی تھوڑا سا کچھ سجاو کا ہا سے عوف کا مہیو</p>	<p>۶۰ سورت آفرین تھی اب مہر و ماہ کی تصویر تھی تھوڑا سا تھوڑا سا</p>

<p>۴۴۴ آفتاب کی تابانی سے نور کا نور کا نور کا نور اجل حال کو کہ کوہِ تنگی کی ابو خالد خلدیو سے بدلتا ہے</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>
<p>پیر آہ آہ عضو بدن سرد سرد ہیں لب سرخ سرخ عارض گل روز دین</p>	<p>گلگون کو بیچ دیا بھر کل یر ہیں گھوڑا نہیں ہو نکست بعد حسین</p>	<p>راحت فقیر سے منبرہ عارض پانی ہے یوسف کی چاہ خضر کو گلشن میں لائی ہے</p>
<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>
<p>چھایا ہے جب لشکر اہل نفاق پر غل ہوا کہ رسول کمر میں ناق پر</p>	<p>ہیں کون جو کمال پر اسکے تار میں معتوق کہ کبک ماہ و خال تار میں</p>	<p>کتے ہیں جو ہری خطہ عارض کو دور پیدا ہوا ہے رنگ زمرہ بلور سے</p>
<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>	<p>۴۴۴ نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور نور کا نور کا نور کا نور</p>
<p>خاق عرق ہی شاہد رعن کی شان سے اُتر اہر بنے دو طعن آسمان سے</p>	<p>۱۰ ماہ نو پیر فتح کا باسوس بن گیا ۱۰ برق بھٹی تو یہ طوس بن گیا</p>	<p>تن کے عرق سے گردی رتبہ کلاب کا دیکھا ہے طر آج گل آفتاب کا</p>

۴۰
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

یہ جیسے چلے کر مر گئے ایک اگل بھر گئی
کری یہ تھی کہ تار یون کو سر دگر گئی

۴۱
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

و دگر سر تھا اجل کی ترازو میں تل گیا
نادم ہوا ہوا جو کلی زخم کھلیا

۴۲
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

یہ کہ دو ہوا جب نافر خیر نہیں

۴۳
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

شیرا گیا ہر ایک بندہ سے امام کو
سیاہ سو رنگ گیا فوج شام کو

۴۴
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

مٹو زرد زرد ہو گئی سے لڑ گئے
بس ہلتے ہنستے زخمی شمشیر مر گئے

۴۵
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

برق کو وصل فرقی کا نایاب ہو گیا
دن بہ روز سر شب سر شب ہو گیا

۴۶
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

بھاگے نہ بول پند کے بچی کیے تھے
مردہ تھے ابر تیغ کا پانی پیے تھے

۴۷
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

و بھٹے تھے خون کے قدر بچو تیغ پر
تو نیز مرخ بند ہو گئے باز تھے تیغ پر

۴۸
دل غنا بدین رخ و بزم
گویند سپید رخ و بزم
زخماں سر کی سحر سے نہ بجا دیکھ

نہیدم تھے کرب میں دس جیاب کی طرح
کے سر پہ تڑپ تڑپ گئے جیاب کی طرح

۱۱۱
بوندہ بختیاری نغمین
نیک سبک کونو وید سبک
سینین ل کی شکل کی گند سبک
باند درخت لکڑی میں بھی سبک

کلی امین بھر کے نئی چل ہو گئی
گویا زبان کلاک قضا لال ہو گئی

۱۱۲
چاشناسیوں کا قول کنہیہ سبک
سینہ جبر کی بار بار ہو سبک
عمر جون کی خوشی کی این تیلین

پیشک ستان کے وصف میں تیرہ تو ہے
شرح اہل ہر نیرۃ اکبر تو لا یہ ہے

۱۱۳
سند ایلار ہو سبک
تیباب حبیب حیدر سبک
دیوان ابن سواد لار ہو سبک
خیمہ میں خیمہ پین پان ہو سبک

وہ چاند جو ہو میں سراپا نہ گپ
آنکھوں میں شاہ دین کی اندھیرا سا پانگ

۱۱۴
نیک سبک نغمین
بہن ہون کے بار جان ہو سبک
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

سینوں کو روزن سبک بنادیا
ہر ایک ستھوان کو مکر بنادیا

۱۱۵
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

تھاندرن تمام وہ نیرہ جو چلیک
تیر شہاب کوہ ہر اسے نکلیک

۱۱۶
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

ہر ہو کیا فخر عجب ورعین کا
ہر تھی سبک چدر گپ کی حیدرین کا

۱۱۷
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

نہ ہو جو نور سبک چاب سے
نہل تھ کہ لڑوہا نکلن آیا جہاب سے

۱۱۸
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

اکبر کی بیاس کو شہ تہنہ تھا سبک
جلدی جگر کی آپ کو بابا میں سینہ

۱۱۹
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین
نیک سبک نغمین

نہا حق نکال سے دیکھ سبک
نہا حق نکال سے دیکھ سبک

<p>۱۱۸ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۱۹ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۲۰ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>کلا شون میں علی پسر نہ ملایا علم بڑا ہوا ہر ہوا مایا کشاہ کے پاس آکر اہوا</p>	<p>حسرت کجاں دیتے ہیں میں شباب میں ازلفین سیاہ لوتی ہیں افکار میں</p>	<p>تو تے مگر عجیب کھٹا علم کی چھا لگی مجمو رہیں ہیں کہ میں موت لگی</p>
<p>۱۲۱ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۲۲ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۲۳ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>بولاز بان خال سے میں شرمسار ہوں آیا تو ہوں حضور مگر بے سوار ہوں</p>	<p>دینے نہ دی صد اچھی شہ منقرن کو ای در ددل بکار تو لیتے حسرت میں کو</p>	<p>تو شہ کو یہ خبر جو ملی کیا تعب ہوا مقتل میں نکلے سر خال میں غضب ہوا</p>
<p>۱۲۴ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۲۵ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>	<p>۱۲۶ کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں</p>
<p>زہوا جہاں تیں غزال حیرم گیا سب جہاں پر تھا دھاک بھرم گیا</p>	<p>پس خاتمہ ہی زلیست سب جا گیا اب منتظر کچھ نہیں حصہ تو بھی آ گیا</p>	<p>آسور دان ہی ہوئی کھڑے چل گیا ہر جہاں جو ان علی اکبر بان گیا</p>

[illegible]

وہاں سے لے کر پانچ سو تک
تعداد میں ہیں۔ یہ سب
میں سے بہت کم ہے۔

۱۳۱۱
 نسلک سے بین غبارِ آتر سے نشانہ
 ریشون کو آئینہ میں سنوارا آتر سے نشانہ
 ہاتھ کی صفت کو دیکھ کے صبر سے گندہ گندہ
 غل جی کہ لال بانو سے کہیں کام

۱۲۸
 نہایت گہبہ کے خون عین ڈوبی حسین تمام
 تہلک میں قاتلون کا ہوا گھر دار و دارم
 نہایت غل ہوا کہ قرض کر گئے حسین
 بیٹے کا داغ اٹھو نہ کلام کے حسین

۱۳۹
کیا ہوں بیان عظمت محبوب حق کے ہیں
جلیدی بلاؤ ہندوین دل کو نہیں ہر چین
نہیں کمال نہ اپنی عزت میں کیا چین
ہر شاہ فرماں نہ بخون عدو رہوں
ہر خرد و رہوں ہر اندر و انکار

۴۱
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

رخصہ زمین یا مصحف پر نور کھلے ہیں
دادا کی طرح عقدہ کشائی کو تے ہیں

۴۲
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

سویاں ہیں خرد و کلان انکے تصدق
طفال انکے تصدق میں ان انکے تصدق

۴۳
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

وصفہ اکبر زیشان پر مہر و بی چاہے
تعریف کو خورشید اتر آئے فنا سے

۴۴
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

اکبر سا کرم و ملک سے نہیں دیکھا
مردم تو میں کیا چشم فنا سے نہیں دیکھا

۴۵
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

لب لب ماجد کا ادب کھوئے ہیں اکبر
دیکھو قدم شہ کی طرقت سو میں اکبر

۴۶
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

ہر فرض کہ تقریر کی تا شیر دکھا دوں
اکبر کی انجمن پہنچ کے تصویر دکھا دوں

۴۷
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

بھائی ہیں اہلین نیزہ و شیر بھی سے
ہر صاف میان خود شہر تقدیر بھی سے

۴۸
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

یا کل جو رہ نگر کہن چہوٹ اٹھی ہو
ہر بیت میں ہر بند میں چہوٹ اٹھی ہو

۴۹
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب
علی بن ابی طالب

انہی نم نم کا زہر آج گل تو
ہاں تیغ زبان مرصہ تقریر میں تل تو

[illegible]

<p>۱۹ خشب بزمین بخت و بخت جنتا و او سائنے اقبال پس در ویش فلک کو تا کس کی کشت پان فتن کی منتقل کس کی کشت</p>	<p>۲۰ جنت بزمین بخت و بخت پانی کی ہوئی کس کی کشت جسد ہوئی کس کی کشت جسد ہوئی کس کی کشت</p>	<p>۲۱ جنت بزمین بخت و بخت جنتا و او سائنے اقبال پس در ویش فلک کو تا کس کی کشت پان فتن کی منتقل کس کی کشت</p>
<p>۲۲ قد سایہ طوبی بر یہ دنیا میں عین ہے سب کتے ہیں مروجین حسن روان ہے</p>	<p>۲۳ مفروض شماعی جو ہی لکھو کس پس کھلیا تعویذ قمر بار و کس</p>	<p>۲۴ ہر چند ہدائی جی منظر نہیں ہے بر صبر سے حضرت کے و چود و دین ہے</p>
<p>۲۵ اب سینہ الکی کس کی کشت سو جہان اندہ کی کشت آئینہ صفائیں کس کی کشت عسرتیہ کس کی کشت</p>	<p>۲۶ ما کھو مانا کس کی کشت جو کس کی کشت تکواروں کس کی کشت کمال کس کی کشت</p>	<p>۲۷ خبر کس کی کشت دم سینہ کس کی کشت یون کس کی کشت ساکا کس کی کشت</p>
<p>۲۸ افسوس ہے جب نیزہ بیدار چلنگ یہینا شہ دین کت افسوس چلنگ</p>	<p>۲۹ دہ دفتر عالم کے کت جا کادن تھا باغ اسد اللہ کے کت جا کادن تھا</p>	<p>۳۰ خدمت کا ہی یہ دلت اہل مجھے قرین تم ساتھ غم جو روک پد راز و حیرین</p>
<p>۳۱ کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت</p>	<p>۳۲ کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت</p>	<p>۳۳ کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت کس کی کشت</p>
<p>۳۴ سہرہ در گمان خلعت شایانہ کس تقدیر میں ہے بھوک دین کس</p>	<p>۳۵ اندہ دہ کس کی کشت کس کی کشت</p>	<p>۳۶ کس کی کشت کس کی کشت</p>

<p>۱۳۴ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>	<p>۱۳۵ کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے</p>	<p>۱۳۶ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>
<p>۱۳۷ خوب یہ معلوم کہ حق در ہر مادر فرزند کی ہر حال میں مختار رہو مادر</p>	<p>۱۳۸ مختار رہو ہر اس دم میں جب حال تمھارا ہر حال میں اور راحت جل حال تمھارا</p>	<p>۱۳۹ دار شک کے لیے رو دلی تا شام سحر سے اور چاند میں باہر کبھی نکونلی نہ طر سے</p>
<p>۱۴۰ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>	<p>۱۴۱ کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے</p>	<p>۱۴۲ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>
<p>۱۴۳ اب پاس بھی آؤ کہ نہ آؤ علی اکبر مان کی جو رضا تو توجہ دیکھی اکبر</p>	<p>۱۴۴ کیونکہ کون یا دل مصغر کو رہیگا حضرت کا اوسا منہ اکبر کے ہیگا</p>	<p>۱۴۵ ہو چھین جو چھین اہل خف کون حنین تم شوق سے کہنا یہ کنیز شہین</p>
<p>۱۴۶ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>	<p>۱۴۷ کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے کچھ نہ ہو جانے</p>	<p>۱۴۸ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>
<p>۱۴۹ خجانی جو چاہے نہین جگر تیری جائے دو چین بیکر تو تیری میں سے کبھی نہ آوے عشق تیری میں سے کبھی نہ آوے سیران کو ساری</p>	<p>۱۵۰ اس بات کی تاب آؤ کہ نہار ہوگی نہار ہوگی نہار ہوگی</p>	<p>۱۵۱ رہتا ہی ہمیشہ کوئی اقلک کے پیچھے لوہے سے حسین جو بین دیکھ کے پیچھے</p>

<p>۳۳۳ یہ انبیاء و ائمہ ہیں میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>
<p>پیشتر کیا ہے کہ شباب آپ چلا آ میں آؤں کہ تو سپہاب آپ چلا آ</p>	<p>میدان میں ایڑیاں لہو ہوئے جاگے ہوئے ہورات کے اسے ہوئے</p>	<p>کیا راہ میں رکن سے بھلا رہ گئی بس رات کی سہلت پر میرا میں سہری کو</p>
<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>
<p>مقدور صفت اشکوان دھوتا ہوا آیا رہوار عجیب درد سے روتا ہوا آیا</p>	<p>ہوا تکی خوشی عازم پیکار ہون اکبر رہوار پنی لاد کہ سوار ہون اکبر</p>	<p>مکمل نہ کچھ ارمان سفر کر گیا جلدی کیونکہ نہ ترسے کہ یہ مر گیا جلدی</p>
<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>	<p>۳۳۳ میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان میں سے ہر ایک کی شان</p>
<p>سب بند قبا افرام باندہ روئے بیٹے کی مر شاہ افرام باندہ روئے</p>	<p>دلیر غم داندہ کی تلوار پسلی ہے لہجہ دگر یہ کب عباس علی ہے</p>	<p>مشرقی نصایون ہی جو چو کے تو کیا ہو تن سے جو اچھی زبان نکلی لے تو کیا ہو</p>

<p>۷۵ سپید بزمین کی بزمین سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۷۶ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۷۷ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>
<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>
<p>۷۸ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۷۹ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۸۰ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>
<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>
<p>۸۱ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۸۲ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>	<p>۸۳ سبز بزمین کی بزمین سرخ بزمین کی بزمین سودا بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین سب بزمین کی بزمین</p>
<p>اب غور کریں آپ جو فدوی کی خطا ہو نہرت وہ کہاں ہے یہ جس سے غابو</p>	<p>یہ دیکھ کے صدمہ ہوا جان شہ دین رکھا پسر فاطمہ نے ہاتھ زمین پر</p>	<p>کی عرض یہ مقبول شہ مہر شہم ہو پسینہ لے آئے آپ کہیں نہ لے کی گم ہو</p>

<p>۴۵ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۶ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۷ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>
<p>عشرت ہو زمین بیاں عشرت ہو تباری راحت ہو زمین لعل راحت ہو تباری</p>	<p>نوح پر جو بھی کیس کو زیبا نظر آئے زلف نوح اکبر محل رعنا نظر آئے</p>	<p>در عشرت میں بھی عجب نہ کہیں حسن فرین قمر کے گز سے ہر فلک سے زمین پر</p>
<p>۴۸ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۹ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۵۰ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>
<p>تعلیم میں اس کے قدم پاک کہاں گئے دو پر چہ بلور مرد میں نہاں تھے</p>	<p>ابر و رخ روشن کے سبب بے نشان ہو تیغ سہ نو کے لیے خورشید فشان ہو</p>	<p>ہیچا آئینہ کا مثل نہ مانے میں کہاں ہو ہر صاف نظر دل کی صفائی یہ بیان ہو</p>
<p>۵۱ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۵۲ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۵۳ کجی است پادشاه خدای عالم بزم و محفل و عیش و شادمان بیاست لعل و جگر و لب و لعل و شمع و شمع و شمع و شمع</p>
<p>ہر سال بہ نجات یقین سب کو بچا ہے آئینہ میں نقلمہ بد قدر سے دکھا ہے</p>	<p>کھٹا نہیں کچھ راز دہن راز نداری دیکھیں تو بعد اہل مظلوم راز جاری</p>	<p>ہر دست و پا نہ سیم عمر کی یاد ہم کے دل شیر کا، مہر کی</p>

<p>۴۳ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۲ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۱ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>
<p>۴۴ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۳ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۲ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>
<p>۴۵ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۴ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۳ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>
<p>۴۶ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۵ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>	<p>۴۴ خودشید ہوا میں جس کے ہاوس کا سینہ بھگل کی کمر توہ کی طاروس کا سینہ</p>

<p>۴۴ بہارِ نبوت کا نام عالم کے گوشہ ملا کر کا چوبہ بود اس کے گوشہ تسکینِ دل کی کیفیت معلوم ہے جاوے سببِ سیرتِ نبوت کی اس کے گوشہ</p>	<p>۴۵ داد کا مددگار تھا میرزا کا مغرب سے پیدا کیے نیکو نشان بابائے نبوی کی مورتی ہو گیا سامان خاطر کے چاہا جس نے ہو چکا چیلان</p>	<p>۴۶ عظمتِ باریا بے نزاع ہے کشم و مہرِ طوطیوں کی آہ زبانِ تقدیر کی جوتی کی دیا جوتی میکہ کی سیرت کی</p>
<p>مرسے کو جلاوین شہرِ شام کی مین چاہیں تو زمین کو اسی گردنِ غلام چاہیں تو زمین کو اسی گردنِ غلام</p>	<p>یہ کہو شہرِ آج دیا پین کی خاطر خردوں کی گھاسن کی ہر تعلیم کی خاطر</p>	<p>غصہ میں لگے دیکھتے شہر کی صورت نی میان سے تلوار چلے شیر کی صورت</p>
<p>۴۷ آفاق میں کیا جا رہی تھی بشکلِ یونان و روم کی انسان کو دستِ خدا کی تو ہر جان تسکین کی سبب نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۸ حکمِ شہر کے بیات سنا خردوں کی گھاسن کی ہر تعلیم کی خاطر عظمتِ باریا بے نزاع ہے کشم و مہرِ طوطیوں کی آہ</p>	<p>۴۹ عظمتِ باریا بے نزاع ہے کشم و مہرِ طوطیوں کی آہ زبانِ تقدیر کی جوتی کی دیا جوتی میکہ کی سیرت کی</p>
<p>ایت باز دون کی ہر باغی خالی خالی ہوں لاکھ صفیں بیانِ صفائی نہ تھی</p>	<p>پتی ہو یہ تعلیم تو فرحت ہونی ہو جبریل ابھی مسما گئے ہر شاہ ام کو</p>	<p>ملا کی ہر ایت افسانہ تو زمین کی اگر شیر پہلے آدمین عجز دکھا دون</p>
<p>۵۰ تسکین کی سبب نہ تھی نہ تھی بشکلِ یونان و روم کی انسان کو دستِ خدا کی تو ہر جان تسکین کی سبب نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۵۱ عظمتِ باریا بے نزاع ہے کشم و مہرِ طوطیوں کی آہ زبانِ تقدیر کی جوتی کی دیا جوتی میکہ کی سیرت کی</p>	<p>۵۲ عظمتِ باریا بے نزاع ہے کشم و مہرِ طوطیوں کی آہ زبانِ تقدیر کی جوتی کی دیا جوتی میکہ کی سیرت کی</p>
<p>ہر مین تو شبِ روز کو طلق ہوتا ہر شہرِ عالم میں شہرِ شام کی مین</p>	<p>کب تک بقیہ کی چاک سے سے نقطہ بس غیور ہیں بکا دھڑی یہ غلط سنہ</p>	<p>شہر بولے کہ تقدیر کی یاد دہا دیکھو میرزا دلدار کی رشتہ دہا</p>

۴۴
اعباد است مگر یکدیگر را دوست ندارند
و جزو بی دلیلوای قوم
چو کوئی که بچان آواز آید
محبوبی که بیرون است

۴۵
از آواز سواد
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۴۶
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۴۷
هم بیخیزم این محبت درین سواد
بچکانته این خوب هم آواز
چو کوئی که بیرون است

۴۸
محبوب کی سرکار میں ممتاز ہو
بیکس ہو مگر صاحب عباد
چو بیک دین

۴۹
سب قل و دانا ہو یہ کما تمکو ہو
دراغده سے کھو تا کسی نہ ہو
چو بیک دین

۵۰
تعلیم کی ایک کجیاں
باجاں اس قدر
بیکس ہو مگر صاحب عباد
چو بیک دین

۵۱
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۵۲
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۵۳
اس حال میں محکوم نہیں بچکانته
کشتای جو بیکس نہیں مانتا کوئی
چو بیک دین

۵۴
کردن کو لگے کھو شکست
بوسے سحر عدسے اکثر
چو بیک دین

۵۵
شکر کی درستی میں مان پیر جوان
پیشے ہو اکبر سے حسین
چو بیک دین

۵۶
ای محبت ایجاد جہان و ناس
ای عاشق و ناس
چو بیک دین

۵۷
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۵۸
چو کشتای باد کز آن
چو چنانس که در دستان
چو بیک دین

۵۹
ای محبت آفرین سادات
یک نفس کمان کی ہوتا
چو بیک دین

۶۰
خبر بگے پر شدہ الہا کے
اس وقت فلک پوٹ کر
چو بیک دین

۶۱
اس میں سحر و شکر ترقی میں
عاشق کہ لودین موج میں
چو بیک دین

<p>۴۹ طبع کمان کا ترنہ نہ تھکا جو یوں گویا کہ خون میں آتش کی لہریں تھیں ہر ایک جگہ لاشاں تھیں</p>	<p>۵۰ کھینچ لیا سیرتِ نبویؐ طبعی تھا جلد و اندازِ عمر دوتا ہی کیا شہیدوں کی مصداقِ مروت و مہر</p>	<p>۵۱ سپاہ کی زمین پر خون بہا جس طرح کہ پہلے نہ لگے شہید بن کر چھوڑا چھوڑا</p>
<p>غازی کی کمان سے یہ بھی تیر جدا تھا ہر دشمن بن خاک کے تو دس ہیں جہاں تھا</p>	<p>قبضہ میں بھی تھا مالِ حبیبِ گریہ دستِ ملکِ موت میں چہرہ تھا برکات</p>	<p>کیا خون کے زمیں پر باغِ اہل تھا بس ہر شجر قد میں دسی تیغ کا پھل تھا</p>
<p>۵۲ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>	<p>۵۳ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>	<p>۵۴ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>
<p>اس تیر کے سقہ میں کمان کی پھری تھی یہ کھوے تھے تیغِ ہلالی میں پری تھی</p>	<p>گردن سے آرتی ہوئی ہر نہ کو کاٹا سینہ میں در آئی تو کمر بہ کو کاٹا</p>	<p>چار اسے کیا بپہ گری پاک تھی دو ٹکڑے ہو اساتھی سایہ میں تھی</p>
<p>۵۵ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>	<p>۵۶ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>	<p>۵۷ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح نہ تیر کی جگہ کی موت نہ تھکا نہ تو کھو گیا دس کی طرح</p>
<p>کامیاب ہوا دھن رنگا ملک شغلہ ساز اپیکہ تازی سے نکل کے</p>	<p>بب کاٹ کے بسی میں علیؑ ظالم کا لہو پوچھ دیا گاد زمین سے</p>	<p>یہ خون سوز بست چھپی ہوت کر میں مردہ کوئی رکھتا تھا نہ آتش کی میں</p>

[illegible]

<p>۵۴۵ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۴۶ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۴۷ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>
<p>کوئی نہ دم نہ سدا و در او در او آن بے بر سر سر سنانے پتھر ہو</p>	<p>اکبرؑ کی صدائی مدد کیجئے پایا مارا مجھے خادم کی غیر سیجئے پایا</p>	<p>جو اسے کہا وہ کیا شادی سننے سے ساقی اس کے تو کھیل اسیں پور کھیر سے</p>
<p>۵۴۸ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۴۹ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۵۰ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>
<p>یا زینتِ عالم کی سب سے زیادہ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ</p>	<p>اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ</p>	<p>اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ</p>
<p>۵۵۱ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۵۲ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>	<p>۵۵۳ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ حسینؑ کے لئے سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ عجب و شگفتہ کی سب سے زیادہ</p>
<p>کیونکہ زینتِ عالم کی سب سے زیادہ اے زینتِ عالم کی سب سے زیادہ</p>	<p>ہاں تو گھر اسے کا چلن نہیں سکتا یا شیر خدا صبر تو اب ہو نہیں سکتا</p>	<p>اطلا د کو قاسم نہیں عباس نہیں وہ مجھے یہ دور آہ کوئی پاس نہیں</p>

۱۳۱
 ہوتا ہوتا کہے روانہ ہوا
 بھونکے سے جگر تمام
 بھونکے سے جگر تمام
 بھونکے سے جگر تمام

۱۳۲
 چلائے ہوئے شہزادہ تاجی
 اچھی فکاک چوڑے کی شہزادہ تاجی
 لٹا شہزادہ مظلوم کے سینہ سے شہزادہ تاجی
 لٹا شہزادہ مظلوم کے سینہ سے شہزادہ تاجی

۱۳۳
 سترہین باب
 عجب اس کے عجب اس کے
 یوں نہ ہو عجب اس کے
 سترہین باب

اس سہت کہ عو کرین کھاتے ہوئے
 اس سہت کہ عو کرین کھاتے ہوئے

۱۳۴
 غوش میں کہتے ہی قضا کر گئے اکبر
 غوش میں کہتے ہی قضا کر گئے اکبر

مظلوم کے لبت کی لاش آلی ہری بی
 مظلوم کے لبت کی لاش آلی ہری بی

۱۳۵
 کو شہزادہ عجب اس کے
 اس حال سے فرزند شہزادہ
 کو شہزادہ عجب اس کے
 اس حال سے فرزند شہزادہ

۱۳۶
 بیٹھے ہوئے شہزادہ عجب اس کے
 بیٹھے ہوئے شہزادہ عجب اس کے
 بیٹھے ہوئے شہزادہ عجب اس کے
 بیٹھے ہوئے شہزادہ عجب اس کے

۱۳۷
 سترہین باب
 سترہین باب
 سترہین باب
 سترہین باب

فرزند کو جی شاہ سے دیتے ہوئے دیکھا
 فرزند کو جی شاہ سے دیتے ہوئے دیکھا

اس حال سے خیر میں جو آئے شہزادہ
 اس حال سے خیر میں جو آئے شہزادہ

سب تن کا ہی پوری بھان شہزادہ
 سب تن کا ہی پوری بھان شہزادہ

۱۳۸
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے

۱۳۹
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے

۱۴۰
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے
 شہزادہ عجب اس کے

کھینچتی میں لیکن ہسے لیٹ جائے بابا
 کھینچتی میں لیکن ہسے لیٹ جائے بابا

دالی تھی ردا ان کے لباس شہزادہ
 دالی تھی ردا ان کے لباس شہزادہ

اسد میں بہت تیرا میرا شہزادہ
 اسد میں بہت تیرا میرا شہزادہ

<p>۱۳۶۷ بولی کوئی حجاب کو اسباب نہ لے میاں بیابان اسکو نہ لے پالوئے کما بیٹے کے تلمس دست قوت چلے لے ان نہ برادر کو عیب و</p>	<p>۱۳۶۸ مستور ہو جب گم سے نکلند و جنازہ مان بنون کا اندوہ سے بچتا ہو چلیا سیدان کو علاوہ کا جو فسرزد کالاشا کیا حال دل بانوسے رگبرگ کا جو لگا</p>	<p>۱۳۶۹ سکھو سے زینب دن و نخل کو بچھا اب تکو کمان پاؤں کی گویا خون واسے</p>
<p>آنے دو ہمین مان لویہ بات ہماری ہر بجائی سے آخریہ ملاقات ہماری</p>		
<p>۱۳۷۰ بازوئے کما خیر علیا اسب رجب بازوئے کما خیر علیا اسب رجب بازوئے کما خیر علیا اسب رجب بازوئے کما خیر علیا اسب رجب</p>	<p>۱۳۷۱ تھی عزت سادات مولا شے کے پیچھے سر سوسے ہو آئے در لہجے کے پیچھے</p>	<p>۱۳۷۲ بیر غم ہو جان کا رگرفتار امید ملاقات یہ عمر گرفتار</p>
<p>۱۳۷۳ عجیہ سادہاں ہر خدا کھولد نامان بجائی کا مرے منہ تو زور کھولد نامان</p>	<p>۱۳۷۴ تھی عزت سادات مولا شے کے پیچھے سر سوسے ہو آئے در لہجے کے پیچھے</p>	<p>۱۳۷۵ بیر غم ہو جان کا رگرفتار امید ملاقات یہ عمر گرفتار</p>
<p>۱۳۷۶ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>	<p>۱۳۷۷ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>	<p>۱۳۷۸ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>
<p>۱۳۷۹ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>	<p>۱۳۸۰ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>	<p>۱۳۸۱ میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی میں نے دیکھا کہ اس نے چاہی</p>

[illegible]

<p>۱۰۴ حضرت کی وجہ سے مجھے ہی تنہا رہنا پڑا سب کو بلا کر لے کر اپنے ساتھ لے کر چلا گیا باقی عین کے ساتھ لے کر چلا گیا خدا سے دعا ہے کہ وہ جلد سے لوٹ کر آجائے</p>	<p>۱۰۵ ایک بار وہ اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>	<p>۱۰۶ دن رات سو رہا ہوں غم و غصہ نہیں دیکھتا ہوں اپنے پیارے بیٹے کو دیکھتا ہوں اپنے پیارے بیٹے کو دیکھتا ہوں اپنے پیارے بیٹے کو</p>
<p>۱۰۷ مگر اہو اہو لالہ ہوتا ہے ہن اس طرح دیکھو ذرا حسین ہلاتے ہن اس طرح</p>	<p>۱۰۸ ایک عسکر کی عین پر کہیں آج کل ان یا صاحب الزمان فقیہ الزمان</p>	<p>۱۰۹ رہے امام وقت میں معلوم آپ کے سب ہن خدا کے حکم سے حکم آپ کے</p>
<p>۱۰۹ کیونکہ میں نے اپنے پیارے بیٹے کو لا کر اپنے پیارے بیٹے کو لے کر لا کر اپنے پیارے بیٹے کو لے کر لا کر اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>	<p>۱۱۰ وقفہ طور میں وہ اپنے پیارے بیٹے کو پیش کرتے ہیں اپنے پیارے بیٹے کو پیش کرتے ہیں اپنے پیارے بیٹے کو پیش کرتے ہیں اپنے پیارے بیٹے کو</p>	<p>۱۱۱ میں نے اپنے پیارے بیٹے کو لے کر میں نے اپنے پیارے بیٹے کو لے کر میں نے اپنے پیارے بیٹے کو لے کر میں نے اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>
<p>۱۱۲ تہا، وہاں تار تردد ذرا نہیں آقا ترا غلام کسی سے ذرا نہیں</p>	<p>۱۱۳ ایک گل آداس تیرے ہونے سے باغ ہی پر داتا ہن اندھیرے میں گھر چلا گیا</p>	<p>۱۱۴ پوچھے جو کوئی کس کے ہن مضمون میں ہے گہر دن امام کے ہن عزت کے لئے</p>
<p>۱۱۴ ایک بار وہ اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>	<p>۱۱۵ ایک بار وہ اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>	<p>۱۱۶ ایک بار وہ اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر آج صبح اپنے پیارے بیٹے کو لے کر</p>
<p>۱۱۷ بیماروں میں سیروب صبح و شام ہی تھکا خرابہ روح کہتے تھان شام ہی</p>	<p>۱۱۸ اہل سخن میں یہ کہہ ان ہوں تھکے ہوں حضرت کمر ہن تھکے تھکے تھکے ہوں</p>	<p>۱۱۹ تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے</p>

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

آیا جو پاس ہو کہ پریشان ہو گیا
کستی تھی بکسی کردم اسدم اٹ گیا

یہاں سہرمن نہیں تے جڑ ہو
ہیں سینہ سپر میں چھاسے پڑا ہو

اتنی بھی تو خبر نہ ملی حال کیا ہو
ہیں صاحبان ہاں کہاں مال کیا ہو

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

دانتوں میں خشک ہو پڑا دم ظراب
یا قوت موتیوں سے طلب گار آب تھے

سب کہ تھاری شہادت کیا دی
کچھ کر بلا سے آج کی گری زیاد ہو

پانی نہ راہ پھر جو یہاں آ کھڑا ہو
ظلیوں میں رات دن ہی اندھیرا ہو

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

وہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون
نہم نہ یکنون من یکنون

تھوڑا لال کے دیرا سرب تھے
کہ نہیں ہی تھیں ڈالیاں مچے کہا تھے

بے اعتبار طبل دھمکتا دتا ہے
کل تھلاہ خنکے پاس کوئی انیس آج ہے

ہاں ایک تاب پر نہیں رہتی ہوا کہی
اس : غم نہ کم کہی ہر سب کہی

<p>۱۴۴۰ زینبین یار شاہون بنی ہاشم حکمران بنی ہاشم بنی ہاشم بو سوار و دلاوری کو بنی ہاشم</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>
<p>مصدق ہوئے اے نواسے بنی ہاشم ہم آج تین روز سے پیاسے بنی ہاشم</p>	<p>کس سے کریں سوال جو حاصل جواب قبرین مسافروں کی بہاد و ثواب</p>	<p>دیکھنے لگا ہوا اس سے منہ اہل شام کے پڑکائیے زمین پر آسوا امام کے</p>
<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>
<p>ہم سے ادھوق محبت نہ ہو سکے بھائی ہوا شہید نہ ہی بھر کے ہو سکے</p>	<p>اکثر جناب ہم امین بھی لائے ہیں گھر میں بھی بغیر اجازت بھی آئے ہیں</p>	<p>خالق ہمیشہ اسکی بلاؤں کو رہ کر اس حال میں جو آگے ہماری مدد کر</p>
<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>	<p>۱۴۴۰ جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب جعفر بن ابی طالب</p>
<p>یہاں سے گئے تھے لے کر لے کر جیتے ہوئے تھے جیتے ہوئے</p>	<p>ظلالہ آفتاب ذرا رخ اگر کھلے آں میں پھر نیلے بے آنج مر کھلے</p>	<p>آپس میں سر پر زدن سے پہلے منہ کی صد سے پہلے سے پہلے</p>

<p>۱ چلائے سب جو غمناک ہوئے تھاوار لڑا تھکے ہوئے دریا پر مٹا دھڑکے گری تہ تیغ ہوئے</p>	<p>۲ لاشوں سے خون کی بارش عینی ہوئے سرخون ببارش دل تو وہی ہیں بیکس بجای ہیں</p>	<p>۳ ہر جے غافل و سبوعن سوال ہو بیکس چلائے بارش بجای ہو بلوں موی رستہ جو بیکس بجای ہو</p>
<p>جلدی میں نمودار ہوئے سب کے بیانی ہلا حبابوں کے سنازدل ہوئے</p>	<p>دواذن جنگ نام ہے نیک نام تھے کام آئے بعد مرگسا دغلام تھے</p>	<p>چلائے اس سبیش سپاہ لعین کہا انہیں کے نہ کوئی کرہ سے نہیں کہا</p>
<p>۴ سب زخیم و زخمی یکجاں تھیں رگ و پیکر فوج ملا کر سب میں بھی ہمارے</p>	<p>۵ تھا عام جو خطاب تھا کوئی نہ کیا غیبی کرے ہمارے کوئی نہ کیا ماہرین آئے زور شور سے ملے</p>	<p>۶ آواز شہر محل میں ہوائی ہزار جیف شہر میں ہوائی ہزار جیف زیر زمین سے ہوائی ہزار جیف</p>
<p>تھے مستقیم بلکہ بن اشتہار حسین تھی دوسرا شوخ و فرخندہ لیا حسین</p>	<p>لکھا ہوئی نداء و شہر کے لال نے لیکھ سب پہلے کہا ذوالجلال نے</p>	<p>جیتی رہی یہ بیس و ناسا دقہری زینب نے حسین کی فرید دقہری</p>
<p>۷ سب زخیم و زخمی یکجاں تھیں رگ و پیکر فوج ملا کر سب میں بھی ہمارے</p>	<p>۸ سب زخیم و زخمی یکجاں تھیں رگ و پیکر فوج ملا کر سب میں بھی ہمارے</p>	<p>۹ سب زخیم و زخمی یکجاں تھیں رگ و پیکر فوج ملا کر سب میں بھی ہمارے</p>
<p>لاشیں بھرنے لگی تھیں کوٹے بہت تر پہلے رہے بعض نہ کوٹے</p>	<p>منظور ہو چل محبوب دیکھے کی مرگھا کے مرفق بہت ہوئے</p>	<p>سکندہ حضرت شیر گریز جھوٹے نیچے افتخار شیر گریز</p>

<p>۴۵</p> <p>لیکون کو ابروون کو پیر سے لے کر بار بار تھپکے بنیان کا مطلب لے لے لے لے</p>	<p>۴۶</p> <p>اے لیلیا کے سب سے دیکھ میں نے سب سے دیکھ دیکھ دیکھ</p>	<p>۴۷</p> <p>اے لیلیا کے سب سے دیکھ میں نے سب سے دیکھ دیکھ دیکھ</p>
<p>اہل ستم سے جنگ کی تدبیر چھوٹے سے کتہ چھوٹی شمشیر</p>	<p>تیسویں بھی مسکرا کے بددی چلے گئے پچیسوا ہاتھ گود میں جلدی چلے گئے</p>	<p>رکے قریب ہاتھ گلے کو سنبھال کے چلو بھرے لہو سے شہید شخصال کے</p>
<p>۴۸</p> <p>بہلا رہے تھے کوئی اشارہ تھا خبر پہنچا کہ کھڑا ہوا رہا تھا</p>	<p>۴۹</p> <p>کے تھیں بن چکے تھے آواز سے کہہ دیا یہاں سے</p>	<p>۵۰</p> <p>تھا قصد چھپکے چھپکے کے تھیں بن چکے تھے</p>
<p>مان لے کیا جو پیار زیادہ مچل گئے پہنوں کی گود بونے تڑپ کے نکل گئے</p>	<p>دیکھیں تو آپ چند سامنے زرو ہو گیا ضد ہو کر رونے رونے بدن ہو گیا</p>	<p>روئیدگی کا نام رہے کیا مجال ہے پیدا ہو تجھ سے پھر کوئی دان مجال ہے</p>
<p>۵۱</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۲</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۵۳</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>وہم فہم جو شہ من کہیں ہیں یہ ہاتھ پاؤں مار کے رن کہیں ہیں</p>	<p>کہیں انہیں بند جان حزن ہیں دامن قبا کا اوٹھ لیا امید آگئی</p>	<p>تہ خشر خاک سارا زمانہ آتا ہے بر کوئی ایک تھپکا رہا ہے</p>

[illegible]

۴۴
 بولے کہ کتے کتے کتے
 بولے وہ ایک مرتبہ میدان لالہ
 بولے چاہو رہا ہوں اب سے کیا یہ حال ہو
 بولے کہ کیا یہ فوج اچھی باکال ہو

۴۵
 شان و شوکت کس کو
 کدو سطر سطر کس کو
 حین صوبہ کس کو
 خانہ کس کو

۴۶
 چہ بکری نہ بکری نہ بکری
 چہ بکری نہ بکری نہ بکری
 چہ بکری نہ بکری نہ بکری
 چہ بکری نہ بکری نہ بکری

سنبھلے تو درد پھوڑے ہرزہ مرن گیا
 بگڑے تو ضعف زورید اللہ کن گیا

دل مضطرب ہیں محاسیوں کے برق طوط
 طائر پھڑک ہے ہین سیاہی میں لہرا

مردوں کے کاؤ زمین پر حیات کی
 بھلی سے کجا بھلیاں لپٹیں فرات کی

۴۷
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو

۴۸
 گاہ بیک وقت صبح و شام
 گاہ بیک وقت صبح و شام
 گاہ بیک وقت صبح و شام
 گاہ بیک وقت صبح و شام

۴۹
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو

بولی کہ میں کلے میں پیمان گرو سہو
 چھوٹی سی قبر کھود کے صدمہ بڑے ہو

سوت آئی اہل کو فد ویدہ دشمن کی
 دیکھو وہ سامنے ہے سواری حسین کی

یا کھر بہار زخم یہ ضحہ کے پھول
 گویا رداحور میں جنت کے پھول

۵۰
 خیمہ زد ہوئے
 خیمہ زد ہوئے
 خیمہ زد ہوئے
 خیمہ زد ہوئے

۵۱
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو

۵۲
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو
 کس نے علم کس کو

اب جل پہنچا نگہبان گھات کے
 منہ پر لہو منی گھات گھات کے

سب انقلاب ہر کی تصویر ہو گئے
 تھے پیر نوجوان خون پر ہو گئے

پہاڑی کی لہو کے جریح کو
 لہو کے جریح کو

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

کجی جو وصف کا دیوانی کسب چرخ
نخ دیوانی چرخ کسب کجی چرخ

کجی گردش آسمان کو سکن زمین کو
لاکھوں میں تھے پڑھا کر ہوا ستین کو

اسے محب محب میں جناب میر
ساقی ہمیں میں بادۂ خمر غدر کے

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

میں پشت پر حسین و حمید زمانہ ہوں
ز انوار کا ہون پیکر شان ہوں

جرات کی آمد دور پادشہ صبر میں
گر جہاں میں دشمنوں کی گستاخ میں

دو دن کی پاس میں نہ کبھی بد عاقل
سو کھ گلا کئے تو نہ دل میں گلا کر میں

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

دوم
تو بنیاد عالمی را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون
آب و آتش و خون را بر آتش و خون

پہلے کہ کو قتل شہ پر کر مر گیا
ساعت کا خاتمہ ہوا نہ گن گیا

چاہے روزِ حشر شفقت کے واسطے
اُسے بہانہ ہماری ہدایت کے واسطے

کناں میں جو ہر نام و دین میں ہوں
زندہ تو ترقدن میں ہوں نہ گن گیا

۱۱۰
خداوند عالم خلق و مستحق
جہاں جہان کی قدر انکار نہ کرے
جیسی جیسی کا پیٹ ہو اور جیسا
جیسا جیسا کا پیٹ ہو اور جیسا

۱۱۱
کیا بات تو تو اپنے نظریہ کی
فکریہ فکریہ کی فکریہ کی
نظر کی نظر کی نظر کی نظر کی

۱۱۲
جو جیسی جیسی کی فکریہ کی
جو جیسی جیسی کی فکریہ کی
جو جیسی جیسی کی فکریہ کی

اب ہم گل چھوڑینگے تجھ سے جاب کا
دشمن ہو سہ گاہ رسالت مآب کا

جان اس کے در سے اخل رسفر ہوئی
رغین نہ کانوں کان کسی کو جبر ہوئی

تھے خون جہاں لال عجب لطف مآب تھی
تاخر جنا عہدہ کشائی لگائے تھی

۱۱۳
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

۱۱۴
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

۱۱۵
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

قرآن سے پھر ہی ہو میں نہا گئے
آیا ہر کر بلا سے یہ صحت بنا گئے تو

اتر جو سر کاوچہ تو خاموش ہو گیا
بھاری ہوئی حیات سبکہ دشمن ہو گیا

بولا کوئی محال ہو کہ نہ کر حسین حسین
تلوار سے لے کر جو کر نو جمکین حسین

۱۱۶
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

۱۱۷
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

۱۱۸
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی
میں جیسی جیسی کی فکریہ کی

پہلو تھی کو عرض کیا اہل نار نے
سنہ پر جو بہت دلیو ولفقہا نے

پہلو تھی کو عرض کیا اہل نار نے
سنہ پر جو بہت دلیو ولفقہا نے

پہلو تھی کو عرض کیا اہل نار نے
سنہ پر جو بہت دلیو ولفقہا نے

<p>۱۲۷ کے ہر کلمات پر قدم نہا کر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے کے ہر کلمات پر قدم نہا کر</p>	<p>۱۲۸ اب میں نشانِ شہرین آستان عزت و آفتاب علی کوئی ان میں پہ پہاڑ پر غم کا اندھیرا اب میں نشانِ شہرین آستان</p>	<p>۱۲۹ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>
<p>اس کا خون کا ثبات جو آئے ہو نہیں سر کے نہ کوئی اپنی جگہ سے جہا نہیں</p>	<p>سب کچھ کیا قبول شہرین نے دور سے ہم سب کو پایا نہیں</p>	<p>ہر یہ شوق کہ دو برادر کی رہا ہے اس قدر کی قبر کو کہیں اکبر کی لاش ہے</p>
<p>۱۳۰ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>۱۳۱ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>۱۳۲ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>
<p>اب ہم سب کو خاک آٹے کا وقت و نہا ہے اب حضور کے جانے کا وقت</p>	<p>سب کچھ کیا قبول شہرین نے دور سے ہم سب کو پایا نہیں</p>	<p>سب کچھ کیا قبول شہرین نے دور سے ہم سب کو پایا نہیں</p>
<p>۱۳۳ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>۱۳۴ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>۱۳۵ میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>
<p>میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>	<p>میں نے اپنے ہر کلمات پر نہا کر کے چلے گئے سب کچھ اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہر کلمات پر</p>

<p>۱۲۷ اس کا خط بھی اگر ہو گیا ہے سوتا ہو کوئی عالم کما حقہ حاکم تھا اگر کوئی کما حقہ انعام کو میناں ہر دم</p>	<p>۱۲۸ بولا وہ ہاتھ پکے مرنے والے ابے غلام نے رنج میں دل گھلا کے بڑا غلام میناں راہِ رازِ خباب</p>	<p>۱۲۹ سب سے پہلے سوال کیا اور پھر پوچھا کہ کیا سچ انھوں نے کہا تھا یہ ہے یا نہیں</p>
<p>سر کاٹ لاؤ حکم یہ آج نفرت ہو اس کو بیعت حاکم کے</p>	<p>سب جہتوں سے شوق یار تیا دم ایکیش غریب بخت کا ارادہ ہو</p>	<p>بیفادہ ہو ذکر کہ قطرہ ہلا حسین اچھا وہی میناں کوئی گلا نہیں</p>
<p>۱۳۰ تقصیر وادہ دل میں کما لے تو بے حال عینِ خدا ہیں وہ ہو عاشقِ خدا ایک پر بے ہوشے حضورِ شہ</p>	<p>۱۳۱ کشتا غلام کو دیارِ مصطفیٰ ہو پناہ و بان ہوین حاجتین ہو شکر کون بد شکر کے سوا نہ زندگی ہیں وہ ہر حق</p>	<p>۱۳۲ کہنے لگا کہ وہ بھی کہنے لگا کہ وہ بھی کہنے لگا کہ وہ بھی کہنے لگا کہ وہ بھی</p>
<p>روانگہ کے اکھون کے لیے امام کو سلیم کی حسین علیہ السلام کو</p>	<p>نام خدا حسن کی تو ہے تو عین مین یاد میں خیر و سر حجب حسین مین</p>	<p>یہ ہے لے خدا سے کو چارہ ساری بیشاک تعالیٰ ذات ساز و ناز</p>
<p>۱۳۳ وہ اس کے ہاتھ پکے وہ اس کے ہاتھ پکے وہ اس کے ہاتھ پکے وہ اس کے ہاتھ پکے</p>	<p>۱۳۴ کس کو دیا علی کس کو دیا علی کس کو دیا علی کس کو دیا علی</p>	<p>۱۳۵ کس کو دیا علی کس کو دیا علی کس کو دیا علی کس کو دیا علی</p>
<p>یسا نہ ہو یہ لوگ کین تواد مر گیا ہر طرح کا وعدہ بیان کیوں ٹھہر گیا</p>	<p>آقا نہ خوار ہو مین روزگار مین دشت نہ ضرور تم آنا مزار مین</p>	<p>بزار علم و رحمت لے افضال کریم اب یہ کھٹکتے ہاتھوں کی سر</p>

۱۳۶
 اچھا ہے تجویر دعا و مصیبت
 بھی خیر فی قدر میں خدا و مصیبت
 ہے ادب نہ کیا و مصیبت
 کیون آسمان گر پڑا و مصیبت

۱۳۹
کتاب الایمان فی شفاء اوصیاء
نظامیہ
مکتبہ دارالعلوم دیوبند
۱۳۹

۵۱۳۶
خبرهای کربلا و نوحه
چهارم
میتن و قیل و غیره
میتن و قیل و غیره
میتن و قیل و غیره
میتن و قیل و غیره

مجموعہ سے نہ کیوں زمین کے طبقہ کا
ہر بات مقرر ہو رہی ہاں کھٹ گئے

چهار بار و روزیان مرتضیٰ علی
سنه کسی بر آید و سلیم یا علی

قبر علی فاطمہ سے چھٹ گیا سین
ہو اب خیال کے بیان شہید حسین

۱۳۷۰
بیکریکے قتل اور عاشقہ کے قتل کا
مختصر بیان کیا ہے تو جو کچھ وہ یہ ہے کہ
روانا ہوا اور اس کے لئے کہ وہ جو کچھ
محتاجی سمجھتا ہے

برائے
سنت کی فتح کا تقاضا ہو
سب کے حضور سر کیلایا غلام ہو
میں کیا ہوں خیر و خیر و خیر و خیر
نیت خدا بجا ہے پیرا زور نام ہو

۱۲۳
کیا ہوا یہ نہیں کیا غضب ہوا
کس کو ملاؤں یہ نہیں کیا غضب ہوا
میں یہ نہیں کیا غضب ہوا

آیا جو پھر کے وہ تو کہا کچھ پیام ہو
لباسا ہوا تو نجف کو ہمارا یہ کام ہو

جلد اپنے پاس حیدر عسکر رکھائیے
پیارا سا بہت ہون مائی کو رکھائیے

سوئے نجف دیکھ کے جاؤں ہزار
سُٹھ جیتے جی علیؑ کو دکھاؤں ہزار

۱۳۰
روشنی و گرمی هر دو از نور خورشید
برای ما در این عالم است و هر دو را
از یک منبع است و هر دو را از یک
منبع است و هر دو را از یک

احقر
بلا تریکے مودوب بان تیار
حال قریب بہ مرادان تیار
مستحق مایا ہون گین تیار
مستحق مایا ہون گین تیار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کہ عرض کیجیو نہ مکتوب ہوگا کہ اس سے
دونوں آپس کے قبرا م غیبی ہے

عزت و نشان نام و نسب نہ پاؤں کا
عزت و شرف کی صفائے نہ پاؤں کا

پہنچا تو کی یہ غنیمت تیرے لئے ہے
شاؤ بخلاہ میں ہے مہارے لئے

<p>۱۵۱ بہشتی زانوئے قاتل با من نہ سے ملے تو دم عالمی بہشتیوں کو تو نوح فلک ات بھر بابین تلو نوح فلک ات بھر بہشتیوں کو تو نوح فلک ات بھر</p>	<p>۱۵۲ دوست خانہ شہید سے دوستی ملا کر کہ اسکا یہ تھا سبب کہ کون کون کون کون کون کہ کون کون کون کون کون</p>	<p>۱۵۳ دوست خانہ شہید سے دوستی ملا کر کہ اسکا یہ تھا سبب کہ کون کون کون کون کون کہ کون کون کون کون کون</p>
<p>قدی کھڑے تھے چال گویاں تھیں تھر جبریل گو دمن شہ کو یہ تھیں</p>	<p>الہامی نہ سید شہ کا ملال تھا پیکان پانوں میں تھیں خیال تھا</p>	<p>خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>
<p>۱۵۴ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>۱۵۵ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>۱۵۶ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>
<p>خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>
<p>۱۵۷ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>۱۵۸ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>	<p>۱۵۹ خبر کے پہلے بھی حضرت پہنچ گئے تو ابرین پیکاروں میں بھی مل گئے</p>
<p>دیکھا سوا جو کرب شہ لا جو اس کو سر کا دیا بھون کر سال ت ماب کو</p>	<p>چاروں طرف جو طائر مذبح زمین تھے پروا کے گرد شمع کے گویا لگن میں تھے</p>	<p>حضرت کے اہل کیمین کے دیکھا جو اس کو گیارہ شہ تو ہٹ گئے شہ کے پاس سے</p>

۱۵۱
 فتح علی سے آل محمد بے حسرت
 شکستش میں ہوا شاہ تکب گندہ
 پیچیدہ درد مرگ آہ ہوا غائب آہ
 صلیب کے حسین چہ شہر

یہی تڑپ کے جسم پدر سے لپٹ گئی
 زنجیر ہو بھرے ہوئے سر سے لپٹ گئی

۱۵۲
 نبی کے حب امام زمان سے کیا سفر
 روڈ انیسم شکنجہ بیدار بے غلہ
 ہمارے توشی کے گرنے کا ایک ایک
 واسطہ تا اوپر کی صفین ہو حسین ادب

آپسین ہمکنار بد فعال ہو گئے
 آقا ہمارے بیچ میں پامال ہو گئے

<p>میں نے جو نور و عیا پر میری کونجیں کھلی یاغی علی بن حسین سلطان شرف نے کیے یوں میری سینا آسمان کو ملا کر میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری زلف و شعلہ جوں کی جوں میری وہ غافلان کا وہ چرخ میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>
<p>کس چیز کو غم شہ ثابت قدم نہ تھا نالے سے فقہ سحر غم کا کہ نہ تھا</p>	<p>سیدان میں نبیوں کے پالے ہوئے غیر کردل کو سنبھالے ہوئے</p>	<p>زنجیر کا پہرہ پاند سادہ ست فخر مرقدین کیا حبیب خدا کو قسطنطنیہ</p>
<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>
<p>بھاگا خدیو شب رخ سیاہ مر گئے یکسو رخ بزم سے پروانے اتر گئے</p>	<p>پردہ جہن مہر سے شکار الٹ گیا غم سے کلیر قاتل زہر اکا پھٹ گیا</p>	<p>نور زمین مہر سے دن باغ برغ تھا دل قاطعہ کا مارہ صفتش اعراف تھا</p>
<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>	<p>میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری میں نے جو نور و عیا پر میری</p>
<p>آغا زمین ہر شاہ گلستان رسول کا انجام میں تباہ ہوا گھر رسول کا</p>	<p>جب چرخ برقع شرف میری آگئی تبرہ عربی تیرے سر آگئی</p>	<p>بنی ہود صیان اس بحر کمان جہاں ان کا پتا ہو نیز اعظم کا ان جہاں</p>

۴۱
بیکار عجب گدا گدا گدا گدا گدا
تخلی اسکی سے کر کے تھے اس کو وہاں
میں حیات بول کے تھے اس کو وہاں

کرتے تھے یہ کام اہل کربلا ہیں
آہستہ ہو حضرت شبیر سوتے ہیں

۴۲
کرتا تھا بچپن میں کھیلنے کی
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

من پر ایک کھیل کے کھیل کھیلے
پانی پھر خاک میں وہ بھول گئے

۴۳
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

مرے کا قصہ خوش آسمان کر چکا
قرآن ہم فاطمہ کے لالہ کر چکے

۴۴
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

بل جگہ خیر شہ مظلوم کرتے تھے
بیتاب رہیں حیدر کوار بھرتے تھے

۴۵
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

اس دم و نوروز میں حسین تھا
شدت درونت علی کے جگر میں تھا

۴۶
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

سامان جنات کون و محمدیہ لے
ہاتھوں میں تین قائم اکبر لے

۴۷
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

کون آسمان و نورالم سے نہ پھیل گیا
کھلے راز بن قلم یعقوب سے کھل گیا

۴۸
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

کوئی اذان سے محو نظر آسمان پر
تہا سست اہلوت کسی کی زبان پر

۴۹
بچپن میں کھیل کھیل کھیل کھیل
تھے اس کی ایک سست کھیل بچپنی
کے ہیں کھیل کھیل کھیل کھیل

دیکھو جو اس طرح رفقائے اہم کو
تسلیم کیا حسین بیلا سلام کو

[illegible]

<p>۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>
--

<p>۴۴۴ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۴۵ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۴۶ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>
<p>طائر تریب کے کوہ سے باہر نکلے بعض صدق کو چیر کے گوہر نکلے</p>	<p>خوش کنون میں قاطر کے لال ہتے ہیں جو نعل بے ہا ہین ہی لال ہتے ہیں</p>	<p>جب تیغ زن ریاض محمد کا گل ہو رن میں چمر غزلیت ہزار دن کا گل ہو</p>
<p>۴۴۷ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۴۸ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۴۹ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>
<p>نشان نفعی از رخسار جان تھا تبیر از زلف لاف جان</p>	<p>چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>شہباز زوال نقار جو سن نکل گیا ہر مرغ جان ترپ کے بدن سے نکل گیا</p>
<p>۴۵۰ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۵۱ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>	<p>۴۵۲ چونکہ جو کچھ در دنیا میں ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے وہ سب کچھ ہوتا ہے</p>
<p>دلت ہر یک بند میں شکر کشاکی ہی مہانت ہمارا ہاتھ میں دست خدا کی ہی</p>	<p>اعدا پر اس طرح سے وہ ظلم جا پڑا نخل تھا کہ شیر ہو دن کی صفت پر آ پڑا</p>	<p>مدتے مئے رسول خدا تو مختصا کی زہرا نے اتنا جوم پہلے آں سے</p>

[illegible]

<p>۵۱۴ بہشت میں سے چنے ہوئے روکی سے شہادت اپنی فرمایا کہ لوگوں سے شہدین بننا</p>	<p>۵۱۵ وہ بیکٹی گھر ہوا وہ مردان میرا لایا پھر اس کی بیعت وہ بیکٹی گھر ہوا وہ مردان</p>	<p>۵۱۶ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>
<p>دو ہا ہا ز آل رسالت پناہ کا اب کیا زمین کہ وقت ہر یا را کا</p>	<p>تر تھا ہو سے جسم شہد دل طول کا دردا شفق میں پانہ پرتھا بیول کا</p>	<p>مے حفذا ابن حیر کہ ار کے لیے پیدا ہوئے ہاتھ وہ تلوار کے لیے</p>
<p>۵۱۷ میر تقی کی سب سے بڑی ابن مولانا کی سب سے بڑی چراغ کے روبرو نہ ہوئے</p>	<p>۵۱۸ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>	<p>۵۱۹ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>
<p>کھون میں تورا کے طاقت جو کھون رہ جناب قاطر آ کے پٹ گئی</p>	<p>کفار سے بلند تھی آواز شاہ کی ظلمت سے آ رہی تھی صدایا آلہ کی</p>	<p>دور را جدہ سے تھی جلدین نکل گئیں ابو ذرا جو کھنچ گئے تلواریں جاکھن</p>
<p>۵۲۰ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>	<p>۵۲۱ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>	<p>۵۲۲ نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے میرا قدم نہ چلائے نہ چلائے نہا قدم نہ چلائے نہ چلائے</p>
<p>شکر کی تھی گناہ شہ گردن ہر ایک کا سنا ہو پ میں تھا تاب</p>	<p>غیر سے آیا زمین جب اترا اب سے جہا جلی کے پانہ کا ملکہ سما بست</p>	<p>آکھن سے وہاں سے کمال سے مردان ۲ تھو شہ کی رہا نہ کھنچا</p>

۴۲۰
بہارِ شریعت میں ہے کہ
جب حضرت حسینؑ کو
میں نے دیکھا تو میری
آنکھیں پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

حضرت کو دین شہریت گیا
ایک آفتابِ عیسیٰ والا رپٹ گیا

۴۲۱
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

اشکوں سے دھوئے زخم شہداری کے
سر پر دھرا عمامہ مولا سنوار کے

۴۲۲
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

اسید زلیست کیا اجل فی حسین کی
دشمن ہر آن ساری ہمدانی شیش کی

۴۲۳
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

تو شکر دو تھیں کھول کے ہر شے کا
جہاں ہی چاہے لگا لو غلام کو

۴۲۴
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

جلائے بیگے کو دین شہد اکرم کمان
اس شست ہوا ناک میں ارماء کمان

۴۲۵
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

مادر نے بھی بھین سبھا لا غضب کیا
اس لڑکے میں دوپہر کو نکالا غضب کیا

۴۲۶
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

ہر شے میں ہے حق جان بھائی
ہر شے میں ہے حق جان بھائی

۴۲۷
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

اس وقت سے کہ کل ہوا میں
انارامی سے کہ ہوا میں

۴۲۸
میں نے اپنے بھائی کو
دیکھا تو میری آنکھیں
پانی سے بھر گئیں
اور میں نے کہا کہ
یہ ہے میرا بھائی

میں نے دیکھا کہ ہر شے میں
ایسا ہے کہ ہر شے میں

۹۹
 بولایہ کو رخصت ہون میں تہذیب
 عزیز ہون غزال شہینہ تہذیب
 مکیوں کیان تمہارے تہذیب
 حسین میں تہذیب کی چون کوڑی

۹۹
 چلائی مان لالہ تہذیب کا رخت
 الفت کا ہوا تہذیب کا رخت
 تہذیب تہذیب دلالت کا رخت
 واری جو تہذیب کا رخت

۹۹
 کچا تہذیب تہذیب تہذیب
 کچا تہذیب تہذیب تہذیب
 کچا تہذیب تہذیب تہذیب
 کچا تہذیب تہذیب تہذیب

اٹنے لڑو میں آپ دعا کیجیے چپ
 واد کی تیغ جھکو ذرا کیجیے چپ

کٹوا کے ہاتھوں سے کین پھر آئیو
 شیر خدا کے شیر ہو مگر انہ جا یو

افسوس لہو نون عجز دہن لہو مر گئے
 میں جائتا ہوں بجائی حسن نام مر گئے

۹۹
 چپ کی تہذیب تہذیب تہذیب
 چپ کی تہذیب تہذیب تہذیب
 چپ کی تہذیب تہذیب تہذیب
 چپ کی تہذیب تہذیب تہذیب

۹۹
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

۹۹
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

کٹ کٹ دو نون ہاتھوں سے تہذیب
 ایک تہذیب حسین علیہ السلام نے

تہذیب سے پٹ کے تہذیب و ناچار مر گیا
 ہونے حسین بجائی کا دلدار کیا

صدمہ تہذیب تہذیب تہذیب
 چپ تہذیب تہذیب تہذیب

۹۹
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

۹۹
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

۹۹
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

مغز شہ تیغ و تہذیب تہذیب
 تہذیب تہذیب تہذیب تہذیب

تہذیب کے ساتھ ساتھ تہذیب
 روضہ جہان میں حسین تہذیب

تہذیب کے ساتھ ساتھ تہذیب
 بجائی تہذیب تہذیب تہذیب

<p>شہ سرا کا تھا تھا آہ غیب کا پہنچے ہوئے تھے ایک طرف شاہ کے بی نہاں تھے ایک سمت سے نرنگے سے سیر کا شہ سے جی اعدا میں سے</p>	<p>اگر دل نہ کیوں جہان کا مرقع الٹ گیا زہرا کی گود میں سر شہ پیر کٹ گیا</p>
<p>لئے محبوب کا شہ کا لا ڈال میں پناہ میں پناہ سلطان سیر ہوئے شہ پیر کے عین در کی فلک سے روئے کی آواز بیل</p>	<p>وہی زمین پسر پو ترا بٹ کو تھا پسر پو گمن میں قلق آفتاب کو</p>
<p>شہ جہاں بڑا ہے شہ کی زبان کو دل میں طواف فرماتا ہوا کی اتنا بڑا ہے شہ کی زبان کو رہا ہے شہ کی زبان کو</p>	<p>وہ میں بہشت پہنکے شہ مشرقین سے روئینگے جب لپٹ کے فریخ میں سے</p>

<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>
<p>لیاں و نند زہد و عبادت سے کام ہے تسبیح سب شہید یہ خوشنوا امام ہے</p>	<p>ملتا ہے و صفت شاہ اکم کا مزا ہمیں مہر و پیل سے رہے ہیں پر دلی ہوا ہمیں</p>	<p>دل بن پو ترا کے نام میں چاک ہے صد سے ہر شہر بہر تن مشت خاک ہے</p>
<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>
<p>ہر صبح میر پیل دیکھنے کو آ گئے آئینہ آفتاب کا عیسی دکھا گئے</p>	<p>پیر سر قلق سے کفن پوش ہو گیا طوطی بہار نظم میں چین پوش ہو گیا</p>	<p>جب صفت رسو کو لیر زہر آرد کردن بالا سے خامہ نذر کے سورہ کو لہم کردن</p>
<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>	<p>۴۰ میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے میں نے اپنے ہاں سے کچھ لکھ کر دیا ہے</p>
<p>مر کے زیادہ قدر شہر بکھ نہ ہوئی یہاں سے ہندویش فدا ہوئی</p>	<p>کیا رہا رتھر و غلو کی آتش جو نفل ہو باد و فزاں کا باد بہاری سے دسل ہو</p>	<p>مہتاب سمدہ گاہ شہر لاجور اب ہے ایک انکار سے قبل نا آفتاب ہے</p>

۴۱۰
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

کیا میرے حسین کے دل کو فرادیا
 صغیر سا پاند خاک کے نیچے چھپا دیا

۴۱۱
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

کی غلی نظر جو ہر شہ لا جواب پر
 مہتاب چھوٹا ہر رخ آفتاب پر

۴۱۲
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

تابت ہوئی جو شاہ سے افسوس کی
 خاتم خدائے دی اسے یا قوت ہر کی

۴۱۳
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

تیرا لم سے ہزل پر جم جھین گیا
 تاروں سے چرخ سیکھ تہ ساز بن گیا

۴۱۴
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

پیکے جو تیغ شاہ بد در معات میں
 سیر مرغ آسمان کا پیچھے خر کے تان میں

۴۱۵
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

احکام ناخدا آجہان میں جو فرق ہو
 کشتی چرخ ہر کے پشتہ میں عرق ہو

۴۱۶
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

سب بھی نہیں فریق شہ لا جواب ہو
 مسموم ہون کا ظاہر ہی کتاب ہو

۴۱۷
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

مشکل کشا جہان میں آقا کا نام ہی
 آواز مار سے ہو جو کا غلام ہی

۴۱۸
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین
 عجلت علی بن حسین

خود میں سعید نہیں بھی شکی سید ہی
 قربان ہونے کی راہ میں کسی سید ہی

[illegible]

۴۱ سلطان ارگانه عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

خود کر شاهین عشق آرام ہیں
نام کام و زبان اگر کام میں عشق

۴۲ جو فلک میں در عشق عشق
شعل ہلال عشق عشق
نیلون سے خوش عشق عشق
عشق بیاں میں عشق عشق

گو بلخ عشق میں بندہ عبا کارنگ
گلستا و حبیبے تناسل عبا کارنگ

۴۳ جو عشق عشق عشق عشق
نیلون سے خوش عشق عشق
عشق بیاں میں عشق عشق
عشق بیاں میں عشق عشق

سیدان میں خون ماہ چرخ کا
تار سے عشق میں روبرو گئے چاند کا

۴۴ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

عشق کو انک فوق و سار جہان پر
نامانہ کر کر ہلالی زمین آسمان پر

۴۵ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

ہو چاند کوئی پار اسی قاسم عشق کے
گلے اسی کنار سے پیر اکثرت کے

۴۶ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

سنان شہ کے بیولون کا کاشا نہ ہو گیا
محبوب ہی کے بلخ میں پر اہم ہو گیا

۴۷ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

فکر تیرے ہی خاکشہ نون کے بات میں
بہ ذرہ چہ ہی و کہاں آفتاب میں

۴۸ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

نہاں کے نکل پیر کا بادل کے
شکشاں کی بیرون بال کے

۴۹ جو عشق عشق عشق عشق
شوق و چرخ خانه عشق عشق
مفتاب گلشن عشق عشق
صفت گلزاران عشق عشق

جائے میں جس کے کریم طہر کی جان میں
جلد ہی ملو کہ موت میں نہ رہا میں

<p>۱۱۷ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>	<p>۱۱۸ غل تھا امام علی علیہ السلام کے کلمہ کے کما شہ نہا سدا کے بازو پانچ لبر بر اسد عا کے نعت کے غلش مہلی آگاہ کے</p>	<p>۱۱۹ یہم سے تیرے تالواران سونچا جی سونچا جی شاہید مصلحت الصلت کے شان اعلیٰ کے مہر</p>
<p>۱۲۰ فرم است مل برشان نہ کیجو لادم ہر گلو بال برشان نہ کیجو</p>	<p>۱۲۱ دیوہ می بین آبدیدہ ہو سر چلیکے جلا میں میان شہ مقدر چلیکے</p>	<p>۱۲۲ بوسے یہم کہ رسالت سودن کے جلدی چلو گئی کی سواہی نکلی کے</p>
<p>۱۲۳ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>	<p>۱۲۴ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>	<p>۱۲۵ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>
<p>۱۲۶ سر شے کج شاہ عفت کو نہ کیجنا تم وقت زنج میری طن کو نہ کیجنا</p>	<p>۱۲۷ جینے سے پاند سیر نکلتا رکھینا بین اسد سے شیر نکلتا رکھینا</p>	<p>۱۲۸ اجلال گرد سید دلا کے پھر گیا سر پرچا لطف خدا کے پھر گیا</p>
<p>۱۲۹ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>	<p>۱۳۰ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>	<p>۱۳۱ نام کو کب تک کہیں گے کہ زین ابوالدین کے بوسے شہین یہ نہیں کہتے تیرے تالواران یہ سچ کہہ کر ابوہریرہ</p>
<p>۱۳۲ زخم زقیاب شہر ہر ہند کو لوگوں کو دماغین تم نسکو یا ہر کو</p>	<p>۱۳۳ دہشت سے شکل ہر فلک دہو گئی عرا کے ڈر سے گارز میں ہر گوی</p>	<p>۱۳۴ اجلال سے جواہر نوکت کے ہمارے ہر تاج سامنے گل ہفت کے ہمارے</p>

۴۳
تھا و شہسختی کینین
شہسختی کینین
شہسختی کینین
شہسختی کینین

جہیز ملک سے ساتھ دنیا دور دور تک
جانی غمی طر تو کیا سدا دور دور تک

۴۴
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

تہذیب و تمدن کوئی دولت بڑی بڑی ہے
شہسختی کینین کوئی دولت بڑی بڑی ہے

۴۵
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

ہر جہاز سمیت حشر بیا کچھ غریب بھی ہے
نزد و زبر ہیں ارض و سما کچھ غریب بھی ہے

۴۶
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

ہم زمین تہ زمین کہ تہ آسمان ہیں ہم
سیرت ہے کچھ خیر نہیں ماسدم کہاں ہیں ہم

۴۷
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

آئین تہذیب و تمدن دہرا کو مار لو
شہسختی کینین کا شیر کو تن سے اٹار لو

۴۸
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

خیر سے کا لہو خلق شہسختی کینین کو
پاماں کرو دھوڑ دن سے جسم حسین کو

۴۹
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

دیکھو سجدوں کو دم کو یکدم میں اتر کر
کچھ بھی نہیں بڑی ہو حشرت بڑی کر

۵۰
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن
تہذیب و تمدن

مہربانی کو مروت و مہربانی
مہربانی کو مروت و مہربانی

<p>۹۹۱ جو حال عالم سب کے برابر ہے جو پیش من کل تو صورت برابر ہے جو دوس کے ساتھ جو سر زار ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے</p>	<p>۹۹۲ تھا جس کو لفظ اناسی کا تھا منصور بنے دار اجل پر پادشاه کیتا نئی خدا کا جسے جوت تھا یاد مولا کی ایک ضرب میں دوتا تھا پادشاہ</p>	<p>۹۹۳ جو دریا بیاں دیا جو من پر ہے غم و غم کا بیاں جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے</p>
<p>کسے میں پاؤں کی زمین کو مرا نہیں نہ بھی خون یا دوس میں بھرا نہیں</p>	<p>وہ تھوٹ سپر بد شعار تھی جوش تھی دھن میں نظر ذوالفقار تھی</p>	<p>دو ہو گیا جو بانی بیدار کاٹ سے اترا سقر میں تیغ شہرین کے گھاٹ سے</p>
<p>۹۹۴ رہو اہلجان صاحب معراج خدا جان فکر فلک کی سپر میں پورے شاق اسکو تو اور صورت پیکر کی تھی بچاؤ عین غنائ میں پیکر کی تھی</p>	<p>۹۹۵ چمکی تھی عصا زکریا کی تیغ جاب جبارہ اجل کے تیغ استغفار جو پیکر کی جو پیکر کے لئے کیا جاب انچا لہو کے کہ وضو بوسے یاد</p>	<p>۹۹۶ تھا عین معین ج کی حال تھا عین معین ج کی حال تھا عین معین ج کی حال تھا عین معین ج کی حال</p>
<p>ظلموں کی یال میں بدشاہ زمانہ ہی زلف پوری میں پیر خورشید شاہ ہی</p>	<p>جو زیر تیغ سر نہ تھکا کے قصور ہی محراب ذوالفقار میں سجدہ فروہ ہی</p>	<p>اچھا علاج مکر کو دین نے بتا دیا مستقیقون کو تیغ کا پانی پیا دیا</p>
<p>۹۹۷ جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے</p>	<p>۹۹۸ جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے</p>	<p>۹۹۹ جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے جو کسب و کار سب کے برابر ہے</p>
<p>پاؤں کا دم کو دیکھے پامال ہی خاؤں پر تیار رہے کل کا جاس ہی</p>	<p>رہمانہ چوڑا سپر بد شعار کا انتہائی ہی پیر محمد ذوالفقار کا</p>	<p>ستہ ہوا جب تہہ عاں وقار کو کشتوں کے گنگے روک یاد و الفت کا</p>

<p>۱۰۰ کی آہ و گداز نہایت ناز و نیاز جگر سے جو تھے وہ دل کے لئے نہایت نہایت کہ غم سے نہایت جان و نہایت نہایت کہ غم سے نہایت جان و نہایت</p>	<p>۱۰۱ سرخون میں ہو شورو و غل باجم کر کے ایک رسی سے جو وصل بہت سے مبارک ہوین صلا تکلیف نہایت نامور ہوین صلا</p>	<p>۱۰۲ مطلع کوئی نہایت حسین نہایت کوئی نہایت حسین نہایت کوئی نہایت حسین نہایت کوئی نہایت حسین</p>
<p>چلوں کے تیرا دل جفا سے ملا دیے اندوہ سے دل اہرم کے ملا دیے</p>	<p>ہو زود و جناح یک جگہ پر رکا ہوا دیگر آنکھیں بند ہیں سر سر فرج کا ہوا</p>	<p>اکبر کے غم سے ہاتھ بکھر رہا ہوا اصغر کا خون ساری نگاہیں بھر ہوا</p>
<p>۱۰۳ پروا اٹھ کے دست و پا تمام سے ملائی نہایت شمع خدا تمام سے سینہ پر نام نہایت حسین سینہ پر نام نہایت حسین</p>	<p>۱۰۴ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۰۵ یوں اس وقت کوئی نہایت حسین ایسا بھی کوئی نہایت حسین ایسا بھی کوئی نہایت حسین ایسا بھی کوئی نہایت حسین</p>
<p>۱۰۶ رہتی زینہ و عاشق مہر و دہو گئے سینے سے باریہ سر آلود ہو گئے</p>	<p>۱۰۷ بے باک دست سید عالم سے ٹھٹھ گئی بھل رہی ہیں فطرت پھر امین گئی</p>	<p>۱۰۸ گھیرے ہو ہیں بچیوں دے سین کو ایسا بھی کوئی نہایت حسین کو</p>
<p>۱۰۹ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۰ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۱ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>
<p>۱۱۲ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۳ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>	<p>۱۱۴ نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت نہایت</p>

<p>۱۹۰ یاد خدا میں جوئے سے نشاۃ فدا نہ پر نہ کوئی موت تھا چکر لگا کرتا تھا صبر سے شہادت کا ہوئے تھے قادیان میں ارغدار بار</p>	<p>۱۹۱ سچے رشتہ دار ہیں ان کی نیت حال میں نہ پر نہ کوئی موت تھا چکر لگا کرتا تھا صبر سے شہادت کا ہوئے تھے قادیان میں ارغدار بار</p>	<p>۱۹۲ یاد خدا میں جوئے سے نشاۃ فدا نہ پر نہ کوئی موت تھا چکر لگا کرتا تھا صبر سے شہادت کا ہوئے تھے قادیان میں ارغدار بار</p>
<p>کیا حوصلہ ہو فاطمہ کے ورعین کا کیوں دیکھتے ہو صبر ہمارے حسین کا</p>	<p>شعلے کی شکل چرخ آہن لال ہو گیا تکڑا دھواں زمین سے عجب حال ہو گیا</p>	<p>مطلق نہیں ہر اس تیراہی کا مہر کہتے ہیں جسکو عبودہ پیر تمام ہر</p>
<p>۱۹۳ صد ہو اکمال حسین نے کہا درگاہ بے نیاز میں بیجان نہ رہا خدا کا اب نہیں کوئی صاحب زمین نیک بین پر یار میں صادق</p>	<p>۱۹۴ چو چلے دو دروازے ہی کا تیرہ میری سے آئیائوں میں کس سے ناری کا سر کے اندر آج کے پاؤں کی طرٹ نہ تھکے ہو رہے</p>	<p>۱۹۵ یاد خدا میں جوئے سے نشاۃ فدا نہ پر نہ کوئی موت تھا چکر لگا کرتا تھا صبر سے شہادت کا ہوئے تھے قادیان میں ارغدار بار</p>
<p>ایسا طریق صبر کوئی جانتا نہیں پیر صبر حسین کا میں مانتا نہیں</p>	<p>دونوں احسن فاطمہ کے ورعین کا وہ سچے چرخ دیکھ کے ہنسنا حسین کا</p>	<p>نہل کی ہمت سید ابراہیم کا بجھ سے کو این حیدر کرا چھک گئے</p>
<p>۱۹۶ چلے فلک پر اگر موزنہ دار ہو دے آفتاب سے شہادت کا بہرے فلک پر اگر موزنہ دار ہو دے آفتاب سے شہادت کا</p>	<p>۱۹۷ فانار میں چوچرے کے سب کیا بے شک ہوئے تھے نظر کیا بے شک ہوئے تھے نظر کیا بے شک ہوئے تھے نظر</p>	<p>۱۹۸ یاد خدا میں جوئے سے نشاۃ فدا نہ پر نہ کوئی موت تھا چکر لگا کرتا تھا صبر سے شہادت کا ہوئے تھے قادیان میں ارغدار بار</p>
<p>میتاب ہو نہ فاطمہ مہ اسید طرح جب جانوں پر بھی صبر کرین شہیدی طرح</p>	<p>شہ بولے حکم خالق کون مکان کا ہی ہر جاؤ گے میری وقت امتحان کا ہی</p>	<p>سب ہم کھسے تھے عادل ترپ کے بنا سے خاک صورت بھل ترپ کے</p>

<p>۱۱۸ کربلا شہر خدا سے نہ کچھ دور نہ ہے نہ ہی باغون سینہ پر نور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ گریبان ہو بجا</p>	<p>۱۱۹ کھینچنے کو اپنے نکلیا ہنسی سے چلائی رستہ کو پیٹ کے اور منصوبہ سے بھر کر میں بدلتی ہوں</p>	<p>۱۲۰ ہوتے تھے ذبح پر اس میں شہر کو لیا تھے کھنڈ تیغ آبدار کے منہ سے سا تھے</p>
<p>یو شاہ جسم سید عادل اتاری شہ کے کٹے گلے سے حائل اتاری</p>	<p>مظلوم کو غریب کو گمراہ چھوڑ دے سید کو بیگناہ کو لٹھ چھوڑ دے</p>	<p>۱۲۱ شہر پر کھینچ کر دین خون کی تھکان سے کہ زانہ پر ہوئے</p>
<p>۱۲۲ کوٹا ہوا بائیں دل و جان رگیا بائیں بن کچھ وہ جفا کا رگیا اپنے حائل شہر دین دیکھ کے رگیا بکلت غبار دگر دین آوہ ہو گیا</p>	<p>۱۲۳ روتی رہی آدھ وہ خستہ و مصیبتا پائے پڑا دھڑ دھڑ دین و مصیبتا معافی کہ گئی زمین و مصیبتا مٹا سوتا سپہر برین و مصیبتا</p>	<p>۱۲۴ سرکٹ گیا لہو شہ والا کا ہلکا لاشا تڑپ تڑپ کے بیابان میں ہلکا</p>
<p>۱۲۵ اتنا بھر ہو خون کہ پڑھنا محال ہی ہو جو ورق وہ صورت گلبرگ لال ہی</p>	<p>۱۲۶ کہنے کے جب شہ امام ملک حیدر نبویا میں ایک حائل بنہرہ</p>	<p>۱۲۷ ہوتا وہ زمین رختا کھینچ کر بچھ کر منہ سے کھینچ کر</p>
<p>۱۲۸ کوٹا ہوا جواب میں لکھ کر نہیں کیوں اس کو پڑا کھینچ کر نہیں چلتی تھی سر دھوین سپہ والا دھرا دھرا</p>	<p>۱۲۹ آفاق میں حائل شہ بے نظیر تھی یعنی نہ شہت خاص جناب ایہ تھی</p>	<p>۱۳۰ شہر پر کھینچ کر دین خون کی تھکان سے کہ زانہ پر ہوئے</p>
<p>۱۳۱ سرانہ سے کرب پر کھینچ کر آ کر گیا بکھیرا کھینچ کر گردن کو کھ گیا</p>	<p>۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴</p>	<p>۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷</p>

بیاں نہ تھی نہ پیراں نہ گویاں نہ گویاں

بیاں نہ تھی نہ پیراں نہ گویاں نہ گویاں

بیاں نہ تھی نہ پیراں نہ گویاں نہ گویاں

بیاں نہ تھی نہ پیراں نہ گویاں نہ گویاں

منہم آنسوؤں سے دشت میں دھوئی تھیں فاطمہ

بیٹھی سر جانے لاش کے زوئی تھیں فاطمہ

بے عشق کہ یہ ہوش آتے بلاجے

دو نہ ہو اپنا دیکھتے بلاجے

قصہ کا واسطہ لگے نہ کہ بلاجے

نفرت ہی ہنس نہ تھی نہ بلاجے

شاہ اہل زر کی خوشامد سے تنگ ہو

جینے سے اب یہ آپکا مداح تنگ ہو

[illegible]

<p>۴۰ تھی تو کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۱ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۲ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>
<p>حکام ملک کے جو تختہ کار یکہ لکھے ہیں چراغ نیرا غم نہ بھائے دیتے ہیں</p>	<p>عیان پرورد سوار ہی ہو شکار زمین کسی سے حضرت شہیر کو غبار نہیں</p>	<p>نہ انظر اس میں تار و پود بلا کا وقت ہر کی غم سے پڑے جاو</p>
<p>۴۳ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۴ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۵ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>
<p>امام وقت عجب کور سے آئے ہیں ملک سے بھی بن احر سے آئے ہیں</p>	<p>جہان زندگی اہل شام گل ہوئے ہزاروں ن مریج ہو اہل گل ہوئے</p>	<p>کھڑے ہوئے ہر ہاں پر کیلے وہ ہے لے لے لے لے لے لے</p>
<p>۴۶ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۷ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>	<p>۴۸ کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا کج خلقی کا پتہ کج خلقی کا</p>
<p>سفر نامہ عیاں ہوا جلائی ہے اور حضرت سے ہنرمند لکھی آئی ہے</p>	<p>روان ظلمت کفر کہن ہے مارے نام کا سکھ رہ جاتی ہے</p>	<p>جیلو کی یاد دہشہ کو بلا اگلے ہیں دنیا جاسن اے عبا اے اگلے ہیں</p>

<p>۴۴ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۴۵ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۴۶ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>
<p>جناب قاطعہ کے ماویہ بول کی کسی طرح سے ہر وقت کہتے ہیں وہ کی</p>	<p>یہاں میں کچھ بھی نہیں کہتا ہوں یہاں روانہ کشتی ٹر روان کشتی وریا میں</p>	<p>ہزاروں کوں محیط اسکے گرد مان تھا اور اس عقادہ جزیرہ کمال پران تھا</p>
<p>۴۷ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۴۸ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۴۹ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>
<p>بہشت قلب ہی مشتاق شمع جن جنکا سنیں وہ حال ساقاقت زماقرین کا</p>	<p>یقین ملاطہ امواج سے کہ اچھے جو لوگ ساتھ تھے کشتی میں کبھی نہیں</p>	<p>رہا کچھ شکسار زمین پر اُسکے بڑے تھے بال سر زمین پر اُسکے</p>
<p>۵۰ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۵۱ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>	<p>۵۲ کچھ اور بھی لکھنے کی تھی مگر ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ ابھی تک خشک ہیں غرض کہ ہمارے ہاتھ</p>
<p>نسا نہ قرآن مال نامی تھا ہر وقت کہتے ہیں وہ کی</p>	<p>نہو تباہ پیاہ اگر بتا ہی سے سو رہتے رہا بہت تہ شہر سے</p>	<p>دعا یا شک کا نلون یہ بیان تھا کبھی یہاں کبھی تو ہوا بیان بیٹھا</p>

۴۴
کیا بود که سبب شد از این بخت
مستین خاکی بر سر چرخ
نخال بر سر بایزیدین توئی
بیگانه با سبب شعیب از سنج

۴۵
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

۴۶
کیا بود که سبب شد از این بخت
لشکر خاکی بر سر چرخ
نخال بر سر بایزیدین توئی
بیگانه با سبب شعیب از سنج

و میدا کم شنه تشنه آباب بین عفا
سفینه مامیون کاسوتیون کی بیان

بمیشد صحن غمناک امام سون بین
کها برین انصاف کاغذ مہول نشین

ای سوال بین من شکو چند با آیا
بغیر یو پیسے نہ لیکن مجھے قرار آیا

۴۷
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

۴۸
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

۴۹
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

بتاؤ حال تمہا کہ بجو میرت در
یمان کہان کنی بند خدا کی قدرت

یہ شکہ پاس بے بغیر نگاہ کی اسنے
کہا کہ زعفرین اور آہ کی اسنے

کئے حسین ستم سہک در فانی سے
بڑا گلہ ہر مجھے اپنی سخت جانی سے

۵۰
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

۵۱
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

۵۲
کیا بود که سبب شد از این بخت
تباختن نام و نشان بر سر چرخ
دیو چو کت ماری علی کلال
میدان کشتن بنیز از کلال

اگر اس سوچ ندی جانلی کھتی ہر
سوا ہمیشہ ہر دن حرکت تیر بدلتی ہر

یہ اسب ازین وقایع ازین پرچہ غمناک
کہو تو کہت کہ شہرہ کہ چہ زعفرین

نواں اس سوتے بات بکلی ہی
بند ہی غمناک کہ کھوئے نہ کھائی

۴۳
و با باده شاه بن اسود قتل آن بزرگوار
چون حسین علیه السلام را کشتند

۴۴
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۴۵
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۴۶
و با باده شاه بن اسود قتل آن بزرگوار
چون حسین علیه السلام را کشتند

۴۷
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۴۸
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۴۹
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۰
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۱
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۲
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۳
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۴
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۵
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۶
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۷
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۸
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۵۹
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

۶۰
چون قتل آن بزرگوار را دیدند
نظرین تیره و تاریک شد بانه بیا
ای طایع مونی بکلی غافل بیا

<p>۵۴ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۵۳ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۵۲ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>
<p>و مناد صبر کا اقرار لینے آئے تھے تمہیں تو محض قتل حسین لائے تھے</p>	<p>و مناد صبر کا اقرار لینے آئے تھے تمہیں تو محض قتل حسین لائے تھے</p>	<p>قد انیان شدہ دین پناہ حاضر تھے ہماری قوم کے سپہ شاہ حاضر تھے</p>
<p>۵۱ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۵۰ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۴۹ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>
<p>بلند سیرۂ ساحل بڑھا ہوا دریا بے زیارت مولا بڑھا ہوا دریا</p>	<p>ہم صبر سے تو نہ اعدا سے بے رحم رہا صفتیں بآہوسہ سانسے کھرے رہنا</p>	<p>خستہ سیکڑوں بہتے اور آتے تھے مگر یہ حکم نہ بار بار لاتے تھے</p>
<p>۴۸ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۴۷ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>	<p>۴۶ شمع کوی خفاصان اندر زلف گدازد محال و دولت انبیا کا جبر زینت و شوقی تنہی و شکر زینت شد او ایامین</p>
<p>بیکر راتہ میں تھی سار دھان بھٹی کھان کھان بھٹی تھی سار دھان بھٹی</p>	<p>بیکر راتہ میں تھی سار دھان بھٹی کھان کھان بھٹی تھی سار دھان بھٹی</p>	<p>بیکر راتہ میں تھی سار دھان بھٹی کھان کھان بھٹی تھی سار دھان بھٹی</p>

<p>۵۷ دین کیوں ہے جو دیکھا جیل کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۵۸ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۵۹ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>
<p>خدا کی شان ہی سب ہی کی شان ہی یہ وہی ہے کہ درتق بدن میں جان نہ ہی</p>	<p>لکڑی میں سے کیا دل بہت دور لکڑی ہمارے زخموں کے زعفران کی لکڑی</p>	<p>وہاں گرا یہ کہ مری زندگی و فناء کرے کہ یہ میں گری ہاں شاخداہ کرے</p>
<p>۶۰ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۱ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۲ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>
<p>۶۳ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۴ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۵ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>
<p>۶۶ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۷ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۶۸ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>
<p>۶۹ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۷۰ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>	<p>۷۱ کیا گئے تھے جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی جو دیکھا جیل کی لکڑی کی لکڑی</p>

<p>۴۸ اچھلے جنگجو سر پہ کیے کیا عطر حسین کی نظر تھایا با جزا زعفر دل کشیں زلف حسین کا زعفر</p>	<p>۴۹ پیدا کیوں رہیں تیرے عطر پیارے سانسے سحر میں جہاں ہو کھڑے ہیں زعفر اسی قلین جہاں ہو نہیں کہ نہ یہ انبوہ انبیا ہو</p>	<p>۵۰ میں دعا دل و نصف کمال جیہیں سوچ میں صبح شام یوں کہ میں تیرا دل لگاؤں بیان سچوں کے دلوں میں</p>
<p>۵۱ سننا جس امر میں یہ خوش رہیں ہی کرنا امام و ملت ہیں جو کچھ کہیں ہی کرنا</p>	<p>۵۲ ٹھٹھے گا دن کو قیامت یہاں بیا ہوگی رہے ہونگے قلعہ میں سنسان کر بلا ہوگی</p>	<p>۵۳ ادا ہوگی وصیت شکستہ دل ہوگا پہرے کی بل سے فدوی بہت بھل ہوگا</p>
<p>۵۴ خسین کی کراہی پہاڑوں کی خسین حسین جو اڑا دیں غبار کرنے کا جہز زعفر یہ جو صلیک غبار نوحین کو کہنے سے یہ سب اب صلیک دیا</p>	<p>۵۵ بیان حیدر صفدر نے جنگ میں کیا نظر میں ایک اندھ کو کھڑا کیا حسین کے چہرے پر حق سر پہ چھایا جہاں باندھے ہوئے تھیں چھایا</p>	<p>۵۶ کہا نام زبان نے حال ہی زعفر بچے حسین کے زوال ہی زعفر پہرے کا کھڑے ہوئے سر پہ چھایا سر پہ چھایا ہوئے سر پہ چھایا</p>
<p>۵۷ وید عاشق و مشتوق ہیں تلے میں یہ جان دینے میں بیکتلاہ ناز اٹھا میں</p>	<p>۵۸ اگر غلام نہ اسوقت کام آئیگا ہسین کے لوگ جہاں میرا نام آئیگا</p>	<p>۵۹ قصدا کو ڈھونڈو رہا ہی بلا نصیب کھڑے خود ملک الموت کے قریب حسین</p>
<p>۶۰ میں نے بھی نہیں دیکھا کے جلوہ آری دور سے بلا جاو کے کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>۶۱ میں نے بھی نہیں دیکھا کے کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کوئی کوئی</p>	<p>۶۲ میں نے بھی نہیں دیکھا کے کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کوئی کوئی کے کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>۶۳ خدا کے علم سے لینے کو ہیں آئے ہیں یہ فکر نہ زمین اسدم میں سر جھکا ہو</p>	<p>۶۴ کہنے سب امید اٹھ گئی بھلائی کی ہری حسین نے زعفر نے بیوفائی کی</p>	<p>۶۵ درخت خشک پریشان ہے ادھیڑ میں عجب طرح کی اٹاسی وہاں جتنی بھی</p>

۱۴۰
پوری تھی ایک جوان تاج بان
پہر ابو اوطق قلیہ جہرہ تاج بان
شاہکامانند سے سنیہ تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۱
بہار نیر عارف تاج بان
جو دیکھ کر کوئی دیکھ جی تاج بان
منجھو کی تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۲
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

ستم کا بیج پڑا زلف کا شمارہ تھا
سیاہ جگر کا قرآن پارہ پارہ تھا

جو کاٹ کے کوئی سر جی دیکھ دانت
یہ ایسے سوہن کر دت نہ شتر تاج بان

مہلیوں دال کی اذان سے بڑھے تھے
ہیشہ باپ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے

۱۴۳
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۴
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۵
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۶
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۷
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

۱۴۸
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

کمال چین سے گرد و غبار میں ہوئے
جو ابرو تبت پر در دکلا میں سوئے

تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

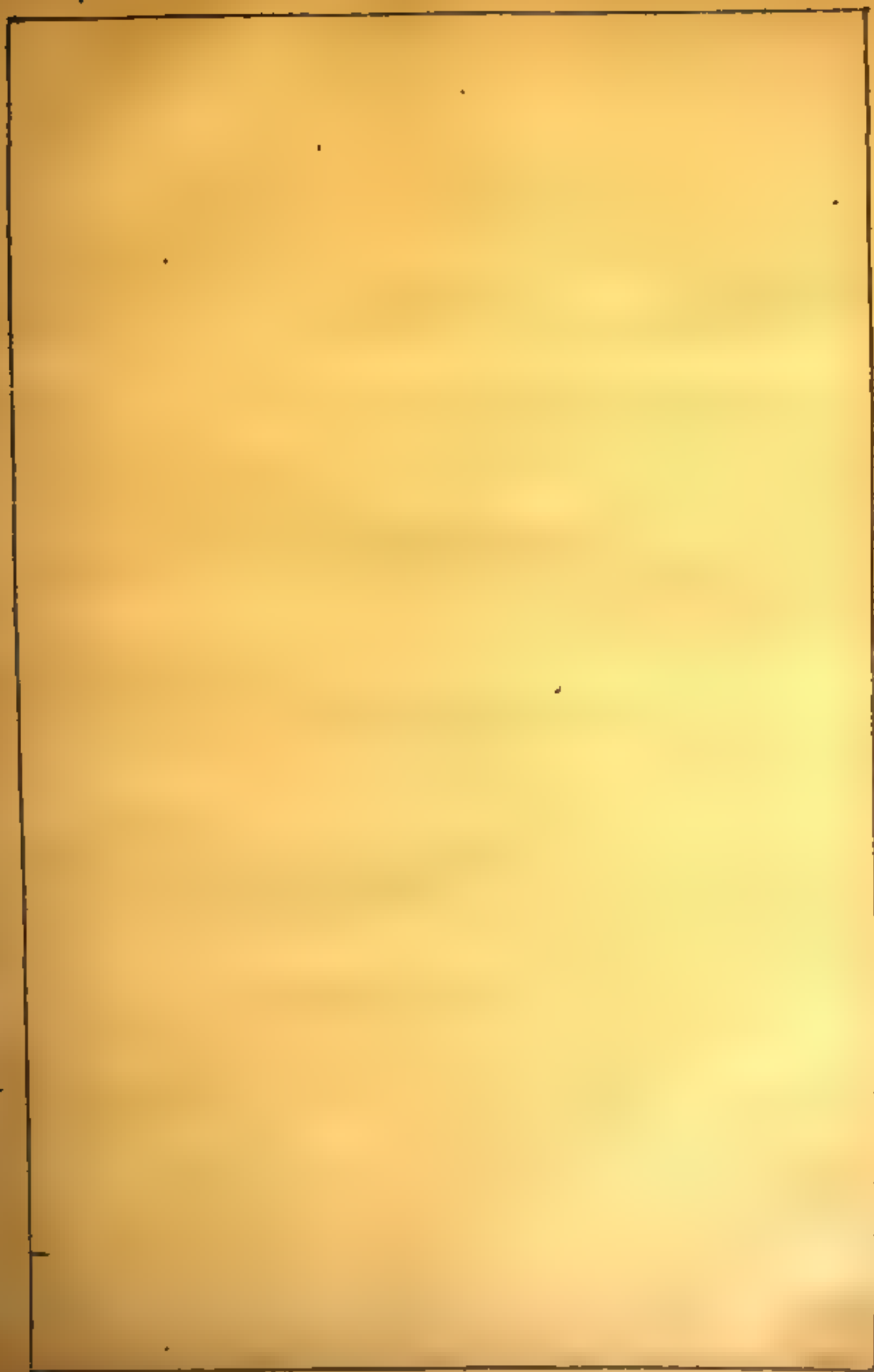
تاج بان کا نام تاج بان
تاج بان کا نام تاج بان

<p>۱۴۰ جہان بخت ز غم و غم و غم و غم جہان بخت ز غم و غم و غم و غم جہان بخت ز غم و غم و غم و غم جہان بخت ز غم و غم و غم و غم</p>	<p>۱۴۰ کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>۱۴۰ کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی</p>
<p>۱۴۰ شہید ہو اکتبر حسین مرگ لیں شہید ہو اکتبر حسین مرگ لیں شہید ہو اکتبر حسین مرگ لیں شہید ہو اکتبر حسین مرگ لیں</p>	<p>۱۴۰ بھگے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ بھگے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ بھگے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ بھگے جو چاہیے تھا وہ کیا خدا حافظ</p>	<p>۱۴۰ تہے لکھو نام یہ عالم دیکھ کے چلا تہے لکھو نام یہ عالم دیکھ کے چلا تہے لکھو نام یہ عالم دیکھ کے چلا تہے لکھو نام یہ عالم دیکھ کے چلا</p>
<p>۱۴۰ غیب کو کون کون کون کون کون غیب کو کون کون کون کون کون غیب کو کون کون کون کون کون غیب کو کون کون کون کون کون</p>	<p>۱۴۰ کچھ</p>	<p>۱۴۰ کچھ</p>
<p>۱۴۰ ہزار چھٹ لکے کیا کین یمن لکھ نہ ہو ہزار چھٹ لکے کیا کین یمن لکھ نہ ہو ہزار چھٹ لکے کیا کین یمن لکھ نہ ہو ہزار چھٹ لکے کیا کین یمن لکھ نہ ہو</p>	<p>۱۴۰ ہزار حریف نہ پھر پھر کس طرح سے چلا ہزار حریف نہ پھر پھر کس طرح سے چلا ہزار حریف نہ پھر پھر کس طرح سے چلا ہزار حریف نہ پھر پھر کس طرح سے چلا</p>	<p>۱۴۰ بلند مرتبہ شاہ زہد زین افتاد بلند مرتبہ شاہ زہد زین افتاد بلند مرتبہ شاہ زہد زین افتاد بلند مرتبہ شاہ زہد زین افتاد</p>
<p>۱۴۰ کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>۱۴۰ کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی</p>	<p>۱۴۰ کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی کدام کوی کوی کوی کوی کوی</p>
<p>۱۴۰ بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں</p>	<p>۱۴۰ بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں</p>	<p>۱۴۰ بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں بہار حرم سب میں سرایاں اکی ہو جائیں</p>

<p>۱۴۱ چو تھو جو نہایت نظر سے علی گم دور آئی کی تاج علی پوری ہوئی تیرا تاج علی پاکیزہ کیسے ہیں</p>	<p>۱۴۲ چو تھو جو نہایت نظر سے علی گم دور آئی کی تاج علی پوری ہوئی تیرا تاج علی پاکیزہ کیسے ہیں</p>	<p>۱۴۳ چو تھو جو نہایت نظر سے علی گم دور آئی کی تاج علی پوری ہوئی تیرا تاج علی پاکیزہ کیسے ہیں</p>
<p>دھلی سے زمین کیا نورین کتل ہو آگ سے سامنے زعفر حسین قتل ہو</p>	<p>قنائین نیمہ شمس تمام جلتی تھیں ایسر ہو کے بنی زادیان نکلتی تھیں</p>	<p>اردھر تو نیمہ گردون اساس لٹا تھا اردھر حسین کارن میں لپس لٹا تھا</p>
<p>۱۴۴ تھو</p>	<p>۱۴۵ تھو</p>	<p>۱۴۶ تھو</p>
<p>گئی بہار خزان فاطمہ کا باغ ہوا مزار احمد مختار عیسٰی باغ ہوا</p>	<p>نرپ کے لوح جناب قبول ہوئی تھی کھنکھے تھے ہلال سیرن کے شام ہوئی تھی</p>	<p>نقاب میرہ سولا کسی کے ہاتھ میں تھی کے دختر زہرا کسی کے ہاتھ میں تھی</p>
<p>۱۴۷ تھو</p>	<p>۱۴۸ تھو</p>	<p>۱۴۹ تھو</p>
<p>دیر لگانہ دریا سے جمع الجہرین جھون طبرہ کربلا امام حسین</p>	<p>یہاں سے آج قدم میدان بڑھاتی ہیں جنان میں لگی حورین کالی ہیں</p>	<p>کسی کے ہاتھ میں مقون چال جا رہا تھا کسی پائیں لبو سے بھرا گامہ تھا</p>

<p>۱۴۱ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۲ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۳ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>
<p>دائیں ہر دم سے جو چھینے لیتے تھے توجہ دین انھیں ناموس اُس کے لیتے تھے</p>	<p>قریب جو ہٹاتے تھے وہ نہ ہٹتی تھی بچل بچل کے بہن بھالی سب بھلتی تھی</p>	<p>سے جو حکم لیتوں کوئے سحر از عفر گمان میں جو ہو اخیر وہ ہوا ز عفر</p>
<p>۱۴۴ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۵ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۶ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>
<p>تصنیف و تالیف قیدی بنا لائے ہیں بین کے طوق و سلاسل نام لائے ہیں</p>	<p>ادب کے پر پر پر پر پر پر پر پر پر عووض تھا کہ روئے ہوئے پر پر پر پر پر</p>	<p>قسم خدا کی بڑا کام کر گئے بابا جلا کے دین محمد کو مر گئے بابا</p>
<p>۱۴۷ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۸ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>	<p>۱۴۹ اے شاہکارِ عالم تیرے ہر لفظ میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم تیرے ہر کلام میں ہے ایک نیا عالم</p>
<p>کلامِ قدس کہ میں ہوں مقامِ عبرت ہی باری تعالیٰ اس پر ہی ہے نہ است ہی</p>	<p>سین میں با تھیرا لہ کے دو بانہ ہی یہ وہ ہیں چادرِ ظہیر بگوا آئی ہی</p>	<p>کواب ہو گا جسے جلس عزاکرنا ہمیشہ تیر بن علی کیب اکرنا</p>

<p>عاشق معین نے یہ نوہو کیا حسین حسین غلام و بانے میں کتنا ہوا حسین حسین ہر ایک کسکے آئی صد حسین حسین بھی سے درد و صبح و شام حسین حسین</p>	<p>جوا شک تھمتے ہیں تو بقرار ہوتا ہوں یہ نام ایلے لکھتا ہوں اور روتا ہوں</p>
<p>زبان کو در کب و شمع و قلم اب یہ وہی کہ غم زمین کی جناب میں اب غلام غاص ہو آقا اب و اہلک اب جہان میں زور و آواز اب سا کوئی اب</p>	<p>دل شکستہ مداح شاد سرا دین حضور مرثیہ پر میرے صاف فرما دین</p>
<p></p>	<p></p>



۴۱
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۲
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۳
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

پہچون جو ہم قیامت میں مصائب
آئینہ نور کا ہر غفلت میں

پانچ جہان کچھول لڑدق کو لائی ہیں
آئینہ نور کا ہر غفلت میں

ہا ہا ہا ایک ہا ہا ہا ہا ہا ہا
آئینہ نور کا ہر غفلت میں

۴۴
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۵
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۶
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

پریوں میں ہر کار کہ سرور بجا ہے
کتنے میں خیر بیل امین پر بجا ہے

ایرو پر اوچتر ابرو کا ڈھنگ ہے
مردم کو ہر گمان کہ مردم میں جنگ ہے

امناہ کل کاف شہ میں پناہ کی
ہرگز نہ مہر پے ضہا پے شاہ کی

۴۷
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۸
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

۴۹
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت
بہارِ نبوت و اہل بیت

صغور شاہ باز پر آئے پکار کے
گاہ میں کھینک میں قبا سے خزان کو ناکار کے

لکھو کل آئے جسکو کلانی کا در نہیں
پہرہ شیر جنگی پر ابرو سے نہیں

کرتے کی فکر کی جو ہمارے سپہرے
روکا پر شعاع سے شہ باز مہرے

۴۰
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

تو آرد ہا ہر جانوں کے کھلنے کا وقت ہے
 ای برق ناریوں کے جلانے کا وقت ہے

۴۱
 اواز آتی ہے فاطمہ کی
 اواز آتی ہے فاطمہ کی
 اواز آتی ہے فاطمہ کی
 اواز آتی ہے فاطمہ کی

اعدا بھی ہیں یہی میدانِ زعم ہے
 لڑنا ٹھہر کر تلخ لڑنے کا عزم ہے

۴۲
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

آج بے غشِ ضعف کی شدتِ زمین ہے
 ہٹ جائے ذرا تو میں ترونِ حسین ہے

۴۳
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

کہا زلفِ شمع بھی تیرے کلِ بو تراب کی
 گٹ گٹ کے گر رہی تھی کرتِ فتا کی

۴۴
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

بابا کو ذوالجناح سے آگے تارلو
 عباس سے تا دارِ کھان میں پکارلو

۴۵
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

لڑنے سے آپ کے کہیں نہیا الٹ جائے
 ہاتھ اکھن پہن کر حکمِ غم سے بچ جائے

۴۶
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

اوپر بولی تو مہر کا دل خست ہو گیا
 اردوں ہو کے پھینک دیا گلہ ہو گیا

۴۷
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

اپنے ہیں حسینِ انیس کی کیا کرے
 قابو میں جسے دل بھی نہ دجھکا کرے

۴۸
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت
 کھنکھاتی ہوئی ہے غنیمت

تھکے ہو بھی وید اللہ لعلین
 فردوسِ دین حسین کو ہر لعلین

<p>۴۴ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۴۵ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۴۶ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>
<p>ہر سمت دیکھتا تھا وہ طہر کے اسطرح مشوق کی تلاش میں طلاق ہو جسطرح</p>	<p>جان علی وقطعہ کو جانتا ہو نہیں دیکھو یہی حسرتیں ہیں پہا تھا ہو نہیں</p>	<p>جہانک کہ دم میں دم ہوتے کام آونگا مرے ہی اپنے دوستوں کو میں بجاؤنگا</p>
<p>۴۷ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۴۸ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۴۹ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>
<p>چہن آجیکہ لاشوں سے میدان کو ہٹا لیا شہ پر جو ہاتھ اٹھا لیں سر سے کٹا لیا</p>	<p>میرا کیا امام فلک اشتہام کو غم ہو گئیں جنوں کی صفیں بھی غم کو</p>	<p>مجھ کو وسیلہ اسد ذوالجلال ہو مجھ پر ستم کرے کوئی کسی محال ہو</p>
<p>۵۰ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۵۱ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>	<p>۵۲ ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان ہر سو سے آئے تھے جوانانِ علیان</p>
<p>قد دی کہاں گئے تھے شہرین کے مجھ سے نوین ظلم ہزاروں حسین کے</p>	<p>قد دی جو ہو قدیم اسے جانتے نہیں آقا بہ کیا غلام کو پہچانتے نہیں</p>	<p>ہوسے کہ غمانہ کوئی جو حق جبر گستاخ نور نظر کیا ابھی نور نظر کہا تھا</p>

<p>۴۴ خدا کا ظلم آج بھی کو دکھا سنگ کمانا کے پاس ہم اسی شور سے جا ملے</p>	<p>۴۵ کل تک تمام خلق تھی پروا یا حسین خالی پڑا ہر کعبہ جلو خانہ حسین</p>	<p>۴۶ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۴۷ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۴۸ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۴۹ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۵۰ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۱ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۲ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۵۳ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۴ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۵ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۵۶ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۷ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۵۸ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۵۹ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۰ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۱ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۶۲ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۳ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۴ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۶۵ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۶ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۷ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>
<p>۶۸ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۶۹ موت تو خداوند کے پیش ہے سے نفع نامہ مدار جہان خلت ہے</p>	<p>۷۰ یوں کہ خاک پاس نہ شش قرین ہوں مے قصور نام عاشق تمام حسین ہوں</p>

<p>۴۴</p> <p>نوبانی عجب نایاب بولا بول کر سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۴۵</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۴۶</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>
<p>ایا جھلک سر کو جو زہر کے شہرت تک رویا لہٹ کے پاس شہر دین سے دیر تک</p>	<p>مین کیا مدد کرونگا تمہارا اضمحلال مشتاق جنگ سحر عالی مقام ہون</p>	<p>بابا کا زور انکو دکھا بانہ جاسیگا عزت بھی لو لے دی ہو مجھے تو بی یوگا</p>
<p>۴۷</p> <p>نوبانی عجب نایاب بولا بول کر سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۴۸</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۴۹</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>
<p>ہرگز خیال دل میں نہ پھر نہ لائیو پھر حرف اس طرح کے زبان پر نہ لائیو</p>	<p>خنجر کے نیچے ٹون اگلنے کا وقت ہو دربار ذوالجلال میں چلنے کا وقت ہو</p>	<p>دیکھو مین کیا دلیر جری ہر طرف سے شہر روہا ہو گئے لڑتے ہیں شیر خدا کے شہر</p>
<p>۵۰</p> <p>نوبانی عجب نایاب بولا بول کر سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۵۱</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>	<p>۵۲</p> <p>سرخ رنگ کی لکڑی عجب سیب بے شک نہ ہو سب کو بے تاب نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا نہیں پہنچا نہ پہنچا نہ پہنچا</p>
<p>ایک نوت نامہ صحر میں کھینچ کر پہونچا مین پھیلان آیت دین کھینچ کر</p>	<p>بے جھکو حجاز اہل جفا کو ضرور ہے میں کی وقت جنگ عانت ضرور ہے</p>	<p>بجلی فدا ہر شمع شہر دم کے کواٹ پر دھماکا لگا ابر پھیلان آیت دین کھینچ کر</p>

<p>۴۴ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۴۵ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۴۶ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>
<p>حضرت نے غزوہ خیبر کی لیے شکستہ کی تیغ سے جو شر کھا دیا</p>	<p>پہونچے جو شاہ سر سے عملہ لپیٹ کر سر کے اوپر سے سر امین پر پھٹ کر</p>	<p>غارِ نکون ہو تیغ شہ سب سے مہر من بھلی تھی سرخ پنجہ ماہ سپر من</p>
<p>۴۷ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۴۸ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۴۹ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>
<p>جب مار ڈوال فقار کو لہر کے ملے میدان میں نہ خون کی لہر کے ملے</p>	<p>سر مار تیغ واسپ کا منہ سا کھڑک گیا چمکی جو برق و صوب میں دس ٹر گیا</p>	<p>انبان کھائی دیکھیں یوں سرخ زمین تر پین سفید مچھلیاں جسے شہنا زمین</p>
<p>۵۰ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۵۱ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>	<p>۵۲ ہر گز نہ ہو کہ میں نے کسی کو نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا نہ دیکھا نہ سنا نہ پوچھا نہ پوچھا</p>
<p>نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا</p>	<p>تو رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا</p>	<p>ابا تو ہوا نہ کہیں نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا نہ رہا</p>

<p>۴۶ مغور از تو چو دود و دھواں قفا صد شاہ و پیکر با سوئی پایاں تھی کہ ہر ایک کے چہ چہ ایک چہ جان کیسے کرب سے روایا</p>	<p>۴۷ خسین کو شہید کیا خسین کو شہید کیا خسین کو شہید کیا خسین کو شہید کیا</p>	<p>۴۸ موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا</p>
<p>صیغہ کیا کہ خون میں حضرت نہا کہیں سیل زہر پلو شہ مظلوم آئے ہیں</p>	<p>پیرا سے کے تم میں تالہ دفن یاد کیو جانی چو جیو تو آہیں یا د کیو</p>	<p>دیکھا شہل رسہ ہیں غریب الدیار کو رشتہ دوست بن شہ زوال فقار کو</p>
<p>۴۹ گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار</p>	<p>۵۰ شہید کیا شہید کیا شہید کیا شہید کیا</p>	<p>۵۱ موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا</p>
<p>لہو میں بادشاہ زہن سے گلے ملے زخمی حسین جھک کے برس گلے ملے</p>	<p>معموہوں کو گلیوں سے لگا دیں زینت کو سامنے سے ہٹا دیں</p>	<p>جہاں میں ہمارے جی سے گزرتے بازو ہمارے ٹوٹ گئے بجائی مر گئے</p>
<p>۵۲ گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار گلے لگے کسی غمزدار</p>	<p>۵۳ شہید کیا شہید کیا شہید کیا شہید کیا</p>	<p>۵۴ موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا موت ہو گیا</p>
<p>یہی حسین است سے کبے دھڑکنے سے انگوٹوں اور ہاتھ کے آنسو پگھلنے سے</p>	<p>ناکہ ایک رکھنا تم کی پیب لگئی پوچھی سے بوسہ حضرت بشیر لگئی</p>	<p>سارے ہی سے بھر کو پدم میں لگے ہر طرف سے حسین کو زندہ نہا لگے</p>

<p>۲۶ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۲۵ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۲۴ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>
<p>ناکہ قدم رکابوں سے ختم ہونے لگی گھوڑے کی یاں تھام کے موٹا بچھلے</p>	<p>اس علم پر بھی سیدہ زینب بیگم دیکھا کیے علی سر شہیر کٹ گیا</p>	<p>پوشاک خاص سیدہ زینب بیگم یہی تھا رے باپ کی پوشاک لگی</p>
<p>۲۷ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۲۸ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۲۹ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>
<p>ہاں واجتماع رکھو ماہ ہوں کو سے اٹھل میں ایک ہوں ہوں کو</p>	<p>دربار ودا کمال سے ملت ہوں سیخ سربلہ جنت میں لیا</p>	<p>غل تھا کہ آج صاحب شہیر مر گیا شیر خدا بکارتے بھب شیر مر گیا</p>
<p>۳۰ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۳۱ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>	<p>۳۲ جنگل کے اسیسٹنٹ منیجر انڈیا کے شہر کوٹلی میں مکانات کے کاروبار میں مکانات کے کاروبار میں</p>
<p>لو غش گیا پرستہ شہر قین کو قرآن کی دو ہوا کوئی جسے حسین</p>	<p>سب لٹ گیا اب اس شہر لاول کا سر سے لیا کسی سادہ سواں کا</p>	<p>بولادہ کیا تارن جو کچھ تھر ہو گیا بہر آج نکل مجھے اب زہر ہو گیا</p>

[illegible]

<p>۴۱۰</p> <p>سب عشق سب نیش نیش طاقت کا نام</p> <p>مہربانیاں دروغ غفرت کا نام</p> <p>ابن قزاق ہے اے تو تصور کیا تو غلام</p> <p>ہزاراں بوسے تھارے پیچھے نیش کا نام</p>	<p>اردن سہا کو غم پر شہ شہ قرین کا</p> <p>اُٹھو رسول کرتے ہیں ماتم حسین کا</p>
---	--

[illegible]

<p>۴۱ انصاف کا مظاہرہ نہایت خوشگوار صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>	<p>۴۲ وہ جھٹکتا ہے برکت کو جو پیر یہ کہتا ہے کہ میں نے شادی کر لی یہ کہتا ہے کہ میں نے شادی کر لی یہ کہتا ہے کہ میں نے شادی کر لی</p>	<p>۴۳ بالا سے شیش کی طرح ہو گیا صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>
<p>حاصل تہید را خدا کو کمال ہو بہ زمین پر کہ صوم وصال ہو</p>	<p>جھٹکتا ہے اصل مرثیہ صاحب تمیز محمود کو کمال محمد عسکری</p>	<p>شہزادہ چک عقہ ہوئے شہر شہر پانی تک زمین ملی کس کہ مہر</p>
<p>۴۴ میر تقی میر کی صوم وصال ان کی صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>	<p>۴۵ بالا سے شیش کی طرح ہو گیا صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>	<p>۴۶ بالا سے شیش کی طرح ہو گیا صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>
<p>ہوتا نہ کیوں یہ یاد شہر شہر بہتر و خاندان کسی کا حسین</p>	<p>دین جان کس کو کہ یہ قدر کا نہدے نہ کہتے رہے اتنا ہوئی</p>	<p>دو فون کیل خاصہ چلیں یکساں ملن تھے ہر جہر چلیں</p>
<p>۴۷ میر تقی میر کی صوم وصال ان کی صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>	<p>۴۸ بالا سے شیش کی طرح ہو گیا صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>	<p>۴۹ بالا سے شیش کی طرح ہو گیا صوم وصال میں جو یہ دیکھ کر کسی نے نہیں دیکھا کہ یہ دیکھ کر سب کو خوب ہو کلام اس کی زبان</p>
<p>وہاں سب ہو کوئی عالی نسب ہو کہ ہو انھیں کے سب وہ سب</p>	<p>ہوا سب کے خون اندھیر کا دور ہو زیر زمین ظلام ان کی ہر اندھیر</p>	<p>صوم وصال کی مہر زہرا کو عید یکتا سب سب سب سب سب سب</p>

<p>۴۹ و در سرای شادمانی و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۰ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۱ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>
<p>شکل علی آشت و سقر کے قسیم ہیں حضرت رب کریم ہیں این کریم ہیں</p>	<p>درین مہرین عایین بہت محبوم مجرم سویا کیا حسین کے ہاتھوں کو پوس</p>	<p>کری کے درین مہرین و کنون نہیں پانی کا مہرین کہیں آقا نشان نہیں</p>
<p>۵۲ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۳ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۴ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>
<p>کوئی عیسا کے ساتھ تویرا بہن نام ہے خود مجھ کے دین میں خیر کا یہ کام ہے</p>	<p>کلیف شے ہمد کی پیش طلب نہ تھی مجال کے ستم کی اسے کچھ خبر نہ تھی</p>	<p>بچوں کا مال خیر جو ہوا دیو ہو پانی پلا دمساقی کوڑ کے شیر ہو</p>
<p>۵۵ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۶ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>	<p>۵۷ و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات و در میان کائنات</p>
<p>بوں کے یہ - قام نہ پوڑا سگر مذمت نہ کو ہوئی بین تہذیب سگر</p>	<p>تو آب ہو کے ہر دل یوس یہ کیا شکر بھی وہ بن بھی نہیں مر کے کیا</p>	<p>چنے کے خرت ہاں سے شکر بھی نہیں دریا کے سانچے نہیں سلیس دھری نہیں</p>

<p>۴۸۰ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے پس اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۱ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۲ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>
<p>کی شکر شکر سے شکر کا واسطہ دی جانے لگی تھی کہ شکر کا واسطہ</p>	<p>آقا کا پاس ہی جو کھڑے ہیں اس سے ہوتا ہے کہ انہیں تو ان کے پاس ہی کھڑے</p>	<p>رو کی تھی جسے راہ سے یہ صلا دیا جسے قصور خلد کا رستہ تباہ دیا</p>
<p>۴۸۳ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۴ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۵ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>
<p>حضرت کو شکر سے سونے میں شکر ہے جو کہ بھونچ گیا دین شکر ہے ہوئے</p>	<p>رضی تریب نہ نہیں دین نہیں سہی کہتا ہے یہ وہاں رہا چھاپہ نہیں سہی</p>	<p>یوسف کے پہلے جاننے والے گذر گئے تلوارین کا مین شکر و خور سہا گئے</p>
<p>۴۸۶ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۷ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>	<p>۴۸۸ اگر شکر کا بیان کرنا مقصود ہے تو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اگر شکر کرے تو اس کا اجر بڑھ جائے گا</p>
<p>برہانوں کے پائے سے سی جگہ اترے سوار دوش میں اسی جگہ</p>	<p>وہ ہم کا عبادت گاہ کا عباد رہی اوتا ہے وہ عبادت گاہ کا عباد رہی</p>	<p>دارت میں مسلمان کے مانی نامہ میں شہر باب علم کے گھر کے دروازہ میں</p>

<p>۱۰۰ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۱ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۲ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>
<p>لو قیر صوم آپ کے حصہ میں آئی ہو روزے میں اس کا پاپ تلو کھائی ہو</p>	<p>سجدے کے یہ پھیل رہا اس سجدہ کا پھر خوشی کی وجہ سے تھا چاند عید کا</p>	<p>اول گناہ آگے جو مجلس میں دئے گئے رحمت خدا کی نام نہ اعمال دھو گئے</p>
<p>۱۰۳ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۴ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۵ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>
<p>ان کی طرح ہو کوئی گناہوں سے پاک بھی ہر خاک پاک و فخر اقدس کی خاک بھی</p>	<p>یہ ترک شیر سے جو اٹھا مایان کرد تصدیق کو یہ حکم ہمارا مایان کرد</p>	<p>مہول قہر خوش رسول قبل تھے دواہان و منظر جبرئیل تھے</p>
<p>۱۰۶ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۷ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>	<p>۱۰۸ چرخ زلف کار کمان حسین شمشیر کمر کمان حسین طرب از جان شکر کمان حسین زینب زین روزہ کمان حسین</p>
<p>لو پچا تو رو تناسل جانے جس حسین کیا قالمون کے تیغ سے گئے حسین</p>	<p>کیا بات اس کی واہ جو یار ہو آپ کا تھا حسین فخر نانا کا باب کا</p>	<p>اس کی و بر کیا ہو خدا جانے کبسا نہیں دودھ سے قرآن و شہید پر نہیں</p>

<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>
<p>فریاد کا یہ ہے کہ میں بچا ہوں یہ مجھے آشنا ہیں غمیں جاتا ہوں</p>	<p>تو تیرے پہلے تیرا اس قبا میں ہر گیا تھیک تبسم خامس آل عبا میں ہر</p>	<p>یہ کہ کاہم مسافر دن کے نور کھین دم بھر کلبش و پس ہر نقطہ اور کھین</p>
<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>
<p>ہر گالی کچھ نقاب جو رو سے سیاہ کی انگوٹھے خون پاؤں کا شہنشاہ کی</p>	<p>بہتر ہر موت صلح شکر سے کیا کریں بڑھکوت جناب برادر سے کیا کریں</p>	<p>ابن علی و شیرازہ زیب سزہ زمین بھائی کیسے بھابھے یہ سب سزہ زمین</p>
<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>	<p>۴۵ کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین کہیں ایشیا زمین دین چھوڑ کہو خدا کا خون عین حسین</p>
<p>سوال الہیہ دل کا سینا یا سکے تقویٰ ہی مجھے بس نہ کوئی بڑا سکے</p>	<p>آراستہ جو بیچ احوال ادر ہوئی جاگے نعید بن وجہ تھر ہوئی</p>	<p>یہ بہشت کو سفر ایسی کوئی کرد ڈوبو ہو میں آپ ہمیں سرخورد کرد</p>

<p>۴۵۵ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۵۶ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۵۷ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>
<p>اگر کوذن دے کے برانام کر گیا اکیڑ حسین تشنہ دہن کام کر گیا</p>	<p>یون انصاریاب میں تہ نگلوں کیا ہے ندیوح جرح سے تر پتا ہوا ہے</p>	<p>سر جو کٹا کو پورا سید کھل گیا یعنی خطاب صادق الاقرار ملی گیا</p>
<p>۴۵۶ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۵۷ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۵۸ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>
<p>بہر کی ہی کہ نہ تمام بچہ یہ ہی مزا ہوا جو نہ اصل کا سبب یہ ہی</p>	<p>افسانہ خدیو خوش، بخیر رہ گیا غیرت میں شہ کی جان گئی نام رہ گیا</p>	<p>جائے خدیو خدیو خدیو تمام رات دن کو گئی نہ آنگو نہ سوسے تمام رات</p>
<p>۴۵۹ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۶۰ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>	<p>۴۶۱ در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب در کتب معتبره بعد از کتاب</p>
<p>اگر کوذن دے کے برانام کر گیا اکیڑ حسین تشنہ دہن کام کر گیا</p>	<p>یون انصاریاب میں تہ نگلوں کیا ہے ندیوح جرح سے تر پتا ہوا ہے</p>	<p>سر جو کٹا کو پورا سید کھل گیا یعنی خطاب صادق الاقرار ملی گیا</p>

[illegible]

<p>۴۱۳ موسے عثمان را از کیندرست بخندید روایت از الجناح بنو قاصد کون موسے عثمان را از کیندرست بخندید روایت از الجناح بنو قاصد کون</p>	<p>۴۱۵ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۱۶ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>
<p>۴۱۴ کجا جو بیون تہم نے فرس کی کاب ملین روئے نیال دوش رسالت کاب ملین</p>	<p>۴۱۵ تسلیم کارضا کا تحمل کا وقت ہی اندر یہ فقط یہ توکل کا وقت ہی</p>	<p>۴۱۶ ہر عدد و پیام اجل اسکی شرب ہو نما بر ہو گو کہ صاحب آلات حرب ہو</p>
<p>۴۱۷ آوردہ زندگی کے پردہ کو روئی روئین آت کے پردہ کو روئی</p>	<p>۴۱۸ ہوا غماز غم کوئی سے اور صاحب بین تو اسکی یاد</p>	<p>۴۱۹ سکھوئے مدینہ کی دولت و فاقہ خوف کی دھال سے غلبہ نصیب</p>
<p>۴۱۹ آپ کمال شہ کو ترس اس کے حال پر مدتی تھیں بخود صدمہ ہوئے کی طال پر</p>	<p>۴۲۰ یادیر دشمن خیمہ کے دیر پڑی رہیں انہیں تو بیواں سی جا گھڑی رہیں</p>	<p>۴۲۱ رنگ ہما ہی خود شبہ دل ملول کا پر دار گھوڑا رکب دوش رسول کا</p>
<p>۴۲۲ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۲۳ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۲۴ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>
<p>۴۲۵ انصاف کا درول نہ دیکھا یہ طور ہی کوئی حسین سے متوکل ہر اور بھی</p>	<p>۴۲۶ ایسے قوی ہیں بار شفاآت انھیں کھنسی ہوں رسکارتی حکم خدا میں</p>	<p>۴۲۷ ایسے قوی ہیں بار شفاآت انھیں کھنسی ہوں رسکارتی حکم خدا میں</p>

<p>۹۹۱ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۲ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۳ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>
<p>تھا کھنڈ لقا ہست راکب روانہ تھا مضرب سردوش بنی تازیانہ تھا</p>	<p>ہر شہر طحاہین کے سبب فرغ ہو کوئی نہیں کے تو سر امر دروغ ہو</p>	<p>میں تو لہلہ عمل نہ کریں تو بھی ہو مشکل بتاؤ عمل نہ کریں تو بھی ہو</p>
<p>۹۹۴ تو جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۵ تو جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۶ تو جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>
<p>ہر چند بھوک پیاس کجی شست جلیں پر ترے ساتھ ساتھ ہماری دعا علی ہی</p>	<p>ہر چند ہمارا سایہ پڑے یاد رہ کرے گنجائے سرمد نہ کسی سے طلب کرے</p>	<p>ایسا بھی جو ہر فنا ہو حسین کا بس ہو حسین اور نہ ہو حسین کا</p>
<p>۹۹۷ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۸ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>	<p>۹۹۹ جنگ جملہ کی دہشتناک جنگ میں ہمارے ساتھ کون سے موجود ہیں؟</p>
<p>دل کوستہ ہیں شان خدائے الہی کی سکو نہیں کہے ہو قوت علی کی ہی</p>	<p>ظلمت میں ہو تو نور سے آفتاب سے برے جو آگ پانی نہ مانے سحاب سے</p>	<p>فرما لے حسین بے شک بے شک لٹی جو آستین تو دنیا اکت لگی</p>

۱۶۸
خونِ شہید کی بویاں
میر تقی کی بویاں
میر تقی کی بویاں
میر تقی کی بویاں

۱۶۹
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۰
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

لاستہ تو چارہ پڑے کوئی نہ تھا
نہیں فقط حسین کرے تہ کوئی نہ تھا

وہ منتشر ہوئے یہ غبار جو تل گئے
پھر کر کے غوب ابرو سیکے کل گئے

تیس ایک پئے ہنرمین بگاہ تھا
ایسا یوں میں کامل دزد زماہ تھا

۱۷۱
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۲
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۳
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

میر تقی کی بویاں
میر تقی کی بویاں

مالک دی صدا کہ نہ پھرے جدال میں
قدیم ہوئے ہیں عرق افعال میں

پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۴
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۵
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

۱۷۶
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

پہلے پہلے میر تقی کی بویاں
پہلے پہلے میر تقی کی بویاں

<p>۱۵۷ بیجا ہوا تھا ملک و ملک کے ہوتے ہوئے میں بیان سے علی و جوں تھا زندگی یہ بھی کہ ہر دو سال</p>	<p>۱۵۸ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>	<p>۱۵۹ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>
<p>تھا گاہ دور شکرین گاہ پاس تھا بشیر ہر دہے تھے مگر دل اُداس تھا</p>	<p>ابستہ اسکو چھوڑ کے اس بہت پھر وہ پاس ذوالجلج بہتے ہی گر پڑا</p>	<p>است نے سات باغ کو پامال کر دیا مہمان کا غریب کا یہ حال کر دیا</p>
<p>۱۶۰ تھا شہرہ جہا زمین آسمان میں جلوس تھے زوال فقا کے لئے جہان میں نہ کی تھی ہر سو فلک و بعیان میں ناگاہ دور سے پیدا آلی کان میں</p>	<p>۱۶۱ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>	<p>۱۶۲ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>
<p>یہ زمین شیر کے ہون چڑھا دیا میں خسین کی مدد کے لیے آدیا میں</p>	<p>بولا کھڑے ہیں آدم و عیسیٰ کی مثل سے آپ نے ہیں بہشت سے آسمان سے</p>	<p>جہا ہر اہی منہ کو لڑائی سے ہو کر آیا ہوں اہلیت محمد کو چھوڑ کے</p>
<p>۱۶۳ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>	<p>۱۶۴ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>	<p>۱۶۵ اللہ کے کائنات میں نظر سے اپنے اعجاز میں کیسی عجیب سی چیزیں کیا جو اپنے نواب کے سلطان</p>
<p>پھر کوئی ہی برق حسام و دم ابھی دم و طعن حملہ دہے ہر انجی</p>	<p>کھوڑے کے سارے جسم میں ہیں ہر دراختوں میں ہنسی ہوئی شمشیر کی</p>	<p>دیکھو ان یہ حال دور نہ قند غار ان جنے بجائی جان اسی پرند کردن</p>

<p>۱۵۱ کفایت اور دین میں کمال قبول زبانی کے ساتھ اسے اپنے شہر قبول بس جو یہی نسبت جان و دل قبول کرنا چاہتے ہیں اسی چہرہ قبول</p>	<p>۱۵۲ اس کے حسین کی اور چاہو تا خدا وہ خود حسین کی بولی کہ جسے ایک افسانہ حسین کی چھپی طرح سے یہ لیاقت حسین کی غلط سرون میں تیار کفالت حسین کی</p>	<p>۱۵۳ بارگاہ شاہ تھانہ سے حسین کی فوج زبانی سے حسین کی افکار و صورت میں حسین کی لایا تو دین حسین کی</p>
<p>ہم بیکون کا ذکر عبادت سے کم نہیں ردنا حسین کو یہ شہادت سے کم نہیں</p>	<p>ہر بھجان شکار تڑپنا و بال ہر پیچھے میں شاہ ہزار کے جنبش محال ہر</p>	<p>ہم فخر میں نذر کو سرور و لذت سے آؤ گئے پاس حسین اور یہ دنیا</p>
<p>۱۵۴ کھانا دیا گئے چلے شاہ نامدار کھانا دیا گئے چلے شاہ نامدار جو در سے چلے گئے شاہ نامدار ہر گز نہیں آئی کیا شاہ نامدار</p>	<p>۱۵۵ مرا عجب تھا پادشاہ کا عجب پادشاہ میری جوری پر جھنکے کیا پادشاہ دیکھ میں ہو ہو انکل میرا پادشاہ چوہ میں جو میں بیان جا بجا پادشاہ</p>	<p>۱۵۶ شہر کے میں نے کیا کیا پادشاہ کھانا دیا گئے چلے شاہ نامدار کھانا دیا گئے چلے شاہ نامدار کھانا دیا گئے چلے شاہ نامدار</p>
<p>نوحین ہو میں رہو گی ادھر لوں شکاریں ساری صفیں جو راست ہوئی تھیں آئیں</p>	<p>بالیدہ یوں شمارہ درخ سے ملے میں عضو بدن ملو اسی سنگدل گھٹیں</p>	<p>چلتے ہیں ترقی قاتل اکبر کھڑے رہو چنا ہلکے ساتھ ہی دم بھر کھڑے ہو</p>
<p>۱۵۷ ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا</p>	<p>۱۵۸ کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا</p>	<p>۱۵۹ کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا کیا ان کے لیے کوئی نہیں چاہتا</p>
<p>جو تیرے لیے کب کا باہری بیکان میں نہ رہو دل دل سواری</p>	<p>بھاگے گئے کی نہ ادا ہو کوار کے خیمہ سے ابن مسعود بڑھا باجوڑ کے</p>	<p>نیچے تھے بنی نو دین حیدر کے روح القدس کے مایہ شہر کے</p>

<p>۱۳۱ھ</p> <p>یون غرض کی دیاب سے غمزدہ جان بے بیان کھڑی ہو کر حال ان بیان</p> <p>۱۳۲ھ</p> <p>بہین حجب در دستہ آنسو ہوسوان چکرہ سوا سے صبر نہین جاؤ نہین کہان</p>	<p>۱۳۳ھ</p> <p>اگلے کہا کہ آنکھوں سے اب سو جتنا نہین پوچھا جو نہین نے پیاس بہت بڑکھا نہین</p> <p>۱۳۴ھ</p> <p>آتا تباد سے اور کوئی مدعا نہین بمانی تو وقت نہ ملایا نہین</p>	<p>۱۳۵ھ</p> <p>ہر آنکھ سے شیکا کہ نہین سے پوچھا منہ سے سر بید کہے شکر و مہم</p> <p>۱۳۶ھ</p> <p>کشت کے حسین سنان پر وہ علم نہیں صد بلند ہوئے سفر از اہم</p>
<p>۱۳۷ھ</p> <p>نور مجاہد سید عالی وقار کا بھائی میں شکر کرتی ہوں پروردگار کا</p>	<p>۱۳۸ھ</p> <p>میں نے گرا وہ پیاس دلم و حزن ہوئی پانی کی ایک بوند میسر نہین ہوئی</p>	<p>۱۳۹ھ</p> <p>اسد م حسین خالق کبر کے پاس ہی صوم وصال اپنے سوا کس کو راس ہی</p>
<p>۱۴۰ھ</p> <p>معلوم ہر شے شبہ والا کہے کہ نہ زندہ تو نہین ابھی اسد شد کے نہ</p> <p>۱۴۱ھ</p> <p>میں نے کہا اب نہین کر حسین نے سہو گیا حسین کا سر رہا جو حکم</p>	<p>۱۴۲ھ</p> <p>بہین شامہ کے اس حزن نہین نہیں کچھ گھر پہنچیں ہی تاب نہین</p> <p>۱۴۳ھ</p> <p>کچھ نہین شامہ شکر نہین پانی جب پایا نہی یاد آئے نہین</p>	<p>۱۴۴ھ</p> <p>ہر عشق لب نبوت کہ جو فضل و اجمال پر کوئی نہ بات بجا کو نہی حال</p> <p>۱۴۵ھ</p> <p>جنگ بد کہ نہ امام یک خصال پاؤں نہین ایسے لطف سے دن نہین</p>
<p>۱۴۶ھ</p> <p>دنیا سے ای باب سفر کر گئے حسین تم جسے پوچھتی ہو کسے گئے حسین</p>	<p>۱۴۷ھ</p> <p>پیا سی رہن باب عجب کلام کہ نہین پاتی کا جو بھرنہ لیا نام مر نہین</p>	<p>۱۴۸ھ</p> <p>میں کیا یہ مرتبہ جو ہو میرے کلام کا صدقہ ہی سب میں علیہ السلام کا</p>

<p>۴۳ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۴۴ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۴۵ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>
<p>عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>
<p>۴۶ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۴۷ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۴۸ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>
<p>اضطراب دل و سر کی ہر شدت موزوں سبب فردوس کی ہر تازہ درخت موزوں</p>	<p>کسا، و ذکر کہ دل غم سے سوا خانہ ہی دختر احمد مختار کا افسانہ ہی</p>	<p>چھٹ گئے اہل وطن شاہ سے لیرے میں خوئے زخمی شہداء کے ہن جلاخانے میں</p>
<p>۴۹ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۵۰ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>	<p>۵۱ عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو عشق کی بے پروائی ہو</p>
<p>دلی شہد کون ملک طوبہ ہوگا نعمون میں کیسی مظلوم کے دوا ہوگا</p>	<p>آکھو سید کے نکاح سے پورا لیتی ہیں موض کوثر کی طرف دیکھ کے دیتی ہیں</p>	<p>گو راقا ستم کا دل و دس پین کی موت مر قہ کا سہ ہوسہ روزہ درد وطن کی موت</p>

۱۷۳

[illegible]

<p>۵۳۴ ہوا سار شاد کیا شکر انداز و نیکو بگو و زمین مرے کی اور سرخ زمین چھوڑے و حق میں میں پناہ جاکر اپنی چوکیاں بنائے</p>	<p>۵۳۵ چنچ پر غل پر نام ازلی خاص عالم بھی اور جسکی خاص سب سے بہتر جگہ بنے علی حکمران جگہ بنے</p>	<p>۵۳۶ سر زمین سر زمین سر زمین خون جگر جگر جگر جگر سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>
<p>۵۳۷ محمدؐ ہر لون گرجی عزت حرمت کیے ہم شہادت کیے آپ امامت کے لیے</p>	<p>۵۳۸ کیون بلاتا ہیں اس لطف کس بل ہمیں انصاف کروا لیں ہم قابل</p>	<p>۵۳۹ خون جم جم کیا ہر حال شقاوتی ہے تن مجروح سے نانا کی قبا لیتی ہے</p>
<p>۵۳۸ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۵۳۹ جگہ اتنا بڑا ہے کہ جانے دو جو چھوڑے وہاں سے جانے دو سامنے کیا ہے وہاں کی جانے دو</p>	<p>۵۴۰ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>
<p>۵۴۰ صاحب نیر کر اب وصل ہوگا مثل لاک کوئی ملو کھلا گیا ہوگا</p>	<p>۵۴۱ جہاد کو خوش سوقت کیے دیتے ہیں حکم اعلیٰ بخشش امرت کیے لیتے ہیں</p>	<p>۵۴۲ لٹ کے سر نیزہ پر اس وقت بھولا گیا ہے ہلو مولا کا سامان نظر آتا ہے</p>
<p>۵۴۱ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۵۴۲ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۵۴۳ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>
<p>۵۴۲ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۵۴۳ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>	<p>۵۴۴ سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین سر زمین</p>

[illegible]

قطعہ
 روٹھنی کے کچھ اپنے دوستوں
 فقیرین
 دوسرے حال میں
 اپنے غم کھائے ہوئے
 روٹھنی کے کچھ اپنے دوستوں

۱۵۴
 رشت محبت بین
 بھرتے ہیں وفا کے خاطر
 و جمع بین العوان وفا کے خاطر
 و بینکے کشتہ پیشہ

بر طبع کے چلا مکین ذرا سید عالی خیر
مین بھی کچھ عرض کرنی است و والی خیر

جانتی تھی یہ جہان ہو گا حضور آئیں گے
اس سے ملنے کے لیے آپ ضرور آئیں گے

الح کی دھو چیان ہوگی زمین پر پھینکا
عمر کبر آپ سائے میں کہیں مٹھینگی

۱
نور اللغات و لغات
میرزا محمد علی بیگ
کتابخانه

نہ
میں نے بھی اس میں کچھ نہیں کیا
میں نے اس میں کچھ نہیں کیا
میں نے اس میں کچھ نہیں کیا
میں نے اس میں کچھ نہیں کیا

۲۵۰
نامشکافان از جوانی
بجای که در کوی سحرهای عالم
نگاه میکنند و آریانی
چو موج جان میگرداند

ہا تمہیں جو طرے ہیں دیکھتے جاؤ یا یا
ادھر آؤ ادھر آؤ ادھر آؤ یا یا

کوئی گوشہ کسی جنگل میں تیار ہو سکے
جس جگہ کوئی نہ ہو چیل کے تیار ہو سکے

ساری قسمت کی شہین قرم کی راتیں ہوئی
 دل سے مجھ بیگن گور کی باتیں ہوئی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہی جو کہی بات کہی جا رہی ہے

کوئی چار ہینت جو اسکی رضا لکسے
اسکو رکنہ ہر امدان ہوندا لکسے

اگر آنا نہ ملے گا تو غریبان کی طرف
پہنچنے کا قانعہ منہ کر کے بیاہن کی طرف

۴۵۵
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۵۶
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۵۷
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

نہ لکھان ہی نہیں پڑا ہے
 دے جانے کی یہ وہ افسانے ہیں

نہ لکھان ہی نہیں پڑا ہے
 دے جانے کی یہ وہ افسانے ہیں

نہ لکھان ہی نہیں پڑا ہے
 دے جانے کی یہ وہ افسانے ہیں

۴۵۸
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۵۹
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۶۰
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

رن کی جانب سے لکھے گئے
 دور کے وہ جو پڑتے تھے

باہر آئے حشر عقہ کشا یا د آیا
 شان بندہ کی کہ دیگی کہ خدا یا د آیا

خاک میں چاند ملا خاک عزا ہو ہم پر
 گر بلا میں یہ شاعر پڑا ہوا ہم پر

۴۶۱
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۶۲
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

۴۶۳
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران
 شاعر و شاعران

کوئی بندہ کہیں یوں نہ بھلا کر تاہی
 ہر کوئی کیا کی اعراف خدا کر تاہی

سے سب ہل ابل زبان کہتے ہیں
 یوں ہر پاسے امام و جہان کہتے ہیں

خمر یہ اولوں کو تو شکل کمان ہتے ہیں
 اگر نہ تھے آپس میں جان رستے ہیں

<p>۴۴ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۴۵ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۴۶ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>
<p>مر کے گل رشادت کے وہ گل کے ہیں پھول ان لوہے ایسے جو ہر جہاں کے ہیں</p>	<p>فوق ہر دانتوں کے عشاق کو پر انوں مرا جان مرسمین ن موتیوں کے دالوں پر</p>	<p>دعویٰ میں خود تین شاہ دل فسرہ ہی ہمقون میں سب جان رخسیر پر مردہ ہی</p>
<p>۴۷ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۴۸ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۴۹ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>
<p>اشک کان میں ٹھہر جاتے ہیں کچھ بہت ہیں راہوں میں شہوار ہرے بہت ہیں</p>	<p>تھان کہہ سکتی دیکھے جو نظر ہر کے دل لب ٹکڑے ہیں گویا جگر ہر کے</p>	<p>رفیق سے لڑائے نہ کہیں نیرون کے ایتوں کے میں نشان زخم نہیں نیرون کے</p>
<p>۵۰ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۵۱ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>	<p>۵۲ تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس تو بیکس</p>
<p>دور باطن ہر بیان صدمہ ظاہر ظاہر ہر محاسن سے غم اس ظاہر ظاہر</p>	<p>ہر دیون کا یہ سخن اور ہی مکتوبوں کا خط شمشیر جو ہر بخین آئینوں کا</p>	<p>مگر یہ اس کے دم زاری جو رہا مکتوب کا رہا اکتیہ کے الہ آہ دل حشر کا</p>

کد آکر ہر جہاں

<p>۹۷ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۹۸ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۹۹ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>
<p>شاید سان لب شب تارین چائے بین قوی بوجھ حریفوں کا اٹھانے والے</p>	<p>جو شہر کی شب قدر کا سامان ہوگا تا سحر لعل شہیدان میں حیران ہوگا</p>	<p>پر یہ صاف بیان اب جو لڑائی ہوگی چارچ نب نبی صورت کی صفائی ہوگی</p>
<p>۱۰۰ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۱۰۱ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۱۰۲ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>
<p>پچھو غریب خورشید یہ غل ہر سو میں لندہ دسوں نگاریاں کا بومیں</p>	<p>خود گل سے ہر یون شاہ ہد کے سر پر طوس کی شمع کا سورتیج ہما کے سر پر</p>	<p>پیارا ایتھ کو دعویٰ ہو کہ مرگے ہو لندہ پھری تفرقہ کی تصویریں لکھی</p>
<p>۱۰۳ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۱۰۴ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>	<p>۱۰۵ سرور عالم کھلائے دین ایسا بیکار غنا و ثناء کلامی کی کلامی کی</p>
<p>کتنے فرستے کسی جنگ میں پایا عمر عباسی دلا دے جھکا یا ہلکا</p>	<p>جو حسن مصحف نالوق و حفاطت ہے جامہ قرآن کا یسنا و شہادت کے لیے</p>	<p>واقعات نہ در خسار و ہر گز ہر سی وجہ ہمایوں کر میر کہتے ہیں</p>

<p>۴۴۴ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۴۵ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۴۶ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>
<p>تازہ بین جو ہر شے کی ہوتی رہتی ہے اس کے دم سے کمر موت کسی رہتی ہے</p>	<p>دمو پ میں رنگِ شبِ تار نظر آتا ہے دل چرباغِ سحری ہو گنجِ جاتا ہے</p>	<p>دلِ نقیبوں کھدا دینے میں بھرتے تھے پاسبانِ ڈر کے شبِ تار میں چلاتے تھے</p>
<p>۴۴۷ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۴۸ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۴۹ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>
<p>موسیٰ احمد کی قبالو رحمت کا پیکر تم کمر باندھتے ہوے قورہ کشا کا پیکر</p>	<p>بہرِ کھین کوئی جاتی میں گرا پڑا ہوں نہ لڑیگا کوئی جس حال سے میں پڑا ہوں</p>	<p>روشنی ایسی بد تصویر میں رہی جالی تھی دلِ اعدا کی بدی صداقت پر آئی تھی</p>
<p>۴۵۰ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۵۱ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>	<p>۴۵۲ چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات چرخِ شمعِ حیات و حیات</p>
<p>میر پر خراجِ انعام بمرتے ہیں دیکھ لو میر سے جو کتنے ہیں یہی کہتے ہیں</p>	<p>سن کھنڈی سزمت میں آقا کوئی کمر باندھ میں کھنڈی ظہورِ رات کوئی</p>	<p>عشق میں صحتِ زہرا کی میرت کی نذر تو تھیں اندر سلامت کے</p>

۹۹۱

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

آج رو باہر بشت ہلو علم کرتے ہیں
ہستو سیف اسد اللہ کا دم بھرتے ہیں

۹۹۲

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

بوج پر بوج علی یہ فوج کا سامان دیکھ
فوج کے گرد سے اٹھتے ہو فان دیکھ

۹۹۳

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

غور ال مذہب جو چپہ است کشت و کشت
خشمہ کس نے بھی لی باب مذکور کس کے

۹۹۴

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

ہو کے چہن اڑا آئی حیا کھو رہے کو
مازیانہ ہوتی کوڑوں کی صلہ کھو کو

۹۹۵

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

ہی یہ سٹو ک صد الفرمہ ادرین آیا
بچن لو خاتمہ ہوش و دم پسین آیا

۹۹۶

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

کشت ملہ ہی اس شعلہ قستان سے یہ
ہی دھوکہ کہ ہونی سیب زبان سے یہ

۹۹۷

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

گر میدان میں لڑتے ہوا کاروں کے
تجسراں علیاچ میں تھجہ کاروں کے

۹۹۸

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

چہرہ پر کالی لقا میں یقین برکامی
لالہ لکھن میں سو اشعلہ کشتامی

۹۹۹

جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
کروانے جنگ جہنم کے لڑنے کو کلمہ اوردن
مردوں کے دل سے یہ لڑنے کی تلواریں

ہوئی تلوار خفاہل جفا سے ہم میں
تہری سیراب ترے خون کے یا سیراب

ن ۱۰۱ تم و غیب غافل ہوا سلا

۱۰۰
گویند که شاه ساسانی چون
از کربلا آمد و در کربلا
نزد حضرت حسین علیه السلام
کمان کشید و فرمود

۱۰۱
دار و در خون که کجاست
ترسمی بر بدن من
شعله در رخسار من
پایه های من در خون

۱۰۲
شربت کوشتن من
بما خوردن من
شربت کوشتن من
بما خوردن من

سایه شیدم غیظ و غضب آن
بهری از این سبب تا او را
کشتی

مالک خلیفه کیا شاد
بگو

پس سر دار رکابون
تکدام علویان
بهر بدن کو

۱۰۳
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۰۴
و اما من
بهر بدن من
و اما من
بهر بدن من

۱۰۵
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۰۶
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۰۷
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۰۸
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۰۹
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۱۰
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۱۱
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۱۲
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۱۳
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

۱۱۴
کمان من
بهر بدن من
کمان من
بهر بدن من

<p>۱۰۱</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۲</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۳</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۴</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۶</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۷</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۸</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۹</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>
<p>۱۱۰</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۱۲</p> <p>بہارِ شادمانی سے آواز کی گونج کچھ بولیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>

<p>۴۳ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۲ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۱ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>
<p>صورت زلف الارض عیان ہوئی اندھی لٹی پر اندھیرا ہوا ان ہوئی</p>	<p>حال دل کی ہر رفت کا قدم پایا لینے کو مصحفِ یاس کے براق آیا</p>	<p>یاد جنگِ جمل و بدر کا افسانہ ہے قبضہ نینق علی فتح کا ہر دانہ ہے</p>
<p>۴۴ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۵ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۶ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>
<p>حال بھی موت ہے اہل جفا لوں کی خون اڑا بھری زخموں میں ہوا لوں کی</p>	<p>نظارہ شہرِ حسین ہے شمع کے ساتھ قرآنِ ملک ہے</p>	<p>اسیں مجھ کو خود اس وقت چرخی جاتی ہے ہاتھوں میں شہرِ بدر اللہ بڑھی جاتی ہے</p>
<p>۴۷ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۸ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>	<p>۴۹ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے نہ سب سے بڑا کرم ہے جوئی سے بڑا کرم ہے</p>
<p>تیر من اعلیٰ کہ جانیں یہ تو کہتی ہیں حجاز و رین باقدون کے گاہ بہتی ہیں</p>	<p>جس کو دیکھ کر ہر سو وہ نہیں کہتے تیج و ہوا تھیں کہا بھی کہیں نہ کہتے</p>	<p>خاکِ مقل شہدا کو زلفن سے بہت ہر محاہر کسیہ مرگ بولن سے بہت</p>

<p>۱۸۵ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۸۶ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۸۷ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>
<p>ہم کس درجہ بے قرار تھے ہیں اسی انداز سے قاصد تھے کہ</p>	<p>ہم کس درجہ بے قرار تھے ہیں اسی انداز سے قاصد تھے کہ</p>	<p>ہم کس درجہ بے قرار تھے ہیں اسی انداز سے قاصد تھے کہ</p>
<p>۱۸۸ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۸۹ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۹۰ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>
<p>سو گھنٹہ پاس میں گاہ کیا تھا سب ہلائے تھے جیروں باتھو</p>	<p>سو گھنٹہ پاس میں گاہ کیا تھا سب ہلائے تھے جیروں باتھو</p>	<p>سو گھنٹہ پاس میں گاہ کیا تھا سب ہلائے تھے جیروں باتھو</p>
<p>۱۹۱ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۹۲ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>	<p>۱۹۳ ہر روز شوق و اشتیاق بکسی کی نگاہ کو نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا نہ دیکھتا</p>
<p>ہی مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی ہر مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی</p>	<p>ہی مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی ہر مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی</p>	<p>ہی مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی ہر مژدہ ہر روز کی ہر صاحب کی</p>

در آن روز خانہ در آن ملک

<p>۱۳۱ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۲ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۳ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>
<p>بعد کساج روا عترت اظهار ہوئی پہلے بے پردگی حاکم غدار ہوئی</p>	<p>دسم خون کے دریا سے نظر تے ہیں لاشے بہتے ہو ہر سمت چلے تے ہیں</p>	<p>ہم آہنگا بہان دار نہ فرمایا تو بھی بیچ حایکام روٹ بھی رہی جاسیگا</p>
<p>۱۳۴ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۵ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۶ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>
<p>نہد آنکھیں میں نہیں ملے تے ہو سیں وہیں اپنی شکلیں چون نظر آئیں آئیں وہیں</p>	<p>خون آرتا ہے سب چور جہاں بولی ہو لڑائی کی طرف آتے شوق بھولی ہو</p>	<p>نملک جس عرائین میں ظاہر ہوگا میرے عقیدہ کا وہ علامہ آخر ہوگا</p>
<p>۱۳۷ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۸ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>	<p>۱۳۹ خدایا من را از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده و مرا از این دنیا ببرد و مرا در جنت خود قرار ده</p>
<p>تین گھنٹے ہو سلطان زمین ہو سکے بھل خون کا ہر قلعہ شکن آہو سکے</p>	<p>بے ہدائی کے کیا جاتے ہیں دار میں محسوس میں جہاں میں کھنکھاتے ہیں</p>	<p>وہ بے بسط پیر کو نامہ میں رہو سکے خوش میاں آمد مصنوع کو عاشق رہو سکے</p>

<p>۴۱۵ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۱۶ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۱۷ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>
<p>جس کو عدالت کے لئے لکھیں وہ منہ کام آیا اب توقف ہو غضب وصل کا پیغام آیا</p>	<p>تھے ابھی نفل مناجات دعا میں چھپ گئے صوبت خود خیر گشتا میں</p>	<p>نظم سید پروان سے ملک کجا مہ پڑھا بدلی اولی وہی بد نور عمامہ باندھا</p>
<p>۴۱۸ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۱۹ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۲۰ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>
<p>بھگت سجدہ خالق کو سرفراز قبلہ و اٹھ کے کھڑے ہو گئے جانباز</p>	<p>تیرہ پہلے سے شہ زار و حزمین پر مارا ایک پھر غلام نے جبین پر مارا</p>	<p>خاک پر بیچھ گئے دل کو نبھالائے تیر خود پشت مبارک سے نکالائے</p>
<p>۴۲۱ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۲۲ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>	<p>۴۲۳ خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا خیر بنی سید کا</p>
<p>فی اعدائے مجروح کھلا رکھے گی تری رحمت مجھے دامن میں رکھ لی</p>	<p>نہوں منہ پر کبھی سرین نہ بن گئے تھے کتب حسوس کھڑے روح امین ملے تھے</p>	<p>دو پورے زینت گلہ نور رحمتی قافلہ قند سے جبرائیل کی غمیر</p>

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۴
 در بیان حال و سیرت و صفات
 و مناقب و احوال و غیره
 از حضرت مولانا
 ابوالحسن علی بن ابی طالب
 علیه السلام

سمیٹ قیام لے کر دہلی کی خوشبو
خون میں کسی مہک کے ہن کی خوشبو

میرے شہید پر بی بی پر ہوا جان گئی
لہو پا س خون کو اس سلیب کو پہچان گئی

چھرے پر خاک کے زار و خازن آئے ہیں
اب ادمرد کیسے جبہ تل میں آئے ہیں

۱۶۷۲
ترجمہ فی الحکمہ
نظر اتانین
فہرست کتب
مکتبہ

[illegible][illegible]

سینہ کے سینے جہاں تھیں تھیں
ہو متو تھیں کہ تھیں تھیں تھیں

سید خوں کے دستِ جو عیان ملے
خونِ ناحق کے یہی آج نشانِ کج

اپنے بطون کے ہاتھ کی خبر لائے ہو
کچھ کسی کیسودن واسے کی خبر لائے ہو

۱۴۵
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

الحمد لله الذي جعل
العلم نوراً والدين
هدى والعباد
مخلصين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

۱۰۰
 رجب و جہول و صراف طریح و خمر کے
 اعلیٰ کوئی ام ایاق و بیان کے

اور بکنوں میں ہر وقت

۱۹۱
 کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

۱۹۲
 ایک جلیان کر دیا وہی ہے پیر
 دسے دلی جو زبان نہیں مادی

۱۹۳
 ایک کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

سبب نودہ خون اور گل ترمانہ آیا
 نخل ماتم کا بچے خوب ترمانہ آیا

شہر برپا نہ جنت میں ہی بات ہو
 ہاتھ سے تھا یہ دل نہیں بیان کرتا ہو

۱۹۴
 بی صاحبان روئے زمین کوئی نہ جانتا
 کیا دیکھ کر حاکم نے دیکھا وہ

۱۹۵
 جیسا کہ شہر میں آج بھی
 اچھا زبیر کو جو پیر و جیل

۱۹۶
 ایک کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

نہر کو گھیرے ہیں پہرہ پہن کر کے
 ہاتھ شالوں سے کئے ماؤں کی گھر کے

بیکر پوسٹ کا نہ کچھ حال کہا گیا گندہ
 جب گولی پہا بنے والہ رٹا گیا گندہ

گھر سے ہوا کے امام اہل کو مارا
 ہاتھ جھک میں جھیل میں اہل کو مارا

۱۹۷
 جیسا کہ شہر میں آج بھی
 اچھا زبیر کو جو پیر و جیل

۱۹۸
 ایک کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

۱۹۹
 ایک کھینچ سکتے تھے بلکہ نوزدین میں
 سبب یہ سونا ہے تھے ابھی کلین پیر

ایک بات سوا لودہ کروان سے دے
 پیر پیر کا نام لیا تھو پیر

ہوئے محشر مزاروں کے جوہر دے
 ہنسنے ہوئے سی ملام کے دے دے

کرو تیرا دین میں گولہ چھین
 یہی میری دین میں گولہ چھین

نور دوم

<p>۱۹۱ غنای تو بجز بخت و کرم نیست و بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۲ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۳ بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>
<p>آتش کا مہر کے ساتھ رسچ باندھے آہلی سیہون ہاتھ رس سے باندھے</p>	<p>دیکھئے خاک گریبان کیے چلتا ہوں چلے چلے نہ ٹھہری مین لیے چلتا ہوں</p>	<p>اے تن سے سر شاہ شہد کا مہر اسی میر حم نے سید کا گل کاٹا ہر</p>
<p>۱۹۴ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۵ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۶ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>
<p>بجایان حدین حدین حدین حدین سانس روح امین گرد گھری حدین حدین</p>	<p>دشت غربت میں نظر تیری جلا شون آئین ماکم کو ٹھہرتی ہوئی سب لاشون</p>	<p>ہاتھ مر اے اٹھایا جو سزا دے کو ہر معبود بڑھا اُسکے جلا دے کو</p>
<p>۱۹۷ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۸ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>	<p>۱۹۹ حاکم تو بخت و کرم تو را بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم بخت و کرم تو را بخت و کرم</p>
<p>کرہ کا اسی نہوت سے تھا پاؤں کی پوچھتے پوچھتے سہ مین چل جاؤں کی</p>	<p>ہائے مہوس میں سب ملے ہو اسکا کس جفا کار نے یہ حال کیا ہر اسکا</p>	<p>ظلم اٹھائے ہیں بہت غمگین ان بام میرے محبوب کی مٹی کو جلاں کا ہی</p>

۴۱۸
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

منتظر می کردیم که از حضرت پیرا کا
 یونہ معلوم از حضرت نام نشان دنیا کا

۴۱۹
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

اب بر زمین و بان حکم فاسطی ملین
 بجگو صدای بہت زخم بدان کھلتے ہیں

۴۲۰
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

سرد زمین پیشہ جو لیکے ذرا دامن میں
 ہاتھ رکھد بچو درد دلی گردن میں

۴۱۷
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

یاد بہ خوب نہ تھا لو کہ بہت سن حضرت
 قتل کا میرے ہر خضر میں یہی دل حضرت

۴۱۸
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

گر زمین گشتہ خستہ لبٹ کے زخم
 غش تو ملن لاشہ میرے لبٹ کے زخم

۴۱۹
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

مرنے آئے مداح کہنے حضرت
 سبک پیاس کا فضا رہنے حدت

۴۱۶
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

ایک بجلی سے ایک بجلی سے ایک بجلی سے
 لائن لپکتی ہوئی ہوتی ہے آگے بال

۴۱۷
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

عشق سرفراز دعا ہو دم آہ و شبنم
 ہرگز کجا جلد بچے و خستہ سلطان

۴۱۸
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز
 سرسبز و سرسبز

باعث ذکر خدا صحت بہار شود
 سجدہ گر خاک شفا سجدہ ابر شود

<p>۴۸ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۴۹ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۵۰ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>
<p>حقاقل و باض حرم کی بہار ہے نور چراغ خادہ پروردگار ہے</p>	<p>بدایع ان کے فاضل سے رہنماں گئے شیریں و چراغ ہدایت نشان ہوئے</p>	<p>بہترین بن ابی ہاشم کی یاد غور ہے بہترین بن ابی ہاشم کی یاد غور ہے</p>
<p>۵۱ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۵۲ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۵۳ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>
<p>یون باز و زمین رکھے ہیں رسول کو بہترین بن ابی ہاشم کی یاد غور ہے</p>	<p>ایسا ہر ایک صاحب معنی بیان پر معنی دلی قدرتی زبان پر</p>	<p>کب والد جناب ہی کے وزیر تھے مثل علیؑ نہ خویش بشیر نہ بد تھے</p>
<p>۵۴ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۵۵ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>	<p>۵۶ مصطفیٰ بن مصطفیٰ بنی ہاشم بن عبد مناف بنی عبد شمس بن عبد منزل بن قحطان بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کله</p>
<p>طوفانیاں ہم کے لیے نوح حسین سید بن ہاشم امین و مہر حسین</p>	<p>خوہرین ہاشم باغ قلم و طوط جہنم ہر چیز امین سر و محبت حسین کی</p>	<p>حضرت سرور نوسن بے ملان ادب جیسے ہنر ابی ہاشم ہی نانا تھے آپ</p>

<p>۲۱۹ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۰ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۱ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>
<p>ترجما عرق سے جسم ہو ہوا شاکستین بہاں بھی آید اس سرور کی خلافتین</p>	<p>ہاں محل جانیو اس خوش نہاد کو اے علیل بنکے مسیحا جہاد کو</p>	<p>پس ہی ہمارے یہ صدا اور عین کو حجت تمام کرنے دو بیٹا حسین کو</p>
<p>۲۲۲ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۳ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۴ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>
<p>حاصل ہیں سو گواروں کے گرد و ملول تھا سوسن میں گرہیں میں زنگار پھول تھا</p>	<p>ظاہر تھیں سب کچھ میں ہاگ فیور سے قرآن کے حروف نظر آئے دور سے</p>	<p>سوسن میں پھر لوٹا لوٹ کے چھوڑ دو دھلتی ہو دو پہر کوئی دم اور سو</p>
<p>۲۲۵ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۶ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>	<p>۲۲۷ میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے میں نے اپنے لیے</p>
<p>بہر جواب یک ہی منہ کھولتا حسین بابا پکارے میں کوئی بولتا نہیں</p>	<p>گردن بجاو طوق لگو گیر کے لیے رکھو یہ باتوں حلقہ زنجیر کے لیے</p>	<p>دورے تھیں میں ہر پہلے سبک نذر جانی نہیں ہر شے کی طاقت بخا سزا</p>

۲۸۱
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

آبادی کسکوت و غم و اندوه
 بالون سے ہر ہوت کد مری خرابا ہوا

۲۸۲
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

حضرت کا حال کسکوت و غم و اندوه
 وہ تھے غلام میں بھی کسکوت و غم و اندوه

۲۸۳
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

ارقت تھم سکی تو الگ کسکوت و غم و اندوه
 آنسو دے کسکوت و غم و اندوه

۲۸۴
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

از غم و غم و اندوه
 پر سارا تھیں کسکوت و غم و اندوه

۲۸۵
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

ز سر اچھو اپنے پاس خزانہ کسکوت و غم و اندوه
 یا تو کو اور کسکوت و غم و اندوه

۲۸۶
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

بھر بھرا فاطمہ کا لال ہو گسکوت و غم و اندوه
 زینت کو دیکھتے ہی عجب ہل گسکوت و غم و اندوه

۲۸۷
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

۲۸۸
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

آٹھ بیخ فنت جبر و غم و اندوه
 بجای کمال پس کسکوت و غم و اندوه

۲۸۹
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه
 کسکوت و غم و اندوه

میر الو جان دل نہ کسکوت و غم و اندوه
 تھادہ تھید کون یہ کسکوت و غم و اندوه

۴۲۴
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۲۵
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۲۶
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

خوش کر کے جھکنا کہ باغ جہان ہوا
 وہ بھول تھے بہار و کھالی خزان ہوا

عالم کو ایک شوق ہمیشہ کے ساتھ تھا
 ہاں کون کون لاشہ اکبر کے ساتھ تھا

دیکھ کہ فرط رنج سے حیرت کا جوش
 خالی ہر گود ہاں کھلے من جوش

۴۲۷
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۲۸
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۲۹
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

بہشت میں حق شناس ہیں
 زمین پر دور کوڑا ہر کے پاس ہیں

عباس مرگے علی اکبر صبرا ہوا
 بہت کسی نے یہی نہ پوچھا کہ کیا ہوا

صاحب عجب اکبر اس قدر کا
 دل کیوں نہوا اس کی گھر چرائی ہو

۴۳۰
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۳۱
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

۴۳۲
 کہہ دینا کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے
 کہ میں نے اپنے
 سرور و خدایا کو
 اپنے دل میں لایا ہے

یہ کہ سب ہر شرف جانتے ہیں
 کیونکہ کون کر آئو پہانتے نہیں

بہت تم انھار کے خوشی می شمار ہو
 بکو خزان کے بعد امید بہار ہو

ایا ذر جو ہر بہ کو بول کر
 چل میں دم خفا دو ہاں رسوا ہو

کانون در کربلا
زین بن و در کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا
کربلا کربلا

۴۱
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۲
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۳
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

تھا جو حلقہ سپہ سالارین میں آگیا
 ہاتھ فلک دست شہزادین میں آگیا

ایک ایک بجے زمرے دل معلول
 آئے دیو جواہر نقد و فیوں سے

دیکھی پختہ بادشاہ منبت
 تھی چاشنی موت سے دانت تلی

۴۴
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۵
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۶
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

خالق کو بے شریک ہرے اعتبار
 کہتے ہی ان آگے تھیں امتیاز

گرنے کا وقت ہر سحر و ازل
 یہ بھی نئی طرح کا شہر فرار ہے

ہیلے زکریا ہلکے مارا حسین
 بڑبڑکے دوسرے کو پارا حسین

۴۷
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۸
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

۴۹
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال
 کبریا کی عظمت و جلال

گھبرا کر ہون آہو اسی بانس کسے
 جامہ بی ہے تباہ تیرا تان کسے

مارا جہاں تیرا بہت ضرر دم کو تول
 تیغ علی حل لے سب بنا کھول

بولاکہ نہ دیکھی نہ دکھایا یہ کیا
 تھی اہل بیچ میں آیا یہ کس ہوا

<p>حاج حضرت مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>
<p>جنگل سے شہر کو دیکھ کر پیری میں باپ کی رضا نہ لانا کر</p>	<p>نوحاظر و معین و شہر و لطیف ہو پیر حسین آج نہایت ضعیف ہو</p>	<p>کیا تیری برج قدر شہر دین گشتاوی اندھی سے شمع ہیز تھائی بخشاوی</p>
<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>
<p>قصر محسن میں غالی ہزار سے تر ہو آقا و پیر میں پیر و پیر سے تر ہو</p>	<p>لاہور کے اضطرار و فلق پر نظر مڑی بس اس سے تر چا سیکھتے امروڑی</p>	<p>فرمانیکے جد حراسی جانب شرف گامین ہر دست دعا بجات آج شہر آزاد و کامین</p>
<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>	<p>حاج مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف مولانا سید ابوالحسن علی دہلوی صاحب کتب و تصانیف</p>
<p>کہہ سادہ تیرے کلمات سے زہر میری زبان سے جاری ہے</p>	<p>اگر تیرے گلو کوئی بدوش آسے دیکھو تو کوئی دشت گمراہ آسے</p>	<p>مست فخر و غلے و علی کے نشان تو فاقہ جوین دشت بہان بجائی جان تو</p>

<p>۱۳۱ خاکستری تنگ سلطان جدا آمد و کوی طبع من تالان زبان آید و کوی طبع من تالان نیکو نگار کایه کایه کایه</p>	<p>۱۳۲ صلی علی نبی و آله نیز از کوی طبع من تالان نیز از کوی طبع من تالان نیز از کوی طبع من تالان</p>	<p>۱۳۳ نیز از کوی طبع من تالان نیز از کوی طبع من تالان نیز از کوی طبع من تالان نیز از کوی طبع من تالان</p>
<p>تو که فریب سینه شبیر بھر پڑا تو که فریب سینه شبیر بھر پڑا تو که فریب سینه شبیر بھر پڑا تو که فریب سینه شبیر بھر پڑا</p>	<p>دو حال کی فکر شکستہ طور ہو گیا دو حال کی فکر شکستہ طور ہو گیا دو حال کی فکر شکستہ طور ہو گیا دو حال کی فکر شکستہ طور ہو گیا</p>	<p>بزرگس بون صبح لگون کہ در من ہوا بزرگس بون صبح لگون کہ در من ہوا بزرگس بون صبح لگون کہ در من ہوا بزرگس بون صبح لگون کہ در من ہوا</p>
<p>۱۳۴ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>	<p>۱۳۵ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>	<p>۱۳۶ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>
<p>نمل ہو گئے فرج من ستر آری ضرب نمل ہو گئے فرج من ستر آری ضرب نمل ہو گئے فرج من ستر آری ضرب نمل ہو گئے فرج من ستر آری ضرب</p>	<p>منہ کو فدا جو تیغ عالم سے بھر دیا منہ کو فدا جو تیغ عالم سے بھر دیا منہ کو فدا جو تیغ عالم سے بھر دیا منہ کو فدا جو تیغ عالم سے بھر دیا</p>	<p>اس گریزا بنی تو جو تار و کر گئی اس گریزا بنی تو جو تار و کر گئی اس گریزا بنی تو جو تار و کر گئی اس گریزا بنی تو جو تار و کر گئی</p>
<p>۱۳۷ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>	<p>۱۳۸ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>	<p>۱۳۹ کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا کچھ نہ سہا سہا سہا</p>
<p>زلفوں کو تہہ سنو تہہ سنو تہہ سنو زلفوں کو تہہ سنو تہہ سنو تہہ سنو زلفوں کو تہہ سنو تہہ سنو تہہ سنو زلفوں کو تہہ سنو تہہ سنو تہہ سنو</p>	<p>نمل تھا فضا زنی کے نوا سے کی ضرب نمل تھا فضا زنی کے نوا سے کی ضرب نمل تھا فضا زنی کے نوا سے کی ضرب نمل تھا فضا زنی کے نوا سے کی ضرب</p>	<p>یوس زوج شام کے گراہ ہو گئے یوس زوج شام کے گراہ ہو گئے یوس زوج شام کے گراہ ہو گئے یوس زوج شام کے گراہ ہو گئے</p>

[illegible]

۱۳۱۴
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۱۵
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۱۶
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

ما تم کو شیر تیرے پاس ہے
تسکاتِ جگر حسین کرتے کا قہر ہے

چھوڑ دے عرش کو اہم غمِ غریب ہے
خجسوز اور حلقِ حسین غریب ہے

دلِ حول کے حسین کو روئے جگر ہے
تسکاتِ جگر حسین کرتے کا قہر ہے

۱۳۱۷
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۱۸
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۱۹
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

بھلو کر ایک چوڑی
ہوئی ہزاروں کی لکڑی چوڑی

بھلو کر ایک چوڑی
ہوئی ہزاروں کی لکڑی چوڑی

بھلو کر ایک چوڑی
ہوئی ہزاروں کی لکڑی چوڑی

۱۳۲۰
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۲۱
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

۱۳۲۲
کونین غریب حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا
حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
الاسفانِ دینِ حسین سے سو گیا

حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا

حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا

حسرتِ فراقِ حسین سے سو گیا
سورخ سببِ شوقِ حسین سے سو گیا

۱۲۵
کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

سید خورشید محمد بن علی بن حسین
عبدیہ بن علی بن حسین بن علی

در این کتاب
 فایده بسیار
 است و هر کس
 بخواهد از این
 کتاب استفاده
 کند باید از
 این کتاب
 استفاده کند

ہر سمت مژدہ در سہرہ ہو نہ سہرہ
شب شیر کوہ سول خدا ہو نہ سہرہ

۱۵۴
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

دور سدا رسول محمد دل جاں چھٹ گیا
ہوتا ہے آس کے نر سالٹ

[illegible]

نسخہ جبریل سورے کریم علی
نسخہ آج (کامے پر) صحتاً ہے

۱۷۹
 کتب خانہ خلیفہ
 دہلی
 قریب بازار
 قریب بازار

خون کا وقت سب سے پہلے سولہ

[illegible]

خبر مایے ناخوشی کا حال ہو گیا
لانا حسین کے لیکنا مال ہو گیا

۵۴
 این کتاب را در سال ۱۲۰۰
 در شهر تبریز
 در روز ۱۰
 در ماه ۱۰
 در سال ۱۲۰۰
 در شهر تبریز
 در روز ۱۰
 در ماه ۱۰
 در سال ۱۲۰۰

و صبح چلے ہیں نوا سے کی دھڑکی

وزن مجرب ہے جو ہے درست تمام

یوں ہے کہ کافیر شیعہ و مجرہا
سے خلق پر بد و مجرہا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تجربہ ہے پھر کیا یہ زمانہ گشتِ ہوا
خیرت ہمارے ہر لمحہ کے سرِ کشتِ کوا

۱۵۱
 غمگینم که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

عشق تو که در این عالم
 عشق تو که در این عالم

۱۵۲
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

ان هو یحبو عشق شمر عشقین
 دلو اوین آب چرخ بختی حسین

۱۵۳
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

۱۵۴
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

۱۵۵
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

۱۵۶
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم
 ز غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

کمر هوگی تباہ مقدر اکت
 بود غم تو که در این عالم

۴۰
 شہر جہانمیں شہید ہو کر
 تختہ شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۱
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۲
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

کیونکر نہ اس فرس کو شہادت حاصل ہو
 جسکا سوار اراکٹ پش رسول ہو

نقشبہ دلہاؤں اسب شدہ شہر فہین کا
 بھر جا سب کی آنکھوں میں گواہی دینا

ناراضان جوہر پر ناک بھاب ہو
 اسکا سوار قاطعہ کا آفتاب ہو

۴۳
 گھوڑوں میں بے خبر ہو کر
 دل غم سے سب دلا ہوا
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۴
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۵
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

دیکھو تو کہ ہر گز دل و قہار کو
 ایسا ہی بخش چاہیے ایسے سوار کو

یہ وہ ہرن ہر زور دہیے جسکے پاؤں میں
 آنکھیں رہا اسے شیر شہنشاہ کی جھانک

جبکہ بن لہر و آبشت برین لگی
 مضمون یہ وہ ہر جسکو ہونک نہیں لگی

۴۶
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۷
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

۴۸
 شہید ہو کر شہادت پر جا کر
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں
 رہے ہیں وہاں جہانمیں

وہ دیکھ کے ساتھ منزل آذر میں دیکھا
 گویا چھانک خدی میں آقا کو بے گنا

بہر ہر کے گرد جانب چرخ کشن لگ
 سج پر ہما ہی کے تصدق میں بن

ہر ہو جو ذریعہ فرس کی سرکشی
 کہدین توب کے سب بھی علی حکم لگی

۲۰- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

آنکه قبا را به اسیر گردید
 ازین نام و امن داشت بزوبه

۲۱- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

پوچھے جو کوئی ہر فرس تیر گام کیا
 کندین خوش قدتی حق بن کلام کیا

۲۲- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

کتاب فرط شوق و ہن جاکے دیکھے
 ہنسے گماں سول نے بوکے دیکھے

۲۳- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

آنکے کو دور دور کا وقت میں کھائی ہو
 ہوتے خدا نے پروں پر بنائے ہو

۲۴- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

جلو حسین کا بھی ہر صفت قاین تھا
 تاسا علی کا پہلو و عش خدایں تھا

۲۵- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

ایماند اسکو دیکھ کے حسین اکبر کھڑے ہوئے
 ایسے خوشی ہوئے کہ حسین اکبر کھڑے ہوئے

۲۶- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

دور دن آئے کہ کربلا سے شہر لگنی رہی
 آنکھیں ہنسن کی شہر شہر لگنی رہی

۲۷- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

بکھرا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 از شہر سوار دین مراد یہ قبول ہوا

۲۸- حسین بن علی بن ابی طالب
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه
 صاحب کربلا و مدینه

ہر در نشان عرفت بدن اہل کار کا
 انکار ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

۱۹
کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی
نہیں کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی

وہ نور شوق سے کہیے کیلئے
آفتاب محض ہے کہیں کہیں

۲۰
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

گھوٹکی سمت محو و جان کج بڑے
دامن قہار سے سیر کا گردان کج بڑے

۲۱
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

رہوار پر ہے جلوہ سلطان کربلا
بیر لہجہ ہیں وہ کشتی طوفان کربلا

۲۲
کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی
نہیں کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی

حاضر ہے بقرارہ نہ تھامہ ہو سبے
آپا شہک سیری ووشن اسرار ہو سبے

۲۳
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

خاق کرے نصب انصار نے کہا
بسم اللہ آج احمد بخشا نے کہا

۲۴
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

سرفروش فلک کا نظارہ رسول کو
سحر ہولی آج دوبارہ رسول کو

۲۵
کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی
نہیں کھنکھاتی ہے ابھی سبب غم
بویں کرب ساری باہم روی

ہر تہا کہ ہوتی سوار نہیں باب شوق
مست سول غیر متتابع سے

۲۶
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

مرکب خوب اپنے نشان خوب ہو
سج پر ہی ہی بلیان ہی خوب ہو

۲۷
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم
سبب غم سبب غم

بو ملکوتی یہ راز خفی اب جلی ہوے
مسد شکر زبانت خدات علی ہوے

[illegible]

۱۰
مجلس اول در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

تھا جس وقت ذرا بچھاؤ ہو تو دن کی بیاسی سے
سنہو دیکھتے تھے حضرت شبیثؓ باس سے

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
آل بيته الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل أبي طالب
أجمعين

مسافر ہی میں ہزاروں گزر گئے
حضرت کی گود میں عاصی شمر بھی مر گئے

سہ ماہی
 جو کہ کیا گارہ سافہ کمال ہے
 اخروہ اجناس اس میں کمال ہے
 جو کہ ہے تباہ کمال ہے
 جو کہ ہے تباہ کمال ہے

یہ ایک ایسی بات میں تنہا ہے حسین
وہ پڑھی میں ابخل کو شہر کے حسین

۱۲۴
 ادا شد و قریب
 اس وقت بجای رسید
 و بنابر احوال
 در آنجا بماند

فقی و وہ قریب کہ سب قتل ہو گئے
مقبور جا سکتے ہیں جاننا ہو گئے

۴۳
لا مالا کما لا علم فی الدنیا و الاخری
اگر تو ندانی که در دنیا و آخرت
چیز تو را نیست پس چرا تو را
در دنیا و آخرت چیزی نیست

و علیا کسی کو یاس نہ شاہ نام نے
نہا پر ہی ہمارے شہر قسطنطنیہ کا نام ہے

مجلس اول

ما حنیف بنی علی خضر کو کیا
کس پاس گما، عین نذر خدا کیا

و م
مجلس عالی مجمع فاضلین
فانک در این مجلسی اورا خطاب نمودند و
تجاسات نمود و از خلیفگی او بیگانه گردانیدند
و بتاریخی که

عشق راجہ جعفری کے نو رزمین کو
سیدانیاں بکار زمین زمین حسین کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

آٹھ لکھ کی خاک پھرائی سلاح نہ
جبر کے پٹ گئے شہین ذوالجناح سے

۵۴
کے لئے کہ وہ اپنے
دوستوں سے دور رہیں
ان کی فکر میں اور
بوسے ہوئی اور

لاہون کے ہستام و سر انجام میں رہا
نور محمد آج صحت سے اس کام میں ہے

<p>۴۴ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۴۵ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۴۶ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>
<p>ہوئے وہ خدمت شہر بدر و قہر بن غازیوں کا خون لائے شہرین</p>	<p>انھوں نے دوسو ملک عدم چلے اموال بکھو دیے دین سے ہم چلے</p>	<p>اب کیا کریں گے آہ ہمیں ساتھ نے چلو ہم سب بادشاہ ہمیں ساتھ لے چلو</p>
<p>۴۷ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۴۸ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۴۹ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>
<p>آہا بہن اسٹیج سے سید سے درج وقت اخیر آپ سے لٹا ضرور تھا</p>	<p>چائے تھے ابر صحنہ ل رشک ہر تیکے سے سہاٹھا کے دھڑلے شاہ پر</p>	<p>کیا جلد جابر شاہ ز من سے مل چکے بولور ہی میں آئے حضرت قیوم پل چکے</p>
<p>۵۰ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۵۱ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>	<p>۵۲ کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا کھنکھانے لگا ہوا</p>
<p>بروز و اجناح کوئی نہیں بارگاہ میں خنجر کی بارہ بھرتی ہو میری ہنگامہ میں</p>	<p>بیوش فرط رنج سے وہ ناتوان ہوئے ماہی بے جہاد امام زمان ہوئے</p>	<p>منظور یہ نہیں کہ زیادہ در حسین لیکن ضرور ہو تو بنیاد ہمارے حسین</p>

۲۰۵
گوشتان خنک و خوش
بلا کند و آب خنک کا دل
کلمه حبیب لطیف کا اثر شاد و خوش
مزن تر از سرخ است از او بوی

۲۰۶
چشمه گلشن از یک اوج با وفا بخت
میکنی با کسی که بوی خنک از دانا بخت
نفس جان دین بوی خنک و دانا بخت
چایون و دین خنک و دانا بخت

۲۰۷
شماره صفا و صفا و صفا و صفا
بر کافه سبب خنک و دانا بخت
عمر و بوی خنک و دانا بخت
سوزن و بوی خنک و دانا بخت

کو خنک و خوش است پسینه بن قرق و خوش
بر چایون سوار تو آقا مین برق هون

کیون بچایون مدینه بن قرق و خوش
ناتانی قریاک سے مل آئے حضور

رو تا آگوس بے کوئی خدمت گذر گیا
ایم و دانا بخت خنک و دانا بخت

۲۰۸
خجانه کرم و خوش
بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت

۲۰۹
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت

۲۱۰
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت
کرم و خوش بوی خنک و دانا بخت

بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

تو و دانا بخت خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

دفع طالع کی کوئی صورت نکالے
اگر تا بون کاتب کے بچے مراد بخت

۲۱۱
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

۲۱۲
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

۲۱۳
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت
بوی خنک و خوش بوی خنک و دانا بخت

<p>۴۶ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۴۷ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۴۸ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>
<p>مرنے کو شاہ پیر بد بخت نہ جائے مردے کو کفر میں چھوڑ کے بابا نہ جائے</p>	<p>شکوہ نہ بخت سے نہ سیاہ بخت سے بیاسعالہ یمن اپنے خدا سے ہو</p>	<p>دو ہوس کے جو کراؤ میں باہال ہو گیا گھوٹے کے پاتوں تیغ کا مسد لال ہو گیا</p>
<p>۴۹ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۵۰ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۵۱ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>
<p>مرنے کو بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی سسر سے انہی لاش اٹھائی نہ جائیگی</p>	<p>سجھاؤ لگے شاہ خوش اقبال سے چلے جھکے کیا سلام برب حال سے چلے</p>	<p>ہر ایک مرد و رقی سدا کے گزر گیا دودھ کے مر گیا کوئی جل جل کے مر گیا</p>
<p>۵۲ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۵۳ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>	<p>۵۴ کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے کج خلقی نہ ہو کر سب سے</p>
<p>مرنے کو بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی سسر سے انہی لاش اٹھائی نہ جائیگی</p>	<p>مرنے کو بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی سسر سے انہی لاش اٹھائی نہ جائیگی</p>	<p>مرنے کو بخت کی یہ بُرائی نہ جائیگی سسر سے انہی لاش اٹھائی نہ جائیگی</p>

۴۰
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

آنکھوں کو لوگ کہتے ہیں طوف عواص
و کیسویہ دونوں تاس میں چشم براق

۴۱
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

و فلان را ہمارے میں کثرت ہو تو کی
اماس کے نیلے ہیں سخی میں حد کی

۴۲
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

ہر طرفہ نقل رخس کا اسلوب یریا
دیجے بلال ابرو سے محبوب زیر پا

۴۳
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

کو دھڑھڑا کر جبین شک گذرگ
ما تھا تھی دشمن کا ساروں سے بھرگ

۴۴
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

کیتا ہر پشت اس پشرفت گواہی
پشت دہناہ سپور سالت پناہی

۴۵
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

پایا ہر رخس امام جلیل نے
دی ہاس برون کو ہوا جریل نے

۴۶
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

جکا تازہ رخ ایک قریب کو دیکھ کر
بے یوں اس کا چہرہ میں پشہو دیکھ کر

۴۷
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

کیا کہ میں تھری بھی جو بہ نگاہ
شب سے ظہور عبادہ میں بہار ہر

۴۸
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی
کربلا کی شہین شہین کی کوئی

رکشتہ میں یاد زون شہ باکذا تر کہ
تار سے زری صبر سے سننے پہن ات

<p>۴۹</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۰</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۱</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>
<p>جلائی لشکر جنگ امام است بن آید لاجواب بهان کیا کلام</p>	<p>لب نیر و کفن شمر خوشحال من رنگ نرغ خط شاعی بلال من</p>	<p>آب تک تیر شمر عالی جناب هر بیشک جی سے تیر نگا انواب هر</p>
<p>۵۲</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۳</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۴</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>
<p>کیا با تهمه آگیا شمر بیکس خدا هوس کیا بر نیز دست نوبه با تهمه کبات</p>	<p>جلائی لشکر جنگ امام است بن آید لاجواب بهان کیا کلام</p>	<p>آب تک تیر شمر عالی جناب هر بیشک جی سے تیر نگا انواب هر</p>
<p>۵۵</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۶</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>	<p>۵۷</p> <p>خداوند عالمی را بپسندیدم چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را چون که بپسندیدم تو را</p>
<p>دیر که کمان دکیا تهمه سزا جوی دیر که کمان قاضی تهمه سزا جوی</p>	<p>گندری سری تهمه سزا جوی نعل تهمه سزا جوی</p>	<p>میرنج کیا تهمه سزا جوی تو دهم من کمان تهمه سزا جوی</p>

<p>۱۰۰ دوزخ کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۱ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۲ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>
<p>گھر کا دم و فوج ہر دست سے حضرت کی آنکھیں بند ہوئیں غصہ بڑھ گیا</p>	<p>سیدان اگر تجھے بوچھین کر دھر گئے کشادہ کی راہ میں شہر مہر گئے</p>	<p>جھپٹے دم آل محمد کے گوت گئے مضر ہو کبوں حسین کے ناموں گئے</p>
<p>۱۰۳ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۴ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۵ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>
<p>فرق حسین گردن تو سچ لگیا زہر اکی قبر کا نپ گئی عرش لگیا</p>	<p>ہو گی اویٹ آب جو اترینگے زمین سے ایشاہ دین نکلتے ہیں شعلے زمین سے</p>	<p>یون پانوں مار کا پتہ جائے کسی طرح اس دوزخ بھی میں بند کیا تھا اس طرح</p>
<p>۱۰۶ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۷ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>	<p>۱۰۸ جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے جہنم کی آگ میں جلا رہا ہے</p>
<p>سنا کا ساتھ دم اختیار دے ہر دوزخ کا جہنم کے ہیکل امانت</p>	<p>ہر دم کے زلزلے کا اضطراب سے طاقت منتھی کہ بانوں کا لڑکھاپ سے</p>	<p>ہو سنا جوج کسوڑ جہنم سنا سے اس حال میں گھٹنے گا کے امانت</p>

<p>۱۱۰۰ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۱ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۲ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>
<p>بھائی بھی بن قبول ہی جیسے ہی ہاتھ میں جیر اور پیر کے ہاتھ میں</p>	<p>لے جانے کے لئے لباس و سلاح کو ملواریں مارے تھے عدو ذوالجناح کو</p>	<p>چوڑا پیر پکڑ کر ذمہ داری کے واسطے آٹا جیون میں کھلی ساری کھلا</p>
<p>۱۱۰۳ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۴ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۵ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>
<p>گھوڑے کس اور کس ہاتھ میں قتال نے نیچے لگے اور اس میں کو</p>	<p>بوں نہ کوئی اسے شہر کے پاس ہٹا لکھتا تھا نہ طاقت کے پاس</p>	<p>حضرت شہید ہو گئے تقدیر پر گلی آٹا گلی پر آپ کے شمشیر پھر گئی</p>
<p>۱۱۰۶ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۷ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>	<p>۱۱۰۸ ہر ایک کو کھانا دیا اور پانی پلا اور کھانا پکھانے کے لئے شہر کے ہر گھر سے لے کر شہر کے ہر گھر تک</p>
<p>سرکٹ گیا بدن بہت زہرا کا سر پیر کا در و بھول ہی دل میں در</p>	<p>رہا لوہین حق جیسے اور ایک در و کے پاس شاہ بہا جیوں کا ایک</p>	<p>دریا میں قطاب سے خزانہ پاپا شہر نشان کہ غور الہیہ</p>

مقام
کلیه این بون می بدوی مان فرمود
جسبت شکر است چنانچه
متعلق خود و انجناس خوشتر نیابا جلا
احسن بین توین سلطان کریم

پیشانی ہا کی خون خشدین کمال تھی

۱۳۴
خطا در دفتر و کتب
تاکید بر این که کتب
نسخه ای و خطی
کتابخانه و کتب

جیتیا بوز و انجمن خفا کے احیاء
مینداج بے سار ہوا مرے احیاء

[illegible]

آتی ہر فوج لوٹنے کو ہو شکیار ہو
حاضر ہوا ہوں لینے کو جہد می سوار ہو

وہی ہے جس نے اپنے
سے پہلے اپنے

دیکھا پھر کا خون سکیٹے تھے زمین پر
بہشی سمون لوٹ رہی تھی زمین پر

۱۲۰۰
توین نیا و نابوب سلطان کریم
سلجق نقاب بین رخ نور مجیب
کج شمع هر نقاب بر آید جی سدا
نور کج هر کس کج بین و عین

تھا خضر المہبت رہا ست ماہ بدین
رکھ قدر علی ہی ہوئے رکاب میں

۱۳۰
 حضرت نذیر صاحب مدد شاہ گلستان
 دین محمد علی صاحب مدد شاہ گلستان
 دین محمد علی صاحب مدد شاہ گلستان
 دین محمد علی صاحب مدد شاہ گلستان

جنگل میں زمین روڑ کے پاس کو کیا بار
گھوڑے تباہی کے نواسے کو کیا کب

۱۶۴
 بیکی کلمہ خاتم کے ساتھ کیا جائے
 اس وقت یہ کلمہ پڑھا جائے
 زینبہ بیوی صلوات پر کیا جائے
 زینبہ بیوی صلوات پر کیا جائے

مریج فراموشی ہو گیس حال میں میرا
بہا بھی چلی ہو چھوڑ کے اس حال میں میرا

۱۱۱
 سلطان بوبک کی عزاداروں کی
 خدمت میں

ماہم کی صفحہ چھٹے سوئے ایک ہا
بہم تر کو چھٹے سوئے ایک ہا

۱۳۶
 به پادشاه و پادشاهان و
 و ارشاد پادشاهان و
 حضرت و پادشاهان و
 پادشاهان و پادشاهان

اسب قدرانی مہین صحتیہ بیتانہ
محدوم محمد حسین کا جو قضاہ آج

<p>۱۲۱ یکین توین علی بن ابی طالب باہر دہانے یکے چاہے یکے نکاح کے تمام کی شجارت کا</p>	<p>۱۲۲ نیکان علی بن ابی طالب پیر پیر پیر پیر پیر نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۳ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>
<p>مول چل چل کے پیرے سر عجب سے پٹے ہوئے تے عاجز بکیر کا بے</p>	<p>دیکھا نہیں یہ شے کتاب اکہ میں نقدہ ہیں جو شہید ہو حق کی سادہ میں</p>	<p>نور گاہین کے محبوب و اجمل آکا کا تو نے ساتھ دیا خوب و اجمل</p>
<p>۱۲۴ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۵ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۶ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>
<p>نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۷ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>
<p>۱۲۸ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۲۹ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۳۰ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>
<p>۱۳۱ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۳۲ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۳۳ نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب نیکان علی بن ابی طالب</p>

۹۱
خبر رسید که سید عالم کی یاد
کرمی کو شمع بنائے کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

بیمار ہوا ہر عشق شدہ مشرقین سے
ہر تار و عقد بانو کے خوشو حسین سے

۹۲
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

دل کو دلا الفت زکریا سے بھر دیا
یا کو کو ش نور نے بیوش کر دیا

۹۳
ان عورتوں کو جو حسین کی یاد
بن جائی ہیں اس سے جود و جود
جود خاتم النبیین کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

میری ہو در رنگ بہار حسن ہے
و طاب خیلین یہ انکی دو حسن ہے

۹۴
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

ظلمت سرزمین نور عجم خدا کی شان
تجین سیکد بین حضرت مریم خدا کی شان

۹۵
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

ہر کسی کی حق نے کیا نامور آئین
خواہ نام کتنے ہیں نام ایشتر آئین

۹۶
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

شادی کا دن بھی خالق اقصیٰ سوا کمالے
ہم سب کو ش ہر ادے کا سوا خدا کمالے

۹۷
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

کس سے سوا ہی معصومہ لاکہ ہیں
حدین من بنی ہونی جنت سے لاکہ ہیں

۹۸
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

اے شاد کئے کہ خوشی ہو مول کی
بولیں تلال فاطمہ شری رسول کی

۹۹
خبر رسید کہ جود و جود
سید عالم کی یاد
نہر جو سر سبز شمع کی یاد
جود خاتم النبیین کی یاد

دل میں درستی الفت شمع نظر
ہو آئینہ بین جود و جود

۴۴
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

ایمان کی تکی مسکد که مقدر رسا بود
 حجره کو عطر خلد سے پایا بسا بود

۴۵
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

یولی کوئی نہ بات کرد دل کو گل بود
 منہ سے نہ پھر کرا کر آنسو نکل پڑے

۴۶
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

تھے سنبھلے و شمع سبب انشمار کا
 تھا حجرے پر یقین دل دا غدار کا

۴۷
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

بھیلی چوروشی تو قلق کچھ سوا ہوا
 دل تھا چراغ صبح کی صوٹ بچھا ہوا

۴۸
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

غرق عرق حسین بن حسین نسل حسین کا
 رخ سے چمک رہی جو محبت حسین کی

۴۹
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

اچھا تو ہو مزاج حسین فیور کا
 کیسے کہاں ہو بوسف ثانی حضور کا

۵۰
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

سب چہ ہوتا ہے وقت بخت میں اگر
 تو ایک لمحہ مست و نیا سے چہر گریا

۵۱
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

پھر آئی تار رخسہ ابھر و رادھ کی
 اس دن کو نہ ہو کاسے کا لے بس گریا

۵۲
 در این روز که در کربلا
 خونش را بر سر خاک
 ریختند و در آن روز
 که در کربلا

شہر چکو دین مہر رسول ہی
 اٹھ کھاتا ہے دل سے قبول ہی

<p>۴۰۰ کھنڈ چاکے چلے گئے تھکے کچھ چپین کو پکارا دیان عکاب اچھا بھوکو فاطمہ نے رو دیا پروانہ جرات حسین خود دھونے لگا</p>	<p>۴۰۱ سر کھینچے بھروسے سے آنکھیں کھلیں نہ خیر خیر پوچھا کیوں صحت نہ ہوئی چچی بی بی بولے تھکے بارگاہی</p>	<p>۴۰۲ شرف دیدار نہ ہوئی شرف نہ ہوئی نہ ہوئی شرف نہ ہوئی نہ ہوئی شرف نہ ہوئی نہ ہوئی</p>
<p>سر کو غیب نہ الوے خیر النسا ہوا قرآن تھا مگر سر قرآن دھرا ہوا</p>	<p>فرما دے دل پر ابرہہ سم دیاں جھاگ تیرے مال کا مجھے کچھ دھیان آگ</p>	<p>کب چشم سے کھلی شاہ زین الدین سونے میں کچھ شہر خود شہید بن گئی</p>
<p>۴۰۳ طعنات تلکے تلکے چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے</p>	<p>۴۰۴ دوا گھٹیاں اٹھنے لگیں فریادیں سننے لگیں مرغا سرور میں کچھ نہ ہوئے دوا گھٹیاں اٹھنے لگیں</p>	<p>۴۰۵ گلاب بنیں گے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے</p>
<p>شاکل ہر ایک بے گناہ کی سراج ہو گئی شب کو خدا کے فضل سے سراج ہو گئی</p>	<p>کتاب جو شہر نور لطیف و دجیب ہو سایہ نہ جسکے تھا یہ اسی کی شبیہ ہو</p>	<p>سید پارہ لاکھ دم دل پاک برین تھا دوست بے تھی کہ نہ تھی نہ ہر انور تھا</p>
<p>۴۰۶ سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے</p>	<p>۴۰۷ سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے</p>	<p>۴۰۸ سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے سرین ہونے لگیں شہر چلے گئے وردن کچھ نہ ہوئے شہر چلے گئے</p>
<p>سفر سب کے سفر جرات کے جنت کی راہ پر سارے تباہ گئے</p>	<p>سبز ریشم کی بڑی بڑی تہا بلور اور آئینہ سب میں تہا</p>	<p>اشکات شہر کے ہر گوشہ میں گریہ و زاری کے ہر گوشہ میں</p>

۴۰
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۱
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۲
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

هر وقت ذکر حق به یسین نت خوابی

یکایک نمی کوئی دل کوئی خانه جگر کوئی

آنکون کاندراحت جان دل کاجهرین

۴۳
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۴
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۵
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

بلوه زود بر آفرایا حسین کا

آلتا بود دل مرض کا مگر طور که نہیں

مشکوچین جو شہد شرفین ہیں

۴۶
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۷
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

۴۸
 کاش که در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم
 تا آنکه در آن روز من بودم

سبک از دست است که مر تباد یا

کس مر زمین پر جو ان پر صغیر هو

حیرت مہی بھون کورہ و بام گر پرسم

علاقون کانب کاخپہ اعظام کر نہیں

<p>۴۳۳ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۳۴ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۳۵ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>
<p>عارضہ بن ہر وہ صحت نام کے لیے وجہ من ہر قوت اسلام کے لیے</p>	<p>ہر دل کو عشق مرکز حق آسرا ہوا سب تقویٰ پر محیط ہی دائرہ ہوا</p>	<p>سب صفت شاہی ار پاب نار کے جہر کا در اٹھار کے حب کو مار کے</p>
<p>۴۳۶ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۳۷ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۳۸ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>
<p>عظیم فرض ہو گئی ہر نیک پاک پر حمد کر گئی خلق خدا اسکی خاک پر</p>	<p>چلتے سے اسکی تیغ کے دین کا چلن ہوا پیدا خدا گھر بن وہی بیت شکن ہوا</p>	<p>عزیزین عرش ثانی اشباہ خمس ہی کین جس شہنشاہی باتین وہ خمس ہی</p>
<p>۴۳۹ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۴۰ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>	<p>۴۴۱ عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو عجب علی کے جبین کا اب جو</p>
<p>قدر کے لکھا کہ یہ ہوا تہہ کی قید ہمیشہ باز دو من ہو بھی کر ملا کی قید</p>	<p>یہ کہ عقد حضرت مریم ہو تہہ تھا دینا تین کون مثل علی دوسرہ تہہ تھا</p>	<p>ماتین میں جبکہ رنج سوا ہوا کہ کرے کتاب کا ورق ہو عطارہ من کرے</p>

و توحید و یاروں کی محفل

سحر و جنت رسول

<p>۴۴ درد و اندیش میر حسین کی ہستی انوارِ عالم کی ہستی کی ہستی عجب کلام حسین کی ان وارثوں کی</p>	<p>۴۵ مظہرِ مصطفیٰ کا عالمِ جبر و انوار نہی دوش پر کارِ رسول ملکِ خفا چکچک کر رہی تھیں شاہِ زمانِ وقتِ حجاب حاکمِ خارجِ حرمین میں شانِ کائنات</p>	<p>۴۶ کلمہ ہوا کہ نہ ہندوانے کہ نہ ہندو ارکانِ دین تھا واسطہ نشا اسی علیؑ نے شرب سے اور یہاں نہی میرا نے عجب بن جو تیار ہو دنیا</p>
<p>گھبرا تھا سقد رزاقہ عجیب ہے شب ہے تمام صبح تھا قریب ہے</p>	<p>اپنی زبان میں اسے کہا جو بجا کہا بمجاہدہ بہت قسم کہ جگو بڑا کہا</p>	<p>کلمہ پڑھا بکار کے اس نیک نام نے ہر اختیار عقد کیا یہ امام نے</p>
<p>۴۷ ساکھ پر چکر چکر داخل ہو گیا میں نے عجب سنا کہ میر حسین بن لاہور میں</p>	<p>۴۸ یہ زبانِ دراز ہے میر حسین بجائیں پہنچے کوا سے ابانی حبیب بوسے علیؑ تپا تپا غنیمتِ پیو یکہری اور پڑا جو زباں باد</p>	<p>۴۹ میلی خیر نام سنید میں جہان سکھائی میں سنا تھا میر حسین شاہِ زمان کو سچ کہ جاون علیؑ مران بھی نظر میں آج تک نہ ملے</p>
<p>سب کافروں مان مکانات ہیٹ گئے بت پا کمال ہو گئے تہ خانے لٹ گئے</p>	<p>پھاڑا خط رسولؐ نہ مطلق حیا ہوئی نازل اسی کے ہاتھ سے ہمیرا ہوئی</p>	<p>انسو نہ تھے نقاب زمر و نگار میں موتی بھرے تھے دامن ابر بہار میں</p>
<p>۵۰ نارنجی جھنڈے میں جھنڈے حاکم کے سامنے کھڑے تھے میر حسینؑ کی موتی کی پٹیوں پر</p>	<p>۵۱ نہن اور عجب کا دستور نہین رہیں ہیں ان کو دولتِ سلام میں نہن رہیں وہ جب کہ ہیں بیکو رہیں قبول وہ ہو جا حسین</p>	<p>۵۲ میر حسینؑ کی موتی کی پٹیوں پر نہن رہیں وہ جب کہ ہیں نہن رہیں وہ جب کہ ہیں نہن رہیں وہ جب کہ ہیں</p>
<p>مسجد میں پابل غم بھی نہیں خدا بھی شکل میں اسیر تو شکلا شاہی تھی</p>	<p>چکھلا دسے جو فریت شعار ہے کیا کھر شاہزادوں پر اختیار ہے</p>	<p>قد رست کی تھی صلیب کی دور شکلا روشن ہے جسے غلام حق وہ چراغ ہے</p>

۲۳۵
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

ہر وجہ بھی وہی وہی صورت نگاہ میں
اتیک ہر رسم اگر سی صفحہ کی پہل میں

۲۳۶
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

قری کی سچی مٹ سے حق کے ولی کی
نزد سے ہو کی سفارش علی نے کی

۲۳۷
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

کیا رنج ہو گیا اب کی دولت جو ٹٹ گئی
میں ہو قید کفر کے زمانہ سمجھ گئی

۲۳۸
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

کے گدا اعلیٰ کے تو انگریز ہوئے
اعمال سنجیوں میں جو اہر یہ ہوئے

۲۳۹
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

خاطر تمھاری ماں کو بھی سن لقا کی ہو
یہاں مقام شکر ہو قدرت خدا کی ہو

۲۴۰
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

خبر ملک پر اس میں دلشہر ہو
خبر بہشت جس سے ہیں وہ گھر ہو

۲۴۱
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

سرخ و ماہ و مہر کی شاہین سوا ہوئیں
سرخ و سپید درو قبا میں مظاہر ہوئیں

۲۴۲
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

شاہی کا باب کی نہ نما و خوش سر کرد
یہ گھر تمھارا گھر ہو خوشی سے سر کرد

۲۴۳
خدا کی خدمت میں اپنے حق کی بنا پر
جاہلوں کو بھی دیکھ کر غصہ ہو گیا
وہاں کے لوگ بھی اس کی طرف سے

باقین سنین دو گھن کی خوشی میں مل گئی
شاہاں تو کر گرا نسو گھل پڑ گئی

۲۴۴

۴۰۰
 شہید کے بعد اور شہید ہو جانے
 پیدا ہوئے امام حسینؑ کے نشان
 ضامن آئے حضرت علیؑ کا نشان
 آرا دار حق میں حسینؑ کی نشان

۴۰۱
 حضرت علیؑ کے جگر میں
 جو غبار غزل شہید ہوئے
 کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا
 کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا

۴۰۲
 حضرت علیؑ کے جگر میں
 جو غبار غزل شہید ہوئے
 کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا
 کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا

شیرین جو تھی اسوں میں نہ لکھی گئی
 ہا ایس نہ لکھی تھیں قتل ایک ہلکی

چشم وفا جس کو وہ محبوب آنکھ دی
 شیرین تھے کریم کے کیا خوب آنکھ دی

دکھ گاہ گریہ میں نے تیرا جائیگے
 دربار حق سے پھر کے ترس کر میں آئیگے

۴۰۳
 جب تیرا دایہ سب جان
 سوت میں ہو گئی تیرا سر نشان
 تیرے سر سے وہ فاطمہؑ کی جان
 ابو سیدہؑ کی جھٹکتی وہ جان

۴۰۴
 جب تیرا دایہ سب جان
 سوت میں ہو گئی تیرا سر نشان
 تیرے سر سے وہ فاطمہؑ کی جان
 ابو سیدہؑ کی جھٹکتی وہ جان

۴۰۵
 جب تیرا دایہ سب جان
 سوت میں ہو گئی تیرا سر نشان
 تیرے سر سے وہ فاطمہؑ کی جان
 ابو سیدہؑ کی جھٹکتی وہ جان

دست نہ ہوئے شہ شہ شہ شہ شہ
 انگلیں پسند فاطمہؑ کے لوریں

بیمیں مہنی تھی حیرت دہش میں اس طرح
 سینے میں قلب آنکھ میں رہا ہو جی طرح

رحمت کیا دیدہ زہراؑ کے نور سے
 آزاد کر رہا ہے یہ سے حسنو نے

۴۰۶
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب

۴۰۷
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب

۴۰۸
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب
 ایک ایک جان تھی صاحب جواب
 نماز اتنا کہ جس نے اس کا جواب

میرزا خورشید عباسی نے لکھا ہے
 سورج سے گرتے تھے سارے عزیز و

یوسف حسینؑ کی خوشی سے اگر دیا
 ہر خدا کی راہ میں آزاد کردیا

شیرین جو تھی اسوں میں نہ لکھی گئی
 ہا ایس نہ لکھی تھیں قتل ایک ہلکی

حضرت علیؑ کے جگر میں جو غبار غزل شہید ہوئے کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا کچھ نہیں رہا

۴۴
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

شیرین دماغین مالک ہر وقت اس لیے
 وہ! نئے بن پڑے انجمن بالا ہر جس لیے

۴۵
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

کیون آپ کس کو سے نکلتے ہیں
 تقدیر نے کہا نئی صورت سے آئینے

۴۶
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

ہر شیا ہزاروں سے ہر شیا ہزاروں سے
 ہر ہر دم حضور میں آئینے بچھاؤنگی

۴۷
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

خاکو دیو اچا جس شخص حال نے
 آواز سے کیا ہر محمد کے لال نے

۴۸
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

نام عراق کے قتل اس قدر ہوا
 کر کے کاتوں سے گریبان تر ہوا

۴۹
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

کرنا عداوت میں شہر ابراہیم سے
 شیرین بھرا ہوا ہر زمانہ حسین سے

۵۰
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

لعل حیات کہا اس سے مل سکی
 شیرین کو زخمی بخدا تلخ ہو گئی

۵۱
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

انہدم حسین کے یہ خون یاد رکھو
 مسکے پکار زیادہ خار سجھاؤ رکھو

۵۲
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں
 ہر کسی کا ہر حال میں ہر حال میں

گھر میں تمہارے سید عالم بھی آئینے
 جتنے ہیں تو خدا کی قسم ہر بھی آئینے

<p>۲۹۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۲ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۳ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>بہل نہ ہوں فراق میں نہ کار نہ ہے جھٹ کے بھرے بھلی تو کیا کر</p>	<p>لکھتے کہ رخت سیطہ سول جسکو ہر انکی سی جٹ اسکا قبول</p>	<p>جانا وہاں ضرور بہن کرلا سے ہو بندہ کے ایک ہمدی بیان خدا سے ہو</p>
<p>۲۹۴ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۵ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۶ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>سہل نہ پالی سید علیہ السلام نے ناچار حج کو عمر سے سب لا امام نے</p>	<p>وعدہ کے روز سے پشیدوں کے شاہ بہن محضر پر انکے مہر ہوئی ہم گواہ بہن</p>	<p>راہ میں تمام ہو گئیں فوج حسین مجھ بند پانی شکر دین کے کیا ساوین سے بند</p>
<p>۲۹۷ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۸ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۹۹ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>بہن امام وقت میں حق کا کوسل بہن بیرون دین حسین بہن بنی ثیل بہن</p>	<p>گنہ جو منزلوں میں ہمد گزر گئے مقفل پاپے کے سافر مہر گئے</p>	<p>دور سے نیم جان بچا کے نکل گئی رشتہ کرن بختے بنی نوار میل گئی</p>

<p>۱۰۴ جانبین شام کو لایا حسین نہایت درون میں جا کر نہایت درون میں جا کر</p>	<p>۱۰۵ کچھ کھانسی سے کھانسی کچھ کھانسی سے کھانسی کچھ کھانسی سے کھانسی</p>	<p>۱۰۶ دوسری کھانسی سے کھانسی دوسری کھانسی سے کھانسی دوسری کھانسی سے کھانسی</p>
<p>تاریک چشم شاہین دن مثل شب ہو نوریت جب آئی ہضمیوں کی غصہ ہو</p>	<p>بوسہ پر سے جاؤ یہ قصہ ہر چہ رہ جائے نام تم بھی چلے ہم بھی مر چکے</p>	<p>ہر پیر کی جاتہ نعل یہ حقان کا انگو دھانیں صاحب وقت اتھان کا</p>
<p>۱۰۷ فانسی کی لاش کو جو سلطان فانسی کی لاش کو جو سلطان فانسی کی لاش کو جو سلطان</p>	<p>۱۰۸ نیزہ دل نبیہ بنی پر چل گیا بوتے حسین آہ طبع نعل گیا</p>	<p>۱۰۹ ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام</p>
<p>۱۱۰ بوسہ پر سے جاؤ یہ قصہ ہر چہ رہ جائے نام تم بھی چلے ہم بھی مر چکے</p>	<p>۱۱۱ نیزہ دل نبیہ بنی پر چل گیا بوتے حسین آہ طبع نعل گیا</p>	<p>۱۱۲ ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام</p>
<p>بوسہ پر سے جاؤ یہ قصہ ہر چہ رہ جائے نام تم بھی چلے ہم بھی مر چکے</p>	<p>نیزہ دل نبیہ بنی پر چل گیا بوتے حسین آہ طبع نعل گیا</p>	<p>ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام ہر جاس اسکو جاں کی تشہ کام</p>

۱۰۱
شاہ شہنشاہ کی بے شمار دولت
یوں لگتی ہے جیسے بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

بھٹے کو چوم کے جو کہ مر قضا علی
مہلی کر سے تیغ علی کے یا علی

۱۰۲
کھلنے پر شاہ کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

یامال فوج ظالم بدخواہ ہو گئی
شکر میں صاف ادھر سے ادھر راہ ہو گئی

۱۰۳
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

لنگ سپاہی سے بلاخو خیرام کو
بغض کر گناہک سپہ فوج شام کو

۱۰۴
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

پیش نگاہ تیغ اہم مبارز ہر
توبہ کرو بھی تو دیر توبہ بانہ ہر

۱۰۵
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

بول قضا کہ تیغ مجھے کام آج کہ
منہ پھیر کے کہا کہ تری احتیاج کیا

۱۰۶
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

زخمی ہوئے ہے تھے سہل حال تھا
جنوں کو مارے مارے نکلنا حال تھا

۱۰۷
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

توبہ کرے بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

۱۰۸
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

مٹی پر زنگ دیکھتے نقشہ زمین کا
پانی ہوا بھی سے کایہ زمین کا

۱۰۹
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت
نہایت کی بے شمار دولت

جاری عرق تار تار تن خوشخرام سے
بوندین پیکر بنی بخت کی صدام سے

<p>۱۲۱ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۲ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۳ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>
<p>چاند نام ہاشمیوں سے دعا میں ہر دسویں کو بنگ قنبر کر بلا میں ہر</p>	<p>دلوئی اسکو نذر جوان شام سے ادا کرے ادب سے بڑے احتشام سے</p>	<p>اگر اہتمام فوج عدو میں ٹرس ہے پیہر جسطرح سے کھڑے کھڑے ہے</p>
<p>۱۲۴ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۵ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۶ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>
<p>جائے میں خیر شکوہ ہاں ہے جو آئین ہر بیٹی تمہارا سنے کیا چیز لائین ہر</p>	<p>گو لو لنگی تاب طاقت و غاکی ہر اور تانہیں کسی سے یقوت خدا کی ہر</p>	<p>حقہ تھے آتش شفی کے برابر کڑے ہو نزدیک شہ تھے ساقی کوڑ کڑے ہو</p>
<p>۱۲۷ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۸ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>	<p>۱۲۹ چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار چو بہار بہار بہار بہار بہار</p>
<p>ہر ایک دم کہیں نہیائے ماہرین دلا دلا دلا دلا دلا دلا دلا دلا دلا</p>	<p>بھائی نہیں رہا کوئی بیار ہائیں بیکار دولوں ہاتھ میں کچھ سوچتا ہائیں</p>	<p>مانگے پناہ اور شہر زلیشان پناہ میں کیے تو درمیں خون مویا ہی سے لٹکے</p>

<p>۱۳۱۱ اے کہ کما دار کرد و بادشاہ دین ایمان رہ نہ گنجے کہ تیرے پیوستین فرایا مسکے اسکے عبادت میں نین ما اعدا ہے گزر گران موبہ نین</p>	<p>۱۳۱۲ کچھ چھتا ہوں تو بنی بنی علیا بنی سے ملے جو علیا بنی علیا نہ سے اس کی بھی کہے کہ لکھوئی علیا نہ سے لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو</p>	<p>۱۳۱۳ کی غرض باخدا نہ تھکے نہ خستہ نہ فرایا علیا بنی بنی بنی بنی بنی نہ سے لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو نہ سے لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو</p>
<p>ہوئی شیکہ ضرر شہ گردن شکوہ کو و نامہ کلیم سے خالق نے کوہ کو</p>	<p>فرمان ہمت شہ عالی وقار کے خاتم علی کے لال نے دیری آثار کے</p>	<p>مجھے بڑا قصور ہوا جانتہ نہ تھا بندہ خدا گواہ ہو بچا ستانہ تھا</p>
<p>۱۳۱۴ جیو جیو گیا تیرا زون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس</p>	<p>۱۳۱۵ فرایا جا کہ تو ہی کو تیرا رہے تیرے سر سے تیرے سر سے رہے تیرے سر سے تیرے سر سے رہے تیرے سر سے تیرے سر سے</p>	<p>۱۳۱۶ جیو جیو گیا تیرا زون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس</p>
<p>زخمی ہو گویہ ہاتھ لکھ لکھ لکھ بیجان تو یہ تیغ جناں لکھ لکھ</p>	<p>ہو گیا یود عاے سلیمان گردا کشا کہ ہو یہ یہ ہسان گردا</p>	<p>آئی ہو شرم امت جد کی جفا کون خلاق ہو ہرے حال آگاہ کیا کون</p>
<p>۱۳۱۷ جیو جیو گیا تیرا زون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس</p>	<p>۱۳۱۸ فرایا جا کہ تو ہی کو تیرا رہے تیرے سر سے تیرے سر سے رہے تیرے سر سے تیرے سر سے رہے تیرے سر سے تیرے سر سے</p>	<p>۱۳۱۹ جیو جیو گیا تیرا زون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس جیو جیو گیا تیرا کون میں کس</p>
<p>وید نہ تو نے حال ہی جو گزیر گیا یہاں یہ ہاتھ بیان میں نہ گیا</p>	<p>و کھاؤں، مورا خط اب میں نہوں سے رت جوت اب خط اب میں</p>	<p>اے کہ تری لب شہ میں ذرا میں فرمایا میں روز سے پانی بیا نہیں</p>

<p>۱۳۴ زار و زار سار دین و دین زار و زار سار دین و دین زار و زار سار دین و دین</p>	<p>۱۳۵ بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین</p>	<p>۱۳۶ بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین</p>
<p>حق زار و زار سار دین و دین حق زار و زار سار دین و دین حق زار و زار سار دین و دین</p>	<p>جور و جور سار دین و دین جور و جور سار دین و دین جور و جور سار دین و دین</p>	<p>کج و کج سار دین و دین کج و کج سار دین و دین کج و کج سار دین و دین</p>
<p>۱۳۷ خیر و خیر سار دین و دین خیر و خیر سار دین و دین خیر و خیر سار دین و دین</p>	<p>۱۳۸ گری و گری سار دین و دین گری و گری سار دین و دین گری و گری سار دین و دین</p>	<p>۱۳۹ دین و دین سار دین و دین دین و دین سار دین و دین دین و دین سار دین و دین</p>
<p>کوثر و کوثر سار دین و دین کوثر و کوثر سار دین و دین کوثر و کوثر سار دین و دین</p>	<p>زخم و زخم سار دین و دین زخم و زخم سار دین و دین زخم و زخم سار دین و دین</p>	<p>ہو و ہو سار دین و دین ہو و ہو سار دین و دین ہو و ہو سار دین و دین</p>
<p>۱۴۰ بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین</p>	<p>۱۴۱ بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین</p>	<p>۱۴۲ بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین بولار و بولار سار دین و دین</p>
<p>راست و راست سار دین و دین راست و راست سار دین و دین راست و راست سار دین و دین</p>	<p>مقتل و مقتل سار دین و دین مقتل و مقتل سار دین و دین مقتل و مقتل سار دین و دین</p>	<p>کج و کج سار دین و دین کج و کج سار دین و دین کج و کج سار دین و دین</p>

کتابخانه مجلس شورای اسلامی
تاسیس ۱۳۰۲
کتاب: تاریخ ایران
نویسنده: دکتر محمد باقر
موضوع: تاریخ
شماره ثبت: ۱۳۰۲/۱۳۰۲
تاریخ ثبت: ۱۳۰۲/۱۳۰۲

جہنم بندہ فغان کی صدا ہوئی
تھرا گئے خیام قیامت بیا ہوئی

جلدی اسیر احمد مرسل کی آل مو
یان جسم بیدار شد ایا ثمان ہو

۵۵
 کتابخانه
 مجلس شورای
 اسلامی
 تهران

بہر نامہ میں ویشہ پیتی یہ ہیں
مندر کے لوڈ بان سر پیتی رہت

ہوئے جھکے یہ حال درخون کا رنگین تھا
آیا ہوا تھ زلزلہ سورج آسن میں تھا

Handwritten text in Arabic script, likely a library stamp or signature, oriented diagonally across the page.

چون که در این کتاب مذکور است که در این کتاب مذکور است

ہر دو وار لوٹ کر سینہ مکمل چری
بہر سجون سے ہاں سکینہ مکمل چری

<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>
<p>بہر بنی کعبہ کی سلیم بیچے بنت علی کعبہ کی سلیم بیچے</p>	<p>بہر بنی کعبہ کی سلیم بیچے بنت علی کعبہ کی سلیم بیچے</p>	<p>بہر بنی کعبہ کی سلیم بیچے بنت علی کعبہ کی سلیم بیچے</p>
<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>
<p>شکل ہوا جواب سلام اب یہ حال ہے رسی بندھی ہے ہاتھ اٹھانا سلا ہے</p>	<p>شکل ہوا جواب سلام اب یہ حال ہے رسی بندھی ہے ہاتھ اٹھانا سلا ہے</p>	<p>شکل ہوا جواب سلام اب یہ حال ہے رسی بندھی ہے ہاتھ اٹھانا سلا ہے</p>
<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>	<p>۱۴۵ حضرت علی بن ابی طالب فرمان فرمایا کہ میں نے اپنے سے بہتر کوئی شخص نہیں دیکھا نہ اس کی شہادت دے اور نہ اس کی سزا دے</p>
<p>اس کے ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر لاشہ ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر</p>	<p>اس کے ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر لاشہ ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر</p>	<p>اس کے ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر لاشہ ہوا جو وہ بیان شدہ تہ قہر</p>

<p>۱۰۰ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۱ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۲ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>صفہ رس کا ہنسلیوں کی جاگے میں بھائی کے سامنے سے بزم نگین</p>	<p>ہر ایک لٹہ لب کو کارا کیے ہیں لے سکنا م سب کو پکارا کیے ہیں</p>	<p>کیا ہاتھ بالوں مارے ہوئے مزار میں خستہ بچے بکارے ہوئے مزار میں</p>
<p>۱۰۳ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۴ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۵ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>آہ تو یہ کیا ہوا کوئی رشک قرہین صہرت کے حال کی انھیں شام قرہین</p>	<p>کے حضور دلیر پشیم کیا ہوئے خالی ہو گودا صغر بے شیر کیا ہوئے</p>	<p>لاحق واسے زینب خوش ات چھین گئی بادر ہمارے سے بھی رہا نہ چھین گئی</p>
<p>۱۰۶ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۷ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p>

<p>۱۹۱ نہیں نظر آتا حسین نہیں دیکھتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۲ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۳ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>
<p>یوں کی کدھر سرشہ کلکون لباس ہو زینب بکارین نافہ خواہر کے پاس ہو</p>	<p>اس سر کی جاہ پشہ تھی وادائی کوثر یہ سر اور قاطعہ زہرائی کوثر</p>	<p>جگل میں آب مرگے آقا یہ کیا ہوا سرے کما کہ شکر و وعدہ وفا ہوا</p>
<p>۱۹۴ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۵ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۶ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>
<p>ایسوں لایم قاطعہ کے ماہ آئیے کوثر کی گو دین شہ و بجاہ آئیے</p>	<p>دعوت کا بادشاہ کی سامان کیا کرے آنا ہو کوثر کا ہمان کب آکرے</p>	<p>حاشائے اہزم شراب و غنا میں ہم صدائے اٹھائیں گے بھی طشت طلا میں ہم</p>
<p>۱۹۷ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۸ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>۱۹۹ نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>
<p>نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>	<p>نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین نہیں پہچانتا حسین</p>

۱۹۹

خفت

بیکارین جانانی

بیکارین کوی کسب قیدی این

بیکارین کوی کسب قیدی این

شہور یہ بھی ہر کہ جہان سے گزر گئی

شیرین لیے ہو سے سر شہیر مر گئی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

قبره امیر شریف و شرفیه
رحمتهما علیهما

[illegible]

کیا دشمن عدو سے شہ نامدار تھی
پیری سے قد خمیدہ نہ تھا ذوالفقار تھی

۱۰
 این کتابست فیض
 از بحر علم و ادب
 که در این کتابست
 همه چیز است و ادب
 و این کتابست
 فیض از بحر علم و ادب

سب کو حصار ہے میں ایک غیظ و قہر میں
خاکستر اُنکا رُوالتے حاسے ہیں بزم میں

[illegible]

مذہبون کو مثال دے سین میں بھی خود ہر
بہر دائرہ عروس کی گردن کا طوق ہی

۲۰
بہارِ فرات پوشت کن جا
جاسوسی کے ساتھ وہ ملک میں ملا
قادر و شہر شریف میں ملا
اہلِ باور میں کیسے کن جا

برہنہا ادا اس کی نہ کوئی شکل چین کی
مازج تھی نوں بہ قتل حسین کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فصل سی ہن جمع جنت غیر سرشت کے
سکھنے والے حالت ہن بچہ ہشت کے

مجلس سیزدهم
در بیان فضیلت علم و
مقامات و در بیان
که هر کس را که در علم
و ادب و در بیان
و در بیان

نمای بودی نشانیش کربلا هوا
خوابه خاک پاک مین دوله ابناء هوا

و در جمیع اینها و در هر یک از اینها
استهسان خواب و بیداری و در هر یک از اینها

تست و گریه منظره بهشت شامین
سیریه هر که دشمن بود در نگارین

۴۵
 ۱۵۸۱ ایک مرتبہ خانگی
 آریاقرب تمام سرکاری
 وزارت سے اور خفیہ کار کیا گیا
 سے ساتھ چلے جویں

برای شریک بود غضب سرد کار است
لنا بکے حضور و ہر وقت نار میں

<p>۴۱ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>	<p>۴۲ تھا اہل وطن جو بی سوچا ہوا خدا پر نافرمانی کا رونا ہوا جو لا جوابہ جنت سے سارہ ناپا ہوا و سوچ کر دوار چین کے لاپا ہوا</p>	<p>۴۳ ہیں کہ مرثیہ حضرت ہیں کہ مرثیہ حضرت ہیں کہ مرثیہ حضرت</p>
<p>ہا یا وہ بگوئی کہ گردن شربت میں اشترے لیا مجھ و اہل بہشت میں</p>	<p>تھی ٹھیک دو ہر دم عشر قریب تھا وقت زوال تیر خیر در قریب تھا</p>	<p>ڈیوڑھی میں پٹی میں کتیر بن کٹری ہوئی ہیں سائے شہدوں کی لاشیں یثربی ہوئی</p>
<p>۴۴ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>	<p>۴۵ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>	<p>۴۶ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>
<p>ہیں ہاتھ سینوں پر ہاتھ ہاتھ ہوئے جب ہیں رسول انگوٹھیں انگوٹھ ہوئے</p>	<p>آخر بڑھا جو شکر گراہ کی طرف تقدیر لائی تھریدا شد کی طرف</p>	<p>نار سے میں آتش حق کے زمین گرا ہوئے قبلہ کی سمت جانے منہ میں چر ہوئے</p>
<p>۴۷ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>	<p>۴۸ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>	<p>۴۹ نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت نہیں کہ مرثیہ حضرت</p>
<p>تھی فرد کھ گدش نقد پر کیلے یوسف کی جستجو ہوئی تعبیر کے لیے</p>	<p>ہیتے میں آب سرد ہم ارتباط ہوئے خیموں میں طرفہ صحبت عیش و نشاط ہوئے</p>	<p>آہالین پڑی ہوئی ہیں سو بھری کی دھڑکی لاشوں پہلو دین ہیں بختیں دھری ہوئی</p>

۲۵۰
خداوند عالم
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۱
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۲
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

فرزند باس
سر بر خدایک
فرزند باس
سر بر خدایک

فرزند باس
سر بر خدایک
فرزند باس
سر بر خدایک

فرزند باس
سر بر خدایک
فرزند باس
سر بر خدایک

۲۵۳
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۴
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۵
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

سر تکب
پر سیف
سر تکب
پر سیف

سر تکب
پر سیف
سر تکب
پر سیف

سر تکب
پر سیف
سر تکب
پر سیف

۲۵۶
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۷
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

۲۵۸
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار
میرزا محمد علی
بزرگوار

بازوین
اندر چاک
بازوین
اندر چاک

بازوین
اندر چاک
بازوین
اندر چاک

بازوین
اندر چاک
بازوین
اندر چاک

۴۱
وہ بار مصطفیٰ بنی تھے
کبھی ہمارے اسلے لائے تھے
زادہ پانچ بکھڑے تھے
کے تھے حضور جو نہ تھا تھے

۴۲
کبھی تھے بنی تھے
نہ تھے بنی تھے
اور کہیں سے لائے تھے
نہ تھے بنی تھے

۴۳
کبھی تھے بنی تھے
نہ تھے بنی تھے
اور کہیں سے لائے تھے
نہ تھے بنی تھے

خافہ ہر بن روز سے محتاج اب ہیں
اب جبریل ہیں نہ رسالت اب ہیں

بولا جہان کا ہر محبوب طور کسا ہوں
امان قیامت آگئی بس در کیا کون

ہستے کہا کہ اب اکیلے ہی آئے تھے
شبیر نے کہا کہ نہیں سب کو لائے تھے

۴۴
جہاں ہوا جو بنی تھے
ابا کی یاد تھی ناہا کا خیال
چنگ کو چلے گئے جو یاد ہوا مال
سے تھے بنی تھے لائی ہوا مال

۴۵
بنی تھے بنی تھے
ابان ہی ہیں بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے

۴۶
بنی تھے بنی تھے
ابان ہی ہیں بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے

دل تھا اداس خایہ تیس لول تھے
مرث ہم مجاور قبر رسول تھے

آئی وہ خالک لڑاتی ہوئی اضطراب سے
پوٹی رکاب جان و دل بوزراب سے

بولی تباہی کسی معذرت کی ماس کو
شبہ و لے دیکھ کے علی اکبر کی لاس کو

۴۷
کبھی بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے

۴۸
کبھی بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے

۴۹
کبھی بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے
بنی تھے بنی تھے

کہہ بنی تھے بنی تھے
جو روز تھے بنی تھے

مشکات کی گود کے پائے بیان کمان
نہ تھے بنی تھے بنی تھے

مادر ہر جہت فوج نے اس نور عین کو
اچھی طرح نظر نہیں آتا حسین کو

<p>۴۳۴ کشتی کی دست و پیکر بیاورے وہ غمگین کیونکہ انشا پر اسے کاجا درخت بوسے پیل کو خاتم کے سلطان مجرب باجا پر اپنا پر ہے غمگین</p>	<p>۴۳۵ بیاورے غمگین کی غمگین بجایے غمگین کی غمگین بجایے غمگین کی غمگین بجایے غمگین کی غمگین</p>	<p>۴۳۶ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>
<p>بالاے ترحم ہاتھ بے حفظ گرداؤ یہ مر گئے ہمارے بکے بین در در</p>	<p>انہوں نے پیر احمد تار دان چڑھا تھا نارنگے وہ دو دھڑکی بکاڑھا تھا</p>	<p>ہم سعد ہن درھوب ہن سوکھا تھا اکی ہن فاطمہ ہن ہن سوکھا تھا</p>
<p>۴۳۷ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>۴۳۸ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>۴۳۹ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>
<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>
<p>۴۴۰ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>۴۴۱ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>۴۴۲ و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>
<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>	<p>و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین و غمگین کی غمگین</p>

۴۴
بہارِ جہان میں تیرے گلزار کا کوئی گل
نہ تھا جس کا رنگ نہ تھا کوئی شاد
اب تو تیرے گلزار سے نکلتے ہیں
ایک ایک گل پہ کچھ لکھتے ہیں

جس کا گل مراد تھے وہ محل یہ ہے
ملواریں مکہ و منحل جوانی کا چھل ہے

۴۵
تو شہیدِ عشق بن کر دل کو توڑ دیا
زوج کو یہ سزا تیرا حال توڑ دیا
جس کو بے وفائی سے تیرے دل میں
سیر کو اس طرح توڑ دیا

پیر سا بھی دیگی پیار بھی فرمایگی اسے
زندہ سادہ شاہزادیاں پناہیگی اسے

۴۶
کراؤ لو کہ تیرے غار میں مسافت
تیرے غار میں ہی تیرے کھیت
نہاں باس کا خدو دل سے تیرے
نہاں باس کا کھل کر ہے ایک کھیت

دل کو ریاض و بہرے برخواستہ کی
تن پر سلاح جنگ کی آراستہ کیا

۴۷
تیرے غار میں تو تیرے گلزار کا کوئی گل
نہ تھا جس کا رنگ نہ تھا کوئی شاد
اب تو تیرے گلزار سے نکلتے ہیں
ایک ایک گل پہ کچھ لکھتے ہیں

بہارِ جہان میں تیرے گلزار کا کوئی گل
نہ تھا جس کا رنگ نہ تھا کوئی شاد

۴۸
تو شہیدِ عشق بن کر دل کو توڑ دیا
زوج کو یہ سزا تیرا حال توڑ دیا
جس کو بے وفائی سے تیرے دل میں
سیر کو اس طرح توڑ دیا

دل سے قدامتوں پر ہوشیار
سوا ہر کچھ مجھے مدد سے حسین پر

۴۹
کراؤ لو کہ تیرے غار میں مسافت
تیرے غار میں ہی تیرے کھیت
نہاں باس کا خدو دل سے تیرے
نہاں باس کا کھل کر ہے ایک کھیت

گردن جھک کے شاہ نے کی آہ رو دیا
حسرت سے دیکھ کے تیغ نوشاہ رو دیا

۵۰
تو شہیدِ عشق بن کر دل کو توڑ دیا
زوج کو یہ سزا تیرا حال توڑ دیا
جس کو بے وفائی سے تیرے دل میں
سیر کو اس طرح توڑ دیا

بر جاؤ گے کہ نہ جاسے گذر گیا
یہ چیز الگ ہے نہ وقت مر گیا

۵۱
تو شہیدِ عشق بن کر دل کو توڑ دیا
زوج کو یہ سزا تیرا حال توڑ دیا
جس کو بے وفائی سے تیرے دل میں
سیر کو اس طرح توڑ دیا

محبوبِ حق ایسی نہ لکھتے فاشوا
مشکلاتِ مادر کو نہ قد میں آسنا

۵۲
کراؤ لو کہ تیرے غار میں مسافت
تیرے غار میں ہی تیرے کھیت
نہاں باس کا خدو دل سے تیرے
نہاں باس کا کھل کر ہے ایک کھیت

ہو شخص کے سوا نہ رہی یہ کس کو
اول بین بولہ میں آخر میں تو

<p>۴۳ ابو میرزا کا زونہ کی کنواری کا بیٹن نوشادہ جو سب سے بڑی لاش سب سے پہلے تھے بن بھلا دوستی میں شوق جو کہ جو بیوہ زری و بھون</p>	<p>۴۴ کو قابل بنشت و انشت کی کھو دین میں کچھ اچھٹے کا غنڈہ کا کرنا کہ جس سے ہم اور فانی کھو دین میں کچھ اچھٹے کا غنڈہ کا</p>	<p>۴۵ کھانا پینے کے لیے جو بیٹن گر دایام کچھ کچھ کچھ کچھ لشادہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کوئی شہل میرے لیے شکل حسن کی پر چاہتی نہیں یہ حیمت حسین کی</p>	<p>لاہن تھے ہی شہداتے کینکے ہم دروازہ پر بست کچھ ٹھہرے رہینگے ہم</p>	<p>ہوتا ہے رنج مادر عالمیت نام کو قربان ہونے دیکھے آقا غلام کو</p>
<p>۴۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۷ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۸ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کے ذوالجلال شوکت و شہت خج آبلہ ترے شہر میں رکھے خدا تجھے</p>	<p>کوڑے کے پاس خلد میں سوینگے چین سے میں جاکہ ہونگی اب میں باقی جینے سے</p>	<p>گلمائے عشق بختن پاک پاچکا گنا پئے عروس قہادت بن جکا</p>
<p>۴۹ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۰ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۱ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>بروہین زور اندر سب رک نہ بیاہ ہو سولہ شاہجکے تراکم کیوں تباہ ہو</p>	<p>میں کسکے ساتھ باؤلی میرا یہ کون ہو میں آپکی کتیر ہوں آقا یہ کون ہو</p>	<p>سلطان تاج بخش نے تیار کر دیا سندیل مسخ دیکے سرفراز کر دیا</p>

۱۰

<p>۴۱</p> <p>سینہ سے دیکھ کر سر پہ لگا کر زور جو کوا کی دھن دھن کیا چو بایں سے کما کر ہر طرف کیا چو بیکر کی دیکر سے ہر طرف کیا</p>	<p>۴۰</p> <p>چو زور دے دوس کا زور نہ تھک چو بوجھ بیاہر نہ تھک جرات کی ہر طرف سے ہر طرف سرسر سے دوا بخل کا سا ہر طرف</p>	<p>۳۹</p> <p>چو بیکر کی دیکر سے ہر طرف کیا چو بوجھ بیاہر نہ تھک جرات کی ہر طرف سے ہر طرف سرسر سے دوا بخل کا سا ہر طرف</p>
<p>وہ لوگ اپنے خوب مکان بات بگئی وہ لہجہ لاجان کو حرم میں بگئی</p>	<p>تا پونچھ اس کی اہل بھائی مال ہون پاے عروس کی کی بھری لال ہون</p>	<p>سب بیک فرم فرم فرم فرم فرم گرمی کی زھوپ چادر تھاپ ہو گئی</p>
<p>۴۲</p> <p>قاری نے آگ کی نوری نذر آری بان بولی واہ واہ بیکر نذر آری نور خورشید کے دھلے نظر شاہ قریب بایں جہین کی آواز تھی بیکر</p>	<p>۴۳</p> <p>سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۴۴</p> <p>سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن سہوا کا دھن دھن دھن دھن</p>
<p>کھوکے کا حسن تھا چمن کارزار میں اُسنی ہوئی بری نظر آئی غبار میں</p>	<p>منہ دل کا جو فرق جبری رد قور تھا طوبیہ پر آفتاب شفق کا طلوع تھا</p>	<p>صحر استہ کھینچتیں تھیں سونستہ تھی تھیں سانسہ در پونچھ تھیں کھڑی تھی</p>
<p>۴۵</p> <p>کدو جاتی آگ کی طرح صفائی نیزون میں جا کے آگ کی آگ دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر مادر عورت بیکر بیکر بیکر</p>	<p>۴۶</p> <p>دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر</p>	<p>۴۷</p> <p>دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر دھلکے خوش سے کدو بیکر بیکر</p>
<p>ن کے عزت سے زین بھی کتاہر بھین سینوں داہر عورت لہن کے لباس میں</p>	<p>دو لہائے قتلہ دین سر کی سر کی شادی کے گھر میں بیکر دین بیکر</p>	<p>بستہ کی خوشی سے بیکر بیکر تو بیکر بیکر بیکر بیکر</p>

۴۰
 سبب نیکان قریب چه است محبوب
 در طاعتی خوب از برای بھی خوب
 خوشنود کا جبارین شکر خجسته
 روحین لا ادران کز تیرین
 نوج دعا سال علی عظمی
 نیکیان صولت و شکر است

۴۱
 خافل بود کیا دلایر شمر مشرقین
 دیکھی بر آنگه فاطمہ کے نور عین کی
 ملک و دنیا جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته

۴۲
 ضو من طال بر بھی گریبان کوفت
 یہ سر و منقطفہ کی غلامی کا طوق ہو
 جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته
 جگر کی شکر خجسته

سب نیکان قریب چه است محبوب
 در طاعتی خوب از برای بھی خوب

خافل بود کیا دلایر شمر مشرقین
 دیکھی بر آنگه فاطمہ کے نور عین کی

ضو من طال بر بھی گریبان کوفت
 یہ سر و منقطفہ کی غلامی کا طوق ہو

۴۳
 کجا مہر باد و دودھ کا اختتام
 حضرت لیلان حال سے کرنگی
 شکر و صلہ و خجسته
 خجسته و صلہ و خجسته

۴۴
 کون ہوئے شرح رنگ لب مثال کا
 رہتا ہی در روز ہم ٹھہر کے لال کا
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۴۵
 تلوار ہاتھ میں یہ کہاں اس دیر کے
 برقی اجل ہی پچھوئیں میں شہر کے
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

عارضہ بین شکر کی سے شمر مشرقین
 در دھول میں حرقہ و شکر خجسته

کون ہوئے شرح رنگ لب مثال کا
 رہتا ہی در روز ہم ٹھہر کے لال کا

تلوار ہاتھ میں یہ کہاں اس دیر کے
 برقی اجل ہی پچھوئیں میں شہر کے

۴۶
 خجسته و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۴۷
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۴۸
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۴۹
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۵۰
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

۵۱
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته
 شکر و صلہ و خجسته

<p>۲۶۱ و طاعتی سرسبز منور و نورانی نیک و حسن و نیکوئی و صبر و استقامت و جود و سخاوت و ایثار و شجاعت و قیامت و عاقبت و آخرت و جنت</p>	<p>۲۶۲ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>	<p>۲۶۳ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>
<p>کریان تو در ملک بین محبت کی تاکیر حلقوں کی جاوید میں شہادت کی تاکیر</p>	<p>مبطل ہی کے قتل کی تدبیر اس قدر بہر امام گوشہ نشین تیرا تقدیر</p>	<p>عبداللہ اپنا اسم ہو جو باوقار ہے شہید کے غلام میں بندہ خدا کے ہیں</p>
<p>۲۶۴ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>	<p>۲۶۵ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>	<p>۲۶۶ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>
<p>آبادہ غلامی مشہور وقت طہر ہے یہ دو شہر گواہی قنبر کی ہے</p>	<p>سخت ہیں بندہ حضور خلیل اللہ کے بہر امام آئینہ خسار کے ہے</p>	<p>مشہور میں جو فدائے حیدر تو شہر ہے خالق کے خاندان زاد کا میں خاندان ہوں</p>
<p>۲۶۷ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>	<p>۲۶۸ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>	<p>۲۶۹ و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی و شایستگی</p>
<p>تھا شایستگی و شایستگی و شایستگی جلوہ اندھیری طاعت میں تھا شایستگی</p>	<p>رکھتے ہو کام جہد شہد قہن سے ایک دست رسول یکینہ حسین سے</p>	<p>آویں تو نہر کا کی بلا شایستگی بولاد و شہر ہم سو کو زخمی جائیگی</p>

<p>منام کسکین و سائلان شادی و تہنیت کی خوشی جانب ہی جان فتن کی منزل خاموش نہایت کو چ غلو ویران میں مقام</p>	<p>منام برون خان شوق اور چلبون چلی گئی ہے سند کے کے چلبون کے غزال اثر میں</p>	<p>منام کسکین و سائلان شادی و تہنیت کی خوشی جانب ہی جان فتن کی منزل خاموش نہایت کو چ غلو ویران میں مقام</p>
<p>آج آب سبیل کے منہ ہاتھ دھوئے اشجار بل غلہ کے سائے میں بیٹھے</p>	<p>لجائے کافر و زن رسولوں کو چور کے کاسے چنے کئے ہو پھولوں کو چور کے</p>	<p>حاصل عروس فتح کو قہر کے ہارین تارون بھول جان کی چاندی تارین</p>
<p>منام بہشتی خاندان سب کو کھانے پر کھانا سب کو کھانے پر کھانا</p>	<p>منام بہشتی خاندان سب کو کھانے پر کھانا سب کو کھانے پر کھانا</p>	<p>منام بہشتی خاندان سب کو کھانے پر کھانا سب کو کھانے پر کھانا</p>
<p>چھوڑیں رہ عنایت معبود کس طرح آدمی سے پھینک دیں ویران کس طرح</p>	<p>مراؤنگا جو عشق شہ و فاک میں جنت میں ہو کی طرح یہ شاہان کس طرح</p>	<p>ہر جو بشر وہ مورد سو و تصور ہو راز عروس نظم چھپا ناظر و راز</p>
<p>منام کسکین و سائلان شادی و تہنیت کی خوشی جانب ہی جان فتن کی منزل خاموش نہایت کو چ غلو ویران میں مقام</p>	<p>منام کسکین و سائلان شادی و تہنیت کی خوشی جانب ہی جان فتن کی منزل خاموش نہایت کو چ غلو ویران میں مقام</p>	<p>منام کسکین و سائلان شادی و تہنیت کی خوشی جانب ہی جان فتن کی منزل خاموش نہایت کو چ غلو ویران میں مقام</p>
<p>برو داند کیا جو ابو ایوب کا چراغ ہے پیش ازین بھی جاکے تھک چراغ ہے</p>	<p>نہایت تھے بارغ جناب قبول کا ماحق کیا تھا نہ اسے رسول کا</p>	<p>اکھوئے جوانان یہ حیا کا دفر ہے ایسی دو لہن کے دسٹے برو و فر ہے</p>

<p>۴۱۵ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۱۶ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۱۷ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>
<p>۴۱۸ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۱۹ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۲۰ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>
<p>۴۲۱ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۲۲ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۲۳ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>
<p>۴۲۴ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۲۵ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>	<p>۴۲۶ ہر دم نری زبان لہو سے بھری ہے تیغ علی کے سالے میں تواری پری ہے</p>

۴۲۷
 شہر شہر شہر شہر شہر شہر
 ہر طرف سے آئے تھے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

جاگیر ملک جان سپاہِ ذلیل ہو
 یہ تو ہماری ملک ہو قبضہِ ذلیل ہو

۴۲۸
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

تیردن دفعہ دل نو شاہ چین گیا
 ہر ایک عنصرِ خون کا فوارہ بن گیا

۴۲۹
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

کتنے ہیں مریض مجھے شہرِ نبی کے ساتھ
 جاتا ہوں تین ہشت برین میں علی کے ساتھ

۴۳۰
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

ہر کچھ بیانِ مہلتِ اصلیِ حلال تھا
 شہرِ اس کے ہاتھ غور سے دیکھا تو بولن تھا

۴۳۱
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

جینے سے باس مچ گئی اس شہرِ کام کو
 آقا مدد کرو یہ صدیِ امام کو

۴۳۲
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

پیشین گاہ کو زرد باغِ جنان نہ تھا
 وہ مرتبہ ملا مجھے جس کا گمان نہ تھا

۴۳۳
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

ہر مہرِ بچ سلوکِ لون نامورِ جھکا
 ہاتھِ محضِ بڑھاسِ تسلیم اور جھکا

۴۳۴
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

شہرِ زمیں قریب اور سوئے گئے
 بوز کے پاس جیسے صفحہِ نبوتی گئے

۴۳۵
 ہر ایک نے کہا کہ
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے
 دیکھ کر ہر ایک نے کہا
 یہ تو ہمارے ہی ملک ہے

بیتِ ٹھکانے کے سرورِ دل کے لے چلے
 گھوڑے پر اسکی لاش کو شیریں لے چلے

<p>۳۶ آنکھیں جھپکاتے بہت شاہ و چین آنکھوں کی لاش نظر آنی لگان دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>	<p>۳۷ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان</p>	<p>۳۸ قبول ہو کر محراب دعا ہو رستہ جان ساس ضعیفہ کی جانب دعا ہو قدرت دیکھ کر کہم ز قدرت نام ہو قدرت دیکھ کر کہم ز قدرت نام ہو</p>
<p>روئے میں بھی نہ لال نہ لخت جگر کس ہاں جب کہا غلام شہ بھر و برکس</p>	<p>شہزاد یونین دم پہنچے شلو و شین کی اہر و جہانست آنکھ لگی عاشق حسیں کی</p>	<p>کیا مستجاب کی دعا اس گھڑی ہوئی غلو سے بچا کھڑا گھڑی ہوئی</p>
<p>۳۹ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>	<p>۴۰ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>	<p>۴۱ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>
<p>لو شاہ سے زیادہ حرا احتشام ہو ہاں باچہ بین شاد ہون لہا اسکا نام ہو</p>	<p>عمر آج شاہ کو یہ ضعیفہ بھی دے گئی طاقت بدن کی طاقت اٹھا دے گئی</p>	<p>میں منتظر بہشت کے سیر کیے ہوئے بیٹھی ہیں منہ سو درخت کیے ہوئے</p>
<p>۴۲ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>	<p>۴۳ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>	<p>۴۴ کئی دفعہ منہ بہا بیان شاہ کیا سیری آب و ہوا بیان شاہ دیکھنا چاہتے باہر کو زخمین بیان پہنچے بیجا وہ لاشہ فرزند جوان</p>
<p>لکھنے کے اشتیاق میں ہی سگڑ گئی چھپا کے ہاتھ بانہ فرزند مر گئی</p>	<p>گر رحم اپنے قاتل کو نہ ہو زمین پر ہفتے میں اہل کین کر یکس حسیں پر</p>	<p>ہنگام عاجیوں کی شفاعت کا اگلا لے لو دل غارت ہلاکت کا اگلا</p>

۱۳۵
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

دریاب به ہوگی شربس ہوا
بولی وہ دل کو تمام کے ہوئے کیا ہوا

۱۳۶
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

باقی چاہو ہیں یہ ارشاد ہے حسین
کھنڈی ہیں دست با بھی ہمارے حسین

۱۳۷
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

ماتن خون بہا ہو پسینہ زمین پر
ہو لاشہ حسین کا سینہ زمین پر

۱۳۸
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

گردن ہو نہ رخ شہ شرفین کی
گرا بہین مدھوئی بیکس حسین کی

۱۳۹
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

ہر نوع حیات کے لقمے کرا کے
حلقہ بھی اب حسین کی اکھون میں

۱۴۰
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

جلتی ہوئی زمین ہو متصل میں ہوئے
ہر ہر ابھی کھڑے تھے ابھی زنج ہوئے

۱۴۱
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

رکنا ہو نہ خلق سے کل بوز اب کا
سینہ وہاں ہوئے لقمے آفتاب کا

۱۴۲
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

سہوٹ کے جو اسے کھار حسین کو
اُٹی صدا ہے شمر کہ ارا حسین کو

۱۴۳
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت
کجا تو چرخ کی تیری دنیا را
دولت و دولت و دولت و دولت

سر پہنے ہی تھے نقش بدل گیا
ہر حسین کنگری دم گل گیا

<p>۱۶۱ اے زین العابدین! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۲ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۳ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>
<p>مضطرب و آفتاب کی گرمی سے پائینگی انبی رواہین فاطمہ پڑا چھپائینگی</p>	<p>آفت سے دو نجات تہہ خاص عالم ہو تھک گئی امام ہو ابن امام ہو</p>	<p>آسور داغ آنکھ سے نہ کھولتی تھی تھکے تھی دل کو اتار سے کچھ بولتی تھی</p>
<p>۱۶۴ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۵ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۶ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>
<p>اصلاح و ان عرق میں جرم سب شاکہ چون کو گودیونین قلع سے فتن گئے</p>	<p>سبح ہو کہ ہم علیل بھی معجز نہ بھی ہیں مشکبہیں بھی میں خاق کے مشک کشتا بھی ہیں</p>	<p>کیا بوجھتے ہو رخ سے جی کھو کا مٹا بیوسردن کو میری طرح رو دھما</p>
<p>۱۶۷ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۸ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>	<p>۱۶۹ اے یونس! تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے تیری جانی کی ہر شے</p>
<p>ترمین بھی پیغمبر پر نہ سرفین کا ہو چکا وہ سرفین پر نہ جسد و جسد</p>	<p>بلوہین بھی رحیمہ بنت شامین بھی دیکھا ہو آنکھ کھول کے اپنے مکانین بھی</p>	<p>نہ بوجھتے تھے سر سے مشک کشتا ہو گوا شہید آج رسول خدا ہو</p>

<p>۱۰۰ بے خبر اکا کھڑا شد دلگیر مرگے دنیا اداس ہو گئی شبیر مرگے</p>	<p>۱۰۱ زینب اسیر ہو گئیں شبیر بھڑکے پردیسین حسین کے ناموس لٹکے</p>	<p>۱۰۲ لختے میں اضطراب و زردی جلدی آل رسول سے تری حرمت سوانہی</p>
<p>۱۰۳ سناٹے کا بچہ بن گیا بے خبر اکا کھڑا شد دلگیر مرگے</p>	<p>۱۰۴ زینب اسیر ہو گئیں شبیر بھڑکے پردیسین حسین کے ناموس لٹکے</p>	<p>۱۰۵ لختے میں اضطراب و زردی جلدی آل رسول سے تری حرمت سوانہی</p>
<p>۱۰۶ سناٹے کا بچہ بن گیا بے خبر اکا کھڑا شد دلگیر مرگے</p>	<p>۱۰۷ زینب اسیر ہو گئیں شبیر بھڑکے پردیسین حسین کے ناموس لٹکے</p>	<p>۱۰۸ لختے میں اضطراب و زردی جلدی آل رسول سے تری حرمت سوانہی</p>
<p>۱۰۹ سناٹے کا بچہ بن گیا بے خبر اکا کھڑا شد دلگیر مرگے</p>	<p>۱۱۰ زینب اسیر ہو گئیں شبیر بھڑکے پردیسین حسین کے ناموس لٹکے</p>	<p>۱۱۱ لختے میں اضطراب و زردی جلدی آل رسول سے تری حرمت سوانہی</p>

<p>۱۷۱ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>	<p>۱۷۲ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>	<p>۱۷۳ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>
<p>سوم کو داخل ہو ہوا قتلگاہ دین سبر و درزن شریک ہو و دفن سب</p>	<p>مان با چرخ شمس میان وطن ہی اچھی طرح تو اتنے دنوں کو وطن ہی</p>	<p>سوم کو داخل ہو ہوا قتلگاہ دین سبر و درزن شریک ہو و دفن سب</p>
<p>۱۷۴ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>	<p>۱۷۵ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>	<p>۱۷۶ یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا یوسف کے نام اس غم سے کہ سلطان کو بلا</p>
<p>گر بان خیمین سو گوار شہ مشرقین کی غل تھا کہ با سہ گری شہ حسین کی</p>	<p>گھر میں کسی طرح سے نہ جانا ملا بہن بھائی کے دفن کو بھی نہ آنا ملا بہن</p>	<p>گھر میں کسی طرح سے نہ جانا ملا بہن بھائی کے دفن کو بھی نہ آنا ملا بہن</p>

حکام

بہشتی خوشی کہ ہر وقت شہزادہ

کہ عاشقان شاہ سدر کو بہین

انکو و مالہ حبیبہ بنین زائر حسین

جو شہنشاہ فرید سلطان شہزادہ

پھر عشق ہند سے سفر کر بنا کرے

چلے کو حسین کے شہزادہ کرے

<p>۹۰ سلطان و عالم کی امانی سکیان شہید کی خون کی صفائی کایان شہید کی شہادت کی صفائی کایان شہید کی شہادت کی صفائی کایان</p>	<p>۹۱ ابو یوسف بن ابی جعفر ابو یوسف بن ابی جعفر ابو یوسف بن ابی جعفر ابو یوسف بن ابی جعفر</p>	<p>۹۲ ہستار لگائے ہیں جب شان سے ملا مرنے کو کھڑے ہیں نئے سامان سے ملا</p>
<p>۹۳ کتے ہیں کواکب سقری لام میں طمنگ ہم نیکے بیان تر شہاب آج چلینگ</p>	<p>۹۴ رخصت ہو بہا ہو جو لوطن نے ہیں قرآن میں خوف کے خط پھیل گئے ہیں</p>	<p>۹۵ سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین سرخسین</p>
<p>۹۶ کتے ہیں سرفیل مرین سب خفا کیوں بیغنی تصور کالون حکم خدا</p>	<p>۹۷ ہنستے ہیں کبھی اشک کبھی رک نہیں کتے آتش کی دیکھو میں چمک جھک نہیں کتے</p>	<p>۹۸ سہ نہر کی جانب سے ہر لیتے ہیں شہر بیغنی چمکتی ہیں آتش دینے ہیں شہر</p>
<p>۹۹ مظلوم کا منت دل اکاہ نہیں ہے امداد کی حاجت مجھ کو اللہ نہیں ہے</p>	<p>۱۰۰ صحرایہ سب رنگ و سبز کی گھاس ہے ہر جہت نشان کثرت مرغان ہوا ہے</p>	<p>۱۰۱ وہاں وہاں زخم دعا کرتے ہیں شہر گویا ہمتیں شکر خدا کرتے ہیں شہر</p>

<p>۱۰ کڑا جو مود خان کل واحد و فدا بہن جو نوا کی اور اعانت نجیب جو سبقت غنوت کتبہ خار سنج جو غلطہ و منہ و ہوی مایاوی نہا</p>	<p>۱۱ کیونکہ گریہ و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>	<p>۱۲ جہاں از الطاف کوہ و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>
<p>دعویٰ مجھے معبود کی رحمت سے بڑا ہے شبگیر عجب نعل حمایت میں کڑا ہے</p>	<p>گری سے جو چین ہوا در جان محمد یہ دھوپ سے سانیہ و امان محمد</p>	<p>مرے میں عجبت ہوئی جاتی ہر اک بہر سے ملاقات ہوئی جاتی ہر ملک</p>
<p>۱۳ جو تاج و تخت و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت</p>	<p>۱۴ کینہ گریہ و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>	<p>۱۵ زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>
<p>صابرین بھائی ہن اس نرا کی تیرا ای ابن علی ہے کروناز کی باہین</p>	<p>جو تھے کہا ہے وہی اقرار کیا ہے الشہرے بھلین سے بھین پیدا کیا ہے</p>	<p>زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>
<p>۱۶ چو سدا کہان و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت تاج و تخت و تخت و تخت و تخت</p>	<p>۱۷ کینہ گریہ و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>	<p>۱۸ زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی زخم و زاری و زاری و غلامی</p>
<p>تیر شیر و در سدا عشق خدایا ہو شبگیر گل سر سدا باغ وفا ہو</p>	<p>ہر بات میں خاطر ہوئی عزت ہوئی ہو شبگیر کو بس ناز کی عادت ہوئی ہو</p>	<p>ہو گئے یہ سخن جب ترے دربار میں آیا تسلح شہنشاہ کی سرکار میں آیا</p>

۴۳
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۴۴
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۴۵
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

مظفر بہت صاحب شمشیر کی شمشیر
کشتی ہو گئے کوترے شیر کی شمشیر

سید می ہو کر چلو برادر کی قسم ہو
اور دروگر پس تجھے اکبر کی قسم ہو

سب خم بدن تیغ دوسر تو لکے ہاتھ
تو نیز علی بازو دینر کھول کے ہاتھ

۴۶
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۴۷
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۴۸
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

اب شکر رو باہ بہت شیر ہو بھائی
کیا تیغ علی کھینچے مین دیر ہو بھائی

ضرغام قدیر ازلی بن گئے شمشیر
کفار مین غل تھا کہ علی بن گئے شمشیر

پاکر گواہ کے قدم پاک سے پوچھا
ہینکل کالودا من قرآن سے پوچھا

۴۹
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۵۰
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

۵۱
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه
مکتوبی از بنی امیه

دہشت صف شکر مقدور الٹ دی
حسرت نقاب رخ پر نور الٹ دی

جب بند سیر شد تو دعا کے یہ کھولا
سراہ سکینہ نے دعا کے یہ کھولا

تو ار کو ب کھینچے جگاہ مین دکھا
حسن ابرو دن کا سون بہا من دکھا

تو ار کو ب کھینچے جگاہ مین دکھا
حسن ابرو دن کا سون بہا من دکھا

۴۱
کھنچ کر کھنکھانے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۲
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۳
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

خوش خوش کبر شاہ خوش عجب کھلی
جو برق اجل پہلوئے مشابہ کھلی

ہم سو وفا طافت قدر ازلی ہمن
شہور زمانہ میں حسین ابن علی ہمن

بجسور جو کھنکھانے ہو بس سمجھنا
جو در علی کا ہمن بیس نہ سمجھنا

۴۴
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۵
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۶
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

ہر صاحب بر کو خوش آتا ہو خرم اسکا
دم بھرنی ہو تیج بہ نو دم دم اسکا

آئی نہ بلا اپنے ہوا خواہ کے گھر میں
وہ بندے ہمن پیدا ہوئے اندک گھر میں

گروں میں سب آئیے لوانج بیگا
سیار لو کیے کوئی ثابت نہ رہیگا

۴۷
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۸
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

۴۹
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی
نہایت پرستش کرنے والی

تھک جھک بیان میں کالے علم تھے
دل پیچھے اہل جناح کے قدم آگے

رہتے ہیں زیادہ ملک و حور ستا پنے
بید ہو میں جو مان جنان ترستے پنے

خاؤد صفت آہن دل نرم کر گئے
یوسف ہمن تو باز رہا دل گرم کر گئے

<p>۴۳۰ چو بیکسے کفر سے ہوئی تنکو عدالت دمان کو پانی نہ دیا وادی موت ہمیں لب طاف سے اپنے جو بیاس کی کھوپڑی کی کوری کی خاوت</p>	<p>۴۳۱ انا کا قصہ حسین سلو سے جو سارا کر کے ہے نئی ایک تار کے نظار نیا گیا ہے جسکے کان میں پیستار جسکے ہونے کا بعد ہزارہ ہزار</p>	<p>۴۳۲ مقبول کیا دین کہ ہر چیز سے فرما کر کھلتے تھے ہر چیز سے دین تو جبری اور زاریں دین و جبار مہینے شہر اور شہر سے بجا کا</p>
<p>جئے نہ دیا ظلم و انہار کا پانی تو آؤ بلا تین تھیں تلواریں کا پانی</p>	<p>افکار سے گرتے ہوئے سکو نظر آیا بس گھر میں ہمارے وہ ستار آتار آیا</p>	<p>ہمنے کر دم حق سے کیا صبر ہمیشہ سب جانتے ہیں ساتھ رہا ابر ہمیشہ</p>
<p>۴۳۳ سب جی جی تیرے تو سب جانکے سب جی جی تیرے تیرے تیرے سب جی جی تیرے تیرے تیرے سب جی جی تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۳۴ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۳۵ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>کیون تیرے خون ہو گئے پیاسا بھی جانا تیرے تو تیرے کا نواسا بھی نہ جانا</p>	<p>بندے ہیں مگر خدا نور خدا ہیں جزوات خدا کوئی نہ سمجھا ہیں کیا ہیں</p>	<p>تیرے اندھیرے ڈر و حد نہیں سکی اسی شامیوہ چاندنی ہے چار ہی دہکی</p>
<p>۴۳۶ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۳۷ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۳۸ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>
<p>استاد کا نسخہ جو ہر را نظر آیا جبریل کو ماتھے کا تار نظر آیا</p>	<p>ادم سے جو پہلے تھے ہستی وہ ہیں ہیں شیعوں کی جانیے جو کشتی وہ ہیں ہیں</p>	<p>سرعت کو سکونت جو دم جنگ دارین اہل کلاہوں کو رنگ سنگ بناہین</p>

۴۵
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

کسی شینگے سر دل جو کہ درت بھر گیا
یہ آئینہ وہ ہر کہ نصین صاف کر گیا

۴۵
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

بولے کہ یہ افسانہ ہر تہید کے قابل
ہر جنگ حسین با بن علی دیکھ قابل

۴۵
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

دہشت جی ہستی و فانی زبرد بر بھی
اٹا تھا زمانہ یہ ادھر تھی وہ ادھر تھی

۴۶
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

چہرے ہستی و حال کہ ابرو میں بل گیا
معلوم ہوا جان دشمن سے نکل آیا

۴۶
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

دو لاکھ سے ڈرتا نہیں معصوم ہمارا
لڑتا ہر عجب شان سے مظلوم ہمارا

۴۶
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

ڈرتا ہر گویا ذہن میں تصور میری ہو
بولا کہ یہ اندر کی شمشیر کبھی آوے

۴۷
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

تھی ہاتھ میں تیرا دوسرا شاہ کونے
کیا دوسرا تو خط شعلی میں جڑے

۴۷
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

ہم ساتھ میں بجا ہوا سے ساتھ ہمارا
یہ تیغ ہماری ہو یہ ہر ہاتھ ہمارا

۴۷
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی
اگر تیرا سید ملک
نشدی تو کی تو کی

سر کہ ہر ہاتھ تیغ شعلی کا شعلہ ہو
دربار میں رہا شور کوئی پٹا ہو

۴۰
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

اب کوئی مزاغیر صفائی نہیں دیتا
قصہ میں ہوں کچھ بھلو دکھائی نہیں دیتا

۴۱
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

ہر ایک طرف خونِ درمِ جنگ جہان تھا
شاخِ گل نصرت کا عجیب رنگ جہان تھا

۴۲
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

دیکھ تو بیکہ کا نذر مال میں نکلا
صدقہ سمر اند کا نذر مال میں نکلا

۴۳
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

کس لطف کا سودا سربازِ مہم تھا
سہو کے ہر ایک خریدے آ رہا تھا

۴۴
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

خوبی شمشیرِ پانی ہو دھن کی
دوٹھا کا وہ چہرہ یہ کھانی ہو دھن کی

۴۵
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

سینوں کے دلوں کے جو دھوین گھن میں
گھر بل رہے تھے پاس مالک گراں

۴۶
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

بھرتی ہو مہم تو سنبھالی نہیں تھی
دھڑا طمہ کی آہ کہ خالی نہیں جانی

۴۷
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

گویا ہوا کی بات تیرے اور میر جہان
بائیں سینوں کو تیرے دوپٹے جہان

۴۸
خونِ شہیدانِ کربلا
چرخِ عالمِ بزمِ کربلا
کربلا کی خاکِ شہیدان
سب کو کربلا کی خاک

یوں تیغ کا پھل مثلِ قضا دوج سے آیا
ھوئے ہوتے مزارِ ہما دوج سے آیا

<p>۴۵ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۴۶ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۴۷ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>
<p>گو خون هر ایک عضو کا تھم تھم کیا تھا چارم سر میکش کا سوچ کے پیا تھا</p>	<p>بچنے کی نہیں مشعل امید کسی کی اسوقت ہوا بندہ علی ہر تیغ علی کی</p>	<p>لڑ دین سانی نہ پورش اہل خاکی دیکھتے ہوئے ہی آنکھ نصیبی خدا کی</p>
<p>۴۸ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۴۹ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۵۰ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>
<p>گو مری وہ ہوا پر کبھی گردوں کے شوق دیکھتے ہوئے شیشہ جان طاق اہل</p>	<p>یوں اوج سے جگہ میں منستی ہوئی لڑی تیغ مہ نوح رخ سے کسی ہوئی آری</p>	<p>بھلی نے کہا حکم لہو پیٹے میں کیا ہے دی تھم کے صدا اپنے تو ذب میں ہے</p>
<p>۵۱ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۵۲ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>	<p>۵۳ باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی باز آنکه ملک ملک را بر سر تو نهادی</p>
<p>بار اسے نظر اسکی صفائی نہیں دیتی یہ کیا کہ ہمیں پیش دکھائی نہیں دیتی</p>	<p>دفر میں گھٹے اسم بیان گھٹ کے پیر بس نام ادھر ادھر ادھر گھٹ کے پیر</p>	<p>سب دہرہ ہو وصف حساب و دنیا میں ایفہ ششیر کہیں لوگ جہان میں</p>

۴۹۰
 جب دیکھا کہ کربلا کی حالت
 کتنی غمناک تھی تو فرمایا
 اے خداوند عالم! میری
 سزا کیا ہے کہ میں اس مقام پر
 پہنچا ہوں جہاں میرے عزیزوں
 کو شہید کر دیا ہے؟

سب غم کی طالب تھیں قدر ازل سے
 جب جلتی تھی تلوار حسین ابن علی سے

۴۹۱
 جب دیکھا کہ کربلا کی حالت
 کتنی غمناک تھی تو فرمایا
 اے خداوند عالم! میری
 سزا کیا ہے کہ میں اس مقام پر
 پہنچا ہوں جہاں میرے عزیزوں
 کو شہید کر دیا ہے؟

تھرا کے گرے آہ سنبھلتے ہوئے سہوا
 بس بیٹھ کے خون آگلتے ہوئے مول

۴۹۲
 جب دیکھا کہ کربلا کی حالت
 کتنی غمناک تھی تو فرمایا
 اے خداوند عالم! میری
 سزا کیا ہے کہ میں اس مقام پر
 پہنچا ہوں جہاں میرے عزیزوں
 کو شہید کر دیا ہے؟

ایلا میں کہ خالق کافردائی نہیں مٹا
 نکلی ہر ہنر و خونڈھنے بھائی نہیں مٹا

۴۹۳
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

آثار زوال آئے نظر حیرت برین پر
 بس تیغ علی میان میں تھی آپ برین پر

۴۹۴
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

کس سوچ میں سلطان حجازی کو غمنا
 سید کو مسافر کو نزاری کو غمنا آیا

۴۹۵
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

گھرا ہر جسے اہل خانے وہ کہاں پر
 اے موت ہو تو جسے سرخانے وہ کہاں پر

۴۹۶
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

چلتے ہیں میان پر ہنسن ایک نفس کی
 تھوڑی ہوئی نہیں آواز جرس کی

۴۹۷
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

کیا مضطرب احوال وہ پیاسی گل کی
 افسوس ملکہ کی نو اسی نکل آئی

۴۹۸
 گلاہ ہوا ہے نظر کی طرف عالم باہ
 گھبراہٹ میں ہے ہر کسی کا
 کھنکھاتا ہے ہر طرف کربلا کا
 گمراہ ہے ہر طرف کربلا کا

ایر حیرت سے جو دراز دہستان
 ہم میں آلو جسکا بھرا ہر وہ کہاں پر

<p>۱۱۰ فراق سپاہیوں کا جہیز یہ غنہ اسرار و عباد سپاہیوں کا جہیز یہ غنہ اسرار و عباد</p>	<p>۱۱۱ مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت</p>	<p>۱۱۲ مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت</p>
<p>اب ہیکل نانی بن بن دیکھے کیا صغیر آئے وطن میں نہ کہیں یاد کیا</p>	<p>ہاتھ بھی کرے اسی ہر سال ہمارا جنگ لے اسوقت ہی یہ حال ہمارا</p>	<p>سے نہ ہو کھو سیرین ابن علی کا دم نہ نکلائے حسین ابن علی کا</p>
<p>۱۱۳ داناں قیاد اور داناں قیاد اور داناں قیاد اور</p>	<p>۱۱۴ تکلیف میں کیا تکلیف میں کیا تکلیف میں کیا</p>	<p>۱۱۵ تکلیف میں کیا تکلیف میں کیا تکلیف میں کیا</p>
<p>اگر زمین آوارہ وطن بکولاد اب سوئیگے ہم جاوہن بکولاد</p>	<p>بابو نہیں رہے مگر مسرور ابو جسوقت لے کر تو سیکھ نہ بھرا ابو</p>	<p>صدر مہر ہو نہ کر جہیز رہے نہ دین خیر پل نہ ہو نہ</p>
<p>۱۱۶ مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت</p>	<p>۱۱۷ مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت</p>	<p>۱۱۸ مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت مظلوم کی حالت</p>
<p>اب گلشن آفاق میں ہم ہائیں ہائیں تو بہت ہو کر کہیں</p>	<p>زندہان بلامین جو زمین اسکا آج کل نہیں لے کو نہیں آج کل</p>	<p>در در کے وہ گشتی ہیں وہ گشتی ہیں وہ گشتی ہیں</p>

حاج

مگر کجی گویا ہوئی دہ صابر و شاکر
حاجت بن وکیس و مظلوم سام
بیشمار کارے کہ خدا حافظ و ناصر
چرخ ناز و خج وادیدمان کام و آفر
فرز کی عیاد و عش ومان و کشتیم
دای سحر و کلر و اجان و کشتیم

حاج

مگر کجی گویا ہوئی دہ صابر و شاکر
حاجت بن وکیس و مظلوم سام
بیشمار کارے کہ خدا حافظ و ناصر
چرخ ناز و خج وادیدمان کام و آفر
فرز کی عیاد و عش ومان و کشتیم
دای سحر و کلر و اجان و کشتیم

حاج

مگر کجی گویا ہوئی دہ صابر و شاکر
حاجت بن وکیس و مظلوم سام
بیشمار کارے کہ خدا حافظ و ناصر
چرخ ناز و خج وادیدمان کام و آفر
فرز کی عیاد و عش ومان و کشتیم
دای سحر و کلر و اجان و کشتیم

حاج

مگر کجی گویا ہوئی دہ صابر و شاکر
حاجت بن وکیس و مظلوم سام
بیشمار کارے کہ خدا حافظ و ناصر
چرخ ناز و خج وادیدمان کام و آفر
فرز کی عیاد و عش ومان و کشتیم
دای سحر و کلر و اجان و کشتیم

حاج

مگر کجی گویا ہوئی دہ صابر و شاکر
حاجت بن وکیس و مظلوم سام
بیشمار کارے کہ خدا حافظ و ناصر
چرخ ناز و خج وادیدمان کام و آفر
فرز کی عیاد و عش ومان و کشتیم
دای سحر و کلر و اجان و کشتیم

۴۰
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۱
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۲
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

سرد که کو قتیخ بن جبرائیل بن جبرائیل
بزم مردم و هوا ملک الوت حرمین

کنتی و شکینم کمر ابو یس با
اجائیگاش بند قبا کویس با

کمر که دزد کل آله بن کمر
خوداگ کلنی هر پردن کمر

۴۳
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۴
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۵
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

انگرت کلنی بن بیجولون کاهرت
بن انگرت کلنی بن بیجولون کاهرت

جنگار بن اتری بن کانون کی کشش
جنگار بن اتری بن کانون کی کشش

کری بن اتری بن کانون کی کشش
کری بن اتری بن کانون کی کشش

۴۶
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۷
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

۴۸
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل
جبرائیل بن جبرائیل

سوقت بن بنشاش بجزت کاهرت
سوقت بن بنشاش بجزت کاهرت

تنگر بن هرغان هو ارم فغان بن
تنگر بن هرغان هو ارم فغان بن

جبرون بن ادراج بن شکار یس
جبرون بن ادراج بن شکار یس

<p>۴۰ آن کا نشان کہ در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۱ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۲ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>
<p>پوست چوین تر سر و گردن درین سیف اسد شد ترقی ہو کرین</p>	<p>غصے میں نہ لاؤ گھیرے بات بڑی بے جنگ ہو یہ خلق حسین ادھری</p>	<p>فرماتے ہیں غوش کا بالاسین کوئی اب لڑتے ہیں جب دیکھنے والا میں کوئی</p>
<p>۴۳ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۴ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۵ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>
<p>کہتے ہیں خزان یلگی ہر غصہ دہن کو دل و خون دھوا ہو چمن آسا کا چمن کو</p>	<p>بیز آئین ضرورت نہیں شمشیر دوم کی بارش ہو سوا برق نہ چمکی لاونہ چمکی</p>	<p>شان انور کے برابر کی دوم حربہ کو ان ٹوٹے ہو بازوؤں کی ضرب قہر کو</p>
<p>۴۶ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۷ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>۴۸ بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>
<p>بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>	<p>بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست بسیار است و در کجاست</p>

<p>۴۱ اعداؤ حسین بن علی و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ انکو کہ دنیا سے عیار و عیار کیوں پات دینا کیوں پات دینا</p>	<p>۴۲ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>	<p>۴۳ کا فک و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ کا فک و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>
<p>اب دم تشر لو دیکھو ادھر آؤ اس گھاٹ کو بھوڑ دواس گھاٹ پر آؤ</p>	<p>یا چادر شہم و کل قدرت حق پر گویا خط گلزار ہو سونے کے ورق پر</p>	<p>نہ پیر سے فرزند کے گھر پر جو دھرم صغر کا موریش منجب میں بھر رہی</p>
<p>۴۴ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>	<p>۴۵ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>	<p>۴۶ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>
<p>لکھا ہے جو شیر اسد اللہ سبھل کے کی تیغوں نے سلیم نیا موئے نکل کے</p>	<p>چار آگینے کیا آئینہ قدرت حق میں یا حفظ کی آیات کے یہ چار ورق میں</p>	<p>رخسار اگر شک میں لب شکر سے تر ہیں وہ آتش یا قوت میں وہ آب گہر میں</p>
<p>۴۷ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>	<p>۴۸ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>	<p>۴۹ یو جلدیہ و یو جلدیہ و باہرے یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ یو جلدیہ و یو جلدیہ</p>
<p>کسا اٹھلیان کسا ہاتھو میں کیا شکر دل رستم دستان کا ہر دستا شکر</p>	<p>سید کا نشان ہر رخ شاہ خندہ ابر لاما ہر گرجہ و ناعرش خندہ ابر</p>	<p>کتب شک زبان شہ مالی نظر ان بیاسی لب کوڑی میں مچلی نظر ان</p>

۲۴
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

کیا انگلیاں ہیں سب پر رسول کی
تو ابرین ہیں یہ پاپ مرچھنی کی

۲۵
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

جو پاسے سکونت کی پس توڑ کے
مرغان ہوا مسکنو توڑو کے بھاگے

۲۶
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

محرابے بلا میں یہ سخن ہو کہ وہ
باہر تو کہن عکس ہو سولہ کی زرہ کا

۲۷
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

ہر صفت کہ مجروح کل کی میں بھی خم ہے
ہر بات علمدار کا پیچے کوالم ہے

۲۸
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

ہر وارز گرین نقیب بھی حرفت ہر وار
اگر جائے نہ خاسہ کہیں کا اندرون ہے

۲۹
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

چہرے اندھیرے کو لب نور دیاست
ہر اندر یہ چاندنی نے گھٹ کیا ہے

۳۰
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

ہوین نہ تم سر پہ شہنشاہ ام پر
تابت قدی صدق ہو ملاک قدم پر

۳۱
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

گھوڑے کی تی جال سی جلوہ گری ہو
گلزار میں ہو تو ریا بائیں پہاڑ

۳۲
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب
کھنکھاتے ہیں سب کی سب

روشن ہو کہانوں کی بجلی سے شہر
دو بجلیاں کپٹی میں شہ دین دیم سلا

<p>۱۴۱ کسی سب سے کہتا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی</p>	<p>۱۴۲ گر دن و شب نہ ہو سب سے جو دن و شب نہ ہو سب سے جو دن و شب نہ ہو سب سے</p>	<p>۱۴۳ میں نے کہا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی</p>
<p>سیدھی ہوئی جیتج علی خرم ہون بخین سب کا بھول میں خوف تیرم ہون بخین</p>	<p>ہر ضرب میں ہر دھال نہ دشت سنگر بازو ہر نہ پہونچا ہر نہ انگشت سنگر</p>	<p>ہر طور قدیم آنے فنا شر کو کیا ہر بہان حدوث اب سے کیے کو کیا ہر</p>
<p>۱۴۴ کب تک بن کر کفار میں نہ ہونچا یوسف کا شرف کفر کے بازار میں نہ ہونچا خوار حبان ظلم کے کفار میں نہ ہونچا سگور یا خلیل دھماں مار میں نہ ہونچا</p>	<p>۱۴۵ کیا صاف تھا دامن صحر کو طلیا آبیم شمشیر نے دریا کو طلیا مٹھنا ہوا جن میں مولا کو طلیا روشن ہوا نام کہ اعلیٰ کو طلیا</p>	<p>۱۴۶ میں نے کہا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی میں نے کہا تھا کہ کوئی</p>
<p>شکر کے جوانبہ میں آقا نظر آئے خمر غویوں میں حضرت موسیٰ نظر آئے</p>	<p>ہر وار میں بھی صاف زیادہ نہ ہوئے کافور صفت خون اڑتے کی صورت سے</p>	<p>تڑپا بھی نہ یہ دشمن ہر ور کو کال فی مستاب کے پیچھے میں بد اختر کو کال فی</p>
<p>۱۴۷ کس کا شہر ابرار نے کاٹا کس کا شہر شہر بار نے کاٹا کس کا شہر شہر بار نے کاٹا کس کا شہر شہر بار نے کاٹا</p>	<p>۱۴۸ کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا آڑے کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا</p>	<p>۱۴۹ کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا آڑے کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا کھار کا</p>
<p>تھی قہر صفائی دم کشیر دوم میں جھپکی نہ ذرا آنکھ کہ تھا خواب دم میں</p>	<p>بیم جو ہو وار شہنشاہ زمین کے برمت ورق آد کے شیرازہ تن کے</p>	<p>جب تک کہیں سستی کہیں نہ رہا سید تہی اس جنگ کا فساد نہ رہا</p>

<p>۴۴ کہہ کر وہ گئے ملک و ملک و ملک و ملک قادی کوئی اور جگہ نہیں عقل کے لئے جگہ نہیں دریا کے نیچے نہ گئے نہ</p>	<p>۴۵ حضرت کو کبھی نہ ان کے عجب کی یہ کہ بس کبھی عجب نہیں ان کے عجب کی یہ کہ</p>	<p>۴۶ عطا دیف معبود کا سر لا کر دین کے لئے بھی کائنات ان کی ہر جگہ سے</p>
<p>۴۷ صمد عظیم عباس علی کا مولائے اٹھایا جب ہاتھ میں پانی نہ والے اٹھایا</p>	<p>۴۸ اب روک کر تشریف علی راہ عدم لو ہر تشدد میں پائین تواروں کے دم لو</p>	<p>۴۹ ذروین گرام علی برہیان کھا کے بیٹھے شہ دین ہائے ہاتھوں کو کھا کے</p>
<p>۵۰ اعدا میں ملک و ملک و ملک و ملک کیا کوئی اور جگہ نہیں ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>	<p>۵۱ ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>	<p>۵۲ ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>
<p>۵۳ میدانوں کے سرخ نصیب کے سے ہیں وہ دیکھے خیمہ کو عین لوٹ رہے ہیں</p>	<p>۵۴ ہاتھوں کو لوٹان سلف چوم رہے تھے ہر ضربت اس وقت تک چوم رہے تھے</p>	<p>۵۵ پیادے تھے ہر شاہ خوش اقبال کے صف بیدم ہو بس صف عاوداں کے صف</p>
<p>۵۶ کیا کوئی اور جگہ نہیں اعدا میں ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>	<p>۵۷ ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>	<p>۵۸ ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک ملک و ملک و ملک و ملک</p>
<p>۵۹ تھک کر ہوا شاہ مجب تھر سے نکلے کہنے جو سیف و زبان ہر نکلے</p>	<p>۶۰ لوٹ کر ہم مذریعہ بزرگ کرے ہیں بس چکے اب نے کو تیار کرے ہیں</p>	<p>۶۱ میدان میں ہوئی ہر جو سلطان من کو ہر حسین کے لئے کھانے کے لئے</p>

۱۰۰

۴۵
 سید بنو کو سناخے ہے نیک بخت
 زلفے میں نظر آئے نہ کن محراب
 سر زدہ لون زرد خاک میں ہم

۴۶
 کہیں با بیدن
 چلے گئے تیرے نشین میں
 سر پاں جو کھڑے از شہادت ہو

۴۷
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین

کھادت بخارا نے کاشویش بڑی تھی
 بابا تھے مسافر شہادت کی طری تھی

مرفون اسی پوشاک سے پیر ہوئے
 بالوت بھی بابا کا وہی تیر ہوئے تھے

وہ کولسا غم ہو بشر سے نہیں جانا
 قیاب ہو وقت کوئی رہ نہیں جانا

۴۸
 بلاکہ دکھایا مجھے نقیب نے جلال
 سنج یک جلا اور ویران
 واد کی تو فاست جو نہ بچ کی مثال

۴۹
 کہیں با بیدن
 چلے گئے تیرے نشین میں
 سر پاں جو کھڑے از شہادت ہو

۵۰
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین

تھا جگہ گسان زخمی و قیاب حزن ہو
 وہ خونین و بے ہو جہل امین ہو

بہی کر پاک سے جو آ کے سکیند
 بابا نہ رگے رگہ کی چلا کے سکیند

فریاد ہو اگر جاننے میں آج ہمارے
 ایشیے میں مرے گوشین آج ہمارے

۵۱
 کہیں با بیدن
 چلے گئے تیرے نشین میں
 سر پاں جو کھڑے از شہادت ہو

۵۲
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین

۵۳
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین
 کہیں صادقین

کیا دیکھا ہو میں کہ وہ سہاڑی ہو
 تیروں میں نہان جسمیں اس میں ہو

بجھتا ہر چراغ اب حرم لم بزی کا
 ہر کونہ کوئی دم میں جسمیں اس میں ہو

منہ پیر لیا میں تہا کر گیا اصغر
 اکتا ہوا حسرت سے بے مرگ اصغر

<p>۱۴۱ آنورہ خون آہ ہوا آنکھ کا نالہ وہ نر کا سما ہوا تبت کو سوار</p>	<p>۱۴۲ فرا تے ہیں شاہ شہد کو کھان رہی در بن آون حکم کو کھان</p>	<p>۱۴۳ چرخ طشت گھوڑا بھی آرا کا پافت کا ہوا پیش چرخ طشت</p>
<p>مقصوم کی گردن بھی ڈھلی گئی یارب کیا عزت فرزند علی رہ گئی یارب</p>	<p>جاوے یہ آئینہ رو پوچھو گئی بھائی آنکھوں میں آنکھوں کا او پوچھو گئی بھائی</p>	<p>ہم سے سفری کب لڑی دم کرتے ہیں گھوڑے جا سجدہ معبود میں ہم بھٹکے میں گھوڑے</p>
<p>۱۴۴ وہ چاندی تصویر بھی جاتی ہے جوری گر گئی کا بھی غائب ہوئی کسی سے لفظ بھی</p>	<p>۱۴۵ مرد و عورتیں جو کھنڈے میں کھنڈے یارب غائب یا غائب یا غائب یا</p>	<p>۱۴۶ خبر ہے آیا وہ شہر خارا علی کو تیرے بار بار جانی کا اشارہ یہ سارے کوئی کوئی جانی کا اشارہ یہ چھین جوبین مال سنا دینا جانی کا اشارہ</p>
<p>بیابانوں میں جو چاہے یہ ہوس ہے بیکس یہ خبر نہ کر اسے یہ ہوس ہے</p>	<p>مجھ تک نہ پہنچے کہ پیام اعلیٰ ہے انفوس میں جیتا رہوں نہ بیکس اعلیٰ ہے</p>	<p>پیغام یہ دینا کہ بیکس نگہبان ہم قریح ہوئے آپ کا اللہ نگہبان</p>
<p>۱۴۷ وہ جان غنیمت کے کھانڈہ وہ کاش غنت میں ہے شہید کا خون کا کاش</p>	<p>۱۴۸ اس سر کی طرف سے کھنڈے میں کھنڈے اس سر کی طرف سے کھنڈے میں کھنڈے</p>	<p>۱۴۹ آوارہ ہوئے کھنڈے میں کھنڈے آوارہ ہوئے کھنڈے میں کھنڈے</p>
<p>تھائیر سے پہلو کا غضب تم جبین پر کھنڈے سے کھنڈے کا غلام میں پر</p>	<p>ہر چند کہ میں سخت سبب میں ہوں کھنڈے میں نزدیک درغیہ کھنڈے میں</p>	<p>تھائیر سے پہلو کا غضب تم جبین پر کھنڈے سے کھنڈے کا غلام میں پر</p>

مطالعہ	نہ سنے کہا ہوں بہت اس وقت پوشیدہ	تاریخ حیات بیان کرنے کو حال	پیشہ و نجس سیدنا ابو الحسن	میں مستعد و عالم	تاریخ حیات بیان
تہنہ ہر وہان لاش غریب انہما کی		تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی
تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی		تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی
تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی		تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی	تہنہ ہر وہاں لاش غریب انہما کی

<p>۱۴ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۱۵ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۱۶ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>
<p>فرست دینا اوروں کے ہاتھ میں دینا کیا خاک لڑنے کے کہ دیکھ کر ہر جان</p>	<p>میں ہیں مگر ہر جان کے ہاتھ میں دینا تہا تری تربت کو بھی چھوڑا میں دینا</p>	<p>بہر دہ نہ تھا کوئی دلی ابن دلی کا تھا ضعف سے منہ زرد حسین ابن علی کا</p>
<p>۱۷ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۱۸ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۱۹ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>
<p>ہوتا نہ جدا لاش سے مجبور ہو بابا تم یہ نہ بھنکا کہ بہت دور ہو بابا</p>	<p>اب کوئی نہیں مگر خاک و ہوا نگہبان جنگل میں تری قبر کا اللہ نگہبان</p>	<p>تھا وقت عجب و دشہم میر کے مکیں پر تھے گو ہر لشکر شہین امن دین پر</p>
<p>۲۰ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۲۱ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>	<p>۲۲ اے آتش میں کیا کھانے کا کھانا ہے مگر تیرے ہاتھ میں اس حال میں کہ دیکھ کر ہر جان ہر دیکھ کر ہر جان</p>
<p>سورہ صفت ہلائی تربت یحییٰ تھا وہ اصفیٰ نادان ترانے کا شہن تھا</p>	<p>ہر سمت اٹھ کے ہوا رخ بال کو دیکھا دعوت کی عنان تھام کے افسان کو دیکھا</p>	<p>یہ قدر تھی اے صاحب مہراج ہماری کوئی نہیں تھا سہو کا بلیہ ہماری</p>

۱۵۴
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

رو در دیر طبعی ناد علی تشنہ دہن نے
 بھائی کو سوار آہ کیا آ کے بہن نے

۱۵۵
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

قوارہ جرات پھٹارن کی ہوا میں
 تھے خون کے دہنے سر زینب کی زمین

۱۵۶
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

کیا جیتے کیا ذکر ہے بھائی بہن میں
 زینب کی نہ آؤ زنی ایک نے رغبین

۱۵۷
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

چلائے لگی دست ادب جوڑ کے فضا
 جاتی ہو بیا باغین بھین غور کے فضا

۱۵۸
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

ہو فتح خدا جلد دکھائے یہ سواری
 دن دھلے نہائے کر عمر آئے یہ سواری

۱۵۹
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

گھر میں آداسی نہ یہ ویراں رہیگا
 اس جرات و اعجاز کا افسانہ رہیگا

۱۶۰
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

سجارت بچھا دیتی ہوں میں محل میں
 اب شکر کی پڑھیے گا نماز آ کے محل میں

۱۶۱
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

خاتمے کا سرا انجام کر دن غریب ہی
 حضرت مجھے شہادت دھلائے کی ہوس ہی

۱۶۲
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح
 ہر وقت مجروح و مجروح

نصفہ کا جنازہ تہہ الائے اٹھایا
 لونڈی کو بڑی حوم سے اٹانے اٹھایا

۵۴۴
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۴۵
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۴۶
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

قرآن کتاب احمد مختار بنی امین
مقامی و قرشی و مسرری بن

اس خادمه کے حال پر شفاق بر سرین
تا یمن کو پیشتر سر قبر کمر سے بن

شیدائے خداداد و شہر پیر کا لیکن ہی
شہر سارا کب کوئی دنیا میں نہیں ہی

۵۴۷
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۴۸
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۴۹
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

بہ لکے ہون بشارت کرن درخون میں
شادی ہو کہ چوں کہ سماں میں گل میں

محکوم شہر عشق نشین ساری زمین ہی
شہر پیر کمر سے بن مجھے معلوم نہیں ہی

لکھوئے تجھے خیمہ میں بلا نیکی سلیمان
آنکھوں رکابوں کو لگا نیکی سلیمان

۵۵۰
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۵۱
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

۵۵۲
کسی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند
مردی که در آن روز از کربلا
پیش من بیرون نماند

معلوم ہی رہبر جو امام از لی ہی
دستی ہون کوئی کہ حسین ابن علی ہی

لاکھوں کا ہر طرف شہر بارے خبردار
لکھوئے تہا قربان مسافر سے خبردار

تلوار دن میں جاتا ہی بدلتا نگین
تیرا تہا اسوار کا لکھوئے نگین

کتاب

<p>۵۵۰ چلے نالغیب اللہ میں کہ ای شامیہ دورہ چلے کر نہیے سے مداح اور آدم کو تواریخ کے ایک کھوکھو</p>	<p>۵۵۱ کے سران میں نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>	<p>۵۵۲ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>
<p>سب بول کل تربت میں کھے نظر میں دارغ تم شیر تھے ڈھالوں کے جگر میں</p>	<p>کر دار کے جوتی ہو گئے ہیں شیر جس سمت ہو اچلتی ہو تھی اس میں شیر</p>	<p>جلائی گئی فوجیں کہ تھیں تابہ کی فریاد ہو فریاد ہو شہ شہ کی</p>
<p>۵۵۳ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>	<p>۵۵۴ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>	<p>۵۵۵ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>
<p>شیر کے شجاعت میں کبھی مل نہیں سکتا اس حال میں نہ نا تو کھانہ مل نہیں سکتا</p>	<p>کھوڑے حسین بن علی اگر نہ دیکھیں اس حال میں کیونکر شہ مظلوم دیکھیں</p>	<p>معلوم ہو منہ عدوت ہو لا نہیں جاتا ہو عہد شہ سے جو ہو لا نہیں جاتا</p>
<p>۵۵۶ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>	<p>۵۵۷ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>	<p>۵۵۸ نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر نہیے سے نکل کر</p>
<p>بہ چار مرموعہ میں کس دریا میں شیر جبریل کے سلسلے میں چلے میں</p>	<p>جسد یہ حورن کھینچ کے تلوار چھلکے جز حکم خدا اور کسی سے نہ دیکھ سکے</p>	<p>حق کی عنایت در ہوں درویش مرد و نکاح دیکھ جو کہہ ہو وہ کرونگا</p>

<p>۵۴۹ پوچھا کہ کیا حال ہے کہ بولے مرا سب کا حال ہے سب کی صفائی کو جان اب ہوئی ہے سب کی اجل آئی تو دین کی جگہ بکھو تیلے اجل آئی</p>	<p>۵۵۰ کو کہو کہ سب کی صفائی ہو تو کہو کہ سب کی صفائی ہو شاہ شہزاد علی کی صفائی ہو میں شہزاد علی کی صفائی ہو</p>	<p>۵۵۱ پوچھا کہ کیا حال ہے کہ بولے مرا سب کا حال ہے سب کی صفائی کو جان اب ہوئی ہے سب کی اجل آئی تو دین کی جگہ بکھو تیلے اجل آئی</p>
<p>۵۵۲ ہم تمہارا ہے پیچیدہ پیغام قضا دے دلا کہ کفن شام کے حکم سے منگلا موصوم کو مارا ترے کئے سے خطا کی</p>	<p>۵۵۳ صورت نکہ شاہ میں ہی تیر قفسا کی موصوم کو مارا ترے کئے سے خطا کی صورت نکہ شاہ میں ہی تیر قفسا کی</p>	<p>۵۵۴ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>
<p>۵۵۵ موصوم شہزادہ کتاواہ کی ان زہریلوں سے صاف کئے کی پاؤں تھوڑے سے صاف کئے کی پاؤں تھوڑے سے صاف کئے کی</p>	<p>۵۵۶ بہشتی علم کے علمدار و مرید ہیں کے کون سے علم کے علمدار و مرید ہیں بہشتی علم کے علمدار و مرید ہیں</p>	<p>۵۵۷ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>
<p>۵۵۸ اس تیغ کو روکیگا بھلا کون سہرے یورک نہ سکی جو ہر اول کے بھی سے نکشت بدندان ہی عبت بدیگر کے</p>	<p>۵۵۹ اب ہر کوئی چھڑا نہ دین پیچہ سے جل کے نکشت بدندان ہی عبت بدیگر کے اب ہر کوئی چھڑا نہ دین پیچہ سے جل کے</p>	<p>۵۶۰ فاسم کے تصویر میں عجبال کریم جگہ تیرے شکر کو بھی پامال کرینگے فاسم کے تصویر میں عجبال کریم</p>
<p>۵۶۱ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>	<p>۵۶۲ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>	<p>۵۶۳ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>
<p>۵۶۴ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>	<p>۵۶۵ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>	<p>۵۶۶ پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر دنیا کے جوانوں کو مٹا دین کو بجا ہر پیری میں بڑا رنج بڑا اداس مہاجر</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مختار پر مشیر زلیح چڑھے کون
نمود روح طعنی جالی ہو مرنے کو بھٹے کون

حفظ
 ہو شاہ انا فصیح بقادر کی صورت
 سہ است کی اجل میں تیرا تیرا بھلا

هر دین در میان ادم و قسطنطین ناطق کو و غایا
گردن چین و یمن با تو حائل هر قضا کا

بیجان ہوا اطفال فرشتہ و دیوتا
جلا کے نہ کی سید والا نے نفعان تیر
کیمبر پہنچے ہے یہ حکمران تیر
کیمبر انجین لاہوت احاطت بیان

یہ نام سے بیعت کے خواہو گے میں شریک

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

جو سنگہ ہوا وہ سنگ محمد بش نظر ہر
خارا شکن آئینہ شمشیر ملکہ ہر

تو کو اٹھا جا بدرواند ہو کو شام
جکبگی بیان خاک کی جانک مصداق
تو کو کاسل ہی پیرین دیر کا منکام
صل صورت باندو سے پانچون بد انجام

یہ گنہ اور کا مقدمہ نہیں ہے
یہ حضرت پشید سے کچھ دور نہیں ہے

۱۹
نہین تری ہمچہ اب میں رہ
زنیابی کی فوج میں تھے تاکہ
یجائیگی جو عالم ہیں بلال تھے تاکہ
منہار و عالم ہیں جو یہ بات جلد ہی
کروا کہیں جو یہ بات جلد ہی

مظلوم کہین خلق میں سب شاہ کو
حضرت نے صراحتی ہی منظور ہو گیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

تکلمینے شہر رگرو جو پالی بھی بھیگا
چھو کا لیجی کیسی ٹھنڈا نہ رہیگا

عاشق
شما ہوں کہ یہ کج و بدین باوجود ہے
دنیای کوی دولت دین کوی کج
پاتے ہیں سزا پائی کہین باوجود
اب ہاتھ زبردست نہیں باوجود

برعشہ ہوا سی سے کہ نہ زیر فلک اتر
بیعت کو نہ کیوں پیچہ رشہ فلک اتر

۱۰
 قلم انتقام کا سحر ہے جو بھجوانے پر
 سب کی جگہ پر اچل ساعد و بازو
 قلم انتقام کا سحر ہے جو بھجوانے پر
 سب کی جگہ پر اچل ساعد و بازو

خالی یہ شام سے جگہ کو دیکھا
تے ہوئے شیر اسد اللہ کو دیکھا

۴۹۱
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

دی حشر نے آواز کیا حشر ہوا
عادل کے گہر گار لڑین قہر خدا ہی

۴۹۲
غیر ملکی ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

شہر شیر لعلین میان سے ہندو کوئی نکلی
بجھلی دہن مار سے دم توڑ لی نکلی

۴۹۳
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

کہیے تو مجھے پیاس و اسے دعا سے
بولے شہر ابرار فقط شکر خدا سے

۴۹۴
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

دن کو رہ تو قدر تیرم سے نکلا
کبیر کا نعرہ لب سوم سے نکلا

۴۹۵
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

سب سے پہلے چمک میں اتر میں
میں اسی کمر میں رہی تو شہ کی کمر میں

۴۹۶
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

تھرا لے لے ہاتھ سے اس کے جو مر گیا
لا شاعری تر ابر میں کا نیا ہی کر گیا

۴۹۷
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

جو ہر پہلے چمک میں اتر میں
چریے دھن لڑائی جو اہر نکل آئی

۴۹۸
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

کہتا ہوں مددگار جب اہی کو
موجود کھتا نہیں کسی کو

۴۹۹
باجون کا ہوا شہر بے شک
موتی کی طرح ہے جو
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک
نہیں ہے غمناک

لکڑا میں لڑائی چھو لکڑی لکڑی
پتا کوئی بے حکم خدا بل نہیں سنا

۱۰۰
 دلی آئے صد مہربان کوئی نہیں جو
 زمین میں بیت دوست بیان کوئی نہیں جو
 چری کا زمانہ جو جوان کوئی نہیں جو
 بنیاد کیا شاہ نے پاں کوئی نہیں جو

۱۰۱
 ہر ذرہ خون میں چھپنے کے آثار
 اس وقت سفید افسانہ کی چار
 کے خون کے چھپنے کے آثار
 کے خون کے چھپنے کے آثار

۱۰۲
 نصرت کی صدی کی قدر کا نشانہ
 یہ کات بھی دکھائی کما سو کا نشانہ
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار

۱۰۳
 لیکن کسی کش کے گھیلنے نہ بھلے ہیں
 انجام کو پہلے ہی سہم ہم جان چکے ہیں

۱۰۴
 دل خون ہر گز نہ رہے دگر ہی
 تیرا صد کان میں پھولوں بھری ہی

۱۰۵
 ناری کا ہو بہ کے سہم بڑھ گیا
 بھر کا یہ فرس نعل در آتش نظر آیا

۱۰۶
 ہر مہربان کوئی نہیں جو
 زمین میں بیت دوست بیان کوئی نہیں جو
 چری کا زمانہ جو جوان کوئی نہیں جو
 بنیاد کیا شاہ نے پاں کوئی نہیں جو

۱۰۷
 ہر ذرہ خون میں چھپنے کے آثار
 اس وقت سفید افسانہ کی چار
 کے خون کے چھپنے کے آثار
 کے خون کے چھپنے کے آثار

۱۰۸
 نصرت کی صدی کی قدر کا نشانہ
 یہ کات بھی دکھائی کما سو کا نشانہ
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار

۱۰۹
 ہوں و رہیں بے خوف حکایات ہی
 تلوار چھ فیصلہ کی بات ہی

۱۱۰
 سر اس کا جو کارے سلطان ام کے
 اگر دن پر ادھر ہا تو پڑا شاہ کا جم کے

۱۱۱
 تیری ہر غضب تیغ نہ تھنہ جگر میں
 کچھ نہ رہی ہوں لاش میں بھوکا نہ رہیں

۱۱۲
 غم وہ کیا شہ نے ہر گز نہیں
 پہلے ہی پہلے ہی پہلے ہی پہلے ہی

۱۱۳
 ہر ذرہ خون میں چھپنے کے آثار
 اس وقت سفید افسانہ کی چار
 کے خون کے چھپنے کے آثار
 کے خون کے چھپنے کے آثار

۱۱۴
 نصرت کی صدی کی قدر کا نشانہ
 یہ کات بھی دکھائی کما سو کا نشانہ
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار
 سر دین کا خون چھپنے کے آثار

۱۱۵
 غم وہ کیا شہ نے ہر گز نہیں
 پہلے ہی پہلے ہی پہلے ہی پہلے ہی

۱۱۶
 سر اس کا جو کارے سلطان ام کے
 اگر دن پر ادھر ہا تو پڑا شاہ کا جم کے

۱۱۷
 تیری ہر غضب تیغ نہ تھنہ جگر میں
 کچھ نہ رہی ہوں لاش میں بھوکا نہ رہیں

۵۱۱
 قتل ہو کر جی توڑا شاہ کا گھوڑا
 گونہ گونہ اتار دیا اسے گھوڑا
 ہلا پون سے حصار صعد کفار کو توڑا
 ہر صفت توشہ قوم ساری چھوڑا

۵۱۲
 کوس ہوا لوگ کو قتل ہو کر
 توڑے ہیں جنہوں نے رو دیاں
 قتل اسد اللہ من کی ساز و جھکد
 ہر ہر ہر قاتل ساز و جھکد

۵۱۳
 قتل ہو کر جی توڑا شاہ کا گھوڑا
 گونہ گونہ اتار دیا اسے گھوڑا
 ہلا پون سے حصار صعد کفار کو توڑا
 ہر صفت توشہ قوم ساری چھوڑا

میرت ہر وقت ہر سخن تمہاری ہوا کا
 کیونکر نور ہوا ہر محبوب خدا کا

کیا قدر خدا ضرب جناب شہدین ہی
 شمشیر ید اللہ ہی کلی تو نہیں ہی

بند و کا اٹھیں ہلک و مختار کیا ہی
 گو آپ خدا یہ نہیں ساتھ اس کے خدا ہی

۵۱۴
 ہون اس کے سبب کہ کچھ نہ ہو
 رہیں اپنے کو سبب
 غم کے میں کھانیاں کس سے
 شہیدین میں کھانیاں کس سے

۵۱۵
 ان کے کچھ نہ ہو کچھ نہ ہو
 ہوا میں نون صانع کا بھلا ہو
 جسد مہربانی کو توڑ دیا
 سر کی آریہ گاہ میں کچھ نہ ہو

۵۱۶
 ہون اس کے سبب کہ کچھ نہ ہو
 رہیں اپنے کو سبب
 غم کے میں کھانیاں کس سے
 شہیدین میں کھانیاں کس سے

ہی بیاسمین یہ زرد کردم چہ نہیں سکتا
 آگے کوئی جز قدرت حق بڑھوین سکتا

اس ہرق کے جلوہ سے تو لشکر کو جلایا
 رعب کو جلایا کبھی عنتر کو جلایا

ان سب کے کہا ہاں یہ سوا ذکر کا سبب ہی
 جس میں یہ تحمل ہو چلا اس کا غضب ہی

۵۱۷
 دولا کھین تھا اور نہ کچھ نہ ہو
 تھے تھل تھل کی لاکھین ہو
 پیدل تھے اور تھل تھل کی لاکھین ہو
 ہوا کھین کے ہوا کھین کے

۵۱۸
 دولا کھین تھا اور نہ کچھ نہ ہو
 تھے تھل تھل کی لاکھین ہو
 پیدل تھے اور تھل تھل کی لاکھین ہو
 ہوا کھین کے ہوا کھین کے

۵۱۹
 دولا کھین تھا اور نہ کچھ نہ ہو
 تھے تھل تھل کی لاکھین ہو
 پیدل تھے اور تھل تھل کی لاکھین ہو
 ہوا کھین کے ہوا کھین کے

دولا کھین کا لوار سائیں رستا
 دولا کھین سے دولا کھین کا لوار سائیں رستا

تھا بہن شہدین تو نہ کچھ نہ ہو کھین ہم
 اللہ بھی واحد ہے پھر شہدین ہم

ہم جا شہدین خوب جو انجام ہی ترا
 ہر دم آگے زبان زد کسبھل کام ہی ترا

نہیں
 نہیں

۴۱۴
 بولایا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 اس میں بہت کچھ لکھا ہے
 حاکم کے اور کچھ لکھا ہے
 اچانک بکایا غصہ بکایا

سب فوج و لشکر ہی پر ہنسنا لکھا ہے
 سب عامیوں کے ہمیں کا سامان کیا ہے

۴۱۵
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۱۶
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۱۷
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۱۸
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۱۹
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۲۰
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۲۱
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۲۲
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا
 ہرگز نہ دیکھا تھیں ہرگز نہ دیکھا

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۴
کی غرض ازین شد قعدہ کشاکش
بوی کربلا و دود غم از کف عود
بوی کربلا و دود غم از کف عود
بوی کربلا و دود غم از کف عود

بیکریا بی دنیا من نہیں خوف کسی کا
ہوں آج فرزند نواسا ہوں ہی کا

۴۱۵
باد قیامت کو کائنات کی فتنہ
وہ لاشہ کربلا کی کوئی نہ
خون سے نہایت گراں گوارا

اس محبوب من شکر سے بن سر ہوا
دل میں بھی کلبہ میں بھی کچھ درد ہوا

۴۱۶
جلال قضا کے عالم سے قضا
بہر نام کے شکر و عبادت
بہر نام کے شکر و عبادت

پوچھو دن سفر میں لستہ کیجئے آقا
آہستہ سے تلوار نکال دیجئے آقا

۴۱۷
نہایت کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

تیمہ کی طرف سے جو ہر آتی ہو بابا
روئے کی سیکھ کے صد آتی ہو بابا

۴۱۸
ماہمہ کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

کس عمر میں آتے گل نایاب طے
ہن نہیں لے شرب و بطحا میں کھاتو

۴۱۹
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

بیدم ہوئی بستا پ ہوئی گری شمشیر
شمشیر کھل پر بھی مگر پھر گری شمشیر

۴۲۰
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

ہم قصداً طامین جوہن پردہ در کو
دسہن سے کون در نہو کا شہے سر

۴۲۱
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

شہید امام ملک و جن و انس
مانند علی میری محبت بھی سپر

۴۲۲
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک
کربلا کی غمناک

نصرت کی صدا تم کو نصرت ہے جس کا
تبع کہانی ہوئی ہے دست خدا

نہ آہیں

عشق مرثیہ علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

منہ مژدہ دیا سچ شمع عقیدہ کشتا
مارا یہی گر سائب کو موٹی کے عھدا

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

مرکات کی فکر میں مع شہدین
ہلائی قضا امین تو کچھ فرق نہیں

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

میں تھا طرف نماز میں تیرے ترقی
فست میں بیٹھا ہر طرف کو ترقی

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

باقی نہ سماعت بشارت کے نشان تھے
مسی خیر اللہ کے اس وقت عیان تھے

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

منہ کون تیرے تھکے لہجوں سے کہی
بکھی ہو گئی ہر کوئی بول سکا ہی

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

بہر جہ کہیں تو ان میں تیرے تھکے
تو در میں تھکے تھکے تھکے

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

سیراب یہ سمن ہر شے تھکے کھوکا
لتا یہ مزارِ حب و غم کے لہوکا

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

دو لڑتے ہیں پرستے و جبرِ جسم شمع کے
نور تھی کاندے پر امام مدنی کے

مرثیہ
بہارِ حبیبیہ کی ہر شاخ پر
نہیں ہے پتہ نہایت کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے
وہ ہر شاخ پر ہے پتہ کھلے

اتنی بھی صدا صاف تھو کوئی ہو لگا
تو چھوڑ گیا ہر کوئی کافر کو جلا کے

۱۶۱
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۲
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۳
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

خود حمزہ جعفر علی طہ جبریل
فرزند کے ہاتھوں کو علی جبریل

خود شکر کفار کو زہار نہ ہوتا
رکتی نہ یہ فوجیں جو علمدار نہ ہوتا

انکھوں کے ہاتھ لگاؤ ادھر سے
آیا پر نشان فوج حسینی کا اٹھا کے

۱۶۴
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۵
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۶
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

کی عرض کرے کیا کوئی اسواں سے
مارا ہوا سے آگے اقبال سے حضرت

ہاتھوں ابھی مشاکو علم کے طریق
اب سامنے کٹاؤں ہوئے ہاتھ پٹے میں

وہ وقت ہی وہاں اسٹڈی گھر تھا
سینے سے لگا ہو میں جید آئی ہر بار

۱۶۷
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۸
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

۱۶۹
سید عالم حسین کو دعائیں
کے دنوں میں کہیں کہیں
پڑھیں کہیں کہیں کہیں
کہیں کہیں کہیں کہیں

جہاد و عباس علی دیکھتے ہاں
ہر وقت برہر کی خوشی دیکھتے ہاں

ہم خاطر عباس علی دیکھتے ہاں
ہر وقت برہر کی خوشی دیکھتے ہاں

سہماں ہر وقت برہر کی خوشی دیکھتے ہاں
ہر وقت برہر کی خوشی دیکھتے ہاں

<p>مکمل کوئی کلام خدا حافظ و نام عین مذکور نام خدا حافظ و نام کریم عین کرامت خدا حافظ و نام عین مجید و کرامت خدا حافظ و نام</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>
<p>لوگوں کو بہت سال بہت غیر ہوا لو صاحبو ہر خاصہ بالآخر ہوا لو صاحبو ہر خاصہ بالآخر ہوا لو صاحبو ہر خاصہ بالآخر ہوا</p>	<p>ایمانہ میں دین دے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا</p>	<p>ایمانہ میں دین دے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا خدمت کو میں ساتھ لے جائے آقا</p>
<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>
<p>چھوٹے سمجھنے والی اہل جفا میں رہی سے بندھ جائے یہ میں راہ خدا میں رہی سے بندھ جائے یہ میں راہ خدا میں رہی سے بندھ جائے یہ میں راہ خدا میں</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>
<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>	<p>ہم اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو اب جانے کی بات کو حفظ کی ہو</p>
<p>بہر گھر میں نہ آگے و نادار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر</p>	<p>بہر گھر میں نہ آگے و نادار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر</p>	<p>بہر گھر میں نہ آگے و نادار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر تو بات میں صادق الاقدار برادر</p>

<p>۴۱۵ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۱۶ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۱۷ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>
<p>کہا ہے نہ ملے گا قلعہ ہر کوئی ہم دیر سے پہلا ہے ہوا کا گھر</p>	<p>شہر کے لئے ہر روز حاکم کی چٹری کٹے یہ لب خشک</p>	<p>راہوں کو ہر جگہ ملین بہن بھائی کھیلنے وہ ہے ہم انھیں ہمارے</p>
<p>۴۱۸ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۱۹ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۲۰ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>
<p>ہر شہر دیکھا نالا و فریاد کرو گی بیٹی ہمیں تم سے سو اباد کرو گی</p>	<p>خدا کا نہیں وقت کہاں لو مٹی بے باپ کے ہم ہو گئے یہ جان لو مٹی</p>	<p>کس پاس دیکھا رخ زیب ہے ہر زمین پر بھی گرین کیلے اُدھر ہے ہر</p>
<p>۴۲۱ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۲۲ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>	<p>۴۲۳ مرثیہ ہر روز غمزدار ہوں کیونکہ کشتہ زنی ہو رہی ہے ہر خون کو اٹھانے پر تیرے لئے تیرا زور ہماری ہمتیں</p>
<p>ول من بہ کہا اب بجا رہے ہیں انداز یتیموں کے یہی ہو میں سب</p>	<p>ہو گا اسی آغوش میں سامان مفا لو مٹی میں کفن آپسے دامان قبا کا</p>	<p>ہو نام کہ بھائی سے دنا کر رہی رہی مرے کہ بھائی شاہ ز من مرگئی ز غیب</p>

۱۹۹
ملک تمام شد کاش تو آو
بان گردن مجوس غلام کاش تو آو
خون شریفه کاش تو آو
دم تو ز تن من شاه کاش تو آو

۲۰۰
چشم بجز آنکه در دوزخ و قاف
اعلا سے شرافت سے فدا سے
جنت میں گمراہی سے فدا سے
فدا سے فدا سے فدا سے

۲۰۱
چشم بجز آنکه در دوزخ و قاف
اعلا سے شرافت سے فدا سے
جنت میں گمراہی سے فدا سے
فدا سے فدا سے فدا سے

جنت میں ہوئی مصیبت کی زمین کو
بس کوئی برصافوں سے قتل شدہ دین کو

عمرانی زمین وقت ستم زلزلہ آیا
قرآن سے ملتے ہی قدم زلزلہ آیا

تھا شور کہ بے ارشادانی ہوئی دنیا
کوئین کے سردار سے خالی ہوئی دنیا

۲۰۲
فکریہ طبعی ہر اکے سے جانے
افسوس کی دیکھ کے تار و شادمانے
پوچھا شہر مظلوم سے پابند جانے
بوس کی کیون کیسے شہر خدا نے

۲۰۳
فکریہ طبعی ہر اکے سے جانے
افسوس کی دیکھ کے تار و شادمانے
پوچھا شہر مظلوم سے پابند جانے
بوس کی کیون کیسے شہر خدا نے

۲۰۴
فکریہ طبعی ہر اکے سے جانے
افسوس کی دیکھ کے تار و شادمانے
پوچھا شہر مظلوم سے پابند جانے
بوس کی کیون کیسے شہر خدا نے

ہوئے کہ ساز تو سوے خلد جلیگا
پر حیف ہو تو نار جہنم سے جلیگا

خطبہ کی یہ ساعت ہو دم ذکر خدا ہو
توسط پیغمبر کا کلا کاٹ رہا ہو

سید کو کیا فکریہ دعوت ہوئی ہے
رہ گئے شہید قیامت ہوئی ہے

۲۰۵
چشم بجز آنکه در دوزخ و قاف
اعلا سے شرافت سے فدا سے
جنت میں گمراہی سے فدا سے
فدا سے فدا سے فدا سے

۲۰۶
چشم بجز آنکه در دوزخ و قاف
اعلا سے شرافت سے فدا سے
جنت میں گمراہی سے فدا سے
فدا سے فدا سے فدا سے

۲۰۷
چشم بجز آنکه در دوزخ و قاف
اعلا سے شرافت سے فدا سے
جنت میں گمراہی سے فدا سے
فدا سے فدا سے فدا سے

ہر جہنم کے مینے سے یلوس ہوا
دشمن کے لیے پکارا افسوس ہوا

یہ سنتے ہی سینے سے وہ بیدار ہوا
مجھ سے کے لیے شہد کا پسر اٹھا

مضطرب مروت سے بیان ہوئی ہیں
سر پہ پہل بل عزاروئی ہیں زہرا

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بیب کی نظر عقبہ بنگلہ منصفیہ
ہوئے جو طائرانی نیچے ہوئے
ہوئے جو طائرانی نیچے ہوئے

[illegible]

تشریح و انتقاد شاہ جہاں دیکھتے ہیں
روایت احمد بن محمد بن کمال دیکھتے ہیں

اچھا دوست تمہارے پیٹھ اجنبی نے
مہرتے کے دھنوں کو سمیٹا اجنبی نے

قبولین بھین پڑھے حبیب السید
شرع کفر میں کیا ہے یا حسین

۴
تعلیم کے لیے ہر ذریعہ کا استعمال
آزادی میں تعلیم کے لیے
نہ کہ یہ کہ تعلیم کے لیے
تعلیم کے لیے ہر ذریعہ کا استعمال

[illegible][illegible]

۱۰۰ کا مرق جو زلف سے میدان میں گیا
میں موتیوں کا برسہ سے برس گیا

آندھنی سیاہ شمع کے پاس لی بچھری

قوارہاے خونِ زمین کھوٹے رہے

۴
فکر کنونی حق کل بجهان
میراسته جوانی گزینا
چهارلی شمع است که در
دروازه شکون

۴۲
السلامه
نورانی
مجلس
مجلس

۹۹
توبہ گاہ کا خاکہ
نظم

بارہ کا وطن ہی پڑا بادشاہ

و باغیان بعلی کے پتے و پسین
 لہذا تو نہیں لبیبین تعلیم علم و نفس

سرپرست کے خاک شفا چتر

شاه
 سید صفی الدین شاد
 روحان کو عالم حیات
 تیرا سنان
 حق پرست

سلام
 ان شاء اللہ تعالیٰ
 کارخانہ دار
 یہ کہتے ہیں کہ میں نے یہاں
 کہ یہ ایک نیا دکان ہے
 اور یہ دکان ہے

۱۶۷
پیر امجدی کا لال چو حق کی سیر ہو
فرزند خانہ زاد حسد را کو غریب ہو
حکمران سے حکمران ہر ایک کی ہو
از رخسار کی کیسے بسکویں ہو

در یاد او چنان بین اخیر انکار نامیده
پاسد می شود در علمه السلام می

تھا جو بن دو اسے درکار نہ
مسترد دینے کو حق نے دیا چار آئمہ

مروئے اس مری کے سوا ایسے معرکے
نہیں ہیں کہ یہ بھی ایسے معرکے

انسان کیا ہے زہ تبہم شاہ کو
 خلعت و یا خدائے تبارک کا
 روئے ہوئے پیر خیر و بخیر کی
 کتاب الہیہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عالم
کو ترجیح دینے کو انبیاء بھی آئے
مشتاق جن تک میں نہیں آئے
نظارہ و غم کے لیے تو کیا بھی آئے

انھوں نے اس کی تین ہی شہرستانیں کا
تہہ کٹر میں ساتھ لپیٹ کر لے گئے۔

ہر شے کی طرف سے حرکت میں حال تھا
بہشت قطب کو بھی غمہ نایاں تھا

عظیم کو امام بننے کس وقار سے
ہوئے قریب اترنے کے راہواریے

[illegible]

۱۵۱
 این کتاب در
 کتابخانه
 مجلس شورای
 اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت
 ۱۵۱

۱۰
 حضرت علیؓ کے مقبول حق پر
 ہونے میں ہی گرم اور نازناں امام
 اعظمؑ کا تپا ہوا ہے کہ یہی تپا کیا وہ کام

بہتر نہ تھا کہ جاتی کے جسم پر
شوریا میں تانی کے جسم پر

نصف ہونے کے لئے اس نے کیا کیا
زمین کو تین دفعہ پامال کیا کیا

یا مبین آج تمھاری بلو میں ہیں۔

<p>۴۱۴ کشتی کے شہنشاہ جبریا بلان آپ ہی جو کسی دعا کا ہوتا ہے ایسی ہی غنائین میں ہیں یہیں ایسی ہی غنائین میں ہیں یہیں</p>	<p>۴۱۵ موتی نالے کے پاس کیا پتھر پاتا ہے بے ہوش ہے نہ کوئی اپنے وارے کس لین ہم عصا کو زار و القارے میں ہوش و نصیب کفر زخمدارے</p>	<p>۴۱۶ آلی ابوالشکر صاحب اوقاف تھر مالک شہت ہو آدم کے افتخار فوار جہنم سے حضرت یعقوب بہار پیر سب رسول نیر سے سن کے شہار</p>
<p>۴۱۷ تھر ان سجون کی تلو کے ہون سب کے ہون انھیں ہمیں ہلکے ہوا حسین</p>	<p>۴۱۸ روشن برقیں برقیں سے یا حسین ہو گامعا و نہ ید بیضا سے یا حسین</p>	<p>۴۱۹ نور دے پھر آگے زرہ پر رسم کیا یوسف نے پر سو کے سورہ یوسف نہ کیا</p>
<p>۴۲۰ خدا کا حکم کج ہو گیا حسین میر کا رقیب میں رعب کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو</p>	<p>۴۲۱ افار دی زنج زنج سے حسین میں تیرے پیچھے رہا رہا حسین مقبول بارگاہ غفران حسین زبان ساکان زبوستقیم حسین</p>	<p>۴۲۲ عینی کے معجزہ سازی پر آگے اعجاز بھی کیلین میں سے جلایے تھا خضر کا قلم کہ زبان جاگے نور ازہرہ ملحق رضا کا تباہیے</p>
<p>۴۲۳ خلاق عرش لوح و قلم سے نہ پوچھنا ہم اختیار دیکھیں ہم سے نہ پوچھنا</p>	<p>۴۲۴ عہدہ جو قابل آپ کے تھا آپ کو ہلا یہ مرتبہ ہمیں نہ ہلا آپ کو ہلا</p>	<p>۴۲۵ لوے خلیل دشمنوں پر وار کیے دن خون اہل نارسے گزار کیے</p>
<p>۴۲۶ خدا کا حکم کج ہو گیا حسین میر کا رقیب میں رعب کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو</p>	<p>۴۲۷ خدا کا حکم کج ہو گیا حسین میر کا رقیب میں رعب کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو</p>	<p>۴۲۸ خدا کا حکم کج ہو گیا حسین میر کا رقیب میں رعب کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو عاشق کو شوق سے دو کوایک کرو</p>
<p>۴۲۹ دادا کی تیغ چھتی ہر شکر خدا کرو بابا تھا نہ لڑتے ہیں بیٹی دعا کرو</p>	<p>۴۳۰ پریان ہوں اے حکم میں جنوں دعا کرو میری جہ ہو موہو خاتم عطا کرو</p>	<p>۴۳۱ نور دے پھر آگے زرہ پر رسم کیا یوسف نے پر سو کے سورہ یوسف نہ کیا</p>

۴۷
 کھنکھاتی ہے ہنسی کی گونج
 کھنکھاتی ہے ہنسی کی گونج
 کھنکھاتی ہے ہنسی کی گونج
 کھنکھاتی ہے ہنسی کی گونج

۴۸
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے

۴۹
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک

رہتے حواس دیکھ کے دہر کو لو دین
 لڑتا، گریے ہوئے اسٹو کو لو دین

طاقت نہو جو دست شہرین بپاہلین
 کاشی سے خود نخل کے در آؤں سپاہلین

دوا تھکیو اس در اٹھی سب بجا رہیں
 ایڑا لفق رہا تو یہاں ذوالفق رہیں

۵۰
 دین بیاہنے کے لیے تیار
 دین بیاہنے کے لیے تیار
 دین بیاہنے کے لیے تیار
 دین بیاہنے کے لیے تیار

۵۱
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے

۵۲
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک

ماتم سے اس لیے کہ سب غلو حتمہ ہیں
 بے حس ہیں دونوں ہاتھ کا بازو شکستہ ہیں

ہوں مہرزد علی سے ہو چاتی پھرن
 ٹھہر ہوں حضور میں مہر کا تھی پھرن

دست علی سے یوں تیری طیت چمکی
 جیسے تھی کے طر سے نبوت چمکی

۵۳
 گونج گونج گونج گونج
 گونج گونج گونج گونج
 گونج گونج گونج گونج
 گونج گونج گونج گونج

۵۴
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے
 بولی تھی کہ سیف کا تیرا ہے

۵۵
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک
 گردن سے لے کر ہاتھ تک

پہچان کر سہیں گے تن سے اتار لیے
 ان دان ہوں شمر کو ب تو گاریے

پیدا کیا مہین سے ساتھ کے لیے
 بھیجا خدا نے تیرے ہاتھ کے لیے

جبریل کے ہون کا احوال مہر کا
 پہچان کر سہیں گے تن سے اتار لیے

<p>۴۵۱ خبر پہنچا کہ جو کچھ کا راج خاصان میں چلے گئے ہیں میر کے جو بیٹے اعتبار آج زین العابدین سے ذوالفقار آج</p>	<p>۴۵۰ بولے تیری خوشی دیکھ کر زار ای تیغ ایک شمشیر کا بار یعنی بہت دامت جد بقرار جلانہ ایسی چال کہ خشر آشکار</p>	<p>۴۴۹ رہا کہ کس میں ہیں جو کچھ کس یعنی فرس کی بال بل اس ننگا شاہ سے اس میں کس میر کے بیٹے پناہ غزلون کی کس</p>
<p>زائل زبان سے نہ مزا ہی ملول ہو جب تک ظہور قائم آل رسول ہو</p>	<p>پھر کیا ہو خوشی جو رسالت ملک کی مٹی میں مٹتیں غلبہ تو تراب کی</p>	<p>رہوار جو بڑھا طرف سینہ دیکھ کے تھا شور و ہوا دکن آئینہ دیکھ کے</p>
<p>۴۵۲ تیغ کی کہ زین العابدین سے بھی اور کس سے بھی کانہ تیغ کو و بھگت میں کلمہ نہیوں کانہ تیغ ہوئی اولاد تشنہ</p>	<p>۴۵۱ زبان کس نے گنا چھوڑا کیا کچھ کچھ کچھ کچھ میر کے بیٹے کس سے بھی میر کے بیٹے کس سے بھی</p>	<p>۴۵۰ تیغ سواری شہر فزاد ہو گیا سے بنان کا خیمہ دیا نہ ہو گیا رہے زمین بھی عاریں جانا ہو گیا سری میں دشت غمیت نہ ہو گیا</p>
<p>الف سے میرا ہوسکے یہ زمین لے لے کے نام شیعوں کا ویا کیے زمین</p>	<p>خوفین حورین دیکھنے کو جالطری زمین حسن چنان میں اٹھ کے بول سکھری زمین</p>	<p>ذرا سے ہو چکے گئے فدا بھی ب پر اقتان چنی ہوا نے رخ آفتاب پر</p>
<p>۴۵۳ تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے</p>	<p>۴۵۲ تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے</p>	<p>۴۵۱ تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے تکلیف کی تیغ سے کس سے</p>
<p>زین العابدین تیغ زنی کا بیان رہے شیعوں کی جو سونہن غاکا کائنات رہے</p>	<p>تکلی ہوئی ہر پار زہرا سنہال و پہلے بدن سے تیر تو بابا نکال لو</p>	<p>کاشی سے اب چھانلے داکے بڑے کیا مرنے کی تیغ کے منہ پر چھینے ہم</p>

<p>۴۵۵ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۵۶ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۵۷ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>
<p>چلائی ہر کرمان زمین کو شکر کی لیے چلا بندھا ہوا ہی یہاں بھی سی لیے</p>	<p>قرآن ہو سپاہ یہ تاکید ہو گئی کلا ہلال تیغ علی عید ہو گئی</p>	<p>تھا اشتیاق معیت جان ہوا سنگوا کے خطا دکھائے نواسا رسول</p>
<p>۴۵۸ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۵۹ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۶۰ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>
<p>شکل ادا کرنا شہنا کو خون سے بھلی لگی جلا جلا قرنا کو خون سے</p>	<p>ماہ میں صاف جو ہر شمشیر میں دندان شہ کا مگر کی شہ کی موج میں</p>	<p>جلد آگے کہ دور و لون کلال ہوں یا شاہ یکا تو ہم بھی تہال ہوں</p>
<p>۴۶۱ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۶۲ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>	<p>۴۶۳ یزید کو آنکھوں سے دیکھ کر بارگاہِ باغِ نوح سے بھلی گئی سیمکنا بن بنو ہاشم کی کشتی کشتی کو کشتی کو کشتی کو</p>
<p>نہ تہا ہوشی بہادر شہ شہرین کی ہر سوار تر رہی تھی سلاخی حسین کی</p>	<p>میں بسکی قسم ہوا سی گھاٹ کی قسم دم لونی قالمون کے تہ کاٹ کی قسم</p>	<p>برمچی کا پھل گالی اگر گزر گئے بیوی ہی ہر گالی کے جمین شیر مر گئے</p>

۴۰
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۱
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۲
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

نہا کے ناک پر نور کھینچ کے
نہا کے ناک پر نور کھینچ کے

نہا کے ناک پر نور کھینچ کے
نہا کے ناک پر نور کھینچ کے

نہا کے ناک پر نور کھینچ کے
نہا کے ناک پر نور کھینچ کے

۴۳
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۴
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۵
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی
پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی

پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی
پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی

پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی
پانی پیاد کھا کے یہ پیاسے کی قدر کی

۴۶
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۷
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

۴۸
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا
میں نے اپنے دل سے کیا کیا

کین میں زینب علی جنا ہے
کین میں زینب علی جنا ہے

کین میں زینب علی جنا ہے
کین میں زینب علی جنا ہے

کین میں زینب علی جنا ہے
کین میں زینب علی جنا ہے

<p>۴۹۱ غمِ بیکار و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۲ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۳ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>
<p>بڑی ہوا کے ریت تن چاک چاک پر بابا کو نیند آگئی ہو خاک پاک پر</p>	<p>ندست میرا بن جس کی لپٹا لپٹا خلعت میرا شام سے دوایا لپٹا</p>	<p>انسو ہا کے نیک شمال ٹپ گیا حال حسین تو کچھ ہی دل ٹپ گیا</p>
<p>۴۹۴ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۵ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۶ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>
<p>حضرت پر ہوتے تھے ہوا زمین گر تھی مضمون کو خون بعض لعینوں کو سرمہ تھی</p>	<p>کیا لا ولد ہو گود کا پالا نہیں کوئی سب نے کہا کہ پوچھنے والا نہیں کوئی</p>	<p>کچھ سنے ہیں پاؤں شر قابو میں ہاتھ کتنی بڑی کسی کر خدا کے ساتھ</p>
<p>۴۹۷ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۸ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>	<p>۴۹۹ غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری غمِ بیکسری و غمِ بیکسری</p>
<p>ایا کسی کی حمایت کے واسطے اسے کہا چلا ہوں تجارت کے واسطے</p>	<p>مہربان قتل سید ابراہاردی اے میں ہر گئی بھی ہو لی تم کو اردی اے</p>	<p>یہاں ہر گئی میں چہ رون شان میں اے بھی ہو گئی میں یا رہن میں</p>

۴۰
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۱
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۲
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

کسی از یه خاندان رسالت مآبین
جسکاست هرگز که چواری کتابین

ان قاطره سی عاشق ربیرون
امام رسول باب جناب میرین

پهرتی بر تبرک سینه و تبرک
عیسی نے مجاوی ہر بشارت شبت کی

۴۳
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۴
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۵
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

کجی نشانی است بقرار هون
شده کے کما کہ نہ دہر در گار ہون

نام محمد عربی تو چہ پسا نہیں
مانا کو جانشانی مجھ جانتا نہیں

ادب شرع نشہ وہان نے تائی
ارکان دین امام زمان نے تائی

۴۶
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۷
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

۴۸
سرشار از شرف و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت
و کرامت و کرامت و کرامت

بہر ترغیبی نہ کر لی بامریک
بہر ترغیبی نہ کر لی بامریک

سے کیا کہ قہر سے کوئی نہیں
بہر ترغیبی نہ کر لی بامریک

بہر ترغیبی نہ کر لی بامریک
بہر ترغیبی نہ کر لی بامریک

والله

کسی کو پیش کوئی اگر کسی بنجھل گئی
گشتی کی کی شدت قوت سے جل گئی
سینہ کی پوچھ پائی کی پوچھ پائی گئی
پچی پچی کی لالہ کی لالہ کی گئی
چوڑی و جین پیر و پیر و پیر گئی
میر کی لالہ کی لالہ کی لالہ گئی

والله

کسی کو پیش کوئی اگر کسی بنجھل گئی
گشتی کی کی شدت قوت سے جل گئی
سینہ کی پوچھ پائی کی پوچھ پائی گئی
پچی پچی کی لالہ کی لالہ کی گئی
چوڑی و جین پیر و پیر و پیر گئی
میر کی لالہ کی لالہ کی لالہ گئی

والله

کسی کو پیش کوئی اگر کسی بنجھل گئی
گشتی کی کی شدت قوت سے جل گئی
سینہ کی پوچھ پائی کی پوچھ پائی گئی
پچی پچی کی لالہ کی لالہ کی گئی
چوڑی و جین پیر و پیر و پیر گئی
میر کی لالہ کی لالہ کی لالہ گئی

والله

کسی کو پیش کوئی اگر کسی بنجھل گئی
گشتی کی کی شدت قوت سے جل گئی
سینہ کی پوچھ پائی کی پوچھ پائی گئی
پچی پچی کی لالہ کی لالہ کی گئی
چوڑی و جین پیر و پیر و پیر گئی
میر کی لالہ کی لالہ کی لالہ گئی

والله

کسی کو پیش کوئی اگر کسی بنجھل گئی
گشتی کی کی شدت قوت سے جل گئی
سینہ کی پوچھ پائی کی پوچھ پائی گئی
پچی پچی کی لالہ کی لالہ کی گئی
چوڑی و جین پیر و پیر و پیر گئی
میر کی لالہ کی لالہ کی لالہ گئی

<p>۴۸ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>۴۹ قلعہ میں تھیں نظر تھا جلال دروں کے ذوق تھا بے لکھنے راہ تہوار کے گھر سے تو کربلا کی گنتی خواہ نزدیک تھیں زنجیر کی</p>	<p>۵۰ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>
<p>کثرت محب مال کی تادو پر ہوئی کھرا کے چاند کی شب کھل ہوئی</p>	<p>مناہین گھر شہ عالی جناب کا گیا خاک چھا تھا ہر سر پہ تریاب کا</p>	<p>دن ہی گھر حسین پر شام سیاہ میں پھر تا ہی ایک چاند ہماری نگاہ میں</p>
<p>۵۱ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>۵۲ بولادہ غول کے ادھر تھیں حسین اس صفت میں غل میں حسین نہایت حسین شہرہ کربلا جس میں حسین شہرہ کربلا</p>	<p>۵۳ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>
<p>افسوس میں جہان کے فریاد رس چلے بالا سے روح اڑا ہر نظر چلے</p>	<p>چارو نظروں جو دیکھ کے شہرہ کربلا بار ہلال سے فلک پر قلم لکے</p>	<p>سرجل رہا ہر دھوپ کی شدت میں بوتے کمال غیور دادی کی گود میں</p>
<p>۵۴ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>۵۵ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>۵۶ میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>
<p>میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>	<p>میں ہوا جو یہ سب سے بڑا کربلا میں تھا چھوٹا عجب سے بڑا کربلا تینا ہوا غم غم کا کربلا ایک بندہ صبر کا کربلا</p>

<p>۴۰ چرخین آفتاب سپر شکر کے کیتا جو کویں دل مجروح عین پرورد بین مری حسین سے میر خاں روزگار جو یوسف حسین سے چاہا دین گریز</p>	<p>۴۱ حسین کا کعبہ آباد ہو چراغ نینو پیراہ جاوے عجب ارجمند بلبل شال مایا بی آب و سیر مردی جو کس شہت بلا میں</p>	<p>۴۲ پہ لکنا شاہین و شہر بی بی بی بی یار سے کو اچھو فکل بی بی بی بی آئے ارجمند ارجمند ارجمند جھکی دست بہ بندہ سرور بی بی بی</p>
<p>۴۳ ہر جو کڑی وہ ایک گہوڑے سے کم نہیں حلقے زرد کے دیرہ پگڑے سے کم نہیں</p>	<p>۴۴ ہر خون گل سپر ہی ہلال و عین میں ہر ہر پھر سچ شفق کے گمن میں ہر</p>	<p>۴۵ آدم کا دل بہشت میں صدر سے ہل گیا طوبہ کا قد حسین سے غل ہل گیا</p>
<p>۴۶ شفق کے بال میں شام سے صاف درختیاں میں نقطہ سے ہی سہا سہا کمال میں زیر سے بھی پیر کی جھکی کمال میں ایسے آفتاب کجراؤ ہلال میں</p>	<p>۴۷ شفق پر خون غنچہ شبنم اچھا خنک سے ہوا و سلاح میں جلد آؤ لال تن سے ہوا و سلاح میں نہلے ہیں یہاں نہلے ہیں کو جواں کی ہوا میں</p>	<p>۴۸ پوچھا علی کالان جو پانی پانی پوچھا علی کالان جو پانی پانی پوچھا علی کالان جو پانی پانی پوچھا علی کالان جو پانی پانی</p>
<p>۴۹ بیس کایوں میں ترقی ہو نور کی شاخیں زمین پر ہیں مگر غل طور کی</p>	<p>۵۰ کتے ہیں میر و بلخ امام اکرم میں ہم کو اڑیاں رگڑتے ہیں تابہت قدر میں ہم</p>	<p>۵۱ حضرت کو خفہ خالق اکبر میں دے چلے امان کے دینے کا بڑا داغ سے چلے</p>
<p>۵۲ آتش شہر آتش شہر میران شہر میں آتش شہر آتش شہر میں آتش شہر آتش شہر میں آتش شہر</p>	<p>۵۳ ولانے دی صدائے زلیخا و جانی آئی شان کے چلے شہر و جانی مریان جہاں میں آتش شہر تینا عین خیال کیسے ہو جانی</p>	<p>۵۴ لے گا میری کت میری کت لان اعلیٰ سے آتش شہر تجاوہ جگہ میں در کت میری کت جہاں کت میری کت میری کت</p>
<p>۵۵ ہوتا ہی منہ سے خون جلکی ے شان ہر رخمی کی میر سے ہونٹوں پر اسوقت جان ہر</p>	<p>۵۶ روشن وہی حسین کا سب حال آپ پر جیسی پسیر کو مار کے بہتے ہیں باپ پر</p>	<p>۵۷ مسرست ہی دیکھنے کی رہی شہر کا مگر کو اب رو دو بخشد کیسے اپنے غلام کو</p>

<p>۴۹</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۰</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۱</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>
<p>ہتیار فرما کر بے مٹی میں بھر گئے تو پے حسینؑ کے ہاتھ بجاہ مر گئے</p>	<p>عصمت مہرین لاش کو لیجائے حسینؑ سر کاٹ کے گر زمین سے جائے حسینؑ</p>	<p>یہ فرض زور تھا نہ بصارت نظر میں تھی پر ذوالفقار حیدر صفدر کمر میں تھی</p>
<p>۵۲</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۳</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۴</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>
<p>تہنا کیلین بلیس دزار دھیف ہو یہا معاف یہو بابا ضعیف ہو</p>	<p>لیا کہ رہے ہو کچھ حسینؑ خوف خدا بھی ہو انصاف تو کر دینا ایسا ہوا بھی ہو</p>	<p>دریا بھی میں رز کے پیالے نے دیدیا پیلے کا سر بھی کے لوا سے نے دیدیا</p>
<p>۵۵</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۶</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>۵۷</p> <p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>
<p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>	<p>یہ کہ جس نے حسینؑ کو ماریں مار کر کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا میں نے اس کو کھونٹا کر دیا</p>

۵۱۴
 حبیب مجاہد سید ابی طالب
 ویرانے سوئے تھی بے جا
 عمر و دن کی دست دیکھ کر بے جا
 پھر سے اب تیرے گھر سے

فلک بکلاے پھر تو د کوئی ستائے گا
 اکبر کا حرمین سے کاٹا جا جائے گا

۵۱۵
 دل میں بھی غم نہ تھا
 وہ گل کیلے نہ تھی
 تیرے جو نیرہ باز بیاں
 کاشی

مستم ہوں لاہور اسی غایت سے تو گون
 ساتوں فلک گرین جو زمین پر رو گون

۵۱۶
 بے جا بیکارین کیلے اس دم فساد
 بولی وہ اور پھینک دینا دے
 شکستہ کا غلط الوہی کو یاد دے
 منہ سے بھی شاخ زادہ کو غصہ زیاد دے

شیردن کا رعب خلق کی نظروں سے لگ گیا
 غصہ بڑھ حضور کا آنکھوں میں پھر گیا

۵۱۷
 آں صبا کہ صبح میں نہ نکال
 از برف فاطمہ جوئی کا خیال
 حسینؑ میری جوئی کا خیال
 نوہر جلال میں تو جین جی جلال

حقاق کا قبر بن غضب شہ کے ساتھ تھا
 پڑا ہوا حسام کے قبضہ سے ساتھ تھا

۵۱۸
 زوال انظار لشکر سے
 جس میں جمع ہے ہر پہنچ
 شمشیر افلاک پر پہنچ
 شکل جلال کی ورق خاک پہنچ

اشقی حسام شام کی بدی سرگ لگی
 کلاہن سے چاند کہ کھلی چمک لگی

۵۱۹
 غرض میں نہ تھی ہو
 آگاہوں میں وہ چھپی ہو
 کیا دبدبہ ہو راہ میں قربان میں تیار
 سچ تو یہ ہے جیسا کہ کہان تکبیر

بڑی ہی کچھ حضور کے دلہ کی لاش پر
 تلوار چل گئی عالم اکبر کی لاش پر

۵۲۰
 کھانچے کی لاش کے
 بوسے بدن کے چھو
 زنا جو غدا وہ خیر ہو امیر کے
 بے پروا زوال انظار میں اور

دوم سے لقمہ جان دم تک جلال
 از دہی شہر کا کھانا دن

۵۲۱
 کھنچتی زوال انظار
 غصہ دم میں کھی
 جلالی نسبت شہ کے
 جلال کے جلال

کھوپڑی تخت منہ سے کی کے کھل گئی
 لی لی کھجالی جان سے تلوار چل گئی

۵۲۲
 دل کو کھانچے لاش سے
 میدان میں تیغ کے
 ریسے قدم قدم پر
 شہر تیغ جیسا کہ ہو گئی

فلان سی پہنچی گناؤ پر اعدا کو مار کے
 پھولی سمیت گرو پھری زوال انظار کے

۵۲۳
 دھج

۵۲۴
 دھج

۵۲۵
 دھج

۵۳۵
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

مستول مشق فتح وہ مشاق ہو گئی
بشق اور خون چاٹ کے برق ہو گئی

۵۳۶
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

تھا عکس متع حیرت و سرور لیر پر
بجلی چمک رہی تھی ریایان میں شہر پر

۵۳۷
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

شہر قرق میں رنج کی اہم نبی ہو نہیں
اکثر ہلال ماہ محرم نبی ہو نہیں

۵۳۸
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

سینے جلا ہی تھی دل اہل عذاب کے
کیا آتشیں تھے دھوپ میں شیشے شرب کے

۵۳۹
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

صدقے ہوا شبیہ میرے کے پانوں پر
سر کٹ کے جا پڑا تھی لکیر کے پانوں پر

۵۴۰
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

حیرت کی سطح وہ دم رنج ٹل گیا
محسن کے ساتھ آہ نہ کیوں دم ٹل گیا

۵۴۱
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

ہڈی کے سفید خوب ہر پیر پیر تھے
گوا سیاہ کار سیاہ پانوں میں تھے

۵۴۲
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

چلائی تیغ شان تیرا بچہ نہیں
دم بھر بھی میں تیرا شہرہ پہیلی نہیں

۵۴۳
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر
 تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر

ہر تیر تیر صبر یہ تیرا جو کہ تھے
میں بھرتی تیر کے رنجی حضرت مجاہد تھے

۵۳۵
اسلمت حسین بن علیؑ
میں سے اس کا دل و جان
اور اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

مالک بن یونس امام امم اختیار ہو
برآج ذوالفقار بہت بیقرار ہو

۵۳۶
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

یون کو بھی کیا پھر علیؑ سرین کی تلاش میں
جہیل لگا رہا علیؑ امیر کی تلاش میں

۵۳۷
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

پونجی محل میں خون کی خوشبو غصہ ہوا
بالو پکارین گول کی سر غصہ ہوا

۵۳۸
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

میدائین ایک سے بھی دل و جان کا ملین کو
اے فوج شام بس ہی رو کا حسین کو

۵۳۹
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

زینبؑ نے دی صد اکبر اور یہ کیا ہوا
سوتا ہو ذوالجناح پر البڑیہ کیا ہوا

۵۴۰
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

در بار حق میں سب کو شام ہو
اچھا ہون سے نزل خیر تمام ہو

۵۴۱
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

ابھی ہو جلد و اطہر کا تورعین بھی
ہلکو سلا کے خاک پر آیا حسین بھی

۵۴۲
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

دیکھنے لگے وگ پیار کرین کیا دل کو
ایسی شرم دلبر نہ تھا اس کے شیر کو

۵۴۳
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان
میں سے اس کا دل و جان

آیا جو نعل تو سب انھیں گہرائی لگے
خیمہ میں لاش بدیع لاکے لگے

<p>۵۵۸ حضرت سید امین کے شہیدان عام کئے میان گنج شہیدان عام چادر بھائی لاش لٹکتے ہوئے جو ہر زیارۃت شک و شبہ کے جاگیرین لال</p>	<p>۵۵۹ بہشت کی کوئی جگہ نہ ہو نصرت کے دین غیب الیہ کو آگے بل گئے ہیں ست و افکار کو مانا ہو دران شہ زوال عمار کو</p>	<p>۵۶۰ ای نیت بازشاہ شہید ہو وہ امت کا رستے ہیں شہید ہو وہ ہر کسی کے شہر اور سب شہید ہو وہ سب کو پھینک دیاں شہید ہو وہ</p>
<p>اکبر جل جلالہ در دہر جیسے یاس ہو یا باجی وقت مصر عمارت ہی پاس ہو</p>	<p>لو صاحبو نشاط دہ دن رات اب کمان ہل لو چلا حسین ملاقات اب کمان</p>	<p>صغریٰ کی ہر نہ یاد نہ انصاف کیا ہو بندے ہیں سب اسی کے اے لکھیا ہو</p>
<p>۵۶۱ روتا ہوا پھر اکبر شہید ہو آگے حسین کی شہید ہو کائناتیں اب نہ اپنے اول صف پہاڑی سلام کو پیر حسین کا</p>	<p>۵۶۲ میں نے دیکھا حسین شہید ہو اس کی جگہ کو ہر شہید ہو پہاڑی جہان کا شہید ہو وہ حسین شہید ہو</p>	<p>۵۶۳ میں نے دیکھا حسین شہید ہو اس کی جگہ کو ہر شہید ہو پہاڑی جہان کا شہید ہو وہ حسین شہید ہو</p>
<p>ایا دہر کو دم آخر سلام ہو سمان ہو کر بلا کا مسافر سلام ہو</p>	<p>کسیہ کیا ہی ابو خدا پر حسین نے بہنوڑا ہو سب اسی کی رضا پر حسین نے</p>	<p>عقادت امتحان کا قیاب ہو گئے ہفتاد ہار گودین کے لیے رو گئے</p>
<p>۵۶۴ دوین جاویدان کی شہیدان کی پہاڑی شہیدان کی شہیدان کی پہاڑی شہیدان کی شہیدان کی پہاڑی شہیدان کی شہیدان کی</p>	<p>۵۶۵ میں نے دیکھا حسین شہید ہو اس کی جگہ کو ہر شہید ہو پہاڑی جہان کا شہید ہو وہ حسین شہید ہو</p>	<p>۵۶۶ میں نے دیکھا حسین شہید ہو اس کی جگہ کو ہر شہید ہو پہاڑی جہان کا شہید ہو وہ حسین شہید ہو</p>
<p>میں نے دیکھا حسین شہید ہو اس کی جگہ کو ہر شہید ہو پہاڑی جہان کا شہید ہو وہ حسین شہید ہو</p>	<p>شہ نے کہا امیال خدا سے قدیر ہو رت کبیر لڑتی طفل صغیر ہو</p>	<p>کئے ہوئے حق میں غفور الرحیم سے کی تمہاری کئے سفارش کریم سے</p>

<p>۴۱۳ وہ دھوپ و شمس سے سوکے ہوئے تھے جس سے نہ آب نہ خون کے تھا لے اور دم وہ گھٹا گھٹا کر کے زمین جیسے ہو گیا گھوڑا سیاہ اور اسدا اشد کا دم</p>	<p>۴۱۵ جو کہ شہید حضرت عقیلہ کی تباہی دیکھا خدا کے فیض کا دریا نکلا نہیں تو زمین نہ رہا تھا مردن کی طرح پھوٹنے لگی تباہی</p>	<p>۴۱۷ پھر سامنے خدا کے حساب کتاب ہو نیز ان کو مراء ہو اور آفتاب ہو سختی میں گناہ دم اضطراب ہو جنت میں اس کا لطف سقرین غدا ہو</p>
<p>رہو ارشاد تک تاب ہر جا ہی کا ساز ہی رات اور دمویا یک جگہ طرفہ ساز ہی</p>	<p>ہم یوسف رسول ہیں کنعانوں کے پیکر ہیں خاطر کے لال بدخشاںوں سے پونچھ</p>	<p>عاشق کو میرا خون نہیں لبت و شر کا تانا کو اختیار ملا رد و شر کا</p>
<p>۴۱۸ جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب</p>	<p>۴۱۹ یہ وہ عزیز و شفیق و عادل و حکیم جبار و الجلال غنی کا دم و حکیم عادل و معین قوی حکم و حکیم ناظر سمیع و معلل قوی حکم</p>	<p>۴۲۰ وہ جس کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب</p>
<p>اسکے سوا بھی کو لحاظ سخن حسین مارین غا سے ہم یہ ہمارا چلن نہیں</p>	<p>ہانی پنا حسین کے مالک کو شا و کمر ادابن سعد موت کی سختی کو یاد کمر</p>	<p>دشہ تمام جسم شہر اس و جاہن ہی کچھ آپ جو اس میں گنت زبان میں ہی</p>
<p>۴۲۱ جس کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب</p>	<p>۴۲۲ وہ جس کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب</p>	<p>۴۲۳ جس کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب جس کے سر سے سرسبز کا ادیب مرد کے ہاتھوں سے کتب کی فکر کا ادیب</p>
<p>روشن ہو گئی کی شرافت نہان نہیں ظاہر دنیا سے میرا عظم گمان نہیں</p>	<p>تر کر دے آج خلق جو تنہا حسین کا اس وقت کام آئے گا بابا حسین کا</p>	<p>یہ میر میر سے کون ہیں پیار سے جو میر سے جو لیست ناگوار وہ قہر سے لڑ میر سے</p>

سرخ سیلی

توبہ

نور و ضیاء

<p>۹۹۷ بولادوست صاحب شکر فاطمہ او خزن تجلی و نور فاطمہ بان بیچ زمین کمان اثر شکر فاطمہ بن غضب بین کین و عریض فاطمہ</p>	<p>۹۹۸ غنیمت میں کو صدائی بکری پیش و حواس کی غریب لدا کی پختہ بنین کسے دل لک سوار کچھجج با الدیہ بین کسے لدا کی</p>	<p>۹۹۹ غریبا غس ہو مجھے کیونکر شور ہو جہا میں سعد سامنے سے میرے دور ہو</p>
<p>۹۹۸ منصف ہو پھر امام زمین کون اور ہر نازع حشر اپنے تسلسل کا دور ہر</p>	<p>۹۹۹ شیار ہو ہم آئے تو سنبھلا بخا یگا لہ ہرا کا چاند بدر کا نقشا دکھائیگا</p>	<p>۹۹۸ سب سے کامپ گئے مسکے شہان سین علی کی سمت کیا شاہ زینال آئی صدائے فاطمہ سند و بیبال مظلوم ہو غریب ہو خون سے ہو بیبال</p>
<p>۹۹۹ افلاک سے خراج میں ہم آفتاب لین دم تن سے درعیط سے موتی سے اکین</p>	<p>۹۹۹ بے ڈر ہمارے عشق و مشوق ہو ہمیں ہم ہیں وہ شیر تیغ کے سالے میں سو ہمیں</p>	<p>۹۹۹ شہ نے کہا مقام ہی شرم و حجاب کا اس بے ادب نے نام لیا کیوں جناب کا</p>
<p>۹۹۹ اگر دن کو چاند نہ کو صوبہ برق ابر کو دشمن کو نہ رنور معیون کی قبر کو</p>	<p>۹۹۹ نارون کے پھول توڑے گلشن میں لدا کی طوق ہلال شمس کی گردن میں لدا کی</p>	<p>۹۹۹ آغوش الہامان کا ابھی شور و کھیجے آج اپنے دودھ کا بھی ذرا زور دیکھیجے</p>

<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>
<p>ظاہر کریں وہ بات کہ جس کا گمان نہ ہو یوں ہیں ہزاروں تیرے گائیں گان نہ ہو</p>	<p>کاٹھی سے پھل رکھائے تجلی نکل گیا عرباب سے تڑپ کے مصلی نکل گیا</p>	<p>فریادیا حسین یہی شور مچ گیا شوق ہوتے ہوتے گنبد فریاد مچ گیا</p>
<p>۱۰۰ اونا کہ جو غم کو غم سے پارے لگا جو غم کو غم سے پارے لگا جو غم کو غم سے پارے لگا جو غم کو غم سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>
<p>شاخ تیرہ باغ میں سرور دان بنے دم میں گمان تیرے ہو نیز و گمان بنے</p>	<p>تن پر لگائے جو ہر دن کے گل نکل گئی غل تھا گلوں سے حور سے شہر گ نکل گئی</p>	<p>پھل سے عروج بضر تیغ آشکار تھا دن کو عیان ستارہ دہالہ دار تھا</p>
<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>	<p>۱۰۰ تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے تو تیرے کو تیرے پیار سے</p>
<p>رو کر سر کہ میں جا کے دراز ہر گل کو ظاہر نہیاں تیرے گھر سے ہر گل کو</p>	<p>ہنسنا تھا رو سے ہر علی سے نقاب کا دہشت سے رنگے رد ہوا آفتاب کا</p>	<p>بجلی سے فرق تھا یہ سر و کمال میں سز پر گری تو آگ لگی بال بال میں</p>

<p>۱۱۸ جلدی حضور سرور عالم جانبی خورشید کوئی جانبی خورشید کوئی</p>	<p>۱۱۹ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>۱۲۰ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>
<p>کلب بھی امید لڑائی تقدیر آپ کی صد شکر فتح ہوئی پنی کے باب کی</p>	<p>تو آج اس یامین لشکر ذوالجناح پہلے کے شہسوار سے چھٹا ہوا ذوالجناح</p>	<p>مشتاق نزع میں ترے دربار کا ہوں تجربہ میں جا سے آئے منہ نہ دیکھتا ہوں</p>
<p>۱۱۹ کلب بھی امید لڑائی تقدیر آپ کی صد شکر فتح ہوئی پنی کے باب کی</p>	<p>۱۲۰ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>۱۲۱ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>
<p>نیک خواہین ساتھ ذرا جائے حضور پوشاک تو پدر کی نگو ایسے حضور</p>	<p>اترے یہ کلب شاہ مزربہ کے پاس ہو گا جہان میں تو اسی خونی جگر کے پاس</p>	<p>محبوب وقت نزع تری یاد گھر طہائے آگے کہیں گلے سے لکڑی لپٹ جائے</p>
<p>۱۲۱ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>۱۲۲ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>۱۲۳ مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>
<p>مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>	<p>مطلبان بوی و بوی مطلبان بوی و بوی</p>

<p>۱۲۴ جو کہ پارس کشمیر کمان چل دل سے کہہ دیاں دل اسطر آید ہی آئی فوج چلنا دل اجل سر پہ پڑی وہ بیچ کہ اپنے چوہے</p>	<p>۱۲۵ تلش تاج سواروں میں بی بابل سینہ دیا کہ بیچ چکا بابل کھوئے نال فاطمہ کے دیدار بابل کہ جب کہ چپ ہوئے دیندہ بابل</p>	<p>۱۲۶ آئے جو میں عیسیٰ عیسیٰ بابل چلائے السلام علیک بابل مولائے ملک باخدا علیک بابل الفت ہے پاس آئے خون بابل</p>
<p>جب شمس ہو بہرین یقین کار تھا اوچازمین سے فاطمہ پھر اکالال تھا</p>	<p>دو چار اشک خوف خدا سے جو یہ گئے پھر آنکھیں بند ہوئیں لب ہل کر گئے</p>	<p>بھیجا ہر راحت شہ صابر کے واسطے حاضر ہوئے ہیں خدمت آخر کے واسطے</p>
<p>۱۲۷ مہر شہ کے گل سے بنی پیر شہ سے خار گلہ شہ از زمین ہون جیل سے خار آہن کی چاقو ان دردہ بازو زنگار شہ کی کوئی ہے ہوئے آغوش میں غبار</p>	<p>۱۲۸ تہا تلے زیر تیغ شہ کی را تہا تلے ز توخت کرین را کلید شہ کی دہلیز میں ہندیا بان جلد میں عیسیٰ دہلیز میں ہندیا</p>	<p>۱۲۹ العین نے زور سے خنجر چھوئے شہ مولائے کعبہ کعبہ کے دیکھا شہ قاتل شہ شہ دین کے کہا ایک دم ایمان نہ آئی میں بھی آئیں</p>
<p>دو دن عزال گیم ہوئے بھرے ہوئے بھروسہ سر کو خاک شہیر دھڑے ہوئے</p>	<p>خدمت میں رہیں فاطمہ کے دل پر رہیں مظلوم کے قریب رہیں سے طرے رہیں</p>	<p>آئی صد حزن دم آخر ہو فاطمہ کیا کہتے ہو کہو کہو حاضر ہو فاطمہ</p>
<p>۱۳۰ شہ کی آہن چل چل چل چل شہ کی آہن چل چل چل چل شہ کی آہن چل چل چل چل شہ کی آہن چل چل چل چل</p>	<p>۱۳۱ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۳۲ حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب حسین بن علی بن ابی طالب</p>
<p>پاکل نہا عالم ہی دلیل گئی شہ کے گلے سے ہند کی تنوار مل گئی</p>	<p>جا کے سنبھالیں فاطمہ کے نور عین کو ایزہ انہو نے پائے ہمارے سین کو</p>	<p>بیٹا کروں بیان میں شہ کا حال کیا کہتا ہوں وہ ہوا یہ برادر کا حال کیا</p>

<p>۱۳۱۵ھ فرمایا شہر شہرستان کا کلاں منجھ پھر اچھلب سلطان کر پاء سجھا شہر کی کتاب ہو اناز کا پند کرنا جو بد عاقل مجھے زہرا کا نالہ</p>	<p>۱۳۱۶ھ پچھری جو شہر شہرستان کا کلاں گو یا ہوا شہرستان کی بوسہ گاہ کہہ کر کے کہہ کر کے کہہ کر کے کہہ کر کے کہہ کر کے کہہ کر کے</p>	<p>۱۳۱۷ھ وقت زوال نہ شہرستان کا کلاں منجھ پھر اچھلب سلطان کر پاء سجھا شہر کی کتاب ہو اناز کا پند کرنا جو بد عاقل مجھے زہرا کا نالہ</p>
<p>جھجھلا کے ہاتھ تمام لیا دل جو رک گیا کتے نہیں کیا حسین یہ سننے کو جھک گیا</p>	<p>سجدت کو اٹھ کر باد شہر نیچو جھکا میراب تیغ میں شہر دین قبلہ رو جھکا</p>	<p>فوج ملک فدائ سے علی بیٹی ہوئی نکلی محل سے بنت علی بیٹی ہوئی</p>
<p>۱۳۱۸ھ شہرستان کے کتے ہیں شام شہرستان راحت بیکلامت جد کو ہو اور ہم نانا سے ہو حجاب نہ روز اسید ہم مزار عاصیوں کو دوسا شہرستان</p>	<p>۱۳۱۹ھ یوں نہ تھی راقشین ہوا فاطمہ کا لالہ جو رگ تھی تھی آئی صد شہرستان بوسہ ملا جو شہرستان کی بوسہ گاہ بلی پائے تیغ کرنا شہرستان</p>	<p>۱۳۲۰ھ چاندون طوفان شہرستان کی بوسہ گاہ فصیحہ بکری اچھلب سلطان کر پاء پچھری جو شہر شہرستان کا کلاں گو یا ہوا شہرستان کی بوسہ گاہ</p>
<p>سو بار ہو یہ تیغ یہ حلق حسین ہو تیرے لیس غریب کے شیعوں کو چین ہو</p>	<p>پانی کے بد سے دعویٰ میں جو چوک گیا ریتی میں خون گردن ہوا اٹھک گیا</p>	<p>آواپنے شیر بھائی سے حلق میں چٹ گیا بہر حسین مر گیا ز غیب میں بٹ گیا</p>
<p>۱۳۲۱ھ شہرستان کے کتے ہیں شام شہرستان راحت بیکلامت جد کو ہو اور ہم نانا سے ہو حجاب نہ روز اسید ہم مزار عاصیوں کو دوسا شہرستان</p>	<p>۱۳۲۲ھ یوں نہ تھی راقشین ہوا فاطمہ کا لالہ جو رگ تھی تھی آئی صد شہرستان بوسہ ملا جو شہرستان کی بوسہ گاہ بلی پائے تیغ کرنا شہرستان</p>	<p>۱۳۲۳ھ چاندون طوفان شہرستان کی بوسہ گاہ فصیحہ بکری اچھلب سلطان کر پاء پچھری جو شہر شہرستان کا کلاں گو یا ہوا شہرستان کی بوسہ گاہ</p>
<p>کانٹو پیراں شہرستان کی شہرستان پھولوں سے میرے شیعوں کی شہرستان</p>	<p>بہر صفت غوم دم شہر ہو گیا شہر گ ہو کر گئی اوجھ شہر ہو گیا</p>	<p>ہو در عجیب باغ نلک نے دیا مجھے ایا زیر تیغ یاس سے دیکھا کیا مجھے</p>

بسم الله
 تاثیر کلام بخت عیب
 زیبا پر نظم من بخت جهان
 بین تیرا قدر دان شایسته خدای

تاثیر کلام بخت عیب کی بیان میں ہے	سحر حلال نام اسی کا جان میں ہے
-----------------------------------	--------------------------------

<p>۴۴ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>	<p>۴۴ وہ دشت کی بات سنا کر حریف وہ دشت کی بات سنا کر حریف وہ دشت کی بات سنا کر حریف وہ دشت کی بات سنا کر حریف</p>	<p>۴۴ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>
<p>صدر دہ پیراں کی پیاسے پوچھئے سلطان انبیاء کے نواسے پوچھئے</p>	<p>حضرت کوزیر شیخ ستم جستجو رہی پانی کی پھر جہان میں خاک برد رہی</p>	<p>جب نہر کی ہوا سوے ناموں پہ لگی ہر ایک پھینچ کے نفس سر در لگی</p>
<p>۴۵ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>	<p>۴۵ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>	<p>۴۵ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>
<p>بھڑکے ساتھ تہ گھلون لباس کا افسانہ ہر ملن کے بچوں کی پیاس کا</p>	<p>ہر چپ گین سموم سے گھر میں صحن میں جھروں میں دم گئے تو کلاں میں صحن میں</p>	<p>منتقارین کھوئے جمع تھے مضطر کے سینے بیٹھے تھے گا ہوارہ اصرار کے سامنے</p>
<p>۴۶ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>	<p>۴۶ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>	<p>۴۶ میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا میں نے سب کو سزا دیا</p>
<p>لوٹھا جواب میر دگھٹا تم کی بھی لگی بیکس پر کی خشک زمان یا د لگی</p>	<p>مستازہ بات خشک تھے آگے سرے ہوئے خالی تھے جام آنکھوں میں آنسو جو ہوئے</p>	<p>پہوچی پیری کی شکل تھا رافرت میں تیرا لگ سے صبح کا بارافرت میں</p>

۱۰
چکاسا چکاسا چکاسا چکاسا
آیا میان زمین و آسمان
جہاں پر ہون کو ساقی کو خوشی آئی
جہاں پر ہون کو خوشی آئی

کیا مٹھے مٹھے ہاتھ پر ہاتھ اٹھا دیے
بچوں نے کھول کھول کے منہ کھلادیے

۱۱
انہی میں ہزارات پر آباد ہو گیا
بوللہ ابن سعد کہ سپر ترس دیں
انعام پر ہون کو خوشی آئی
انعام پر ہون کو خوشی آئی

اسکے پردن میں قطرہ آب سقد خون
مصفوعوں کے گلے کین پانی سے تر ہون

۱۲
نصف صبح اپنی بی بی کو ہوتی زرا
سب نے اٹھ کھڑے ہاتھ پر ہون کو خوشی آئی
زیبا کی ہر حالت بچا کے بچا کے

محبوب ہیں عجیب طرح کا زبانہ ہو
لو بھی ہماری وجہ سے بے آب دانہ ہو

۱۳
تھارہ میں ابھی کہ سپر ترس گیا
کاشکے میں کین پانی سے تر ہون
سینچے سے تر ہون

یون اوج سے کہو تر شاہ ہدا گرا
چلائے طائران بیا بان ہما گرا

۱۴
کین کین کین کین کین کین کین کین
یہ کائنات سب کچھ کین کین کین کین
آباد اور دوب سے کین کین کین کین

پہوئی وہ مانگا ہر شہر کشتہ کام میں
ہر خیر حسین علیہ السلام میں

۱۵
آج بھی کین کین کین کین کین کین کین کین
سویاں سے کین کین کین کین کین کین کین کین

صدر کین کین کین کین کین کین کین کین
پردانہ ہون میں کین کین کین کین کین کین کین کین

۱۶
جہاں پر ہون کو خوشی آئی
جہاں پر ہون کو خوشی آئی
جہاں پر ہون کو خوشی آئی
جہاں پر ہون کو خوشی آئی

و کھانیاں ظلم و کین سب کین کین کین کین
ردی رہن ہوا دن سے کین کین کین کین

۱۷
کین کین کین کین کین کین کین کین
کین کین کین کین کین کین کین کین
کین کین کین کین کین کین کین کین

عقباس نے کہا کہ خداوند خیر ہو
بچوں کا تشنگی سے بہت حال غیر ہو

۱۸
کین کین کین کین کین کین کین کین
کین کین کین کین کین کین کین کین
کین کین کین کین کین کین کین کین

آب و طعام کو کوئی بچہ نہ پانی کا
یہ وقت بھی خدا کی قسم نہ پانی کا

<p>۱۶۱ چونچ بیتیاری اطفال خرد سال الہ جانتا ہو کہ کونسا بچہ نیا دل نالوان کا شوق سہاگت سے بجال چونک ہو اسے تنہا کمال</p>	<p>۱۶۲ چونچ بیتیاری اطفال خرد سال الہ جانتا ہو کہ کونسا بچہ نیا دل نالوان کا شوق سہاگت سے بجال چونک ہو اسے تنہا کمال</p>	<p>۱۶۳ چونچ بیتیاری اطفال خرد سال الہ جانتا ہو کہ کونسا بچہ نیا دل نالوان کا شوق سہاگت سے بجال چونک ہو اسے تنہا کمال</p>
<p>پانی سے اب لوگے سوا حق تر نہو کیا لطف آب ترغ جو پیاس مقدرو</p>	<p>ہوتا ہر رنج تشنہ دہانوں کو دیکھو آتی ہر شرم خشک ز بانوں کو دیکھو</p>	<p>پھر خدا نہ اب کوئی پانی کا نام نہو میرے ضعیف باپ کے بازو کو تھام نہو</p>
<p>۱۶۴ کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو</p>	<p>۱۶۵ کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو</p>	<p>۱۶۶ کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو کچھ بچہ ہو نہ کو کچھ بچہ ہو</p>
<p>شاید اسی بہانے سے پانی نصیب ہو سقا سے نامدار حسین غریب ہو</p>	<p>پیرا سی چلی جہان سے بیا بھیجے پانی کسی طرح سے نہ گاریجے</p>	<p>ہی آج بھوک پیاس کی شدت تھیل پیری میں پرگنی یہ مصیبت حسین</p>
<p>۱۶۷ پیرا سی چلی جہان سے بیا بھیجے پانی کسی طرح سے نہ گاریجے</p>	<p>۱۶۸ پیرا سی چلی جہان سے بیا بھیجے پانی کسی طرح سے نہ گاریجے</p>	<p>۱۶۹ پیرا سی چلی جہان سے بیا بھیجے پانی کسی طرح سے نہ گاریجے</p>
<p>کی عرض مناک پاسہ تہ لا جواب ہوں مٹی سے عشق ہر پسر لہ تراب ہوں</p>	<p>پہلی کے غم سے شاہ دینہ سے رد دیا دیکھا بد رکھال سلیمانہ نے رد دیا</p>	<p>پھلتی ہی مٹھو کو دیکھو سینہ بدن کیا گردن رخ سے نیاک ہاتھ لسیں اہن کیا گردن</p>

<p>۵۲۱ گویمان ز رہ کی کیجی خوشی چو آئینہ کے عکس میں خوشی کی صورت ز آفتاب خوشی کی صورت ز آفتاب</p>	<p>۵۲۲ انکھ میں شاہ ایک کیجی ہلوے شہر میں قاضی شہر کے لالہ کیجی نیک کے رونوں کیجی</p>	<p>۵۲۳ جسٹین من کیجی پاپو کہان بواو دور سے خوشی کیجی کو گلہ واروں سے کیجی</p>
<p>بیری میں کثرت الم ویاں دیکھے بابا کے بن کو دیکھے یہ پراس دیکھے</p>	<p>کیر ہوئے پند ہو خواہ ماہ کو دیتے تھے دامون سے ہوا بادشاہ کو</p>	<p>شہزادیاں خوش تھیں مرم کیے ہوئے لڑکے کھڑے تھے ہاتھوں میں کو رسلیے ہوئے</p>
<p>۵۲۴ گرینا شہزادہ کیجی زورن کی کیجی یادگار ہوئے کیجی شاہو کیجی</p>	<p>۵۲۵ تغیر و اتفاق کیجی سیف بکلی کیجی چوہرے سے شہر کیجی سلاطین کیجی</p>	<p>۵۲۶ جسٹین من کیجی جلیا سے یہ فاطمہ کیجی مورنی چاہ الفت کیجی کے واسطے کیجی</p>
<p>اندہ جانتا ہو جو بابا کا حال ہو خیرین میان شہر کے قدم کیا بھل ہو</p>	<p>لوئے شہرین ای جہر و جان مرفی اس جا ہو چاہ یوسف کفان مرفی</p>	<p>بچے حسین نصیب ہو سامان چین کا چوٹے پلے یہ چاہنے والا چین کا</p>
<p>۵۲۷ کے کب کیجی نور کیجی نور کیجی نور کیجی</p>	<p>۵۲۸ کے کب کیجی نور کیجی نور کیجی نور کیجی</p>	<p>۵۲۹ کے کب کیجی نور کیجی نور کیجی نور کیجی</p>
<p>پھر کسی پراسان سے جب ہنوا ہوئے گرمی کہان ہی جو بدن سے ہوئے</p>	<p>مصرف کس خوشی سے ہوئے چہرہ میں یوسف کنواں نہا ہے تھ خیمہ گاہ میں</p>	<p>روشنی چاہ رنگ بہ دھرم اندہ میرا خی تو ایک اندھیرے کا چاند ہی</p>

۱۵۵
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۵۶
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۵۷
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۵۸
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۵۹
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۶۰
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۶۱
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۶۲
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

۱۶۳
چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

چون که در آن روز
چون که در آن روز
چون که در آن روز

<p>۴۵۴ سینہ چرخ کلیں تاج پادشاه نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۵۵ بکلیں پادشاه نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۵۶ بکلیں پادشاه نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>
<p>گردن جو اس کی دھل گئی اسے بھال لی کیا بدن سے جان کسی نے نکال لی</p>	<p>گردن کے ساتھ خاک میں ملتی تھیں دل تھے یہ بے قرار کہ ہستی تھیں</p>	<p>فرصت نازیوں کو مناجات کی ملی مہلت علی کے چاند کو اس رات کی ملی</p>
<p>۴۵۷ سلطان ملک نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۵۸ عجب اس نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۵۹ عجب اس نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>
<p>بچوں کے رنگ فق ہوئے گھر کے گرد ہاتھوں سے اضطراب میں کہیں بھی</p>	<p>بچوں کا میرے حال عجب بہر اب ہی میرے دھیر دے کہ بہت اضطراب ہی</p>	<p>اوج غش بچوں کو حرارت سے اٹھنے اگل عاصیوں کو بار سقر سے بچانے</p>
<p>۴۶۰ نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۶۱ نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>	<p>۴۶۲ نہدند کج خلق نہدند کج خلق نہدند کج خلق</p>
<p>عند مد سے جانیت عرق میں نہا دیکھ بھون نے شاہ کے شہ کو شش آگے</p>	<p>خوشین عجب قتل تھی اس شہ ماہ کی بچی بندہ می ہوئی تھی عہد ار شاہ کی</p>	<p>اللہ سے ہول دہری سزات کی رات بہا ہے تھ ڈرے مہربان ذات کے</p>

۴۴۴
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

۴۴۵
 تھار نور عارف علی
 بوالا شکر کی جگہ پہنچے ہیں
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من

۴۴۶
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

یہ تھے مداف روح سکندر فدائی
 اب صورت تجلی قلب صفا ہوئی

پیارا کیا قریب پسر کو بلا لیا
 بے اختیار شہرے لگے سے لگا لیا

بہتی تھی باڑھ سنج یہ بوترب کی
 حقا کہ یہی رات ہمارے شہاب کی

۴۴۷
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

۴۴۸
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

۴۴۹
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

تھار راستی کا قول ایک دیکھو محال کے
 سیدھا کیا یہ صدا عقد کا بل محال کے

پہو چاؤن جگہ تیری امانت ہمارے
 کل تیری راہ میں اسے پہنچاؤں

تھے کبک پانچال مہمون کی امداد
 کوہن دھن کی بولہ کی شب کو مولا کے ساتھ

۴۵۰
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

۴۵۱
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

۴۵۲
 تھار شریک ذات بر نشان من
 تھار آئینہ مرآت بر پیش من
 جہاں اس جگہ پہنچے ہیں
 جہاں تیرے در و در پہنچے ہیں

تھار اسے بند بند نہ کیوں فوج شام کا
 نالہ بکند ہی شب قتل امام کا

بتایا رسیج کے عشق تیرے دھڑکے ہوئے
 سب یہ دشاہزادہ دین اکھٹے ہوئے

دلہن کی جان صدا عقد کشت عشق کا
 معشوق ذوالجندہ کا بہار ابرق کا

۹۱۲
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۱۵
گور سانسے کھڑے ہوئے کھڑے
گور زار ہوئے شوق کے کیوں سے
روشنی کی لہریں لہریں ہوئے
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۱۶
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

بیشبہ چاند بخت فرس کا ستارہ تھا
لوچ نہیں حسن قمری یا گوشتوارہ تھا

حاضر ہوتے چشم سے کیا راہوار کو
لائے دد ملن بنا کے لیم بہار کو

مانگو دعا یمن یوسف ثانی کے واسطے
بھائی ہمارے جاتے ہیں پانی کے واسطے

۹۱۷
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۱۸
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۱۹
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

آق کی شہلی سے طبیعت رو نہ رہی ہوئی
نایاب چوٹیاں تھیں سر سر گندمی ہوئی

دن کو نظر نہ صفت بھارت سے آئیگا
کل فل لاش پر یہ ہیں لیکے جائیگا

دریا کا قعد شیر خوش آفاس نے کر
جو کچھ کیا وہ آج اسی پیاس نے کیا

۹۲۰
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۲۱
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

۹۲۲
پورا ہوئی تھی شوق کے کیوں سے
دل کے سینہ میں بسکالے ہوئے
تیرا دست بندش پر زار اور
معدیہ کی لہریں لہریں ہوئے

میں نہیں کہ صاف کر کے چلو آگے راہ کو
سے نہ تازہ نہ کسی پرگ کاہ کو

روکے کوئی شہید نہیں کہاں چلے
سونے کا دقت ہو علی اکبر کہاں چلے

اس شہد کی صلیب خیر سے اپنی تھیلہ کھائے
بھائی کی جلد چاندی صورت خداد کھائے

۴۹۱
 حسین حضرت زین العابدین
 علی بن ابی طالب سے ہوئے جبکہ
 باپو حسین سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق

۴۹۲
 حسین حضرت زین العابدین
 علی بن ابی طالب سے ہوئے جبکہ
 باپو حسین سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق

۴۹۳
 حسین حضرت زین العابدین
 علی بن ابی طالب سے ہوئے جبکہ
 باپو حسین سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق
 حسین کے شام سے ہوئے کہ میر عشق

یہودیہ تھے ہیں سید والا فرات پر
 جہاں ہر میر اسیوں والا فرات پر

بہنیں جنگی جب یہ لوہیں نہا کے آئے
 پانی پیے گا کون اگر زخم کھا کے آئے

احقر پچھلین قریب بہت دہرا نہ ہی
 انھی سی قبر کا یہ ردا شامیانہ ہی

۴۹۴
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی

۴۹۵
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی

۴۹۶
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی
 علی اکبر حسین بن علی

پانی کی جستجو نہ پایا اب کھونہ دے
 یہ نہر میری آپ کی دولت ڈھونڈ دے

شان دعا بھی چاند بچہ بھی دیکھ لوں
 شکل ہی بیاہ نہ دھوکے سہرا بھی دیکھ لوں

شب کو قلین ہیں رہ جو نہ دن کھدا ہے
 کچھ سے ہر شاہ دو عالم خفا ہو سے

۴۹۷
 اب ہاتھ دے دوئے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام

۴۹۸
 اب ہاتھ دے دوئے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام

۴۹۹
 اب ہاتھ دے دوئے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام
 حسین بھائی اپنے خدایا کہ و امام

خدا کی مہر وہ کہ ذاتی نہ بھیجے
 ہر رات نہر میرا سے بھائی نہ بھیجے

پانی لیے بغیر نہ نہ ہا راسے کا
 اولاد والے جو ہیں انھیں ماریاے کا

آگہ مستقون سے دہ عالمی مقام کہ
 شہزادان و غلاموں کو کہ

<p>۱۰۷ اس خاد سے جو کہ تھوڑے سے بلکہ کچھ سے بھی ہو کر کھانا کھا کر اپنے والی کا روبرو کھڑے ہو کر اپنے پیچھے ہٹے</p>	<p>۱۰۸ دیکھی جی کہ کتنی غصہ پڑا راتوں سے اچانک سے اپنے کی طرف سے کتنی غصہ پڑا کر کے اپنے آپ ہی شہر والا ہونے لگا</p>	<p>۱۰۹ ملے سو غم میں کہ کتنی غصہ پڑا ماسے غصہ کے تیرے کو پڑا دیکھی اب تو رات کی کھوار ناگوان چلے گئے اپنے پیچھے ہٹے</p>
<p>۱۱۰ تلواریں رات بھر اسی مہ قہر کم کر دیں حرم مصطفیٰ چہرہ</p>	<p>۱۱۱ ہٹے وہاں سے زین فرس مہ قہر آئی ہو اسے نہر مبارک ہوا ہوا</p>	<p>۱۱۲ منہ پر چڑھے یہ تاب بھلا کس شہر دیکھو علی کی تیغ بنی کی کمر میں ہر</p>
<p>۱۱۳ تھیں چہرے کہ شور مچا رہے تھے ہونے میں اب سوار دل میں مصطفیٰ زینت نکل کر صحن میں آئیں دیکھو کہ چہرے کے ساتھ کتنی غصہ پڑا</p>	<p>۱۱۴ چہرے چہرے کہ کتنی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا</p>	<p>۱۱۵ چہرے چہرے کہ کتنی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا ہر ایک شہر وادی غصہ پڑا</p>
<p>۱۱۶ سب کہ رہی تھیں بال پریشان کیے اسے یہ شیر نہر سے پانی لیے ہوئے</p>	<p>۱۱۷ آپس میں گفتگو تھی یہی شیخ و شاہ کی بوا رہی ہر جسم رسالت آب کی</p>	<p>۱۱۸ سب کے صلاح فوج امام زمان سے آئے دو طوائف ہوئے مہ کنعان کہا سے آئے</p>
<p>۱۱۹ تھا ہر اہم کوئی اپنے اپنے تھے جی سے سوار چلنے کو اپنے اپنے اپنے سے سوار چلنے کو اپنے اپنے اپنے سے سوار چلنے کو اپنے</p>	<p>۱۲۰ چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۱۲۱ چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۲۲ کھڑے کی یاں دلی پر ہو کے تھ مری خود شاہ نے رکاب سپر بڑے قدم مری</p>	<p>۱۲۳ ہر سنگ ل کو موت کا پیغام مل گیا جوش کمال سے دل شہر میں لیا</p>	<p>۱۲۴ پانی کو شیر حیدرہ کراہے میں کوثر کے سلبیل کے متار آئے میں</p>

<p>۱۱۵ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۱۶ چلائے وہ کہ اس کے ہر ایوان کو شہ کے تر کے باطن کو کہ ہر ایوان کو شہ کے</p>	<p>۱۱۷ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>
<p>ہو تیری کہ لور و ضربات ایک ہی جو مرے واسے ہیں اسٹھیں دھڑات ایک ہی</p>	<p>۱۱۸ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۱۹ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>
<p>۱۲۰ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۱ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۲ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>
<p>۱۲۳ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۴ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۵ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>
<p>۱۲۶ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۷ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۲۸ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>
<p>۱۲۹ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۳۰ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>	<p>۱۳۱ بولے کہ ایک کوئی تلاش کرنے کا قصہ نہ ہو جو کوئی کبریا کی بے نیامی کہ جس کی بے نیامی</p>

<p>۱۱۸ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۱۹ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۲۰ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>
<p>طوفان آب تیغ دودم کا ٹھہر گیا لودنیں آت بے ہن دریا ٹھہر گیا</p>	<p>کیا جانے کون سا لب اعجاز ہو گیا شوق القہر کا آج پھر انداز ہو گیا</p>	<p>تیغون نے ترک تیغ کی بھی ہمدی نہ کی پیٹنے میں خون اہل جفا کے کمی نہ کی</p>
<p>۱۲۱ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۲۲ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۲۳ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>
<p>یہاں زمین کانپ کے تھکے رہ گئی کچھ کچھ گراہنے کی صدا آگے رہ گئی</p>	<p>کیا ہوش کیا بے بیاہ ترا غنقریب ہو ادا کبر جوان جھے شادی نصیب ہو</p>	<p>تھکا ہوا حسن آدم سے دموتیر جو گیا دشمن کے قلب میں لب معشوق ہو گیا</p>
<p>۱۲۴ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۲۵ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>	<p>۱۲۶ جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے جو کچھ کہتا ہے وہ سچ ہے</p>
<p>دریا کی تہ سے لی ہو زمین خون چاٹ کے ابھر زمینیں بھی جیسے نکی جوان کاٹ کے</p>	<p>زکے فرات میں جو لب دم الشہ کے اس مچھلیوں سے تیرپ کے پٹ کے</p>	<p>یہ خون منان بیت لگی ابرو ہام پر مچھلیوں کا قتل جو کا نوح شام پر</p>

<p>۱۳۴ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۳۵ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۳۶ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>
<p>کعبان سے زیادہ میان مصافقی کویا مصداے موسی دریا ننگان قحی</p>	<p>دریا میں شیر فضل خدایے چلے گئے تلوارین مارتے ہوئے پیا سے چلے گئے</p>	<p>دریا بحر اہر سینہ دوسر کاٹ کاٹ کے پل کر دیا ہر نہر کو لاشون بھپاٹ کے</p>
<p>۱۳۷ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۳۸ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۳۹ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>
<p>کویا یو آب تیغ میں نقد حیات کو آراہون یون چڑھے ہوئے دیار کو</p>	<p>پیا سے من شاہ دین بھین خصل کمال ہے سیح ہر علی کے لال سے لڑنا محال ہے</p>	<p>تو جون کے بالون اٹھ گئے ہزار مرگے دہ دیکھ نہر من علی اکبر اتر گئے</p>
<p>۱۴۰ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۴۱ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>	<p>۱۴۲ کویا چو شمع شمع شمع شمع موتین موتین موتین موتین کوفان کوفان کوفان کوفان موتی موتی موتی موتی</p>
<p>آہوا ہوا ہر خون سے منہ ہر شریر کا رہبر چو صابری خاند شہ قلعہ گیر کا</p>	<p>لاکھو دیر آگے داب کے میں خدا گواہ یہ جزائیں انھیں کے سینہ میں خد گواہ</p>	<p>اب تمہا بجان و دل قاطع ہوا آئے ہیں شہید بنی قائم ہوا</p>

<p>۱۲۱ اے کعبہ سے نئے زمین اعلیٰ کے لئے اے کعبہ بن صاف کعبہ بن قحط کے لئے آواز دی تھی خضر علیہ السلام نے ایسا کیا کام کسی نے نہ کام نے</p>	<p>۱۲۲ پیچھے فرس کی بیکار وادہ خوں اے سرشتان شام کدو ہوتے کمان دیکھو زمین کوئی ہمارے سوا بیان پانی کے واسطے کیا پانی سے بیان</p>	<p>۱۲۳ ہر ایک محو شکریت شہادہ ہو گیا شب کو کمر کی جنب کا افسانہ ہو گیا دریا پیدائش کے آنے سے ویرانہ ہو گیا آریا پیدائش دین کا جلو خانہ ہو گیا</p>
<p>تجھے جہانہ سبط شہر تیزی ہو تو اے جوان حسین کے سارے میں پیر ہو</p>	<p>مکو شکست صورت عباس دے چلے وہ ساتویں کو لیئے ہم آج لے چلے</p>	<p>یہ خیمہ میں بیٹے فہرست کیسو ہوا گئی شہزادیوں نے شکر کیا جان آگئی</p>
<p>۱۲۴ چھوٹے لکے فرات میں شہر شہر تھا چھوٹے لکے فرات میں شہر شہر بھٹی چور ہو گئے جو ہر دن کی رفت رفتار نہ بھٹکے نہ گئے کی فانی بھی جو تہ تیہ</p>	<p>۱۲۵ چھوٹے لکے فرات میں شہر شہر تھا چھوٹے لکے فرات میں شہر شہر بھٹی چور ہو گئے جو ہر دن کی رفت رفتار نہ بھٹکے نہ گئے کی فانی بھی جو تہ تیہ</p>	<p>۱۲۶ کرسی پاس طرے شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر بھٹی چور ہو گئے جو ہر دن کی رفت رفتار نہ بھٹکے نہ گئے کی فانی بھی جو تہ تیہ</p>
<p>حیرت سے آب صاف بنا خوب آئندہ دیکھا انہا کے صورت محبوب آئندہ</p>	<p>کس معرکہ کی آج لڑائی لڑے ہو تم لڑائی خواہ گاہ جہان پر کھڑے ہو تم</p>	<p>انصار شاہ گرد کے حلقہ کیے ہوئے باقون میں ہزار فتح کو تیغیں لیے ہوئے</p>
<p>۱۲۷ کعبہ سے نئے زمین اعلیٰ کے لئے اے کعبہ بن صاف کعبہ بن قحط کے لئے آواز دی تھی خضر علیہ السلام نے ایسا کیا کام کسی نے نہ کام نے</p>	<p>۱۲۸ کعبہ سے نئے زمین اعلیٰ کے لئے اے کعبہ بن صاف کعبہ بن قحط کے لئے آواز دی تھی خضر علیہ السلام نے ایسا کیا کام کسی نے نہ کام نے</p>	<p>۱۲۹ کعبہ سے نئے زمین اعلیٰ کے لئے اے کعبہ بن صاف کعبہ بن قحط کے لئے آواز دی تھی خضر علیہ السلام نے ایسا کیا کام کسی نے نہ کام نے</p>
<p>ناہر چلے فرات کے شہرین لیے ہوئے آئے کعبہ نہر سے پانی پیئے ہوئے</p>	<p>تھا ذکر نال چلی سواری فرات سے آئے ہن نہر سے آب حیات سے</p>	<p>ایر شاک مہر ہوئی سحاب لڑو کے تم قاسم لڑو کے مثل علی جب لڑو کے تم</p>

<p>۱۳۱ کلیات ہوئے شکر و نجات کے لیے بجائے تار سے فیج ہوئے غفران پر اس کا لیا آج عویش اپنے مگر کلاش کے برابر لائے اور ہوا</p>	<p>۱۳۲ جان پر حبیب کی مہربانی دعا کے وقت کی مہربانی سچین سے میرے ساتھ جیکے مہربانی سین میں چلتے ہیں جاکے</p>	<p>۱۳۳ ادھ چون میں چلے غفران کو سلام کراوے غلامی کے کاو غلام دار کا جو غلامی کے کاو غلام بابوں کی چوچ چوچ</p>
<p>۱۳۴ نیشہ کے لال کہ رہتے کس سنگ میں شاگرد ہوتا ہے کس فن جنگ میں</p>	<p>۱۳۵ لعنیم چاہیے کہ عنیت یہ پیر میں ایسے رفیق اب میں نہ ایسے امیر میں</p>	<p>۱۳۶ جھکے سے ادھ خادم سر کا رکو دیا کیا مرتبہ قدیم غلام ارکو دیا</p>
<p>۱۳۷ بوسہ حبیب بن مظاہر حبیب بیتل سے صورت محبوبہ اقبال شہزادان سے لڑے کوئی دنیا میں انہوں نے لال کو دیکھ لیا</p>	<p>۱۳۸ وہ کلیات ہوئے شکر و نجات کے لیے بجائے تار سے فیج ہوئے غفران پر اس کا لیا آج عویش اپنے مگر کلاش کے برابر لائے اور ہوا</p>	<p>۱۳۹ قدون کی حسن چوچ چوچ بان بان حبیب بن ابی جابر نام غلام شہزادان کو دیکھ لیا کیا چوچ چوچ</p>
<p>۱۴۰ جہری سے گو خیرہ مثال کون ہو نہیں دیکھتے س جوں کی بڑائی جوں میں</p>	<p>۱۴۱ دور سے سین میں جو تھے وہ ہٹ گئے مہر کے گھر سے ہٹ گئے</p>	<p>۱۴۲ پر تھے حبیب ابن مظاہر ہو نہیں چلا کے رہ رہے تھے محبت کے جو نہیں</p>
<p>۱۴۳ پہلیا کے دونوں ہاتھ پر شاگرد آکے ادب سے پاس جیکے خیرہ یکے لشکر کے دھڑا تھپت پر ایسے رتبہ آج کتا شکر</p>	<p>۱۴۴ ۱۵۰ نہیں چوچ کردون گو یا ہوئے زبان کی اد کردون کیونکہ حقوق بیہ اد کردون بیان نصیحت کردون دل کردون</p>	<p>۱۴۵ ۱۵۱ جسم شہزادان کے غلام گو یا ہوئے کجا کے غلام کیونکہ غلام بن بابہ کے غلام کیونکہ غلام بن بابہ کے غلام</p>
<p>۱۴۶ جہر کا نام تیز و بھگتا میں رہ گیا نسانہ کر بلاک معلا میں رہ گیا</p>	<p>۱۴۷ جھکنا سلام پر محقر کے واسطے یہ قدر دانیان میں ترے گھر کے واسطے</p>	<p>۱۴۸ رونا مثال ابرہہ بار گرا گیا اکبر نے سلام مجھے پیارا گیا</p>

۱۷۱
جانبے لٹایا سداوندی صورت مبارک
قلب کی سبب پاؤں کیسے تنگ کر کے
اگر کبھی کسی تعین چھوٹی کی
میں

خاک خفہ میں خون کے چہرے بھرے
رنجی سرور کے پاس عمامے دھرے

۱۷۲
یہ سننے لگے لائیں کہا ہو کس بغیر
جی چاہتا تھا اب کہ تصدق خون لکھو بار
لوہین نے دو دو خوشیدار آزار دہکار
سلام اٹھانے لگے دست ز خمار

لینے حکیمان ریاض جہان سے گذر گئے
زینب ترپ کے نہیں فرزند مر گئے

۱۷۳
سجود نے شک توڑا نکال کر
دیکھا حسن کا لیسہ نکال کر
سزا قدر میں کسب ہو مسکرا نکال کر
جلائی یان کسب ہو مسکرا نکال کر
کار کسب ہو دل سے نکال کر

کیا بیکسی برسی ہو چہرہ آدا اس ہو
دیکھو عیان پوری ہوئی آنکھوں سے اس ہو

۱۷۴
مرگ توڑنے سے خون و عرق چل کر
دلوں نے پاؤں چوڑے آہستہ سے
زبان غلاموں سے اب تو بندین تھا
تھک چکا ہو معاف کہ نزدیک ہو قفسا

اب دو ہفتہ کیسے عالم ہی پاس کا
حضرت کو واسطہ علی اکبر بایں کا

۱۷۵
مرگ توڑنے سے خون و عرق چل کر
دلوں نے پاؤں چوڑے آہستہ سے
زبان غلاموں سے اب تو بندین تھا
تھک چکا ہو معاف کہ نزدیک ہو قفسا

انغوش میں ہر قاسم گل برین کی لاش
کسے حسین لاش میں ابن حسن کی لاش

۱۷۶
جہاں دنیا کے زخموں سے کبھی نکال کر
باندھو بلکہ غضوبین سے نکال کر
مکھو پاؤں سے نکال کر
دست اسباب بھی باندھو درون سے نکال کر

ہی تو ہم غضوبین میں چھپے ہو
باہر ابھی سدھارے تھے دو طابے ہو

۱۷۷
بچپن کے زینب ناخستہ نکال کر
اچھا ناخستہ نکال کر
بچپن کی کا وقت یہ ہو کہ وقت نکال کر
کیا سیر سے بچا کی سے ہو کہ وقت نکال کر

م کو ان ہو کا شہر دین کے غلام ہیں
پتیا سید کوں میں بولے امام ہیں

۱۷۸
بچپن کے زینب ناخستہ نکال کر
اچھا ناخستہ نکال کر
بچپن کی کا وقت یہ ہو کہ وقت نکال کر
کیا سیر سے بچا کی سے ہو کہ وقت نکال کر

سیری میں طرفہ رنجی طرفہ ملال ہو
یا لا تھا جنکا گود میں نکایہ حال ہو

۱۷۹
بچپن کے زینب ناخستہ نکال کر
اچھا ناخستہ نکال کر
بچپن کی کا وقت یہ ہو کہ وقت نکال کر
کیا سیر سے بچا کی سے ہو کہ وقت نکال کر

کتنی تھی شادی ایہ تہ تابان کردنی میں
کیا جانتی تھی موت کا سامان کردنی میں

[illegible]

<p>۱۹۱ جگر سے کھینچنے کی کیا دستی تھی جس کا زبیاہ نے کیا پھیلانے کو تھا کبریاہ نے کیا تڑکھ گنگا میں بہن اب کہاں تھا تڑکھ گنگا میں دیکھو ہوئے دعا</p>	<p>۱۹۲ کیا</p>	<p>۱۹۳ کیا</p>
<p>میری طرات سے غدر کی گفتار اکبر لگے لگا کے بہت پیا محبو</p>	<p>دی جان بہر آب روان میرے واسطے لھو دا چھانے میرے گوان میرے واسطے</p>	<p>تھی شاق زندگی علی اکبر ادا اس تھی گردانے دامنوں کو تہہ دین کے پاس تھی</p>
<p>۱۹۴ جگر سے کھینچنے کی کیا دستی تھی جس کا زبیاہ نے کیا پھیلانے کو تھا کبریاہ نے کیا تڑکھ گنگا میں بہن اب کہاں تھا تڑکھ گنگا میں دیکھو ہوئے دعا</p>	<p>۱۹۵ کیا</p>	<p>۱۹۶ کیا</p>
<p>سultan کر بلا گا مدد گا رہ گیا رکھ دو علم بڑھا کے علمدار رہ گیا</p>	<p>پانی کی جاوہ مشک ابو سے بھری ہوئی مسند کے آگے تیغ و سیر قلعی دھری ہوئی</p>	<p>پیلے حسین سے علی اکبر چلے گئے تلوار سے بھرتے ہوئے باہر چلے گئے</p>
<p>۱۹۷ جگر سے کھینچنے کی کیا دستی تھی جس کا زبیاہ نے کیا پھیلانے کو تھا کبریاہ نے کیا تڑکھ گنگا میں بہن اب کہاں تھا تڑکھ گنگا میں دیکھو ہوئے دعا</p>	<p>۱۹۸ کیا</p>	<p>۱۹۹ کیا</p>
<p>سبحان ہو گیا کہ جہدہ امین پرورین میرے سبب سے آپ بھی رائے ہوین</p>	<p>مسند پر کیا اکس کر صاحب کا درمزن مشرف علیہ صاحب مشرف عالمین</p>	<p>یہ مہر امین اشک نشانی ضرور ہے پیلے کی نذر کے لیے پانی ضرور ہے</p>

<p>۱۹۹ دور کھنڈا بیوں میں فوج حسین اعدائی بدیوں میں حسین مصر میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>	<p>۲۰۰ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش فوس کی لاش ہے پاتھ کے پتھر کی لاش</p>	<p>۲۰۱ پوس کے صفات سنو نہ نہ حسین کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>
<p>اکبر کے دل پر آہستان اجل پڑی خیمے سے بہت حیدر صند نکل پڑی</p>	<p>بابا کو ساقدا علی اکبر لے چلے وقت اخیر آپ بڑا داغ دے چلے</p>	<p>سپ عقاب اشک بہانا ہر صاحب تاہوت میرے شیر کا اتنا اوجھو</p>
<p>۲۰۲ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>	<p>۲۰۳ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>	<p>۲۰۴ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>
<p>پانی نہ مانگنا نہیں عادی سوال کے دریا میں پھینک دے دل اکبر کل کے</p>	<p>تکلیف آپ کو نہ گوارا تھی باپ کی ہیں تنگے یا توں آج سواری میں آپ کی</p>	<p>بھائی ہوا یہ حال مقدرا لٹ کے پہلے سے ہم سمون کے لیے نہ بھڑکے</p>
<p>۲۰۵ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>	<p>۲۰۶ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>	<p>۲۰۷ بہار اعلیٰ خاک کے زین کی لاش کسی میں یہ پختہ نعت جی کی لاش چاپی میں حسین کا یہ جیو جیو حسین</p>
<p>مرد سے یہ چہرہ درخشاں بھل گیا اکھنوں سے چننا شک ہے دم نکل گیا</p>	<p>مرد سے یہ چہرہ درخشاں بھل گیا اکھنوں سے چننا شک ہے دم نکل گیا</p>	<p>مرد سے یہ چہرہ درخشاں بھل گیا اکھنوں سے چننا شک ہے دم نکل گیا</p>

تسلی

تسلی

<p>۵۳۵ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۳۶ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۳۷ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>
<p>میں نے فراق الکریمؑ میں کیا کیا تو نے دیا تو راہ میں تیری فدا کیا</p>	<p>احقر کے غم سے چاک ل قلم ہوا کہتے ہیں اسکو عبور رضا خاتمہ ہوا</p>	<p>تر پودہ مہر طیبہ موتہ اسدم مہول ہو بیٹا نہ کر دے شہادت قبول ہو</p>
<p>۵۳۸ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۳۹ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۴۰ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>
<p>گھر سے اٹھیں بہشت میں لو کر دگا بہر ہاتھ نے دی صد اہل تھیں اختیار بہر</p>	<p>احقر تر پ گیا تو نہ رویا سنبھال کے بکھو دیا ہو نہ رکھی نکال کے</p>	<p>ایک بار کہتے ہو باپ کو حشر سے ہمارے کتنا جو ہو تمہیں کو ہر در دگار سے</p>
<p>۵۴۱ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۴۲ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>	<p>۵۴۳ حضرت علیؑ کی غمی ہو مالک سوا سے جو سلاک جگر سے تارے میں تارے جو تارے تارے غصے</p>
<p>دھسا پر لاق سے غرق آگے گیا پس بھول تھا کہ ساتے تجھے رہا</p>	<p>ہو فات بے نیاز خدا سے جلیل کی تم جانتے ہو نہ زمین کی غلیل کی</p>	<p>ہو کو یاد حق میں خیال پس نہیں کہے گئے میں جیر تو خسرو نہیں</p>

۵۲۶
 لاشہ کو کھڑے کر کے زینا چاندیار
 اور خاک پاک سرسبزستان بھلا بار
 دیکھ کر تیرے شہ کے چاروں طرف اے سوار

پھر سوے حسین کی نون کے پھر گئے
 اگلے جنا کے تربت اصف تو کمر گئے

۵۲۷
 کھوارین پیر کی ہمت سے سب بخیر
 ریل جس سر کی تھوڑی تھوڑی
 نہ چھوڑی زمین جو سجا چھوڑی

دکھ بے ہوئے ہو میں بڑھے ہانپتے ہوئے
 اترے شیب میں شہر دین کا پتے ہوئے

۵۲۸
 سوسے جہان چھوڑ کر گئے
 اجاگر ہوئے ہیں صبح سے غمت کر کے
 سوئے جہان چھوڑ کر گئے

ملک ہوا کو عالم فانی سے جا سیکے
 اب پانی مانگنے کو نہ دنیا میں آسکے

۵۲۹
 تیرے پاس سے ارفالی گئی کھلتی
 بجی کمان بھون نے سیاہی کمان سے
 شب کو بولی تھی بھونے والی کمان سے

کسکو پکارے اب یہ حزیں کسکا نام ہے
 کچھ سو جتنا حسین کوئی ہاتھوں کو تھامے

۵۳۰
 تیرا سر حلقے سے تیرا سر حلقے
 تیرا سر حلقے سے تیرا سر حلقے

یہ شور تھا کہ ختم اب ہوا ام کا
 اگتہ ہر حسین علیہ السلام کا

۵۳۱
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے

ہوتے ہیں زنج سید زیشان دھارے
 بابا کے پاس جاتی ہوں مان نہ دھارے

۵۳۲
 کھول دین کھاتین بھیان کا لالہ
 برون کا منہ بوس کیا سو لالہ

زرقہ کہ جو رشکین رکھتی تھیں
 سیدانیاں یہ حال کبہ بیعت تھیں

۵۳۳
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے

ظالم نہادوں جی کے لڑا سے کو زنج کر
 تیرے لڑکے نہر میں پیاسے کو زنج کر

۵۳۴
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے
 ہاتھ جس جہر حسین کے دھارے

ایک کی عجب ترقی عین سکینہ جان سے
 تیرے لڑکے نہر میں پیاسے کو زنج کر

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, oriented vertically.

سید حسین علی

بسم الله الرحمن الرحيم

میں نے اس کتاب کو لکھنے کے لئے

روئے وہ کیلے ہاے پر دم اٹ گیا

کاپتی زمین دفتر عالم آلت گیا

تبرکات طیبین اودوم حاکم عالم کرامت

مجلسی اور مہتممین

تتمتعين بالشفقة خيرا

میں نے یہ سب غلط کیا ہے اور خدا سے

دو صلیبی تھی دو پہر کہ تغنا کر گئے حسینؑ

خورشید کو زوال ہوا مر گئے حسینؑ

[illegible]

طیاریات و تزیینات

مقام عمومی فصل نماز بلند و پست

سب کا اقبال و نصرت ہو کہ جس

اللہ کیا نصیب بیان کیا زبان ہر

گویا هوشت خاک فقط اُسکی شان ہی

<p>۹۰ اس شہر میں چھ آیتیں تھیں کہتے ہیں کیا راقی جو کیا غلام صبح جناب جو صبح قدر کی شام سنا ہوں جبین کے دھوکا غلام</p>	<p>۹۱ سو جان سے غلامی جو غلام تمنا سب بوجھ میں جو غلام جن انہوں کا ایک زمین پر غلام سو کھینچتے ہیں صبح کی غلام</p>	<p>۹۲ کیا آئی غصہ حال میں ترکانہ اللہ منہ میں عالم کوئی جو غلام جس باغ میں غلام</p>
<p>کتاب ہوں کہ ہلاکی طرک مر کے یاس سے حسرت جو دیکھ لوں تجھے اور خلد ہاں سے</p>	<p>بلو ایسے گران ہر گل بوستان کی بو جلدی سو نہ ایسے تجھے سب جنم کی بو</p>	<p>زائرین میں چھ تار و تھیں کی دھو گرد صبح سید والا ہجو م جو</p>
<p>۹۳ آقا آندو کین برائے کہ غلام رجا دن چھو کہ مر رہی غلام آگے صبح کے ہوئی لاش پہ غلام ترکانہ اپنے خوب سے فدوی غلام</p>	<p>۹۴ آقا بلایے تین دہائیوں میں کھاؤں ہوا صبح میں اچھا کر کے آگے دھوپ میں آگے صبح کے غلام</p>	<p>۹۵ چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو چھو</p>
<p>گرد صبح طائر جان گرا کر کر سے یا حشر طوف جان سے دی کیا کر سے</p>	<p>سرس حشر تک نظر رہا کہ کر سے آگے صبح کے رہیں میں زیارت کیا کر سے</p>	<p>تھے جلوہ گرد صبح میں اس جو کر سے سب کر سے کو دیکھتے تھے نور سے کر سے</p>
<p>۹۶ آقا جو حشر میں دیکھ کر کر کے حشر میں دیکھ کر کر کے حشر میں دیکھ کر کر کے حشر میں دیکھ کر</p>	<p>۹۷ دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر</p>	<p>۹۸ دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر دشت سے دشت میں دیکھ کر</p>
<p>کہ تھانہ عشق فاطمہ کے نور میں کا کیونکہ کہو گھاہ نہیں تھانہ خواں میں کا</p>	<p>حسن راق در راق زحمت کما سے رد فیس کی اپنے شوکت و شہرت کما سے</p>	<p>پھر پھر کے اہل ہند کو سے تجھ سے خاطر یہ تھی کہ خود نکل آئے مزاح سے</p>

<p>۵۳۴ بن علیؑ نے سورۃ فصل خذک ملائک نے سورۃ نبیوں میں عطا کیا وہ ان کے ہر کتوں سے کہا گیا نہیں کہ یہ پیر پیر فطرس نے لایا</p>	<p>۵۳۵ ابو جہانؑ نے غزوات میں شہداء کو پیر پیر زوال گرے لعلوں میں غزوات میں عطا کیا جہاں کی فطرس نے لایا</p>	<p>۵۳۶ ارواح انبیاء و سولان لا جواب بقیہ وہاں شام و عصر و ماہ و باب بیکسی سبب از فطرس عطا کیا گیا جس سے فطرس نے لایا</p>
<p>بابا ہوا اختیار شہر شریفین سے بے شبہ ہجر سے یہاں پر حسینؑ</p>	<p>پھر سبب ہجرت فطرس نے لایا تھا چہرہ آفتاب سر بادشاہ پر</p>	<p>اسے سبب ہجرت دل قبول کی شہر سے لے کر وہ کسی کی قبول کی</p>
<p>۵۳۷ ظہر میں آکر جو کہ سر فطرس گواہ میں کوئی نہ تھا بل بل نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>	<p>۵۳۸ سنگ لعلوں میں فطرس نے لایا پس میں میں فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>	<p>۵۳۹ نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>
<p>ہوئے حسینؑ کے قدم پا کر رگب فطرس فطرس غشی سے لایا رگب</p>	<p>اب سبب میں پر نہیں فطرس نے لایا محتاج اب ہوئے والا یہ کب لایا</p>	<p>ظاہر ہو کہ وہت اجسام پاک سے سوئے تھا کہ اے اسی تر شاہ سے</p>
<p>۵۴۰ نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>	<p>۵۴۱ نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>	<p>۵۴۲ نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا جس سے فطرس نے لایا</p>
<p>دن تھا کہ نہ فلک دار انسان ہوا نہیں کہ یہ فطرس نے لایا</p>	<p>باہم کلام تھا بہ بد خصال کا کیا سوز و گداز کی لال کا</p>	<p>شاہ دوستوں کی امانت قبول ہو اجواب کف کو بھی شہادت حصول ہو</p>

۵۱۴
بہارِ امان کی غنیمت کی طرح
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

اب کھنکس و شہت میں راحت کا طعم
یہ ظلم و درجہ چار طہری آج اور راج

۵۱۵
آج کی سو سو بون کی دنیا میں
بہارِ غنیمت کی طرح کیا تو راج
پور دوست کی طرح کیا تو راج
زیست و شہت کی طرح کیا تو راج

دنیا کی آفتون میں بیانت نصیب ہو
اصحاب کفن میرا فسانہ عجیب ہو

۵۱۶
بہارِ غنیمت کی طرح کیا تو راج
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

دین میں کج آب سے بہت امام کو
اب ہم سلسلے شہت میں افواج شلم کو

۵۱۷
بہارِ امان کی غنیمت کی طرح
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

اس وقت سب سے کاہن اختیار ہو
کئی مدد کے واسطے ہر درگاہ ہو

۵۱۸
بہارِ امان کی غنیمت کی طرح
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

دیکھا جو غنیمت میں تیرے مرگ پھر پڑے
موت کا گھام میں وہ مرگے گر پڑے

۵۱۹
بہارِ غنیمت کی طرح کیا تو راج
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

چہرہ میں جو ہم جوہر دیشہر کا پست نہ ہو
دارفتار میں کوئی جارسے سوا نہ ہو

۵۲۰
بہارِ امان کی غنیمت کی طرح
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

زندہ تھے جب حسینؑ یہ ہو جب کا اجرا
ارباب عقاد میں اب کا اجرا

۵۲۱
بہارِ امان کی غنیمت کی طرح
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

خوش عقاد و ملاح و رہنمائی
تیرے سے اس کے رخ میں بھی دو چند تھی

۵۲۲
بہارِ غنیمت کی طرح کیا تو راج
نغمہ افغانین کی طرح کیا تو راج
آئینہ سحر و جادو کی طرح
امعا کی طرح کی طرح کیا تو راج

دہلی میں بڑے صفائے شہر ہو گیا
جیسے ہونے سے جرات زد نگ ہو گیا

نکاح نامہ

<p>۱۳۵ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۳۶ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۳۷ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>
<p>سودنے سے بھانہ کم نہ جاندی سے دین تھا دل میں گر گیتی نری نعلہ کا شوق تھا</p>	<p>وہ نظر خود خیزد رگر کو نام تھا کھانا تو دہر تھا اسے سونا حرام تھا</p>	<p>دو خود سون کو اہل و ناکہ تلاش تھی جود و تم کو صدق و صدا کی تلاش تھی</p>
<p>۱۳۸ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۳۹ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۴۰ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>
<p>یوں چند روز و ملا وطن ایک جا رہے جیسے ہم خیر کسین ہم جلا رہے</p>	<p>پوچھا نہ تھا کسی نے مگر آپ کے پاس ناچار ہو کے حال یہ مان رہے کہا</p>	<p>سب جسم شکل فقرہ سے سرور ہو گیا حد سے رنگ مثل طلا زرد ہو گیا</p>
<p>۱۴۱ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۴۲ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>	<p>۱۴۳ طالع بدین معنی معرفت است و اگر یک خاندان بکسب کسب عشق و محبت و دوستی است و اگر الف و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین</p>
<p>خیمہ جلال حسن کا پر دانہ ہو گیا سوا سے ہوش عشق سے دیوانہ ہو گیا</p>	<p>شہر کے ساتھ وہ لوہا بندہ آدھ ہوئی اس عاشق پر بد سیر کو خب ہوئی</p>	<p>مظلوم خوف بدعت جلا دست چھو گیا جگہ میں صیلا بیت صیلا سے چھو گیا</p>

<p>۱۵۴ لشکرش فتنه کرد و جان گویا جوید و بنابر شکر کسان لے کر حسین کوئی سبب بیان در خون جگر صدمه بخش و خون</p>	<p>۱۵۵ بسته دون دون شمشیر و سولت دین گران سینه بیند و سولت نام از کج و حقیقت و سولت حجت قبول و سولت و سولت</p>	<p>۱۵۶ زمین کے پاس جو یک عالم لایق کے کفر و کفر و کفر مانتی ملک و سولت و سولت فضل و سولت و سولت</p>
<p>شوهر کو اپنے کیوں نہیں دیتی بتا این ہم یکے نہ مثل کرینگے بتا این</p>	<p>بہشتی نہ کچھ دہ دونوں جان کے ملک عنامن و یاسین و علیہ السلام</p>	<p>گو تھا او میں غم کر دل کو چین گویا فقیہ معدن عشق حسین</p>
<p>۱۵۷ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>	<p>۱۵۸ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>	<p>۱۵۹ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>
<p>حسین یار کو وہ ماتی نہ تھی تعامل میں عشق تام اگر ماتی نہ تھی</p>	<p>کے بر جان عشق سے جانے کے واسطے جلدی چلے حسین و جان کے واسطے</p>	<p>سوت بہشت اور نہ سوت سفر گئی تن سے نکل کے روح اسی جا بھر گئی</p>
<p>۱۶۰ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>	<p>۱۶۱ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>	<p>۱۶۲ کج بین و سبب و سبب کج بین و سبب و سبب غافل و سبب و سبب اس کے غفلت و سبب و سبب</p>
<p>بلکہ میں نشان نہ دہی گئی تھی عنامن و اخصین کو باد و نوحی تھی</p>	<p>وہ تھا نہ کج فہانت شاہ تہب کا سر بی قصور کا لب اس سبب کا</p>	<p>رفت میں تہن نہ دہی گئی تھی سبب حسین کا لکھ عنامن و ابائی تھی</p>

۴۵۷
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 سوچتا ہے کہ کب سے اس کا رونا ہوگی
 باپوں شاہدین کی مدد سے اس کی ہمت
 کہیں سے اٹھتی ہے نہ جیت ہوگی

کر سکتے تھے دونوں کی شور و شین کو
 وہ دم بدم پکار رہی تھی حسین کو

۴۵۸
 چیل چیل ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 میدانِ غزاف سے خطِ جہان ہوگی
 بے رخ ہوا ہے سینہ کی ہڈیوں کو
 پتھر کی پتھر کی تھپ تھپ ہوگی

تم سوئے سوار علیٰ بزرگ گاہ تھے
 وہ خشکانِ خاک کے تارنگاہ تھے

۴۵۹
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 گناہِ داس کے سانس سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو دین کے جان سے غائب ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی

اُس کے بلند نازہ روتے ہوا ہوئی
 بالائے چرخ ہر مسخا دوا ہوئی

۴۶۰
 کب تک ایک غمِ عیان ہوگا
 کیا سوارِ دولتِ ظہیر عیان ہوگا
 معجزاتِ پادشاہِ دُعا عالمِ عیان ہوگا
 غمِ ظہیر کی یادِ غمِ عیان ہوگا

شرکے مسخ رہے پھر کی ضو میں تھا
 عجزِ مثلِ شوکتِ دستِ جلو میں تھا

۴۶۱
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 نشانِ بے حسن سے سوچتی ہوگی
 غمِ غزافِ دین کی یادِ غزاف ہوگی
 سرِ کج کی موت کی یادِ غزاف ہوگی

موتِ حسین پر غمِ غزاف رہتا مجھ سے
 تھا اور کے لباس میں جاندار مجھ سے

۴۶۲
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی

شاید میں آغوشِ سہاگورہ دین ہو گیا
 عیسیٰ خاک سے لے کر میں مر گیا

۴۶۳
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی

آبِ شادنِ مجددِ حقِ ناواب پر
 اندرِ سولِ حقِ ورقِ آفتاب پر

۴۶۴
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی

دوسرے میں صاف کے اندرِ لباس نے
 سونے کے قطرے آئینہ پر لباس نے

۴۶۵
 کھنکھاتی ہوئی ہے اس کی آنکھیں
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی
 کس کو کس کے غم سے کھنکھاتی ہوگی

کب پر کب عامِ بالائے ستم میں
 شبیرِ کریمِ علی ستارے میں

۵۵
کیونکہ جنیویہ تاسف کا جو مقام
دیکھا تھیں اس لئے کہ جرات میں ام
ہو سدا ان کو کشتافا کا مقام
میں نے دیکھا ہے جن کو شہ نام

کیونکہ وہ لوگ اسے حقے سامان دیکھتے
مشتاقانِ ابنِ فاروقؓ کی شان دیکھتے

۱۰۰
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۰۰

اندروں پر کشتہ دین سے عیان نہ تھا
شمس شیر کا تو گلہ پر نشان نہ تھا

قصہ
سید نعلانے فریبان کس کو جان
الغرض دیا نصیب آج حسین
نصیب دینا دے بغیر کس کا جا
موتی فریب نصیب دینا دے

یہ سنہ سوار دوش غنی اکھڑے ہوئے
گویا قریب ہند خان جا کھڑے ہوئے

[illegible]

لیا جانے کیا حسین کے کوٹے کا طوطا
تعاذد الجملہ یا کوئی رہوار دیکھا

شمس
 طاهر دنگ گزین شمس باز مریدین
 باند شمس که طرح کاکمک شاد وین
 که کز شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس

جان چشموں پر آب سے کہ نہ لگے تھے
بندِ قیامند سے ہرے تھے یا کھلے ہوئے

۵۴
 اے میرے محبوب! میں نے تجھے
 کیسے ضرور سے لب جان بخش کیا
 پوچھا جناب نے کہ تباہیوں کا ہجوم
 آیا واد میں تو کہا ہو کے اسٹکبار

میں نے اسے بس میں چھوڑ کر ہر گھم کیا
فنا من و جا حسین کو ہم پر ستم کیا

هستم
فی زمان ز صفت لایا بی
میراثی که در حق می آید
بیکدیگر می آید
از آن برتری

ایسا ہے کی طرح کا تن شو میں بیمار تھا
لسن تنگ کا حضور کے سر پر عماد تھا

(مع)
 ہونے لگا یہ بیان کہ یہ بیان نہ ہوا
 کہ نہ خضر و لوط کی کہ شاہ بہادر
 شہید بن گشتاؤں بہت سے ہوتی چلیا
 روئے لکھنے کے لیے ایک سے ایک

بائے جو روحِ خوانِ شہدِ ملا کے سامنے
رُحنا قصیدِ عشقِ محمدی اُفاق کے سامنے

۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

یہ جو کہ دونوں میں سے ایک ہے
بہتر ہے دھند میں دھندلے

۵۵۳
میری مدد میں آج کی ہر طرف سے
اچھی نیتوں سے جان بھی جو دار میں
تو آج کے حق میں ہاتھ سے کیسے نکالیں
پھر جس صفت ہوئی لڑکوں سے جبار میں

لکے درخت میں تو پیام اجل ملا
شمس و مرقع لکے عداوت کا پہل ملا

۵۵۴
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

ہر گے زندگی شہر والے ہاتھ تھی
نہا اختیار مرعنی معبود ساتھ تھی

۵۵۵
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

ہر دار و لکے لکے لکے لکے لکے
ہر دار و لکے لکے لکے لکے لکے

۵۵۶
نیا چکر لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
نہا اختیار مرعنی معبود ساتھ تھی
نہا اختیار مرعنی معبود ساتھ تھی

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

۵۵۷
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

۵۵۸
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

۵۵۹
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

۵۶۰
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

۵۶۱
کے کھلے چشمے شہر شہر میں
شہر کی شہر کی شہر کی شہر کی
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے
جس طرح لکے لکے لکے لکے لکے

لکے لکے لکے لکے لکے لکے
لکے لکے لکے لکے لکے لکے

<p>۵۹۱ جنگل کے حسین گیسو پہ چھایا مادیہ کے سر پہ چھایا رہا نزدیک ایک سنگ کے آباد خوشنود فرید کو دیاب سلطان مایہ</p>	<p>۵۹۲ کچھ کو کچھ کوں پھر اس کو کمان کمان اچانقہ فرق شہریت حسن چھایا پہرچ پھر کچھ کوں سلطان خوش جان دندان میں جی قین سے شہر شاد نندان</p>	<p>۵۹۳ کشتہ لمانت نہ اگر کمان حسین خاموش تھے جاگتے مجھ کو حسین افسوس کو کمان و چائین حسین میر کو دیاب میں تبت میان حسین</p>
<p>ماند میرج ہو میں بھسرا ہوا تار پر سنگ پر سراقہں دھرا رہا</p>	<p>منہ پر ہر کہ جی سے سکینہ گذر گئی آغوش میں یہ ہے اُس سرور گئی</p>	<p>فر بار پا مال یا مام امم ہو سے منہ کے بعد لاشہ شہ پر تم ہو سے</p>
<p>۵۹۴ دعا اٹھ کے زیب سنان چھایا جلدی سنان فرق شہر چھایا ہو جانم سپاہی تم نے کیا میر کو دیاب کھفت کا سودہ چھایا</p>	<p>۵۹۵ کے بیان جلا کے گلو مامیہ نکلیا میں تخت سے در شہر چھایا ایک شقان شاہ سون پر اڑا نکلیا ایں جہ سے غم کے گریبان چھایا</p>	<p>۵۹۶ کھا پوڑاں جا میں غلبہ میں تھا آج اور زینل شہر شہر چھایا ابو کسانیاں شہر میں تھا پھر سویچ شہر شہر چھایا</p>
<p>کی ناریوں نے قدر نہ اصلا ہزار حیف رکھا تو دین سرور دلا ہزار حیف</p>	<p>درد وانی بجاتہ چرخ کس ہوئی وزین جھٹلین اسیر رسن ہوئی</p>	<p>شہر پر سے جدا وہ بد اطوار ہو گیا جا کے شریک لشکر کفار ہو گیا</p>
<p>۵۹۷ کے کی سی صبیحہ بیکین کے کی سی بھٹل منجھڑی بیکین نکھٹا ٹھانی سنگار کی چھری طشت طلا نڈیہ شہر شہر چھایا</p>	<p>۵۹۸ کے کس میں یہ عالم بیکین کے کس میں یہ عالم بیکین نکھٹا ٹھانی سنگار کی چھری طشت طلا نڈیہ شہر شہر چھایا</p>	<p>۵۹۹ کے کس میں یہ عالم بیکین کے کس میں یہ عالم بیکین نکھٹا ٹھانی سنگار کی چھری طشت طلا نڈیہ شہر شہر چھایا</p>
<p>جی دوست جی صبر کی قدر راہ میں بہن کے گپا بہر شہر پر دہ میں</p>	<p>کے کس میں یہ عالم بیکین کے کس میں یہ عالم بیکین</p>	<p>سب بیویاں شہر شہر چھایا سب بیویاں شہر شہر چھایا</p>

[illegible]

علاقہ
بہشت کی ایک سرسبز گنجین
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
سکھتے تھے بہشتی ایک کی لاش

ہر قسم کی اسیر رس نے بلائیں لیں
سرور نہ تھا کشت کی بہن نے بلائیں لیں

علاقہ
ایماندہ لاش نہ تھی نہ تھی
کیا نہ تھی نہ تھی نہ تھی
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

الف دھالی مر کے شہ حق تلاش نے
پھیلا ہوا کشت ہے ہاتھوں کو تلاش نے

علاقہ
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

کافر کو مجھ سے رو دین بتا بیٹے
اب اپنے دوستوں کو ہمیشہ بچا بیٹے

علاقہ
بہشت کی ایک سرسبز گنجین
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

کیسا بے حال مر نہ گئی ساتھ آپ کے
کیون بھائی جان کشت کی لاش آپ کے

علاقہ
ایماندہ لاش نہ تھی نہ تھی
کیا نہ تھی نہ تھی نہ تھی
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

خوش کن جفا میں اور جوئے انتہا میں
برادر ہیں یہ سب کہ تم بے روا ہو میں

علاقہ
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

خبر سے خشک حلق گنا کھج کر گئے
بانی نہیں بلا میں یہاں سے ہی مر گئے

علاقہ
بہشت کی ایک سرسبز گنجین
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

ہستے ہیں ملک تمام ہا تمام دور دور
بھائی ہیں گشت سے گنا حاضر دور دور

علاقہ
ایماندہ لاش نہ تھی نہ تھی
کیا نہ تھی نہ تھی نہ تھی
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

شرفدار مر گئے سب عالم اچھا ہے
جسکا خیال تھا انھیں ہم سب بھول ہے

علاقہ
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
بہشتی چاروں سبب چمک رہی تھی
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش
کھنچتے تھے بہشتی ایک کی لاش

چھوڑا اچھا ہے سب سے پہلی لاش کو
انھیں کیا سلام ہوا در کی لاش کو

نخایہ بی باک و محبت
نزد شاه و نیکو

نزدیک سے کہ ملاقات میرے گنگو

نہ ہوا غمین لگی عجب از شک کی بو

آراہی جو دروزن عشق شہا و اسرار

خود ائمہ کے قبر میں شہر بہ سر چلے گئے

اعجاز سے مزار میں شریف لے گئے

بے عشق و کفر و غیب غم میں خاص علم

نزد میر و یوسف و یونس و شایان

اعجاز سے شرف و عجب از برنام

نہ غم و غفلت و محبت بل از ایام

شبیون میں ذکر ہوں کہ سراسر از ہو گیا

بیشہ عشق کے لیے عجز از ہو گیا

۴۱
کھلونے کی طرح غلامی کرنا
جان بلی جاننا کی غلامی کرنا
سچے صاحب کار کی غلامی کرنا
میرزا بن کر غلامی کرنا

سوئے سے کسے صاف ہمیشہ سچ کرنا
کس شیر و لنگار کا بیشہ سہ کرنا

۴۲
ہر جاہل کی کج عزت کو مٹانا
چھوڑنا جسے غلامی طاعت کو مٹانا
سچے صاحب کار کی غلامی کرنا
میرزا بن کر غلامی کرنا

نقاشا کو کون صوبہ میں سوئے کی غلامی
یہ لوگ لے کر کس دے کی غلامی

۴۳
بن کر غلامی کرنا
سچے صاحب کار کی غلامی کرنا
میرزا بن کر غلامی کرنا
کھلونے کی طرح غلامی کرنا

شیر و لنگار کا بیشہ سہ کرنا
جرات پکارتی ہو بہادر خدا کے ہیں

۴۴
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

چچن سے تاج و تخت کا شاد سادہ کون
دولت سے لڑا ہو بیاد سادہ کون

۴۵
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

صد سے ملن نام طرب بولنے لگی
کس کا سو بہا کہ شفق چو لے لگی

۴۶
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

گو بکری کے ذکر میں قاصر زبان ہو
مظلوم کی بہادر یوں کا بیان ہو

۴۷
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

میدن فاش گئی کس حق کے تیر کی
چوبستان سے زلف بھی کس لیر کی

۴۸
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

کس گل کے زخم چشم سپر پر لگی گئی
پتھر کے چشم ز کس شلاجر لگی

۴۹
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا
کسے کی غلامی کرنا

زخم کین کے زخم دست و پا کین
نہیں بھی جو سوا ہوا دیہ گسکو کین

<p>۱۰۰ جوت کا یون و یون شمشیر صنیل چلیے زینت شمشیر ایکے زینت کیم برین شمشیر</p>	<p>۱۰۱ بن جا بجا غارت شمشیر ستار بنین بیان کوئی شمشیر جو شاہ کی سیر علی شمشیر گھاتی جو شمشیر شمشیر آمان</p>	<p>۱۰۲ کھڑا جو شمشیر شمشیر آمنونین پھر پھر آمان ایک شمشیر صنیل بن گئے جو شمشیر ناری شمشیر شمشیر آتش دعا</p>
<p>یون حسن شاہ جو ہر عرب و شکیب بین دوا کھین جیسے چہرہ مردم کی زیب بین</p>	<p>یو باہ نوح سام شمشیر مشرقین کی لو چرخ پڑھی ہو سرمدی حسین کی</p>	<p>حاضر تھے جان نثار شمشیر مشرقین بھی تھے ساتھ ذوالفقار کی صوت حسین بھی</p>
<p>۱۰۳ ظلمت حسین کچھ پڑھیں شمشیر ایک شمشیر کچھ پڑھیں شمشیر ایک شمشیر کچھ پڑھیں شمشیر</p>	<p>۱۰۴ شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر</p>	<p>۱۰۵ شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر شمشیر</p>
<p>یو باہر ملک صبر محمد کے ماہ سنے کسی بہادری کی گم نہ بھی شاہ سنے</p>	<p>لیکن صلیب بد حسین بن نمل نہ تھا نمل ہمال ابرو سے مولائین مل نہ تھا</p>	<p>پانی کارنگ طور ہوا کا بدل گیا دہ پادشہ تین کے مل سے نکل گیا</p>
<p>۱۰۶ کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر</p>	<p>۱۰۷ کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر</p>	<p>۱۰۸ کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر کے کونین شمشیر شمشیر</p>
<p>کبار جو شمشیر شمشیر کبار جو شمشیر شمشیر</p>	<p>کبار جو شمشیر شمشیر کبار جو شمشیر شمشیر</p>	<p>کبار جو شمشیر شمشیر کبار جو شمشیر شمشیر</p>

<p>۴۱ اے شہید حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۲ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۳ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>
<p>فرزیدِ تقدیرؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>پایا سا جو لڑی تیغ ستم مسکرائیگا یہ معرکہ سمجھوں کو بہت یاد آئیگا</p>	<p>خورشیدِ خون سے یہ گٹھائیں منوینا کیا بد رہنے کا مال کیا ماہِ نوبینا</p>
<p>۴۴ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۵ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۶ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>
<p>سردارِ سرِ فرس خوش لقب کیا طاؤسِ ہوتان و عا کو طلب کیا</p>	<p>اسدِ ننگ لہلہ نمِ مین نہا گیا پانی کا نام سنکے عجب جوش آ گیا</p>	<p>دریا سمٹ سمٹ کے سہا یا جاب میں گردون پٹ گیا و برق آفتاب میں</p>
<p>۴۷ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۸ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>	<p>۴۹ اے حسینؑ کی شہادت کا ایک ایک لمحہ میرے دل کے لیے ایک ایک لمحہ ہے</p>
<p>ہید اہوس ہو شہدِ دانی کے دھڑکے محمدؐ تھیں نہ بچا ہیے پانی کے دھڑکے</p>	<p>کھینچے ہوئے تیغِ شرمِ دم بھی دیکھ لیں اچھا لڑو کو نور و غاہ بھی دیکھ لیں</p>	<p>کیا حسن تھا سینو کی حالت تباہ تھی یوسفؑ کا جو تھے آنکھیں زندان کی ماہ تھی</p>

<p>۵۱</p> <p>آغاز دل کا تھا غم غما کے لیے جو کما لہو غلام ہو جا کے لیے سیا دہندہ سبب نام کے لیے مج ابلخ دم و پاشا کے لیے</p>	<p>۵۲</p> <p>ہوا فکون کے متن گنہ گار کے لیے سوج پیا پھی پھی ہوئی شہنشاہ کے لیے تھوڑے عرصے کی تو یہ سب کے لیے سرزدن قہار میں ملک بچ کے لیے</p>	<p>۵۳</p> <p>جس سمت پتھر پتھر سے تاج پھر توڑا سا ہوا کے پیر ہوا پھر مڑ کے پتھر پھر اجوا اشارہ کیا پھر تر کیا پھر نظر آ پیر سلیم پھر</p>
<p>نازک مزاج سایہ دشمن میں چاہتے خود اڑ کے پھول ہر گھن میں ہے</p>	<p>میخ مشک ہو کے میان غم گرا بتک حقیق سرخ سہیل میں گرا</p>	<p>دونوں جہاں ایک تیری ہی بادشاہت تو ایک گاہ دستوب میں تھی گاہ جہاں میں</p>
<p>۵۴</p> <p>تھی دست بدار و مراد اصرار و پوچھ پچھا و سید والا اصرار و کچھ کچھ بہت تھکا دھار و تاج خواتن تھکا دھار و</p>	<p>۵۵</p> <p>اجلال نظر کے کسا گدا کے لیے پشتان نور میں شہ و الفقار کے لیے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے پین نہ لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۶</p> <p>انور غیاث میں جا کے تھی دیا کو عشق شاہ کی لے تھی دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ</p>
<p>بند فکر قید کے رنجون سے چھٹ گئے بسل شکا شیریں کے پخون سے چھٹ گئے</p>	<p>دشمنی ادب سے ڈرتے تھے منہ کھولتے ہوئے پہرے تھے گر دروغ ہوا ہوتے ہوئے</p>	<p>ہر لے لے لے لے لے لے لے لے لے چن چن چن چن چن چن چن چن چن</p>
<p>۵۷</p> <p>پیر کے کشیدہ تینوں کو کیسے کے کشیدہ تینوں کو کیسے نہ پیر کے کشیدہ تینوں کو کیسے نہ پیر کے کشیدہ تینوں کو کیسے</p>	<p>۵۸</p> <p>گل کے شیریں جات کشیدہ تینوں کو آج ہوا کشیدہ تینوں کو ابا ادب کشیدہ تینوں کو کے کشیدہ تینوں کو</p>	<p>۵۹</p> <p>گلے راہ میں چن چن چن چن چن نہ چن چن چن چن چن چن چن نہ چن چن چن چن چن چن چن نہ چن چن چن چن چن چن چن</p>
<p>بول گریوں کے سوے قشاہ پھر گئے اردن ستاروں طاعت نہ دگر گئے</p>	<p>گھوڑے کا ساز و دیک کے دل مانع ہوئے طاؤس رنگ سے بہر تن مانع ہوئے</p>	<p>رکھ دیکھا میں گوشت دست خراب میں دھو تو پچھلے پچھلے دھو تو پچھلے</p>

<p>۱۱۱ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۲ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۳ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>
<p>روزیں جہان میں کوئی ایسا جوان نہیں ہے باقر میں ہر تیرے کہ جس کی مان نہیں</p>	<p>گو یا ہوا کہ صاحب تو تیرے فاطمہ بنت رسول مادر شہر فاطمہ</p>	<p>اگر چاہیے نظارہ رخسار کے لیے آنکھیں ہر پیرانی اولوالابصار کے لیے</p>
<p>۱۱۴ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۵ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۶ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>
<p>ہر چہا محمد بن ابی ہر جوان ہے ہر پیکر نے صد کہ تیرے گمان ہے</p>	<p>اُس نے کہا کہ ہاں شہر میں ہے نام اس چراغ قصر ظفر کا حسین ہے</p>	<p>یا قوت پر کھلا ہے ہر نکاح و رنگ ہے وصف دہان شاہ کا مضمون ہے</p>
<p>۱۱۷ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۸ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>	<p>۱۱۹ ہر روز کہتا کہ میں تیرا پیروں ہوں کہ جس جہنم کی تیرے اختیار میں ہے جس کی تیرے اختیار میں ہے</p>
<p>خوشید جسک در کی ہو فندیل علی کاٹے میں جتنے شہر جبریل علی</p>	<p>پائے نہ پیر جہنم جوان اس شباب کا آہونہ ہا کہ چرخ یسے آفتاب کا</p>	<p>تعریف رومے شاہ کی جہور سے نہ بینی کا وصف شمع مدہ طور سے نہ</p>

<p>۱۰۱ قلعہ کی فتح و فتح کی صفائی سے پوچھو اتھون کا مال غنم کی صفائی سے پوچھو منع غاصب کی صفائی سے پوچھو</p>	<p>۱۰۲ پانچ حلقہ دار و حلقہ دار کی صفائی داؤد و دھرتی میں باب کی صفائی کریمان سے تیلیوں کو نہ ہرگز ملے دیکھا تو کچھ نظر نہیں آتا بولے شیخ</p>	<p>۱۰۳ پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو اسے ہرگز نہ کہیے ابو کمان ابو نیل سے صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو</p>
<p>۱۰۴ کر داب عکس ناف ہر دیر سے پوچھو قامت کی آستی کوئی طو با سے پوچھو</p>	<p>۱۰۵ کیا نور جسم سے ہر دیر سے پوچھو بل کھا کے رہ گئی ہو کرن آفتاب</p>	<p>۱۰۶ دین قلب نوک تیر جگر غار کے لیے ہو خون رنگ پان بس غار کے لیے</p>
<p>۱۰۷ ہر کوئی شہناج کوئی صاف دل پوچھو آئینہ میں جو کوئی شہناج قدون کا وصف ہو جو کوئی شہناج گہر سے شہناج بیان شہناج</p>	<p>۱۰۸ وہ ڈھال جو جس خیل باریں جو جیکے سبب انتشار زلف تجربہ کی مسکرتی گندارین حسبیت کی کھنکھاتی تار زلف</p>	<p>۱۰۹ رستا جیسے پوچھو بے دست و پا دین قلب جیسے پوچھو بے دست و پا پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو</p>
<p>۱۱۰ دہشت کا سلاح گزرتی نہیں نظر اسد ری چمک کر ٹھہرتی نہیں نظر</p>	<p>۱۱۱ رتبہ سپر کا سید والا سے پوچھو اس شب کی قدر صحت ٹھہرتی پوچھو</p>	<p>۱۱۲ ہو کیا ہی نور دست دیر امام میں بجلی ہو ذوالفقار علی کی نیام میں</p>
<p>۱۱۳ ہر کوئی شہناج کوئی صاف دل پوچھو آئینہ میں جو کوئی شہناج قدون کا وصف ہو جو کوئی شہناج گہر سے شہناج بیان شہناج</p>	<p>۱۱۴ دل پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو کیا شہناج کوئی صاف دل پوچھو آئینہ میں جو کوئی شہناج قدون کا وصف ہو جو کوئی شہناج</p>	<p>۱۱۵ پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو</p>
<p>۱۱۶ ہو خود آہنی سپر پاک امیر رستم کا دل دھرا ہو کتاب منیر</p>	<p>۱۱۷ ہو حفظ نور میں تن دلدار مرگئے چاروں طرف ہو جلاہ رسام مرگئے</p>	<p>۱۱۸ پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو پانچ بیٹوں کی صفائی سے پوچھو</p>

۴۰۵ بنا جو لب سے زور لڑے خاک نقد دیکھ کے کہو کہ تھیں خاک چلی گئی پور و شوا تھیں ہمار تر و متر ہو آدھری خلسے پاک	۴۰۵ یوں نشان ہو گئی دل سے لب کیون مارو مالیت اب سے لب کو ذرات سے نہیں آیا ہوں لب ہمیکہ تو اب تیغ جیتی ہوئے اب	۴۰۵ اب کوئی دم میں خون تمہارا بہا گئے دیر پاڑھ گئے کھر ہن ڈوب بائیں گئے	۴۰۵ کیا سامنے بہشت کے باغوں کی قدر ہی کبہ میں آفتاب چراغوں کی قدر ہی
۴۰۵ چاہا تو تھا کہ میں باہر زات ہو پوچھا تو نہیں کہ میں کیسے زات ہو کھینچی ہو شکر لکھ شکر زات ہو چکا بال تیرا عظم زات ہو	۴۰۵ ہم پر حسین بن گیا جانتے نہیں چکان لو اگر میں اچا جانتے نہیں انہو میں کسی کو اگر راستے نہیں سرخ پاں چہ درجہ جی جانتے نہیں	۴۰۵ سے نہیں نجوم نہ وقفہ ذرا کر میں چشمے سے آفتاب کے پانی ہر اکر میں	۴۰۵ دل بآب ہو کے لب نہ رہ گئے کھوار میں کھینچ کھینچ کے سفاک ہ گئے
۴۰۵ کلیں کس صاف صاف مقام کیا ہو کلیں کس صاف صاف مقام کیا ہو کلیں کس صاف صاف مقام کیا ہو کلیں کس صاف صاف مقام کیا ہو	۴۰۵ بہشت ہمار دن کو تابی بباری گب گب نشان ہو گئی بباری بجھی تھلے ہو گئی بباری بجھی تھلے ہو گئی بباری	۴۰۵ ہو ہر باکے بال ہا پنے تاج میں لین آسان سے در ہر خیم خراج میں	۴۰۵ شب تھی پہاڑیہ رب چہان تھا اگر سیاہ میں گھر شب چہان تھا

۱۰۰ خود عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۱ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۲ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں
جو ہر جی خوب تیغ بھی بکتا حضور کی مردم ہو رہی تھیں گین دست حر کی	بیر لیل طر جہاں بوری دیکھنے سے بیٹے کی شان گئے علی دیکھنے سے	سیر بچن کہ شہ درج لیاک ہر دن ہو کر مات مات فروں یکہ ہر
۱۰۳ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۴ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۵ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں
دبے ہو کے جو ہر شیر پر نہ گئے یہی پری نہائی تھی ہر بال نہ گئے	کیا کیا کہوں کہ شمس سے کیا کیا عطا کیا کرتا ہوں نثر تو سنہ وہی عطا کیا	ایاتی ہر جی میں کہ کلا جس سے فر ہو گھٹے سے بدن ہو پیتے ہزار دن کی ہو
۱۰۶ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۷ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں	۱۰۸ خدا عا ہیاں تو اما مزنا ہیاں مخفی غلطی میں حسین علی کا ہیاں دین بچاؤ شاہ کہ گھوڑا ردا ہیاں خطی شعلہ شمس سے نازنا ہیاں
تھا جذب سیف جو عر جو کھا یا کھا ہو گھمانے موج میں نثر ایک ہو	بیا سامیان نہ کہ کر ملا رہے نہیں ہیں ایک ہر مت چار ہر	نیت میں جس سے جا سہل قدم ہو ظہر کسی کے میں سنہ ترا تو رہ نہ ہو

روح القدس ہر سے ناس دعا پڑھے پہنچے کی شان دیکھنے کو تر تہا ہے

۱۰۰
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۱
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۲
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

دی مہرے نہ کہ و نور مجال ہو
 بر دین و پر یک سفید یک مال ہو

نقارہ میوان میں شور کر صبا و مال ہو
 اجزا جو ہون کٹ ہوئے سمت محال ہو

کیا تہضمہ مسام و دم ہمیشاں تھا
 مریخ و قمر کو شاخ الشیخین ہلال تھا

۱۰۳
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۴
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۵
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

آٹھ دم جہاد عجب اضطراب سے
 رن سے غبار دل سے دھونِ شراب سے

کس استی سے کام کیا اُس نے جو کیا
 بھٹک کے بچا جو کوئی تو غم ہو کے دو کیا

کتھن کے دم پہ جو مثال پری لگی
 اٹھارہ جان سے گور و دھن کی بھری لگی

۱۰۶
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۷
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

۱۰۸
 ہر چہ کہ در دل تو خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد
 بجز آنکہ در دل من خیزد

کٹ چوبیسے جہڑی سر امار کے
 باسا بنادیا انھیں بجلی نے مار کے

ہری کی بچ سوزش تن سے دہلکی
 آندھی سے شعل بھری نوس بجلی

دانشکی سے تیغ کے گہاں کا ٹک ہوا
 بڑھوئی تکی لب ساحل کا ڈنگ ہوا

<p>۴۱۲</p> <p>نابین کمان زمین تا نظر سے کہیں دور سے ملنے شمع شمع میں شعلہ لگیں</p>	<p>۴۱۳</p> <p>ارٹھ سٹھ نعل پوشان ہو گیا زمین زمین ہر ایک ہر اسان ہو گیا کی جنبش سے جنگ پیمان ہو گیا جہاں کشت کے لہجے سیاہان ہو گیا</p>	<p>۴۱۴</p> <p>نعل تھا میں جام کا سہہ سطر قد زم ہر ساقی ہر جسا پاک قنایہ وہ ہر ہر</p>
<p>۴۱۵</p> <p>لکھا با صفا بین سے درمچل جاتی تھی آئینہ کو بھر بیوی زبان اور آتی کھانا پکھانے آجنگ اور آتی پیسہ چورنگ زنگ یا ننگ اور آتی</p>	<p>۴۱۶</p> <p>وہ دشت چھپے ہو گشت میں آجنگ زبانی ہوتا زمین بس اور آتین تھامے ہوئے شلک میں زمین روح الامین کی تھی پیدا داہ چھپین</p>	<p>۴۱۷</p> <p>کرونگا رنگ کٹ کے مٹی میں بھر دیا ساری زمین کو تختہ کفر وزہ کر دیا</p>
<p>۴۱۸</p> <p>پیشانی فرشتہ عالی ہو گیا بیا کوئی کیسی بیانی ہو گیا نشانہ ہی گردا گرد ہو گیا دوبلہ نام بھی ہو گیا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>کائنات میں جو کچھ خاص عام کائنات میں سے جسم علی نام نہر سے جو آبیدہ ہو خلق کا نام نشانہ میں ایک سے کیا ایک نام</p>	<p>۴۲۰</p> <p>ہر دھند کی ڈھال سپرے ڈھال گئی بھل سیادہ ہر کے ہر دن کو کھا گئی</p>

<p>۲۰۸ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۲۰۷ اس وقت اس کی طرف سے بہشت کے قیام کے لیے ملا کر کیا گیا</p>	<p>۲۰۶ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>
<p>اس دم منصب پر تھے ہونا حضور کا ہو اضطراب دیکھ کے ہونا حضور کا</p>	<p>تقریبی بیفک بدر و حسین کی جو سامنے سے آئی سوار تھی حسین کی</p>	<p>ای بادشاہ تیرب و بھانہ روئے زانو سے سر اٹھائے بابا نہ روئے</p>
<p>۲۰۵ جو تھے غلام تھے غلام تھے ایا تعلق ہو کر تھا ہونا ہونا وہ کیا ہے آج تو جسے کس نے</p>	<p>۲۰۴ بہشت کے قیام کے لیے ملا کر کیا گیا وہ کیا ہے آج تو جسے کس نے</p>	<p>۲۰۳ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>
<p>وہ روز انقلاب زمانے میں آیا جو نہر علقہ سے یہ پانی نہ پائیگا</p>	<p>صدقے آثار و قاطعہ کے نور میں جلدی بجا و فتح کی نوبت حسین کے</p>	<p>افسان جب لڑے اسی سامان سے لڑے بیٹا حسین و اعجب شان سے لڑے</p>
<p>۲۰۲ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۲۰۱ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۲۰۰ کیا وہ کیا سبب جو ہوسے اپنے سے خوش ہوئے ہوئے اسے اس کی جانب سے جہنم لے کر لے کر لے کر</p>
<p>شک فریہ صاحب ہمیشہ کا کلا تا حق کیا خشک اسی شیر کا کلا</p>	<p>صدیقہ بڑھا خیال جو کیا بندہ کیا بلا کے روئے آنسو کن کا تار بندہ</p>	<p>فاقون میں ظالموں سے بکڑے کا لطف دو چاروں کی پیاس میں لڑنے کا لطف</p>

۱۰۴
شہد جو جو جہنم میں نہ ہو
مگر وہ جو جہنم میں نہ ہو
جس کا دل نہ ہو جہنم کا
جس کا دل نہ ہو جہنم کا

وریں ایک روز شہادت کا وقت ہے
وہ وقت ہے جس میں کی جرات کا وقت ہے

۱۰۵
ایا جو بلبلان دی روز انقلاب
جس کا خیال ہے کہ یہ ہے جو انقلاب
میرا مثال طائر یوحنا آفتاب
تھا تو چلیوں کی فغان کی سیان

فراد وقت رطت شمشیر آگیا
سوکھا ہوا گلہ تہ شمشیر آگیا

۱۰۶
کو یاد دلاؤ کہ جو کافر کا نور عین
تشریف طبل لائے افواج خندین
مفہم میں تو لطف تھا شاہ حسین
اب کچھ پہلادی وجہات حسین

خوش خوش سراے دہر سے جانے کا وقت ہے
بابا ہمیں گلے سے لگانے کا وقت ہے

۱۰۷
سلسلہ طغیان کی تھی بے رحمی
سلسلہ طغیان کی تھی بے رحمی
سلسلہ طغیان کی تھی بے رحمی
سلسلہ طغیان کی تھی بے رحمی

بوسے علی تند بچ نہ کوئی طال تھا
بیٹا ابھی میں اسی دن کا خیال تھا

۱۰۸
مہینہ جو قاصد کا تھا چہرہ
ماہ کو بیان ہوئے اس کے شہرہ
واللہ دیکھو کہ کس نے کیا کیا کام
تو نہ مال تھا جو کس نے کیا کیا کام

بالا سے خاک جسم شہرہ مشرقین تھا
زانو سے سر و سینه پاک حسین تھا

۱۰۹
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی

راحت خیال فرج سے ہی ہاتھ پاؤں کو
آتی ہو نیند دیکھ کے تیغوں کی چھاؤں کو

۱۱۰
بوسے علی تند بچ نہ کوئی طال تھا
بیٹا ابھی میں اسی دن کا خیال تھا
بوسے علی تند بچ نہ کوئی طال تھا
بیٹا ابھی میں اسی دن کا خیال تھا

بابا کے ساتھ ناز کیا ہے نہ رو دیا
غم سے ہر ایک دیکھنے والے سدا

۱۱۱
مہینہ جو قاصد کا تھا چہرہ
ماہ کو بیان ہوئے اس کے شہرہ
واللہ دیکھو کہ کس نے کیا کیا کام
تو نہ مال تھا جو کس نے کیا کیا کام

اس پاسبان کی جرات شہرہ آگیا
دریا کے نشہ لب کہ دوانا گوار تھی

۱۱۲
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی
دلچسپان ہند میں تھی بے رحمی

لیتے تھے سانس جرات دھیرہ دھیرہ
تھا زخم دل سے شہرہ ہوا کے ساتھ

۱۱۰
بالا سے ملے کما جو نیکو کار جو نیکو
نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو
نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو
نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو نیکو

صبح ازل سے پائے ہیں دق بہادر کا
مشتوق کو دکھائے ہیں عاشق بہادر کا

۱۱۱
مفتون سے بہرے ہوئے نیکو نیکو
عین شمع سے تھے صفت سے باز دین جو
عقہ خوشنشان جبراست بہت دین جو
تھے پائے سیرت نیکو نیکو نیکو

ہر خد کام تشنہ لبی سے تمام تھا
پر کس شگفتگی سے یہ شہ کا کلام تھا

۱۱۲
نہا زین گم نہ فرما صبر کی گواہ
نہا زین گم نہ فرما صبر کی گواہ
نہا زین گم نہ فرما صبر کی گواہ
نہا زین گم نہ فرما صبر کی گواہ

اگر دست تیرے ستم کا لکھیں
خبر ناک حسین ہمارے ہاں نہیں

۱۱۳
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ

شیر و ہاری پیاس کا گم کھا کے روئو
تاقت و فن لاش پر آسے روئو

۱۱۴
و انفرق ابو ذاب موت تیرے
چوٹ تیرے صبر سے تو آرام ہو گیا
اولاد کا ذائقہ افسانہ عجیب
تیرے تھے آہوں کو دعا شہید

ناموس بٹ گئے شہ عایم مقام کے
تھے قید تھے نئے سے بچے امام کے

۱۱۵
حسین کا کلام شہرستان حسین
حسین کا کلام شہرستان حسین
حسین کا کلام شہرستان حسین
حسین کا کلام شہرستان حسین

غرمت بیان ہوئی تھیں انکوں سے دھونگ
جرات کا حال تھیں جری خوب نینگ

۱۱۶
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ
اگرچہ کا ویرک سے گستاخ

وعدہ جو تھا قہر آج وفا کر چکے حسین
شیدوں کو ہم بہشت عطا کر چکے حسین

۱۱۷
کی غم شام نے کسے غم شام نے
قادر ہوئی کوئین کی غم شام نے
اس خلق شگفتگی کی غم شام نے
تیری جو طفت تھی غم شام نے

خبر کی بارہ نے تو دیا عزت انیا
کڑا کوئین جو روز عطا ہو گلا نیا

۱۱۸
تھے یہ کلام عاشق شوق حسین
تھے یہ کلام عاشق شوق حسین
تھے یہ کلام عاشق شوق حسین
تھے یہ کلام عاشق شوق حسین

پردہ جو میرے خیمہ کا اس دم آٹا دیا
تو میں نے آٹھ کے دفتر عالم آٹا دیا

دعوات

تصویر

۱۱۱
 زینبؓ کے سر پہ لگا کر کھانسی
 چاہتے تھے ابلیس جیسے کلمہ

دیکھا کرو گامین مجھے اعتبار ہے
 سر کاٹ لے حسینؓ کا پتھر ہے

۱۱۲
 کچھ بچے تھے قتل خانہ
 انھوں نے ابھی کلمہ پڑھا تھا

باندھوں پھر آٹھ کے زخم پر ابھی
 پھر ذوالفقار کھینچ لوں پھر

۱۱۳
 تھم گئے اور حضرت زینبؓ
 مولاؓ کی حالت قاتل سے

ایذا نہیں حسینؓ کو فرت سوا ہوئی
 تاجر کی بارہ جاوہ راہ رضا ہوئی

۱۱۴
 غمناک لکھ کر تھی شہر گاہ
 اندر سے شوق پہنچ رہے تھے

کیسی بہادری سے تھاکرے حسینؓ
 فریاد کرتے ہوئے مر گئے حسینؓ

۱۱۵
 ارسل غل ہو ایسا فوج
 کہیں پائیں جن جگہ سے ہو

شرعیین کے چاند سر راہ رکھ دیا
 بالاسے سنگ اٹھا کے شاہ رکھ دیا

۱۱۶
 کھائیں خون گونگ رہے دیوان
 بوٹ تھیں سول خدا کی نواہیں

اللہ کی پناہ قلق پر تباہی ہو
 بہات فرق بنت یہ اللہ شق ہو

۱۱۷
 چھوٹی شہر گاہ تھی جہاں
 حسینؓ نے قتل کی وجہ سے

فریاد زب فاطمہؓ تھاکرے گر پڑی
 بیٹی خدا کے شیر کی غش کھا گئی

۱۱۸
 کچھ بچے تھے قتل خانہ
 انھوں نے ابھی کلمہ پڑھا تھا

ہنستا ہوا شمرؓ کے صدا شہر گاہ کی
 قرار ہے یہ خوف سے بیٹی حسینؓ کی

۱۱۹
 تھی پناہ پناہ پناہ
 ظالم کا پیہر پناہ پناہ

ملکت پر چار سو گل تھیں خون کی
 نچرے آئی بوجھ بابر کے خون کی

۱۳۵ دین و دنیا کے لئے اپنے جان و مال کو قربان کیا ہر ایک کو اپنے جان و مال کی قربانی سے روکا	۱۳۶ اپنا منہ لاشہ سلطان کو پیش کیا کہا کہ اس کو اپنے جان و مال کی قربانی سے روکا	۱۳۷ فغانی کے لئے اپنے جان و مال کو قربان کیا کہا کہ اس کو اپنے جان و مال کی قربانی سے روکا
۱۳۸ اپنے منہ سے شہداء کو چھوڑ دے ہو تاہر درویش کی گھٹنے کو چھوڑ دے	۱۳۹ اپنے منہ سے شہداء کو چھوڑ دے ہو تاہر درویش کی گھٹنے کو چھوڑ دے	۱۴۰ خواہر کا حال عاشق کو دیکھتے نہیں سروا گیا جو بے شوق دیکھتے نہیں
۱۴۱ اپنے منہ سے شہداء کو چھوڑ دے ہو تاہر درویش کی گھٹنے کو چھوڑ دے	۱۴۲ اپنے منہ سے شہداء کو چھوڑ دے ہو تاہر درویش کی گھٹنے کو چھوڑ دے	۱۴۳ خواہر کا حال عاشق کو دیکھتے نہیں سروا گیا جو بے شوق دیکھتے نہیں
۱۴۴ چلا میں اسے شہداء کو چھوڑ دے تھر پڑا سر ہو محمد کے لال کا	۱۴۵ بید فن گون کی جفا سے ہوا راجی ہیں خشک ہونے لگا بھی پیاسے ہوا راجی	۱۴۶ اس میں ہم ہم ہوئے آپ مر گئے شہرہ بہادری کا کارہا کو ج کر گئے
۱۴۷ بہار کے زبان اب ایسا دکھائی دے	۱۴۸ بہار کے زبان اب ایسا دکھائی دے	۱۴۹ بہار کے زبان اب ایسا دکھائی دے
آستہ نہیں مرد کو قسب کا و فورہ	آقا بہت غلام نوازی سے دور ہے	

<p>۴۱ اور عشق کی لڑکا لڑکان کیلئے ہیں فصلِ فدا سے باغِ جنان و ایک ہیں شیعوں کی مغفرت کا مکان کیلئے ہیں ہم روئے امام زمان و کیلئے ہیں</p>	<p>۴۲ وہ قدیون کا ساتھ و ذرا کیلئے کوئی فتح و سبطی روز و شب کیلئے پیش چکاہ روز و شاہ عرب کیلئے غیر الیون کا غول و دربار کیلئے</p>	<p>۴۳ کوئی جگہ و شب و روز کیلئے پیش چکاہ روز و شاہ عرب کیلئے غیر الیون کا غول و دربار کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے</p>
<p>۴۴ ہیں کر بلا کو چوڑ کے بیتاب اس طرح آدم کل کے خلد سے مضطر تھے جس طرح</p>	<p>۴۵ رہنا ہر ایک وقت جنان کے حضور میں جانا بڑے حضور سے مجھ کے حضور میں</p>	<p>۴۶ چشتا و باغِ سورت پیکت مباحیلے کیا آگے کر لیا میں ہم آخر عشق کیا چلے</p>
<p>۴۷ میں کیوں نہ نہ تامل نہ کیا اچھا نہیں ہو دیکھو ہی کیا نہ کیا میں کیوں نہ نہ تامل نہ کیا اچھا نہیں ہو دیکھو ہی کیا نہ کیا</p>	<p>۴۸ جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے</p>	<p>۴۹ جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے جانبی و شب و روز کیلئے</p>
<p>۵۰ کیوں خاک بنگیانہ در بو تراب کی ہیات اپنے ہاتھ سے مٹی خراب کی</p>	<p>۵۱ جلدی ظہور قائم قدسی لقا کرے یہ بلیان جہاد میں چلین خدا کرے</p>	<p>۵۲ بیاری گنہ کی دوا ایک آئے ہیں ہم کر بلا سے خاک شفا لیک آئے ہیں</p>
<p>۵۳ لغتِ سلیم سے نہ لاتی تو خوب تھا گر بیان کا حکم میں جاتی تو خوب تھا بان بخت بلبلان میں نہ جاتی تو خوب تھا بان بخت بلبلان میں نہ جاتی تو خوب تھا</p>	<p>۵۴ ہم اور سامنے کی زمین سے نہ لاتی یکجا مقام غیب صاحب سے نہ لاتی تکاشب کو صاف جانکا بلبلان سے نہ لاتی تکاشب کو صاف جانکا بلبلان سے نہ لاتی</p>	<p>۵۵ لغتِ سلیم سے نہ لاتی تو خوب تھا گر بیان کا حکم میں جاتی تو خوب تھا بان بخت بلبلان میں نہ جاتی تو خوب تھا بان بخت بلبلان میں نہ جاتی تو خوب تھا</p>
<p>۵۶ ہر وطن بہت کو چوڑا ہزار حیف منور و فہم حسین چھوڑا ہزار حیف</p>	<p>۵۷ خالق دکھا کے سرور عالجنا ب کو علت میں ذرے ڈھونڈتے ہیں کتاب کو</p>	<p>۵۸ تسبیحیں لاکھ لکھتے رہتے تھے ہمیں سولے نجات کے ہاتھ آگئے ہمیں</p>

<p>۴۰ بہارِ صوم خاتمِ نبیین کی طرح بیل ہون لکھنے سے علی کے لیے پودانہ ہون درخودین کے چرخ کا نہ درخِ خزان شریلی دماغ کا</p>	<p>۴۱ اچان بجز قدرتِ نبویہ پر حسین سلطانِ کدو طلب و درم پر حسین نہا غیب و یکس منظر پر حسین اشک کیا چھانکشیں پر حسین</p>	<p>۴۲ پاسِ عروجِ خاتمِ نبیین پر حسین ہوا ہنچے کا کشتانِ زینتِ فلک آنسو بہیں جو رات کو بارون کی چھک بھانپیں ہنرِ نبیون میں شہید</p>
<p>بڑھنا ہو تھا کلام کا رتبہ وہ بڑھ چکا میں عشق کر بلا سے علی میں بڑھ چکا</p>	<p>کچھ غم نہ دھوپ کا تن مجروح کور ہا اڑھی قمر نے چادرِ مہتاب سور ہا</p>	<p>میر نظر ہو فاحِ بدر و حسین کو جوا نگہ روئے فاطمہ کے نورین کو</p>
<p>۴۳ خاتمِ وجود و خدو پر آسمان فلکِ شکران ستارہوں کے ستارہ گلِ تنویر وہ روشنی کا خاتم سے ہو نایابانِ عالم وہ بیچ و مدار سے نجات دہان</p>	<p>۴۴ اب قصہ کی غزبتِ آفتابانِ کون منظرِ حسین کا نقشِ آفتابانِ کون رد و اد کر بلا سے علایانِ کون پہچو بیت علی شہرِ آفتابانِ کون</p>	<p>۴۵ ملو اچا چو خدو نایابانِ جاچو اجو جادو اپنے نبیین روئے جادو وہ اٹھانے دماغ غیبِ شہرِ کون چوینک از خابِ بیکر جو بزمِ کون</p>
<p>لازم پر عرض میرے لیے خاصِ عام کو آقا پھر اپنے پاس بلا او غلام کو</p>	<p>یون قصرِ دل میں شاہ کے ماتم کا دماغ جیسے او داس موت کے گھر کا چراغ</p>	<p>انداہِ دل سرآمدِ اربابِ غم شود میدانِ ازان کسراست کہ صاحبِ غم شود</p>
<p>۴۶ نبی سے کا حال خوب پر آفتابان میں کر بلا سے آفتابانِ ہوا بیان جو موت پاس دروازہ شد زمان نہرِ صابون کو خاق کوین کی ملان</p>	<p>۴۷ نوش کی بیاں و منظرِ حسین جسٹ کیا بیاں وہ منظرِ حسین جسٹ بیاں نہ بیاں وہ منظرِ حسین جسٹ کیا بیاں وہ منظرِ حسین</p>	<p>۴۸ راوی کو مقصدِ رواست پر حسین نوش کی بیاں وہ منظرِ حسین نوش کی بیاں وہ منظرِ حسین نوش کی بیاں وہ منظرِ حسین</p>
<p>آنکھوں میں روشنی بھی پر کم دل نہ حال پر پڑھتا ہر شوق پڑھتا ہر بین بیکال پر</p>	<p>اللہ سے اثر جو کوئی انکا نام لے کیسا ہی سنگدں ہو کیسے کو تمام لے</p>	<p>میں بھی نہو کی جیسا سے اعدا ستارے ہم چین سے مزار میں سونے نہ پائے</p>

۴۱۷
کون سے نبیوں نے جو نبیوں کے
چوٹی کی کیا پس نہیں جوں میں
آپ پر جوں ضرور ہو یا راہی
پیش چوٹی خاک پر نہ بھٹکے

استفاق یاد آئین ہرمان کے نہ پاس
نکلے جو دم حسین کا دامن میں آئے

۴۱۸
خانیہ تو آپ نے نبیوں میں
محب کو ندان مواد ہر
اد آہ آہ چوٹی کی
نہ کیا لکھنا نہ میں بھی

کون آخری حسین کی خدمت کو آئے
یہ ہیں کون نزع میں اسکو پڑھائے

۴۱۹
کون سے نبیوں نے جو نبیوں کے
چوٹی کی کیا پس نہیں جوں میں
آپ پر جوں ضرور ہو یا راہی
پیش چوٹی خاک پر نہ بھٹکے

جبریل کے پیچے پروں کو بھٹکے
بچہ میں کے دوست خدمت آئے

۴۲۰
ہو یا جو کج ساغے آہو سے خاک
جو سے کج سے کج سے کج
اس لاش کو کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

کیا جانیے ہو یا کج سے کج سے کج
افسوس میں نہ دیکھو کج سے کج سے کج

۴۲۱
اسکا کوئی تصور نہیں قصور
کو جان و دل سے کج سے کج
خون نہ ہو کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

یہ رسم پر غریز جو ہوتے ہیں اے پدر
مرد سے کج سے کج سے کج سے کج

۴۲۲
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

رویک ساری خلق اسی گداز کو
قدس فلک سے آئینے لوف حرا کو

۴۲۳
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

اس وقت ساتھ کج سے کج سے کج
پر ساہن کو بھائی کا دیکھو کج سے کج

۴۲۴
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

کوئی نہ پاس آئینا اس نور میں
قبلہ کی سمت پا کون نہو کج سے کج

۴۲۵
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج
کج سے کج سے کج سے کج

ما تم کج سے کج سے کج سے کج
ہر سال ہر کج سے کج سے کج سے کج

<p>۴۲۰ حسین ہوا جو صبح سے شہر عشق میں لانا خزانہ ہوئی تھی ماہ سپر نور آٹھانے تھے داغ تر کتاب روزگار کے تھا لیل و نعل</p>	<p>۴۲۱ ہزاروں سے چرخ چلی جہاں عشاق کے کمر کا شیدا ابد ہوا ہزاروں سے تیر فلک آرا ابد ہوا شاہ و بیہوش جہاں ہوا</p>	<p>۴۲۲ ہزاروں سے چرخ چلی جہاں عشاق کے کمر کا شیدا ابد ہوا ہزاروں سے تیر فلک آرا ابد ہوا شاہ و بیہوش جہاں ہوا</p>
<p>دن تھار دال بڑ کر دوان مقام کا سیلی تھی دھوپ صبح سے تھار گشام کا</p>	<p>تھار چرخ بیتین جیسے ہوتے حسین اکبر ہوتے شہزاد کیلے ہوتے حسین</p>	<p>نامے سمون کے تار چرخ برین کے باہر گل سے روئے ہوتے شاہ دین کے</p>
<p>۴۲۳ کھنکھسے تھے سحر و جادو لڑائی تھی صبح سے شہر عشق میں روز تھے خاک ڈال کے باغ و بستان تھار تھے نظر ایک سر زمین چوں</p>	<p>۴۲۴ تھار تھے سحر و جادو آج کل میں تھار تھے شاہ فادو نصرت طلب ہے جو شاہ فادو صد سے ہے الہیت تھار تھے</p>	<p>۴۲۵ تھار تھے سحر و جادو زمانہ و جادو ایک تھار تھے شاہ فادو کیا دیکھتے ہیں تھار تھے</p>
<p>عجفون کے دل تھے تنگ خیال بڑے آواز غریب نہ غالی تھی درو سے</p>	<p>بٹنی ہر ایک بل رہی تھی رو پاک پر بیٹھی ہوئی تھیں عالم حیرت میں خاک پر</p>	<p>رات ہو دھوپ میں تھیں کرک کی چھائی سے معصومہ ایک بٹنی ہو گھوڑے کے پاؤں سے</p>
<p>۴۲۶ کھنکھسے تھے سحر و جادو لڑائی تھی صبح سے شہر عشق میں روز تھے خاک ڈال کے باغ و بستان تھار تھے نظر ایک سر زمین چوں</p>	<p>۴۲۷ تھار تھے سحر و جادو آج کل میں تھار تھے شاہ فادو نصرت طلب ہے جو شاہ فادو صد سے ہے الہیت تھار تھے</p>	<p>۴۲۸ تھار تھے سحر و جادو زمانہ و جادو ایک تھار تھے شاہ فادو کیا دیکھتے ہیں تھار تھے</p>
<p>پہوئی تھیں تھیں تھیں تھیں ہزاروں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>آتشین تھیں تھیں تھیں تھیں کسے ساتھ تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>قہر قاب پر تھیں تھیں تھیں تھیں زندان شام میں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۱۰۴۰ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۴۱ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۴۲ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>
<p>۱۰۴۳ ہوا زہر کی ہیبت و شان و شکوہ سے ہر پا ہون پر زہر کے اثر میں لعل کوہ</p>	<p>۱۰۴۴ ہر شعلہ سرفراز آرا کے سامنے باغ بہشت جو گل زہرا کے سامنے</p>	<p>۱۰۴۵ جب سوا حق پر تو بیخ و بوم کے ہو کے خمیدہ گنبد افلاک بھٹم گئے</p>
<p>۱۰۴۶ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۴۷ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۴۸ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>
<p>۱۰۴۹ آنکھ جلو میں لوگ میں بھالے لیے ہوئے آگے ہر سے این بادہ نخت پیہ ہوئے</p>	<p>۱۰۵۰ بچنے کی ضرورتی مرغ پر آب و تاب پر غل تھا کر ماہ تاب گرا آفتاب پر</p>	<p>۱۰۵۱ نزدیک رخ کے جو سپر خوسبات پر ہر چہ میں دلوں شامیوں چاند رات پر</p>
<p>۱۰۵۲ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۵۳ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>	<p>۱۰۵۴ حضرت زین العابدین کا سچا چاہنے والا کبیر بن شیبہ صاحب اعجاز کا انداز انجانب سے ہونے کا تصور اور اس کا نکلنا جو ابھی تک نہ ہو سکا تھا</p>
<p>۱۰۵۵ خود رفتہ سب میں جہنم ہوا پیر ہوئے باخوں میں نشان ہوئے پیر ہوئے</p>	<p>۱۰۵۶ ناریں دو ہو گئے تھے قتل امام پر پرہیز و مرغ جان ہوئے شمع حسام پر</p>	<p>۱۰۵۷ سکھو وہ چھو گئی کہ نہ جی ست گزر گیا فتنہ ذوالفقار نے کاٹا کر مر گیا</p>

ناریں کو جو باز سے تھے قتل امام پر

<p>۴۱۸ محل خفا و غوغا میں غلام ہو گیا دشت بلابین خسرو عالم ہو گیا اسرار و ابجالی کا حرم ہو گیا زیارین اسطرح کے کوئی ہو گیا</p>	<p>۴۱۷ محل کے بلابین جو تیشہ کی طرح ہو گیا بلکین گھوڑوں سے عوین کی طرح ہو گیا جہاں گئے گو روین میں کھڑی تھی قہار نہزاد بلین بلکین باجیل سے ہو گیا</p>	<p>۴۱۶ جانبے پیر کو قتل نہ کر سکا بلابین وہ زمان عوس ہو گیا ای زینب عتیزہ و کلثوم و فکار کس جگہ حسین کا کوئی ہو گیا</p>
<p>راحت ملی نہ باد شہ شرتین کو سہان بلا کے تکیا کیا جو حسین کو</p>	<p>نسان تھا مکان عزاداری حسین تھا زلزلہ میں خیر زنگاری حسین</p>	<p>تھا وارث ایک وہ بھی جہاں سے گذر گیا دوڑو کہ یہ تھا راجھتیا بھی مر گیا</p>
<p>۴۱۵ جہاں کی مدد اچھی گھبراہٹ ہو گیا تاری حسین قتل ہو کر بلابین ہو گیا پلے سرون کو کھولے ہوئے الجیش شاہ ب دوڑے خال ڈالتے ہو کھولے ہو گیا</p>	<p>۴۱۴ محل محل سے قحط و فقر ہو گیا منجور نہ کھلا ہوا تھا سے ہو گیا اٹھتی تھی ساری غصہ و عین تھی جہاں کے جو چاہے گیسو لین لیا</p>	<p>۴۱۳ شہزاد بلین بلکین آواز ہو گیا رہیلا لکان پر نہ جاؤ اور نہ جاؤ شما سکو آ کے اٹھاؤ اور نہ جاؤ بیون کو ساتھ پیر کے لاؤ اور نہ جاؤ</p>
<p>آنسو پلٹے جاتے تھے وقت کا جوش تھا بیکے عرب رہے تھے کسی کو نہ ہوش تھا</p>	<p>آنکھوں سے اشک بہ رہے تھے آستین پر تھا آفتاب و موبہ بن جلتی زمین پر</p>	<p>آزیدہ ہونہ روح شہ شرتین کی بکھو غنیمت اب یہ نشانی حسین کی</p>
<p>۴۱۲ کونک اڑاؤ شہر کا نقشہ ہو صاحبو سب جگہ کر لیا ہے ہمارا ہو صاحبو آقا کا آج سوگ آج ہمارا ہو صاحبو آرودہ خاک سے سر نہ اٹھا ہو صاحبو</p>	<p>چہ سلم تمام ہو شہ عالمقام کا</p>	<p>ما تم کرو حسین علیہ السلام کا</p>

<p>۱۰۱ جلدی خلیا ملک اختتام بلکو دعا کو حسن من قبول سکلام ظلمت ہو دو خضر ہو ادا کا نام ای فوج آج روت ہستی کو تھام</p>	<p>۱۰۲ بابوت شہید شہر کا حسین معلوم ہو کھانہ کی شکر کا حسین ایمان کی میر سپاس ہو جہاں کا حسین بابوت بدستور الیویا کی شکر کا حسین</p>	<p>۱۰۳ جلانی پانی کے سنگینہ فدا حسین ای جہاں کی میر پاپ کا اچھا حسین تھما شہید دھوپ میں سلطان حسین ہو ذوالفقار زیب مزار شہر حسین</p>
<p>۱۰۴ سراکار ساز جہان دیکھے حسین بیٹا اسی بیٹہ نہیں لگے حسین</p>	<p>۱۰۵ جلتاری دھوپ میں تن مجروح آپکا کیا رات کو جنازہ اٹھاؤ گے باپکا</p>	<p>۱۰۶ سب کار و بار دفن ید اللہ کے ہاتھ ہو بابا کا ذوالجناح جنازے کے ساتھ ہو</p>
<p>۱۰۷ ابن مسعود تلمذ میں پڑھیں حسین محمد پرین سے فقدا اپنے گریہ ابن کعبہ کو کھانہ کی شکر کا حسین کے زبیر حج میں مقلد بن گئے حسین</p>	<p>۱۰۸ فری کو رسول کا اویں حسین بجوا اپنے جیب خدا خلد سے جلیں بچان ہو اویں بار شہر غریب و ترقی وطن دین ابن اہل کو فخر دور و خطا وریں</p>	<p>۱۰۹ ابن کعبہ شہر میں پڑھیں حسین اٹھا جیب حال سے بیاڑت سکلام تھما شہر کے شاہ گرامر زرقام ایں بچاری پیشے کے عابد و اتام</p>
<p>۱۱۰ لاتے کے پاس بیٹھ کے رونا ضرور ہے خدمت ہو آخری دین ہو نا ضرور ہے</p>	<p>۱۱۱ ہر چند کیا ختم سے غریبوں کو کام ہے تم ہو رسول حق یہ تھا راغلام ہے</p>	<p>۱۱۲ جاتی ہے جان صاحب اس نور میں کی کرنی نہ تھی خبر اسے قتل حسین کی</p>
<p>۱۱۳ کچھ خوب فلاح بدستور حسین آگے میں شہید باور شہر حسین ایں گے بھینڑ ناگ کے کھنڈ حسین کے دیکھنا ہو کچھ کچھ حسین</p>	<p>۱۱۴ اون چھی آجانی زبیر حسین کی ازاد دین شہر سب حقیقت سلطان کا ہو کون جابے شہید شہر کا حسین تھی یہ تقیہ پیر حسین زینت حسین</p>	<p>۱۱۵ بابا کی طرح نہ بجا تھی کسی شہید تھما شہر میں قلندر زبیر حسین فصلے ہاتھ اٹھا کے شاہ کا حسین میری نون و صاحب جو کچھ حسین</p>
<p>۱۱۶ اٹھو او بیوطن کو کہیوں کی مٹان ہے واقعہ یہاں کے لوگ ہیں بھائی بھائی</p>	<p>۱۱۷ نما میں ہوں تو سنوں کی محمد کا لال ہو بندہ جا میں نعل عقدہ کشا پا مال ہو</p>	<p>۱۱۸ آرام صدر شاہ مدینہ کدھر گئی جلدی کرو تلاش سکینہ کدھر گئی</p>

<p>۱۹۱ یزدی شہزادان سرخیزین کی جان حسین سے چلی ہو زمین سر پر تازیانہ اپنے شہر شہدین بچل کر پڑا زید مہملق سے جا بے زین</p>	<p>۱۹۲ بے بس لو کی تویم سر سنا توان جلا لال تھامے ہیں شہنوں کو بیان جاکر تھکے شہنشاہ آتش جان جاؤ دھسے اب وقت بچے جان</p>	<p>۱۹۳ بیکو کوں کوں جانے کنز سر دنیا کا مال کیا ادھار آیا دھس اچھڑی کوچ جو کہ تیرے سے کر گیا سیر ہر نہ خالق جن و بشر کیا</p>
<p>وہ کہہ رہی ہر کھسے ہاتھوں کو چڑکے جاؤں کہاں حضور کو جنگل میں چھوڑے</p>	<p>گو یا ہوسے پردے کے تن چاک چاک سے بابا تھاری بوجھے آئی ہر خاک سے</p>	<p>تھی جان بے شمار رہتی حق میں دے دیے لاسے تھے کچھ نہ ساتھ نہ کچھ ساتھ لیے</p>
<p>۱۹۴ برون و اٹھانکا نازک ناز جان کوں تاب پھر کیا کیجے کو جان کھانڈی کے ساتھ جلا کھینڈی کہاں جھنپنا جاتے تھی بیلان پہ نعلان</p>	<p>۱۹۵ کیا جرم تھا خباب بونہی جگہ جگہ کچھ سے تن خباب کے نازک کہہ ہو اسلحہ کیلن میں کہہ ہو اسلحہ بابا غضب پر آپ تعجب سے ہی چلے</p>	<p>۱۹۶ فعل خدا کو یکیدوں میں پڑ جائے سر پر سرخیزوں نے دیا نطفہ کھانچ میں دھوپ میں کھن کی زمین کو چھو لچ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ</p>
<p>کیونکر پسینہ پاؤں کی سرور چھوٹے کب آئینہ ٹکڑا سکدے چھوٹے</p>	<p>کھو یا خاک سے قبلہ و کعبہ کے نام کو ہنگام فرج بھی نہ بکا راغلا کو</p>	<p>تدبیر سے مطابق تقدیر ہو گیا سونا ہمارا خاک پر سا کیر ہو گیا</p>
<p>۱۹۷ اس وقت شہزادے اپنے چاروں اپنے چاروں کا چہرہ ہوئے چاروں غصہ سے دستوں کی آغوش میں کیسی بچے جو دست آئی زینت کی سی</p>	<p>۱۹۸ بولتے حسین کے شاندار کردار دادا کی شکل سے نیکیا تیار جب بچ ہوئے یاد دل سو کر اشد کسان ہوئے یاد دل سو کر</p>	<p>۱۹۹ شہزادہ زین الملک علی بن حسین شہزادہ زین الملک علی بن حسین ایک شہزادہ لطف و نوا میں میرے ہر دو جان کے ہر دو جان میں</p>
<p>آفت سے دشمنوں کی رہائی ضروری تم ہو امام عقدہ کشائی ضروری</p>	<p>بھاری پر رات فاطمہ کے نور میں پر کیا گذرے کی شب اول حسین پر</p>	<p>بائی صفا ہو سے جو ترسینہ ہو گیا تن پر جانبار دل آئینہ ہو گیا</p>

<p>۴۱۵</p> <p>اچھا لڑکھڑکی چوہا بان میں لایا پوتی جو بڑبڑیوں کو چیلے دینا کس ترسیر سے اٹھائے اور صاحب فروش پیرا پیرا تو نہیں شد وہ ملا جلی لاش</p>	<p>۴۱۶</p> <p>بہو بوجھ لکھنے میں ہوا تیرا تھکے تو میں جو دین شاہ شہید آسے لب نرات وہ دین و بدر بہو بوجھ لکھنے میں ہوا تیرا</p>	<p>۴۱۷</p> <p>لکنا نام نہادوں کا وہ تیرا چوہا چوہا چوہا چوہا چوہا نہیں تیرا نہ نہیں تیرا نہ نہیں نہیں تیرا نہ نہیں تیرا نہ نہیں</p>
<p>کیا نور آفتاب لب بام رکھا مثل نگین حسین شانام رکھا</p>	<p>پیا سو کا خون بن سے عدد چھتے رہے تینوں سے خجرون سے ابو پوچھتے رہے</p>	<p>قل تھا معاف غارتا بن علی ہوئی کھولی کسی نے سند مولا علی ہوئی</p>
<p>۴۱۸</p> <p>پہلوں لگایا دل شاہ و دستار تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے کی رو سے عرض جو کہ جو کہ جو کہ کھلکا کے رشتے میں غارتا بن علی ہوئی</p>	<p>۴۱۹</p> <p>تیروں کا غنچوں کیا تھی تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے ماسے خوشی کے تھکے تھکے تھکے تھا صاف خون ناقہ شیر آہل</p>	<p>۴۲۰</p> <p>تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے</p>
<p>خالق مہول پاک کے دامن کا دھڑ شبیر کی کٹی ہوئی گردن کا واسطہ</p>	<p>کپڑے بدل بدل کے شکر ملے اصغر پیر سے نہرین پر گلے ملے</p>	<p>بے غسل بکین گل زہر آڑے رہے اکٹھ اٹھ گئے مریض میجا پڑے رہے</p>
<p>۴۲۱</p> <p>تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>۴۲۲</p> <p>تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے</p>	<p>۴۲۳</p> <p>تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے تھکے</p>
<p>نوے روح شمس خدا سے کریم کے دُر بگرے سے گشت تمیم کے</p>	<p>کوئی کما ز شہر صفدر لیے ہوئے کوئی داسوا توئے منظر لیے ہوئے</p>	<p>سندان سپ دخت ہوا ہی ملی ہوئی بتوں میں گردن گنج شہیدان ہی مہلکی</p>

<p>۵۲۴ کھولی سیاہ زلف جو کیا تار روشنی کے چمک چمک چمک تار روکے کماؤنی رسول نام نے جاگو حسین سو وہ بابا کے سانے</p>	<p>۵۲۵ آتش فشانہ غم سے ہوا اس کو آتش فشانہ غم سے ہوا اس کو آتش فشانہ غم سے ہوا اس کو آتش فشانہ غم سے ہوا اس کو</p>	<p>۵۲۶ دشمنین شورش و شورش شورش و شورش و شورش دشمنین شورش و شورش دشمنین شورش و شورش</p>
<p>اب دونوں ہوتے ہیں غازی ڈاک کرو وضو علی کے غازی اذان کو</p>	<p>لیٹا عمر تو شام سے سونے کے واسطے بچیں امام زادہ بان رونے کے واسطے</p>	<p>نکھچہ رخ پر غبار میں بتا ہے اس طرح چمکین دھوین میں کرکٹ شب تاج طرح</p>
<p>۵۲۷ نوازش کے دھوونہ کیانی فطر سے جاننا رنگا وید چھاپے بعد رضا ہی وقت فضیلت کا اٹھائے افسانہ سے صبر سب کی زبان پر ہے</p>	<p>۵۲۸ وہیلی جانی چاندنی چھاپا جو غبار تار سے اس آداس دل ماہ واغدا گیچہ کلستان فلک غم سے تار تار حریر طیور وقت کا اثر اس کے بار بار</p>	<p>۵۲۹ پیر شکران فوج کسے فوج کا شکر مشیا زلف کوئی تیری جلیں اپنے جا اس رات کو سناں ہو چکے ہوتے پیر شکران فوج کسے فوج کا شکر</p>
<p>چھوڑی نہ مر کے طاعت داور حسین جدہ کیا رحم کو بے حسرتین نے</p>	<p>ڈھاکوں کل بریدہ کما میں چمک گئیں اٹھی ہو اسے گرد سنا میں چمک گئیں</p>	<p>کاسہ علم کہیں کہیں پرچم کئے ہوئے رتی میں بکے کچھ بکے پھٹے ہوئے</p>
<p>۵۳۰ ایسا ہی خیر کوئی عورت پریر اور کب سے آگاہی تھا دم وال نفس کی دوسری عورتان فوج خیر بنا چھوڑے فوج دے ہی ہو لال</p>	<p>۵۳۱ بہا بیب خون سے تر دای جان بہا بیب خون سے تر دای جان بہا بیب خون سے تر دای جان بہا بیب خون سے تر دای جان</p>	<p>۵۳۲ پیر حسین زور آوردن کے اتوان امام کسے پیر حسین زور آوردن کے اتوان امام کسے پیر حسین زور آوردن کے اتوان امام کسے پیر حسین زور آوردن کے اتوان امام</p>
<p>علیت جیہ عشق میں بہات ہو گئی سو میں جس فاطمہ کو رات ہو گئی</p>	<p>جلا کے میں نہ روٹنگی دلبر کی قبر پر کاٹنگی رات بیٹھ کے صغیر کی قبر پر</p>	<p>زیور پیر کا حضرت شبیر دیکھیے بابا یہ طوق دیکھیے زنجیر دیکھیے</p>

دعائی کی بیٹیاں

<p>۴۶۶ صوت آگ لگ گئی کجا کجا چون کہ با بیا بیلین آرد غم عشق تھے تر تر تر تر تر تر تر تر تر تر تھی خاک تر تر تر تر تر تر تر تر</p>	<p>۴۶۷ وہ روتی کھس کی وہ خیمہ چلا ہوا کبھی ملنا ہوں کلاہ آتشین ہوا لہنا کھلنا جلی قاتلون کا رزن وہ چاہا</p>	<p>۴۶۸ آتش بھجتن سے با کجا کجا موم کی چٹکی دادی غم سے ہوا پہنا زمین نہ بچنے سے زینت غرا شاہ وہ روتی کھس کی وہ خیمہ چلا ہوا</p>
<p>غل سے کمانکشوں کی بیان استعار تھے بہ تر آہ گوشہ گردون کے پار تھے</p>	<p>آنی اسوم گرد آڑی دم بھی رگ گیا گہرا کے اٹھ گھر ہی ہوں جب خیر جھک گیا</p>	<p>تھے شگلے سترام ملک آسمان پر پھالی تھی گیسو کی سیاہی جہان پر</p>
<p>۴۶۹ وہ شاد دیا نے غفلت نہ سنا کا جا بجا بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ جوتے ہوئے آگ لگتے غم سے ہوا وہ شاد دیا نے غفلت نہ سنا کا جا بجا</p>	<p>۴۷۰ ماں کی شان بڑیاں نہ بچیں تجربہ کے جوانی چاندنی اوچا چوچا رزد کے رنج سے بڑیاں کی تیرن چھلکے</p>	<p>۴۷۱ وہ شاد دیا نے غفلت نہ سنا کا جا بجا بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ بڑھ جوتے ہوئے آگ لگتے غم سے ہوا وہ شاد دیا نے غفلت نہ سنا کا جا بجا</p>
<p>ایجان جان کیا تری ہلکان ہو گئی بیٹا حسین میں تر سے قربان ہو گئی</p>	<p>بیٹھے ہوئے تھے جان محمد اسی جگہ بچھی تھی کل حضور کی سنداسی جگہ</p>	<p>دسے آگے کوئی دبیر عہدہ کی گود میں بیٹی کو چین آئیگا بابا کی گود میں</p>
<p>۴۷۲ نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا</p>	<p>۴۷۳ نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا</p>	<p>۴۷۴ نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا نہایت کا دسے زانو بجا کجا</p>
<p>کیون دل غمین روا بھی تن پاشن تھی ہو کی یہ چاندنی تہہ بلبس کی لاش پر</p>	<p>بڑھنا دعائیں باد شہ بے نظیر کا تھا آہ عہد تک ہمیں جھولا صغیر کا</p>	<p>رخسوں کے ہار پہنچو سے ہاتھ پاؤں سوئے ہیں میرے چاند ستاروں کی جہاں</p>

۴۵۰
روایا بیان دولت و جلالت
حارث نام زار دین کے غمگین
شاری کا سب بے بس تیرے منہ پر
میرے دین کے گلے اسے لگان

سامان کیے زبردستے باہر نئے نئے
پہناے گھڑین ہند کو زبردستے نئے

۴۵۱
ابو جہل کے بوجھ شادی کا جیگر
میں کل سرانہ ہوں نہ سہیلو گر
عبد پہانچا اپنے خواہشیں دھرا
نہی جی خلیل میں تھا ہوسے جگر

گواہ ہر مکان پر خوشی کی بہار
ہر خدا میں کیا کروں دن بقیار

۴۵۲
کو دھڑکتی ہوئی دین کی بھین
پال دھات صاف نہ وہ میں بھین
فرس غیر ظرافت طلا کچھ نیا سامان
عمر و کھلاب و جبر سارا و عفران

دل باغ فسطی کے الم سے بہا ہوا
بہاں واس میں ہوں کا اٹنا دھرا ہوا

۴۵۳
روایا ہند کا لیے جان کوئی تیرے
اسلحہ ہاتھ بندھے ہوئے غائب
موت علی کا رنگ بھگا کو تھا غور
نہیں تیرے شاہی نہ ہر ایک کی پیر

کیونکر تصور رخ و اما میں کل پڑے
جب کی نگاہ چاند پر آنسو کل پڑے

۴۵۴
کچھ غرض کی تھی تو بھوکے خفا کی
رشتہ جگہ جگہ کو بند ہو گیا
نہیں تیرے ہوش قدرت خدا
نہیں تیرے بار و بار طلب بھلا

لگائے آگ جانی ہوں گھر کو اچار کے
بازار میں نکلتی ہوں کپڑوں کو پچار کے

۴۵۵
گندی میں کوئی مجھ سے بڑا نہیں
قندہ دہی ہو ہو سانسے جاو
گنتی میں جگہ بیکریل غلام
پہا بن رہی ہوں فائدہ کیا چونکنا

غم بیچو جا کے جاہوں جہان میں مٹاؤں
جی میں تیرے پیٹے بہاں پڑی رہوں

۴۵۶
دیکھو تیرے شاہی زبان
از صلا جو خوشی فرماں
دیکھو تیرے رنگ کی کیا آسمان
بے روز کی تھی تیرے زار و عفران

کیا خود بخود دلون میں عجز لال تھا
کچھ نکاو یا دی ہی دنیا کا حال تھا

۴۵۷
تھیں زندان کے بھونکے
کچھ نہ حال تیرے جی میں
پہا بن رہی تھی تیرے آسمان
نہیں تیرے بار و بار طلب بھلا

نام خدادہ دہاں کا محمد کے بھین
دنیا میں ایک شیعوں کا آں جہاں

۴۵۸
نہیں تیرے شاہی زبان
از صلا جو خوشی فرماں
دیکھو تیرے رنگ کی کیا آسمان
بے روز کی تھی تیرے زار و عفران

پہا بن رہی تھی تیرے آسمان
نہیں تیرے بار و بار طلب بھلا

دیکھو تیرے شاہی زبان
از صلا جو خوشی فرماں
دیکھو تیرے رنگ کی کیا آسمان
بے روز کی تھی تیرے زار و عفران

<p>۴۶۴ پہلے پہلے ان جھونکے کیلئے جی خدا کا فضل و کرم کئی فسانہ ہم کہیں آرام سری پران سوری تو پوچھیں</p>	<p>۴۶۵ کبھی گھٹے گھٹے کیلئے کوئی نیکوئی کیلئے کھینچ کھینچ کے ابرو دن کیلئے کھینچ کھینچ کھینچ کھینچ</p>	<p>۴۶۶ روئی کی جو صورت نہایت حسین جھلکے لے لے لے لے لے آہی آہی شہید کیلئے یاد آئی بوسہ حضرت عباس</p>
<p>پہلے پہلے ہر نہر خدا و سیلے حضور کچھ پہلے نوش کیجیے پھر شہید حضور</p>	<p>مردم کو بچ لورنگا و بچی ہوا آنکھوں کو صدق و بیخیزال علی ہوا</p>	<p>پہوچی قریب مسو جو سرد کی یاد میں آنسو نکل پڑے قدا کبر کی یاد میں</p>
<p>۴۶۷ تاریخ و تاریخ کیلئے تاریخ و تاریخ کیلئے تاریخ و تاریخ کیلئے تاریخ و تاریخ کیلئے</p>	<p>۴۶۸ بکواتار بار و سہ زینت میں یون شہر لباس شاہ کا پیر خون کی یون</p>	<p>۴۶۹ آباد جو یاد اصغر کیلئے گلیاں سرخ دیکھ کے دل جو چلی آفتاب وہ خاک پر بوسہ شہیدان کیلئے</p>
<p>لشکر و کھڑی و فلک بارگاہ کا کشتہ راجہ تن سے کسی بیگناہ کا</p>	<p>کھائے طماچے خون سے خسار بھر گئے دور قسیم گوش کیلئے اتر گئے</p>	<p>گہرا کے یاد کا کل شبہ میں جو پھر پڑی بے اختیار دیکھ کے سنبل کو گر پڑی</p>
<p>۴۷۰ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>	<p>۴۷۱ آواز طوق نئی کیلئے بین کدہ طوق گردن جانا توان خیش میں کر رہی تھیں یہ فدا و جان وہ بوج و خیر سلطان ان</p>	<p>۴۷۲ کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی</p>
<p>آرام و بہر نخل سرچین ہر دل کے کما ل خاک ہر جسم میں ہر</p>	<p>گو کے کما ل واسے تصور ہو زمین نہ ہر اک بیٹوں کے سروں پر و زمین</p>	<p>کبھی بلبون میں دھوم و سرچین آہی شکست گل سے صدہا زمین</p>

۴۶۰ دل بچم کل کھلے ہونے خانیاں کھلے بیان جو چہ بے غمیاں بے قید و بند ہو اطرقت و عرصہ سال	۴۶۱ آئی صدائے حضرت پیر الوداع جنتی زہر ہو بویں کی تھوڑی بھول کھنکھناتے جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول	۴۶۲ کچھ نہ بچے نہ تھکے نہ تھکے نہ تھکے بیکبار داران و دین کی جی بیکار خانے کے کھانے کھانے کھانے کھانے
بہر خود سوار علی ل محمد کی ڈک گئی زیب بن حسین رخت جو جھلکی	کر دیکھنا نصیب ہوا بے مکان کو ہر سا ضرور دیکھے گا نانا جان کو	دل مشتعل رہا دم آخر ہنساکے خیر بھر اکایہ مسافر ہنساکے
۴۶۳ ملک کی شہر کے پاس سے پہنچی نوجوانی افغان کی کہیں پہنچی جنگ میں چھوڑ دیا یافین ملی	۴۶۴ لجھ لگا آسیری طرے جی فخر ناتعلق تیری حسین کی پٹری است نہ تیری کوئی جو رہا فخر	۴۶۵ قلعہ شہر کی کھلی کھلی کھلی لجھ لگا آسیری طرے جی فخر ناتعلق تیری حسین کی پٹری
ہو ن قید سے رہا وہ زمانہ ہوا نہ ہو بھر دیکھے یہاں کبھی آنا ہوا نہ ہو	پہلے پڑے ہوں خار جو صابر کی قبر دو چار پھول رکھ دے مسافر کی قبر	تھا دھیان پیا سمن و ما خرمی کا پانی ملے تو فخر لازم ہو باپ کا
۴۶۶ کھنکھاتے گئے گئے گئے گئے جنتی زہر ہو بویں کی تھوڑی بھول کھنکھاتے جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول	۴۶۷ باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول	۴۶۸ باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول باز فدا سے ایک جاوے گا بویں کی تھوڑی بھول
ہو وں کا بادشاہ مدینہ سلام لو بانی ہر بھلائی جان سکینہ سلام لو	دردن کی بھوک پیاس میں غمناک حضرت کی بودہ گاہ ہمارا اکوڑا	کر بیان تمام سرت حیدر ملی گئی بھائی کو دھنسی ہوئی خواہر ملی گئی

<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>
<p>خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>
<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>
<p>جس وقت چاند سہرا کبیر چمک گیا اہل شہر و سرزمین کی ہر طرف گھمک گیا</p>	<p>کوٹھنیر آ کے لوگ ردائیں جو دیکھے شہر کے سوار نیزوں کی کوئی نہ لیکھے</p>	<p>میووں سے کیا نظر و بیان و احوال صادقہ تو ہر حرام محمد کی آل پر</p>
<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>	<p>مرثیہ خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین خونِ شہیدِ حسین</p>
<p>کوئی ہنسنا تو شد امت سے گھر بابا کے رکھ رکھ کے خاندان سے گھر</p>	<p>امان آٹھ کھینک بھی دم نہ بھونکا بابا کے من میوہ فروس لائے</p>	<p>قید تھی رشتہ دار کسی بادی قضا کے من نصہ بیماری صاحب جو کہ خدا کے من</p>

<p>مرثیہ بلالہ خانے شہین سلطان چرخ نیز شہید کو کھینچے تیرے سر سے پو کوں لعل فاطمہ شہید سر مرا نے کہ حضرت شہید کی بہن</p>	<p>مرثیہ شہید شہید شہید کیا جلال قلزمین کے غلط بین سوئے کہاں کینے لگا بہن کے شاہہ خوصال بولین جو جانی جانی تھی کہاں</p>	<p>مرثیہ اس وقت بھی دو عقدہ لعل واکرون شہید بوزمین کے ابھی تو دعا کروں اس سرکار میں مجھے بے یمن کی یادوں تکلیف بان سے آئین بے دردا کروں</p>
<p>مرثیہ ملخ شرف میں فاطمہ کی ہمد فیر ہی زینب ہی نام ثبت جناب میر</p>	<p>مرثیہ سرور علی کو باغ شہادت ضرور تھا طفلی سے کار خشت شامت ضرور تھا</p>	<p>مرثیہ ایما کے ساتھ امریلندی سے پھر پیس چکے جو برق آہ نلک پھٹ کے گر پڑے</p>
<p>مرثیہ گیا ہوا وہ شہین طلاق کانات او خواہر حسین کے کوئی بات فطیمہ کی غلط بین ہی وہ پاکذات مان کی شہید کوں ہی زینب طغات</p>	<p>مرثیہ جانی بھی بات وہ تیرے آگے تیری جانی ہوئے سوچ میں کیا بہادری ابن دہستان سے نام پوری یہی ہیں کہنا اعلیٰ طلق پوری</p>	<p>مرثیہ زینب کی شہادت کچھ ہاتھ وہ نہ کور مذہب کے کھڑے تھے نئے صاحبان ور حاکم کشین فتح مبارک ہو تھا شور نہاں وہ شہید شہید شہید کی گور</p>
<p>مرثیہ بولہ وہ کافرون سے یہ بیت کہیں سنی آواز جسکی روح امین نے نہیں سنی</p>	<p>مرثیہ شیرت کا شیر بڑا نام کر گیا ہر یہ تو اتھارے شجاعت کر گیا</p>	<p>مرثیہ بناب ہند کے یہ عمل گھڑی ہوئی یہ تھا جگر میں تیرا قلعہ گھڑی ہوئی</p>
<p>مرثیہ بلالہ زینب آج زینب گھڑی گھڑی برہنہ سے جوں گھڑی گھڑی کیا باری پہلی گھڑی گھڑی والا وہ حاکم میر آج گھڑی</p>	<p>مرثیہ کھیل گئی شہین شہین شہین برگہ جلال و قہر میں عابدین خاک کھنڈری ردا سے شہیدین جو ہے پائے کو شہیدین کی</p>	<p>مرثیہ گھڑی کے ایک دم سے پہلے گھڑی کس بیل کو دور کے طلعہ گھڑی پڑی میں نے کہ گھڑی وہ گھڑی کس گھڑی کے پوئے میں مال گھڑی</p>
<p>مرثیہ سرور میان لہو سے وہاں جسم لال ہی خدا جہور واکو تھا را یہ حال ہی</p>	<p>مرثیہ غم ہو میں تھی ہو خدا کی کے واسطے بند ہوا لے ہاتھ غدرہ کشا کی کے واسطے</p>	<p>مرثیہ بے ذرا ذرا سے کئی ساتھ ساتھ میں درد اس میں حضرت زینب کے ماہ میں</p>

مرثیہ

<p>۱۱۱</p> <p>جانبین بختیاریں تھیں تھیں تھیں تھیں ایچھے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں بین لکھنؤ کے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۲</p> <p>کیا تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۳</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۴</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۵</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۷</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۸</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۹</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۲۰</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۲۱</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۲۲</p> <p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۴۸ خداوندی کی عینیت میں جو ہے غل غلطی کی عینیت میں جو ہے مختار خلق کی عینیت میں جو ہے</p>	<p>۴۹ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۰ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>
<p>۵۱ مختار خلق کی عینیت میں جو ہے غل غلطی کی عینیت میں جو ہے مختار خلق کی عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۲ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۳ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>
<p>۵۴ مختار خلق کی عینیت میں جو ہے غل غلطی کی عینیت میں جو ہے مختار خلق کی عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۵ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۶ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>
<p>۵۷ مختار خلق کی عینیت میں جو ہے غل غلطی کی عینیت میں جو ہے مختار خلق کی عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۸ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>	<p>۵۹ بہشتی چاروں کی شکل اعلیٰ کی ہے ناچار اعلیٰ کی شکل میں جو ہے عینیت میں جو ہے</p>

<p>۱۰ کب کب سے پہنچے ہیں تیرے پاس کب کب سے پہنچے ہیں تیرے پاس کب کب سے پہنچے ہیں تیرے پاس</p>	<p>۱۱ کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف</p>	<p>۱۲ تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی</p>
<p>گردن کو فطرت سے ڈالے ہوئے گردن کو فطرت سے ڈالے ہوئے گردن کو فطرت سے ڈالے ہوئے</p>	<p>خاک غرابی ہوئی تھی گردن خاک غرابی ہوئی تھی گردن خاک غرابی ہوئی تھی گردن</p>	<p>جب لون چلی وہ لاغر و دلیر جب لون چلی وہ لاغر و دلیر جب لون چلی وہ لاغر و دلیر</p>
<p>۱۳ بوسہ صبر خالق غفار و سحر بوسہ صبر خالق غفار و سحر بوسہ صبر خالق غفار و سحر</p>	<p>۱۴ بوسہ صبر خالق غفار و سحر بوسہ صبر خالق غفار و سحر بوسہ صبر خالق غفار و سحر</p>	<p>۱۵ تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی</p>
<p>فرحت سے طر مٹا زل صبر و خاکرون فرحت سے طر مٹا زل صبر و خاکرون فرحت سے طر مٹا زل صبر و خاکرون</p>	<p>یون بیریان تھیں زاہد و ساجد کے ہاتھ میں یون بیریان تھیں زاہد و ساجد کے ہاتھ میں یون بیریان تھیں زاہد و ساجد کے ہاتھ میں</p>	<p>سامان تھے یہ رونق و نور کے لیے سامان تھے یہ رونق و نور کے لیے سامان تھے یہ رونق و نور کے لیے</p>
<p>۱۶ خاطرات کی گزری تھی خاطرات کی گزری تھی خاطرات کی گزری تھی</p>	<p>۱۷ کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف کوئی نہ تھا انہیں نہیں تھی زلف</p>	<p>۱۸ تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی تھے زخمی و زخموں سے زخمی</p>
<p>ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں</p>	<p>ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں</p>	<p>ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں ہاں شاہر ایک مرقع ہو اس کل پہاؤں</p>

<p>۴۱۹</p> <p>و لکون دھوپ کے سوسے سب سے بانی خط کو جانے سے سینو پڑا میں نے نہ دیکھتے دھوپ کے سوسے سب سے بانی خط کو جانے سے سینو پڑا</p>	<p>۴۲۰</p> <p>جب گلے سے لگا کر سوسے سب سے روئے پڑی صورت بانی خط کو کچھ کس بلبلین ہوا زینت کمر کچھ کس بلبلین ہوا زینت کمر</p>	<p>۴۲۱</p> <p>لوہارین گھر سے جا بے شاہان غنیمت کس کا بے غنیمت کس کا بے شاہان غنیمت کس کا بے</p>
<p>شہزاد یون کا حال جیسے تباہ تھا زلفوں میں چہرے آگے نہیں عالم سیاہ تھا</p>	<p>کستا دل کہ نہ ناز و نعم سے پہلے ہو کجا ہو سے ہو قہ کمان اب چاہے ہو</p>	<p>سر کا ورا ہوا زین و ملول ہیں یہ جانشین راگب دوش رول ہیں</p>
<p>۴۲۲</p> <p>کوئی ہو شہزادے کے سب سے نہ جہنم میں کے کوئی ہو نہ جہنم میں کے کوئی ہو نہ جہنم میں کے کوئی ہو</p>	<p>۴۲۳</p> <p>بوسے عجیب اور سے بیار تانوں جاو مسافر و نہ وقت کر میان مست نہیں کہ نہ فصل کین بیان کافی کو پڑتے پڑتے پڑتے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>ستے ہو جانی کہتے ہیں عہد شعاریا کس یاس سے کہا کہ میں اختیار کیا</p>	<p>لوٹا تکرورن نے ہمارے خیام کو ہم کر بلا سناے ہیں جلتے ہیں شام کو</p>	<p>دم لینے دین یہ کون کے اہل شام سے بابا بسرا ب چلا نہیں جاتا غلام سے</p>
<p>۴۲۵</p> <p>جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے</p>	<p>۴۲۶</p> <p>جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے جنگل میں دھوپ میں جلا سے</p>	<p>۴۲۷</p> <p>میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۵۲۸ کجاں بول سکتی نہیں جابجیب ہی ذرتی ہو نہیں سیر علی اکبر تزیب ہی</p>	<p>۵۲۹ جہت ہو کیسے پیران اہل کھنڈ ازیاب معالی کیسے دیکھ</p>	<p>۵۳۰ ختم ہو سب قتلہ فغانہ فغانہ تا شام طبعے تان مغرب ہوا قلاب</p>
<p>محبوب ہوں کو نہیں مجھے زیادہ ہو صدمے لگی سوار ہو نہیں تم پیادہ ہو</p>	<p>اُس صوبہ پان سروں کی جاک شکار تھی نکلے تھے چاند قدرت پر در و در تھی</p>	<p>سر سب کی گناہ عدد کاٹ لائے ہیں قرآن نے بہر گواہی اٹھائے ہیں</p>
<p>۵۳۱ نہی خواہے واسطے کچھ بچ جان تا پوچھنے آوے اوٹ پادے جیساں</p>	<p>۵۳۲ بہ عرق عطر و امن موج ہوا ہوا پھولوں سے تھا تمام بیابان سیا ہوا</p>	<p>۵۳۳ کھنچنے سے اب دردن کے یہاں شکار تھا یعنی سر نشان شہر و الفقار تھا</p>
<p>۵۳۴ مطلوبین سب خیرین شہر اللہ کا ملک مردن سے طرفہ حاد شہر اللہ کا ملک</p>	<p>۵۳۵ فلک شام عیان تھا دن کا بہر نظارہ و شیون کا کوہ پر</p>	<p>۵۳۶ فدا صورتی جو کجاں تیری نکل تھا ہوئی تو ختم ہو جی</p>
<p>سولہ گزین ایک قدم پر مدد کرو رہتے کی اپنے حیدر صفہ زہد کرو</p>	<p>روشن تھے نیزہ شایوں کے اندام غیر دان کے سر چراغ خیاں شام</p>	<p>کب نرق شہر زمیں پر غم قریب ہیں یوسف کے سر سے حضرت پریم قریب ہیں</p>

<p>۴۴۰ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۱ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۲ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>
<p>دو آینه سے برج چمن پر تھے دھڑ سے ہو کھلے تھے نجم صبح لہو سے بھرے ہو</p>	<p>لائے چراغ اس میدان التجا کروں غش میں ڈپا ہی چاند نہ دھیرا ہی کیا کروں</p>	<p>انسان تو اب بھی سیلے پر درکار لو دم بھر کو طوق اسکے گلے سے اتار لو</p>
<p>۴۴۳ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۴ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۵ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>
<p>جب نیزے پر شہر ناشاد دل گیا آنسو پاک پڑے دل مجاؤں دل گیا</p>	<p>ہتا ہون پاؤں با آج کروں بھی مان تر میں کیا کروں کہ غیزت اذکا حال ہی</p>	<p>گردن تھارے نون سے ڈالے ہو تھی من کیرن نہ منہ سے بار سنبھالے ہو تھی من</p>
<p>۴۴۶ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۷ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>	<p>۴۴۸ غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین ز غم و اندوه کجایین</p>
<p>کلی ایک آہ بیتیہ کے خاموش ہو گئے رنج یار نہ میں رہی میوش ہو گئے</p>	<p>آجاسے ہوس اگر ابھی کوئی دوا ملے تیرا دست ہوں جو ذرا اسی قضا ملے</p>	<p>باتیں ہوں عزت شہ عالم پناہ کی ہرے بیان یہی تکیف راہ کی</p>

<p>۵۶۶ ہوا کیو تو غلام کسین کیا کے بلالین چاند ساری چھین گئی کیا کیو تو غلامین زنجی ہو کر دین ایسی رسم کسائے لالین کیمیز پر زنجی نہ چھو پا کر کیا تالین</p>	<p>۵۶۷ کھئے بلالین کسین سر پر چھین خطا ہوا در کون درشت تاروں میں خطا رے کسے کسان چاہے سر سے لے لے جا چھپا ہو زمین نوسا جو جو ہو ہو کیا</p>	<p>۵۶۸ بجا کر نمازین آخر ہوئی وہ شب چھپتی وہی مصیبت دانیہ شب زنجی شب شب نام پر فہم شب کسے شبان شبان شبان شب</p>
<p>کیے تو پہلے ہاتھ سے دل کو سمجھال لین کیوں بھائی جان توں سے کاٹے کال لین</p>	<p>ایذا کا بھڑھین کے بیان ہو نہ چین کا اس وقت ذکر کیجیے یا با حسین کا</p>	<p>در بار کے خیال سے جی پر نہ رہی شب بھر امام زادیوں کو جان کنی رہی</p>
<p>۵۶۹ بے زبان کیے گوشت و قندیم کاشے کاشے سر سے سب قندیم شکل کاشے خاک شدت سے کھادیم کاشون کے زنون جان بانون کھادیم</p>	<p>۵۷۰ کاشون کے زنون کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون</p>	<p>۵۷۱ کاشون کے زنون کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون</p>
<p>حال مرض دیکھ کے تغیر حال تھے در والہ سے پیو کی ہاتھ لال تھے</p>	<p>بھائی حسین مر گئے ہم زنون کاشے کاشے اب چھڑا کاشے کاشے کاشے</p>	<p>کھائے نہ نہ غم نرہ و شمشیر و تبر کے پوسے میں آپ بھی تو جناب امیر کے</p>
<p>۵۷۲ کاشون کے زنون کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون</p>	<p>۵۷۳ کاشون کے زنون کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون</p>	<p>۵۷۴ کاشون کے زنون کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون کاشے کاشے کاشے کاشے کاشون</p>
<p>جلالی عزت شہر عاں ترے تبار ہوا یون کے وارث والی تبار</p>	<p>یو و دعا کرو نہ در صبح باز ہو یہ رات مثل روز قیامت دراز ہو</p>	<p>ہر چند سکون سے علم کی تاب نہ بردہ رہ جو بک بولہ ہوا بک</p>

<p>۴۴۴ اب بیان غم و غم و غم آراستہ قلعے سے کھڑے تھے نصیر و قلعے کی جاہلیت بیاہری غم</p>	<p>۴۴۵ گم گشت ہونے پر غم و غم گم گشت ہونے پر غم و غم گم گشت ہونے پر غم و غم</p>	<p>۴۴۶ غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم</p>
<p>دنیا سے کون صاحبِ جناح نشان گیا رواقِ منیٰ جسکے دم وہ سلطان کہا گیا</p>	<p>عبرت کا ہر مقام کہ دارو بیان ہو بے پردہ جبریل کی شہزادیاں ہو</p>	<p>سراقہ میں نور خدا کو علیل ہیں زیرِ وطن پہنچے ہوئے جبریل ہیں</p>
<p>۴۴۷ غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم</p>	<p>۴۴۸ غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم</p>	<p>۴۴۹ غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم غما و غم و غم و غم</p>
<p>سوئے کی کرسیاں میں ہاں خوب خوش تھا روحانیوں میں شورِ رفان زیرِ عرش تھا</p>	<p>آئے ہیں سر کو اکب عرشِ اکبر سے حاضرین اہل بیت رسالت پناہ سے</p>	<p>کچھ غم نہیں رفا خدا کا خیال ہے جس حال میں شریک ہو خالقِ کمال ہے</p>
<p>۴۵۰ انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم</p>	<p>۴۵۱ انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم</p>	<p>۴۵۲ انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم انسانہ و غم و غم و غم</p>
<p>غل غما و غم و غم و غم غل غما و غم و غم و غم</p>	<p>بے اختیار رب سے چھوٹے ہوئے ہر سلام کر سونے آئے کھڑے ہوئے</p>	<p>کھڑے ہوئے لباسِ بیاہان کی خاک ہے دامن مگر حسابِ قیامت سے پاک ہے</p>

<p>۴۵۲ ہر گز نہ کہیں طوق چھو ملک التاج گردن چھکے کی طوق نے دیا نو عیاب پین چو طوق پائی گلے سے وہ آفتاب مرثیوں میں ماہ نوین بڑھانے تھا</p>	<p>۴۵۳ پتے رنگ شمع ہو آگیا جلال جو وہ فغانان تمکار و بھصال بلا یہ اس بسج شمشیر کفن کمال سن یہ دی سوال جو وہ فغان سوال</p>	<p>۴۵۴ کیا انکے اختیار میں حسن و عیاب ظالم عصا میں کیا ناز و دہشت بھی فقط یہ وجہ کہ حکم خدا تھا تھا امتحان صبر مقام و غارتھا</p>
<p>راحت کیا مرا مشقت سے شوق ہو یہ طوق اپنے واسطے منت کا طوق ہو</p>	<p>دیکھا بزد کو صفت مرثیہ سے گردن جھکا جھکا کے کہا سب یا علی</p>	<p>خو رضاء خالق کون و مکان ہو نہیں فرعون عصا تو کلمہ زماں ہو نہیں</p>
<p>۴۵۵ آرزو کہ چھو ملک التاج گردن چھکے کی طوق نے دیا نو عیاب پین چو طوق پائی گلے سے وہ آفتاب مرثیوں میں ماہ نوین بڑھانے تھا</p>	<p>۴۵۶ قطعہ شمع سرور شمع شمع اعضا تمام گرم ہوئے آگیا عیاب قدرت خدا کی چاندی رنگ عیاب غل تھا کھڑے ہیں شیریں شمع</p>	<p>۴۵۷ کیا انکے اختیار میں حسن و عیاب ظالم عصا میں کیا ناز و دہشت بھی فقط یہ وجہ کہ حکم خدا تھا تھا امتحان صبر مقام و غارتھا</p>
<p>افسوس جان یہ میں اس وقت کہ نہ کی اپنے ضعیف باپ کی تنہ مدد کی</p>	<p>پوچھا تھا اسے ہستی خدا میں ہم آئی تھی یہ صدا قیامت کہ میں ہم</p>	<p>پوچھے کہ زور سے خدا جلیل ہو ہم شیوہ بنجار کار ہنا دلیل ہو</p>
<p>۴۵۸ قطعہ شمع سرور شمع شمع اعضا تمام گرم ہوئے آگیا عیاب قدرت خدا کی چاندی رنگ عیاب غل تھا کھڑے ہیں شیریں شمع</p>	<p>۴۵۹ قطعہ شمع سرور شمع شمع اعضا تمام گرم ہوئے آگیا عیاب قدرت خدا کی چاندی رنگ عیاب غل تھا کھڑے ہیں شیریں شمع</p>	<p>۴۶۰ کیا انکے اختیار میں حسن و عیاب ظالم عصا میں کیا ناز و دہشت بھی فقط یہ وجہ کہ حکم خدا تھا تھا امتحان صبر مقام و غارتھا</p>
<p>میں جانا چوں جب غیرت بڑے ہو تم پر جویر سبغت کے آگے کھڑے ہو تم</p>	<p>فرعون کے شمع سے تر د بڑے رہے نزدیک تخت حضرت مونی کھڑے رہے</p>	<p>بڑے زمین کے ساتھ فگات آسمان کب کی قیامت آگئی ہوئی جان میں</p>

<p>۴۴۴ از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۴۴۵ کجای تو و صفت و این صفات فانی شدی و چون ملک ملک کسب نام فرج و در کسب نام کسب نام فرج و در کسب نام</p>	<p>۴۴۶ کجای تو و صفت و این صفات فانی شدی و چون ملک ملک کسب نام فرج و در کسب نام کسب نام فرج و در کسب نام</p>
<p>سبب این سرور عالم کو دیکه لین سبب این سرور عالم کو دیکه لین سبب این سرور عالم کو دیکه لین سبب این سرور عالم کو دیکه لین</p>	<p>کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال</p>	<p>هر ایک لاش پرسته جن و بشر هر ایک لاش پرسته جن و بشر هر ایک لاش پرسته جن و بشر هر ایک لاش پرسته جن و بشر</p>
<p>۴۴۷ از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۴۴۸ کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال</p>	<p>۴۴۹ کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال</p>
<p>سود سوختن و اور ناز و ننگ سود سوختن و اور ناز و ننگ سود سوختن و اور ناز و ننگ سود سوختن و اور ناز و ننگ</p>	<p>پایه ربه تو عالمیون کو بخشوا پایه ربه تو عالمیون کو بخشوا پایه ربه تو عالمیون کو بخشوا پایه ربه تو عالمیون کو بخشوا</p>	<p>کجی ساتوین سے شہ کے تناول کیا کجی ساتوین سے شہ کے تناول کیا کجی ساتوین سے شہ کے تناول کیا کجی ساتوین سے شہ کے تناول کیا</p>
<p>۴۴۹ از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت از آنکه غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۴۵۰ دارالشفای و دروغ و ناز و ننگ دارالشفای و دروغ و ناز و ننگ دارالشفای و دروغ و ناز و ننگ دارالشفای و دروغ و ناز و ننگ</p>	<p>۴۵۱ کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال کعبه ای که توحید و جبروت جلال</p>
<p>ایمان کی نغمه و رحمت کی شان ایمان کی نغمه و رحمت کی شان ایمان کی نغمه و رحمت کی شان ایمان کی نغمه و رحمت کی شان</p>	<p>رنگه شال حضرت عیسیٰ جلیل رنگه شال حضرت عیسیٰ جلیل رنگه شال حضرت عیسیٰ جلیل رنگه شال حضرت عیسیٰ جلیل</p>	<p>حمله کیا تو بوش کسی کا تبا نه حمله کیا تو بوش کسی کا تبا نه حمله کیا تو بوش کسی کا تبا نه حمله کیا تو بوش کسی کا تبا نه</p>

<p>۵۴ باب اولی استیناف و توفیق سیرت و توفیق و توفیق و توفیق نعمی با توفیق و توفیق و توفیق نعمی با توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۵ استیناف و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۶ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>و کیمی نه تو نه شان شہ شریفین کی آنکھوں میں پھر رہی ہو توفیق حسین کی</p>	<p>ہم میں خیال توجہ شہ لاجواب میں ہر شب کو اذوہ نظر آتے ہیں خواب میں</p>	<p>دیکھ تو بھائی جان ہمارا ہوا حال کیا بوسہ کہ تھے اب کوئی بوسہ مجال کیا</p>
<p>۵۷ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۸ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۵۹ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>آنا جو کوئی پاس میرا توفیق ہی سب نہ کہانی کہ توفیق الیہاں ہی</p>	<p>ایسا ہی پناہ باد شہ شریفین سے حق تو یہ ہے کہ توفیق توفیق میں ہے</p>	<p>تو ایسا ہی پناہ باد شہ شریفین سے حسرت ہے کہ توفیق توفیق میں ہے</p>
<p>۶۰ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۶۱ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>۶۲ توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>
<p>توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>	<p>توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق توفیق و توفیق و توفیق و توفیق</p>

<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>
<p>آئے قسم جو دی سر پہ خون شاہ کی ہاتھوں سے دل کو تھام کے سرنگاہ کی</p>	<p>فرزند ارجمند بھی سے مراد ہی میرے شہید روح بہت تجھے شاد ہی</p>	<p>زنجیر کا سر گھل دے بہت دل بول ہی پراگ کو چین ہو مجھے یہ بھی بول ہی</p>
<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>
<p>آئے بلبل جال سے طشت طلا کے ہیں یہی زمین پر میرا شاہ ہوا کے پاس</p>	<p>اچھا کیا ہر صبر کہ مشکل مقام تھا بیشا قسم خدا کی یہ تیرا ہی کام تھا</p>	<p>حی بھر کے فتوہ آپ سے اچھے خستہ ہیں لو اب ہٹو کہ بھائی سے بیکس مہن ہیں</p>
<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>
<p>تھے آنسوؤں سے دھنسیں گھر سے ہوں روئے تھے نہ کو باپ سے نہ پھر سے ہوں</p>	<p>میں ہوں ریاضِ فدا میں شیعہ مومن ہوں لازم ہے کہ بلبلِ گل ایک کھر من ہوں</p>	<p>نہاں کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو اس کی طرف سے کبھی نہ گھبراؤ خادم ہونے میں کبھی نہ ہارو</p>

<p>۱۱۱۱ ہرگز اس کو نہ دیکھ سکتا مگر سے بے ہوش موت کو نہ دیکھ سکتا کسی کو نہ دیکھ سکتا نیز ان کی اس غریبوں کا کھانا</p>	<p>۱۱۱۲ پہلی شہادت سلطان حسن یہاں میں کچھ پانی کھانے کی چیز میں میں وہ شہر کو اندر نہیں پیر نیز یہاں کو کوئی بدلتا نہیں پیر</p>	<p>۱۱۱۳ تھے اٹھ بیابانوں کا دیکھنا نہیں کیا جو نہایت منظر کا دیکھنا شہر اور وہاں تازہ نباتت کوئی بیان نہیں ہوا کہ آہ کیا کہ آسمان</p>
<p>کب تک سیو کیے سید انبان رہیں کیا جانے رہے آپ کہاں ہم کہاں رہیں</p>	<p>کوئی نہیں میں کلین نیت کے دن گئے جو عید کو ملے تھے محرم بن چھین گئے</p>	<p>دنیا سے شہر کی چاہنے والی نگین سر سے پٹ کے خواہش پیر نگین</p>
<p>۱۱۱۴ کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا</p>	<p>۱۱۱۵ حسین عجب شہر کا کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا</p>	<p>۱۱۱۶ دیکھنا یہ شہر کا کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا کے تھے جی بے جا کلیں سے نہ دیکھ سکتا</p>
<p>سرو بہیم عاشق باری کور ۱۵۵ لوگوں حسین کی پیاری کور ۱۵۵</p>	<p>نشویش میں بہتوں سے اس کفری ہوا وارث کا سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>کے دہان غیر اعظم کا وقت ہوا سید انہوں حسین کے ماتم کا وقت ہوا</p>
<p>۱۱۱۷ سید انان دراجین شہر کا آئی وہ رہ رہ رہ رہ رہ رہ جب کے ادب سے بے جا رہ رہ رہ رہ</p>	<p>۱۱۱۸ جلدین کی گردن میں آنی خفا پرو پر غضب اور خفا سے خفا دیکھ کر میں ابھی کوئی لاؤ سرور خفا کیا جان سائے کہ کوئی خفا</p>	<p>۱۱۱۹ بجائے بیابان کوئی دیکھنا زیر زمین تم کوئی خفا کے بے جا رہ رہ رہ رہ رہ رہ کیا جان شہر کا خفا</p>
<p>کس پیار سے شہر دین سے نگاہ کی حسرت سے پیر کے خفا سے نگاہ کی</p>	<p>رخ بے نقاب سے شہر عالی خفا دوستی ہوں میرے خفا و دوستی خفا</p>	<p>حسرت سے کی جو آہ نظر سے لگیں پیر کے یہ نوہ بینہ دہر سے لگیں</p>

واللہ
 یوم شہید بنی ہاشم و خیمہ حسنین
 سلطان کریلاٹ گلگون بن حسنین
 بیچارہ رسول دہلی شہکشت حسنین
 یکیں حسین بادشاہ کریم حسنین

زندہ ان کی سنت جاتے ہیں مجبوراً الوداع
 لے ای حسین کے سر پر فوراً الوداع

واللہ
 بنی ہاشم ماجا بنیم کیا بیان کروں
 شہزادین کے بیچ و الم کیا بیان کروں
 احوال قید اہل حرم کیا بیان کروں
 دل کا بیستہ و قفسہ غم کیا بیان کروں

افسوس کچھ عجیب طرح کا زمانہ تھا
 بس فاطمہ کی بیٹیاں تھیں قید خانہ تھا

<p>۲۰ چرخ شانه بین چرخ و چرخ کریا چون عرض خالق مایل هکس توتی بند و بازی کا چرخ کور شک بود مشرب و</p>	<p>۲۱ بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو</p>	<p>۲۲ بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو بخت حال فرعون کو</p>
<p>کچھ نہیں کسی کے اگر مجھ کو بد کہا ساحر کہا بنی تو سچھے ذو ولد کہا</p>	<p>اکثر خیال حفظ مراتب رہا نہیں یہ حال اس ادب سے کسی کے نہیں</p>	<p>ہر اہل تمام جو حلقہ کیے ہو ہر اہل شہر وں سے مرینا پردہ کیے ہو</p>
<p>۲۳ یہی زمان کا لطف خنور احوال شمس صاحب جو اوصاف آئندہ کے لئے جوراء کی جوبات وہ</p>	<p>۲۴ یہی زمان کا لطف خنور احوال شمس صاحب جو اوصاف آئندہ کے لئے جوراء کی جوبات وہ</p>	<p>۲۵ یہی زمان کا لطف خنور احوال شمس صاحب جو اوصاف آئندہ کے لئے جوراء کی جوبات وہ</p>
<p>ہر وہ اعتراض ہن ناحق ملال ہو وہ شاعری یہ مرثیہ کوئی کا حال ہو</p>	<p>ہر وہ طرف ہن ورمنا میں چھپے ہو بھرتے ہیں جا بجا ہی غموں کے ہو</p>	<p>ہر وہ سیر نام نہ پرستے ہو از و بندے ہو سرور گشتا ہو</p>
<p>۲۶ الفاظ خاص ام پسند اور شعور کی بلاتین چند اور مکرات اس جو کوئی بنیاد سک بنیاد وہ سک بنیاد</p>	<p>۲۷ الفاظ خاص ام پسند اور شعور کی بلاتین چند اور مکرات اس جو کوئی بنیاد سک بنیاد وہ سک بنیاد</p>	<p>۲۸ الفاظ خاص ام پسند اور شعور کی بلاتین چند اور مکرات اس جو کوئی بنیاد سک بنیاد وہ سک بنیاد</p>
<p>بندش آری مسات مساتین کا ہون ضمون ہر نو بندش زانی سے کام ہون</p>	<p>محمود ہون درج شہر شہر ہون ظلم بیان ہون بدقی حسین ہون</p>	<p>ہر وہ مثل حضرت شہر اس جگہ انسوس جگہ لئی تو قدر کس جگہ</p>

۱۰
 پرتازہ کوئی ایسی جگہ لا جواب ہو
 و دراز زمین سے کہیں بھی خراب ہو
 مضائقہ اس لئے ہے کہ کیا انقلاب ہو
 و نزدیک میں اور بین میں یہ نظم انتخاب ہو

۱۷۷
 شہزادہ کی زندگی میں بھی یہی حکم جاری رہا اور اس
 کے بعد اس کے بیٹے شہزادہ محمد علی شاہ کی
 زندگی میں بھی یہی حکم جاری رہا اور اس
 کے بعد اس کے بیٹے شہزادہ محمد علی شاہ کی
 زندگی میں بھی یہی حکم جاری رہا اور اس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مغفور و عفو برات و صبر امام
مغفور و عفو برات و صبر امام

سر کو جب کانٹے سے چھو میں چھو سے بڑھ رہا ہے
 آنکھوں میں سب کی غیب کے پردے پڑ رہے ہیں

جنت کے میوے کھا ستمین و دہو ہلک
پانی سے کیا یہ ساقی کوثر کے لالہ میں

۱۵
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰
 تاریخ ثبت ۱۳۰۰/۰۰/۰۰

غزل غلامی کے دلال ہیں سبیل
کیچوڑا رہے ہیں تو ابرو مبارک

حاج
مستغنی عن غلبہ کے وقت کی ہو
کو خیال منی غلبہ کا اور
نہ شکر آج کا منہ سار دلائے گا
بہ ہون کے تو خدا کا کلام

نصائح خزان میں رنگ پر فصل مبارک

اسو کمان پہرین تیون کی آنکھ سے
موتی شکر رسہ میں تیون کی تلخ سے

یہ سب ہندوؤں کی رسالت پناہ کی
نیچے زمین کے ہوا گراؤ بخنی ٹکڑا کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فہم
چونکہ میں نے جو پوچھا ہے اس پر جواب دیا ہے
کہ اگر تم کو علم ہے کہ میں نے کیا کیا ہے
تو بتاؤ کہ میں نے کیا کیا ہے

عظیم الشان کی عرومان صبح بجا
فریدی پر توتی حق صبح کی
پہن خاوم نہ پیکس ران تو کیا ہوا
قدی زبان تیرا دودھ بیان نہ ہوا

سید بن زینب بن ابی طالب
سید بن ابی طالب

کڑی پر ایک ایک ثقافت پسند
انکے قدیم کاوش سے پاؤں بندھ

الموارین طینچے فوج ہو اس پر شعار
راکی میری - وحشہ ذوالفقار کی

<p>۴۱ آلودہ خاک سے غلبہ کرنے والی کامیابی کیلئے</p>	<p>۴۲ ابو کے لئے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>	<p>۴۳ نہایت سے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>
<p>نظروں سے اہل بیت میں سارے چھپ چھپ ہیں نور آفتاب سے تارے چھپ چھپ</p>	<p>طاعت کو مت کہہ میں عہد کے ہو آنکھوں کے دونوں تہہ میں کھلے ہو</p>	<p>بابا کا حال مجھے نہیں پڑ چھپا ہوا تو نے اگر یہ بوجھ اٹھایا تو کیا ہوا</p>
<p>۴۴ بالا سے شانہ بقیہ وہی جو بوسے عطر سے</p>	<p>۴۵ نہایت سے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>	<p>۴۶ نہایت سے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>
<p>کیسے نہیں یہ بے پردہ کی کلام سر پر ازل سے روز تہی کی شام</p>	<p>دندان سفید سرخ لب حق شناس نہایت سے چھپ چھپ کر</p>	<p>راہ خدا کی قید سے ایسا مزا دیا یہ طوق پہنے اپنی طرف سے بڑھا دیا</p>
<p>۴۷ وہ چاندی جیسے یہ کام نہایت سے چھپ چھپ کر</p>	<p>۴۸ نہایت سے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>	<p>۴۹ نہایت سے چھپ چھپ کر نہایت سے</p>
<p>سجدے کا تھا جو حق وہ انھوں نے ادا کیا حق نے جبین کو عرش کا تارا ادا کیا</p>	<p>کہ لاریارت آئے ہو کہ ملا سے ہیں لکھے ہو قرآن بجا کہ شفا سے ہیں</p>	<p>مردوب حلقہ ہا سے سن نہا سے ہیں جوش تہہ باز سے شفا سے ہیں</p>

<p>۲۵۳ زمین و آسمان کی ہر شے تیرے نام سے ہے گشت و گزیر ہر کونے کا ہر گوشہ ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف</p>	<p>۲۵۴ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>	<p>۲۵۵ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>
<p>دریا کف امام حنی کے چڑھے ہوئے ناخن ہر اسے عقدہ کشائی کرتے ہوئے</p>	<p>کی ہر دقا اخون نے اسیر تم کے ساتھ اس بیگسی میں بھی بدی میں قدم کے ساتھ</p>	<p>اب تک غلام سبط پیر کے ساتھ ہو ہر لاش ساتھ لاش کے سر کے ساتھ ہو</p>
<p>۲۵۶ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>	<p>۲۵۷ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>	<p>۲۵۸ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>
<p>کوئی نہ چل سکا وہ کڑی ملی راہ ہے ہر ایک راہ شام کا کاشا گواہ ہے</p>	<p>دریا عام میں ہوے روشن چراغ سے غل تھا کہ بھول آئے شہادت کے باغ سے</p>	<p>سر پہ بھون کے صورت گردون پہ گونگر نہون رفیق جناب امیر سے</p>
<p>۲۵۹ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>	<p>۲۶۰ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>	<p>۲۶۱ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ ہر گوشہ کا ہر گوشہ ہر طرف سے ہر طرف ہر پہلو کا ہر گوشہ</p>
<p>نہی کا پڑا نہیں سایا زمین پر ہوا ہوا صاف مصلیٰ زمین پر</p>	<p>حق نمک نہ اسے ہمارا ادا کیا مارا گیا حسین سے لگے یہ کیا کیا</p>	<p>آئے یہ مثل شمس جہان کا پتہ ہو بھل گئے تمام پیر و جوان کا پتہ ہو</p>

۴۵۷
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۵۸
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۵۹
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

مکتبہ میں تھانہ پر زبان تک پہنچ گئی
 اشد سے خوف بات نہ تھکے تھے

بھائی کے دشمنوں سے ابھی تک لڑ رہے
 انکس پھر ہی میں دیکھ یہ نفرت کا حال

جو عشق ہو کو آپ سے اور شک نہ رہی
 ہر مشکل مصطفیٰ کی محبت گواہ رہی

۴۶۰
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۶۱
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۶۲
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

دور آتی ہو زمین چچا امین مگر خفا نہ ہوا
 دربار میں کھڑی ہوں کھلے خفا نہ ہوا

سب سے کہا کہ دور سے ابھی دم اٹ گئے
 آیا جو ذکر تیرے گئے سب کے کٹ گئے

جب یہ سلام کر کے چلے شاہ ساتھ تھے
 ملے کبھی تھے کبھی گردن ہاتھ تھے

۴۶۳
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۶۴
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

۴۶۵
 حکم شامی کے لئے جو سفیر روانہ کیا گیا
 اس کے بعد وہاں سے ایک سفیر بھی روانہ ہوا
 جس نے حکم شامی کو اطلاع دیا کہ

اسا کہ خدا پرستے ہیں اس لئے
 اگر کو سلام دور سے بھی کڑی ہو

کھڑے سے یہ اتر کے برہم شاہ گئے
 یہ پانوں چمکا وہ گئے سے لپٹ گئے

باہم یہ طور بھائیوں میں دیکھتے رہے
 مڑ مڑ کے یہ انھیں وہ انھیں دیکھتے رہے

<p>۲۵۸ کیا حال تار عباست و بیان نہ کہ آجائے کہین زور بیان رنگی زین کا بپری تھی لکھان سفر نری فوج کے</p>	<p>۲۵۹ دلچسپ آنکھیں صفائے ہو ہر شے تھی بکلی دنیا ہے ہو مشک و نشان سید والا ہے ہو دریا پائے کو زور و طوایف ہے ہو</p>	<p>۲۶۰ پانی وہ صاف صاف وہ گھونٹ کی آنکھیں لہر لہر تھی آئینہ کیاری کیان رہ رہ کہے دینی بھین راکھ کا تھا مال پانی میں تھی کبھی باجہ و بھال</p>
<p>جا سوس رہے تھے اُدھر سے دے ہو چہرہ سفید آنکھوں آنسو بھرے ہو</p>	<p>نظروں سے اس گھڑی ترادار گیا آنکھوں میں ہم سمجھوں کے وہ سامان پیر</p>	<p>ہیٹل کی تھی صدا کہ فروغ چراغ ہوں بچوں کی پیاس کا ہر قلق داغ ہوں</p>
<p>۲۶۱ پوچھا تو کی بھونچ پوچھا کیا کہین وہ پوچھو گے کہ کیا کہین آئینہ شام کی تھی بکلی کہین</p>	<p>۲۶۲ وہ دھوپ دیا نہ تھی بکلی کہین آئینہ انوارات میں تھا کہین کہین وہ نہ کی وہ گیاہ اور وہ ہوا پوچھو گے کہ کیا کہین</p>	<p>۲۶۳ پانی تھی صفائے شام کی آب و تاب وہ زین کی بارہ کی آب و تاب آبوں کا کھٹکھٹ شامی مایاں آب وہ جلوہ سلاج گھنٹہ بوقت آب</p>
<p>دریا میں شور تھا کہ ڈر اس دیر سے بوں نہ کوئی ساقی کوثر کے شیر سے</p>	<p>پچھ چمک گیا تو یہ معنی بیان ہو سے اشد و بختین کے عار و بے نشان ہو</p>	<p>ہرمت شیر نر کے رستے کے ہو سے یہ بھڑے تھے مشک کی تھجھکے ہو سے</p>
<p>۲۶۴ آئینہ شام کی تھی بکلی کہین وہ پوچھو گے کہ کیا کہین آئینہ شام کی تھی بکلی کہین</p>	<p>۲۶۵ نہ تھی بکلی کہین وہ پوچھو گے کہ کیا کہین آئینہ شام کی تھی بکلی کہین</p>	<p>۲۶۶ پانی تھی صفائے شام کی آب و تاب وہ زین کی بارہ کی آب و تاب آبوں کا کھٹکھٹ شامی مایاں آب وہ جلوہ سلاج گھنٹہ بوقت آب</p>
<p>خمرہ کی نگاہ برورد کہ بجاں کے حاجا بیکلی یہ تھی طبع نکال کے</p>	<p>کیونکر یہ قطرہ رخ پاک جری نہیں کیا وہ آب و تون میں ہر تری نہیں</p>	<p>نادوم میں آبر و دھن خالق بھٹا کر سے پیاسوں کو بھوسب یہ پانی نڈا کر سے</p>

۴۶۰
جب تیر غم سے پیر کی طرح ہو گیا
دیر پائے نہایت تابست و چرخ ہو گیا
شکست و چرخ پیرین نایق الم ہو گیا
شکر تیرا ہو گیا کہ شکر ہو گیا

۴۶۱
جاہ و عظمت سے گھبرایا اُنکی بیخ
شکر کو بھجائے سند لایا اُنکی بیخ
کھانا کھونک و خون پائے اُنکی بیخ
کھانا کھونک سے کچا کیا اُنکی بیخ

۴۶۲
تیری ہو الو سے تیرے زینب ہو گیا
صد سے سے رنگ خون کی گیند ہو گیا
پہلے علم کا دوش کو پیر ہو گیا
شکر کا لال شکر میں ہو گیا

رو کا تمام فوج نے جب آکے سامنے
تلوارا نئے چٹکئی دریا کے سامنے

جب زیر پائے تیغ روان سیل خون
چلاری تھی فتح کہ اچھا شگون ہوا

پرچم کی وہ چمک علم مرقا کی شان
لڑنے تھے زیر چتر مرد خدا کی شان

۴۶۳
اُتھ لی نہ تار کا تلخ کار
پیر کی تیرا حال کچھ پوچھو اور
ایسا نہ ہو فلک سے پیر کی تیرا
نہیں کہ تیرے پیر کی تیرا

۴۶۴
پہنچی بیان وہاں عجیب سے رنگ
سیدان مسات تھا وہ جہانے جہان
پہنچی چال از زمان سے نہان
تیری زبان کہانے کہانے کہان

۴۶۵
سب کو بیٹ کس دہ دم پائے گئی
جگو طلب کیا اسے بالترائی گئی
جو دور تھے ذرا وہ اُنھیں پائے گئی
پہنچی تیرے حضرت عباس پائے گئی

جس سے ملانی آنکھ نہ چھوڑا دیر نے
مارا اسی کو دھونڈ کے لاکھ نہیں شہر نے

کہتی تھی کاتی جو یہ دوسر تو خوب تھا
ہوتے جو آج مر حب و عشق تو خوب تھا

ہو کے بلند صاعقہ تیغ پھر پڑا
یکجا ہوئے شکار تو شہباز گر پڑا

۴۶۶
اُسے ہوئے قافلہ ادھلے آدھلے
ماند آفتاب ادھلے آدھلے
عجب تیرے جواب ادھلے آدھلے
شکر تیرے جواب ادھلے آدھلے

۴۶۷
دومین کھالی راہ صدم کی علی گئی
گھر دن کی گئی نے پیر سے جو دم کی علی گئی
دشست زیادہ کی گئی نے پیر سے جو دم کی علی گئی
سائے میں گاہ وہ ہو پیر کی علی گئی

۴۶۸
کھوڑ کا بھانگنا وہ میلان الامان
وہ وقت اغیار وہ سامان الامان
رنگ ہی آواں نہر بھی سنسان الامان
دھالوں کا فرش اور دیوان الامان

پامال زغیون کو قریب اجل کیا
مشکلات نے موت کی شکل کو حل کیا

دم توڑنے کی تیغ کو شکلیں پسند نہیں
رہ رہ کے عکسوں کی صراحت پسند نہیں

تقریب تھی یہ بیک اجل سے صلی
کالی صفیں ہیں ماتم انورج شام کی

عہ توغ یعنی علم ۱۱۳

<p>لاشوں کے زین میں تیرے کھلے وہاں تیرے کھلے صفت بیکار سے بند انبا تھا سلاح کا اچھا سے بند تھی دیکھم صدمہ اگر فہار سے بند</p>	<p>تھا زور دست عقد کٹا لے اٹھیں ملا تھی غصہ خدا لے اٹھیں گیا تھی ہم جھونکی خضار لے اٹھیں تھی تو تھامو کی خوار لے اٹھیں</p>	<p>سویا خشک لکھنے کے لئے یہی کے ساتھ لکھنے کے لئے تو تون سے لکھنے کے لئے تو تون سے لکھنے کے لئے</p>
<p>بھر جائیگے ہم آج سپاہ شہر سے تلوار چل رہی ہے جناب امیر سے</p>	<p>بھائی لڑو مجھ کے یہی ٹوکتے رہے ہر ضرب حسین انھیں روکتے رہے</p>	<p>سینے میں اور شک میں رہ کر یہ دو آشیانہ مرغان تیرے تھے</p>
<p>تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے ان میں صوبہ بند وہ دن کا جھوٹا فارسیہ ہوا کے ہزار دن میں تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ظالموں کے لئے لکھنے کے لئے بوسے یہ لکھنے کے لئے روشنے کو لکھنے کے لئے سب سے زیادہ لکھنے کے لئے</p>	<p>یہ لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے یہ لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے یہ لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے یہ لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے</p>
<p>عباس کی وفات کی شوکت کے ساتھ میدان آج کا تیرے سقے کے ہاتھ ہے</p>	<p>ظاہر مروت نہ گردن اس ہے ان دشمنوں کا سید والا کو پاس ہے</p>	<p>آئی صدا غلام اب آخر حسین یوے حسین دیکھئے حاضر حسین</p>
<p>حاکم کو انصاف کو انصاف اس وقت کو انصاف کو انصاف بنا دہو نہ است عدو خیال کو شاہکار کے مہرین ہر خوش حال کو</p>	<p>بازو لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے جانتے تھے سو سے لکھنے کے لئے شک جھپٹنے کے لئے لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے لکھنے کے لئے</p>	<p>تو کی جو تیرے لئے لکھنے کے لئے تو کی جو تیرے لئے لکھنے کے لئے تو کی جو تیرے لئے لکھنے کے لئے تو کی جو تیرے لئے لکھنے کے لئے</p>
<p>بس لڑ چکا بھگت بھی دیا سب کو ہار کے عباس ہاتھ رک لے کدھو کا یک</p>	<p>محبوب ہونے شاہ مدنیہ کے سانے بیجا میں کیا پر شک سکینہ کے سانے</p>	<p>چھین تھے ڈر جو شہر نے اس خوش صفا کا تڑپ تھی اُٹی لاش کنارے فرات کے</p>

<p>۱۷۴ ملاوردن کی وہ جہاں وہ نشین تھا آگے سرسبز بنے پھر گئے شاہ کیا</p>	<p>۱۷۵ لارے ایک شفت ثانی کا شکار تھا جھوپوں کے بیچ میں وہ غنیمت</p>	<p>۱۷۶ کبوتر جانی جان آپ کی کیا جان جب چوہے اٹھائے ہاتھ کی تھی جان</p>
<p>۱۷۷ تم جو گرے وہاں نہ سکتے کوکل پڑی مٹی تھارے خیمے سے باہر کل پڑی</p>	<p>۱۷۸ تن سے سر رسول اُتار یہ کیا کیا است میں جنگی میں اُٹھن مار یہ کیا کیا</p>	<p>۱۷۹ شکوہ نہیں ہو گردش لیل و نہار سے بابا کو ہر معاملہ پروردگار سے</p>
<p>۱۸۰ کی غرض انھوں نے کھڑے کھینچا خضر کے کیون تاہ کیا حال تھا</p>	<p>۱۸۱ بھلا چھو بیویوں کے پاس سے اب تک میں کی غیور ہوا میرا ناز</p>	<p>۱۸۲ چھوٹی پریشان آنکھیں میں بار بار تن میں وہ بوسے عطوہ ایک بار</p>
<p>۱۸۳ تڑپے یہ کیے اور جہاں سے گزر گئے ٹھہر رکھے مشک پر جو کہا آہ مر گئے</p>	<p>۱۸۴ مادر ہی بے نقاب پھو پھی بے نقاب ظاہر ہو گیسوون سے تھیں بچے تباہ</p>	<p>۱۸۵ آئے نہ پھر گئے سے لگائے کے واسطے جی چاہتا ہوں گو دین آنے کے واسطے</p>
<p>۱۸۶ انسانہ فاکا بیان تھا کیسی چھپ چھپ شمع کی دریا بیک</p>	<p>۱۸۷ نہایت بچا بننا غصہ والی تھی نہایت بچا بننا غصہ والی تھی</p>	<p>۱۸۸ اس دن کی دیکھتے تھے خیر شاہ لاہور خواسر حال دیکھتے تھے خیر شاہ لاہور</p>
<p>۱۸۹ آپس میں تھا ظلام یہ اہل شباب کا اتار سر جناب رمالت ماب کا</p>	<p>۱۹۰ بچپن میں بیرون در وہ پہاڑ نہ ہوا سرک نہ زیر سرک واجب تو رہا</p>	<p>۱۹۱ چلتے ہوئے نگاہ نکل منہ کو نور سے آنکھ میں دل کو گنہ شہیدان میں چور سے</p>

<p>۴۶۰ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۰ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۰ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>
<p>سر پرچوم شایون کا بگن من تھا نور شید آسمان شاد گن من تھا</p>	<p>پر نور تھا غمار غضب من بھر ہو گویا رسول تاج شفاعت دھر ہو</p>	<p>باقہ انکی سمت کو دم رحمت بڑھائیے گشتے سب انکی تیغ کا کلمہ بڑھائیے</p>
<p>۴۶۱ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۱ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۱ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>
<p>پوچھو قاتلون سے نشان اور کیا تھا سر پنجاب جسم کا سا تھا یا نہ تھا</p>	<p>رتبہ بیان سپرے رسالت مات کا غل تھا کہ زیب و دوش پر نگہ آجاب کا</p>	<p>پانی حسام کا سبب برد ہو گیا اسوقت سے مزاج اہل سر ہو گیا</p>
<p>۴۶۲ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۲ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>	<p>۴۶۲ کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند کجایند که جویدانند</p>
<p>ہنہ کیو تیراں سفر تیرے واسطے لاسے تیرے رسول کا ترے ہستے</p>	<p>چاروں طرف سے کوئلہ بکیر تھتے یہ تو کسی طرح سے دھر بھرت نہ تھتے</p>	<p>تم نہ نہ تھتے تھتے تھتے اسیل تھتے خلاق مجھ کی یہ تاملن ایل تھتے</p>

۱۰۴ کس اوج پر بدن سے جدا آج ہو گئی ہشکل مصطفیٰ مجھے معراج ہو گئی	۱۰۵ جنگل میں تھی صد ایہی ہر ایک پھول کی سہرے کے سائے میں چو سواری رسول کی	۱۰۶ کھڑکے کا حال تھا اور علی حواس جستہ زمیں میں دور کی پوچھی بیگانی
۱۰۷ شربت سے شکر و نکتہ کی شکر سب تھے عرق و نکتہ کی شکر	۱۰۸ ایک بزم میں تھی شربت کی شکر ایک بزم میں تھی شربت کی شکر	۱۰۹ کھڑکے کا حال تھا اور علی حواس جستہ زمیں میں دور کی پوچھی بیگانی
۱۱۰ گشت تو نگہ روضہ میں کہ رہی تھی ہامین کمان کل کے پیرے کشتہ میں	۱۱۱ بوی سوس فتح یہ وقت نفاق میں تھری لٹائی برق نہ پاسہ براق میں	۱۱۲ دشوار پر کہ یہی کھڑکے کا سورہ ہو رہن ہو یا براق ہو یا کوئی اور سورہ
۱۱۳ آب آبی تھی بکری کی تھی دکان ایک کون پر چو سو حوت تھی	۱۱۴ جب اسدات سے تیر تپا وہ تپا گیا اسو سہلہ کہانی جو تپا تپا گیا	۱۱۵ آب آبی تھی بکری کی تھی دکان ایک کون پر چو سو حوت تھی

میر تقی میر

<p>۱۱۱ جسمیہ نظیر جوار ملکات بین روار ثانی و خصوصاً مکملت باغ و زمین میلان مردان کی پیمانی</p>	<p>۱۱۲ بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں کچھ سے کچھ</p>	<p>۱۱۳ مکملت باغ و زمین جسمیہ نظیر جوار ملکات بین روار ثانی و خصوصاً مردان کی پیمانی</p>
<p>ہر راہ ایک راہ و فاصلہ یک ہی ہم سب کی حال ایک ہی ہر گز ایک ہی</p>	<p>جب تو پلا تھا کوئی برا طور تو نہ تھا سامان خدا خواستہ کچھ اور تو نہ تھا</p>	<p>دنیا سے کوچ اکبر ناشاد کرتے تلوارین مارتے ہوئے ہم تو مر گئے</p>
<p>۱۱۴ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>	<p>۱۱۵ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>	<p>۱۱۶ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>
<p>تخت سے سب شہر کمان گھوڑا کمان گیا علی اکبر کمان گئے</p>	<p>تخت سے سب شہر کمان گھوڑا کمان گیا علی اکبر کمان گئے</p>	<p>تخت سے سب شہر کمان گھوڑا کمان گیا علی اکبر کمان گئے</p>
<p>۱۱۷ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>	<p>۱۱۸ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>	<p>۱۱۹ نہی پیر پیر کا زمین بہشتاوردل کا زمین صفت اور سبب سے ماشتی زمین میں</p>
<p>ہر گز ایک ہی ہم سب کی حال ایک ہی ہر گز ایک ہی</p>	<p>جب تو پلا تھا کوئی برا طور تو نہ تھا سامان خدا خواستہ کچھ اور تو نہ تھا</p>	<p>دنیا سے کوچ اکبر ناشاد کرتے تلوارین مارتے ہوئے ہم تو مر گئے</p>

۱۱۸۰
 انعام تملک شاہ کے خواہان بنیے
 غنیمت میں جان دی جو وہ اس کو فدا کرے

۱۱۸۱
 غم سارے بادشاہ کی ساری کسرت و جاہ
 ترے علم کے لیے ہوئی خاک و گاہ

۱۱۸۲
 افسوس غم کے ہونے کی جاچنی
 ہواہ شیبہ بھی بنی نیامین

لشکر میں تیر سکت کے سر پاک شہنشاہ
 تڑپا نہ بعد قہر بد ن یومین رہ گیا

خبر کھینچے ہوئے وہ جو مہل شام کا
 سیرج میں حسین علیہ السلام کا

قدی پکار رہے ہیں عجب اختیار سے
 ہم بھی ہیں ساتھ جانب پر درگاہ سے

۱۱۸۳
 اگر کافر تھا کاندھلہ لکھو گے شہ
 ظاہر ہوئے غصے کی شکل تیر

۱۱۸۴
 دھاکین میں تیر تھیں چھان
 گزرا ران لیے ہو باہون میں چھان

۱۱۸۵
 اب کھجی کوئی غم نہ ہو جو حال
 بست از حال کر چو بنی ات حال

گردن سے شور آہ و فغان پا گیا
 سوزید کا دربار ہو گیا

محبوب زندل سے مکرول چلے ہوئے
 ہوتوں پر آہ آہ گریبان پٹھے ہوئے

زیاد از غری دے یار حسین
 وز ناہما سے دبدم و زاری حسین

۱۱۸۶
 خاک آلودی کیون خطا میں
 ہونے لگا میں نے تیرا تاب میں

۱۱۸۷
 چلائے دین تیرا کہ لکھتے ہیں
 سلطان کم سار کا لکھتے ہیں

۱۱۸۸
 اب ات نظر سلطان دین
 کوئی نہیں اگر کوئی ظالم دین

ماہیوں کو سنگدل بن لوں پر درو
 بین دشمنوں کی تمہوں میں آسوجہ

اتھرا و زبانت سے عطر کے لیے
 جھک جا حسین کی تسلیم کے لیے

مقرانے غم سے قلب نہ غار و گہا
 مہیاختہ زید بھی رو یا پکار کے

<p>۱۳۵۰ اسکے مال کیا جو سیر و آمدین چو چوچا یحییٰ کی کو بادین</p>	<p>۱۳۵۱ اس کا یہ کسکے کسکے کسکے اس کا یہ کسکے کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۵۲ اس کا یہ کسکے کسکے کسکے اس کا یہ کسکے کسکے کسکے</p>
<p>گر کوئی یہ کہے کہ اسیر حیا ہوئی تم یہ کہو کہ مالک روز جزا ہوئی</p>	<p>جسے شکایت ای شہم دلگیر ہو گئی بابا معات کیجیے تقصیر ہو گئی</p>	<p>مر جا سے یہ پٹا ہو اگر تابدن میں ہو بعد فنا کی شئی کی گردن رسن میں ہو</p>
<p>۱۳۵۳ ہوتا ہوں شاکر کسکے کسکے ماں کا حسین چھلکے کسکے</p>	<p>۱۳۵۴ آئی ندائے غیب بیا و جان شاکر پیشانی اختیار رہی افسانہ شاکر</p>	<p>۱۳۵۵ حیرت ہوئی کسکے کسکے کسکے چو چوچا یحییٰ کی کو بادین</p>
<p>گھر لٹ گیا برفا ظلمہ کے نور عین کا کعبہ رقیہ - اہ خدائیں حسین کا</p>	<p>دنگی ہو بات مہر جہا تاب پھر رہ اکھد زمین شق ہو فلک کشت کھر رہ</p>	<p>تعلیم بعد برگ کرے کوئی اس طرح آئینہ شہر شہر دادا ہ اس طرح</p>
<p>۱۳۵۶ جسے چوچا یحییٰ کی کو بادین کل میں یحییٰ کی کو بادین</p>	<p>۱۳۵۷ کوئی کسکے کسکے کسکے کوئی کسکے کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۵۸ کوئی کسکے کسکے کسکے کوئی کسکے کسکے کسکے</p>
<p>بہشت میں جو حسین کے ہاں اکھد زمین شق ہو فلک کشت کھر رہ</p>	<p>مکمل زمین اس کے ہاں اگر کوئی خیال ہی بولا حسین پہلا کیا نبال ہی</p>	<p>ادی سونے سکر کے صدائے ثناء ہو اسکر فدا کہ نابل نہ رفا ہو</p>

۱۳۸۰
ملک بونئی تخت سے بولیں
خوشی کی تفریق میں کرین بی بی
پیشہ پر شہادت کی تھی صدا
کھوئے بڑے پیر بزرگ راج کا بجا

ہر جا بجاسے چہرہ زیبا کٹا ہوا
تلواروں سے ہر محض زہرا کٹا ہوا

۱۳۸۱
کادیکون ایک بجا ارفاق میں بیان
بولانید فاطمہ پر اعلیٰ بیان
پچھتاہے رسول کی طرف سے بیان
بولا کہ یہ سب کچھ ہو اعلان

کیون اذیرید نہیں جاتا حیا سے تو
او دشمن خدا نہ ڈرا کچھ خدا سے تو

۱۳۸۲
سب دنیا تو عظیمین خون جگر کیا
جلاؤ کو تیرے عین سے طلب کیا
حکم کے قتل کا حکم اجاڑنے کا
آٹھا وہ در کے لیے لانا اٹھایا

ایمان کی طرح سے جو پایا حسین
بوسے لیے گلے سے لگایا حسین

۱۳۸۳
تھا خوب تاج سلطان کا جو
بولا کوئی کھیل بجا سلطان کا جو
ہزار زمین پر سر اسخان کا جو
راج کی وجہ سے تیرا خان کا جو

جلد رہتی تھی روح بچی مجھ کو دانہ ہی
اوشایون یہ میری بھد کا چراغ ہی

۱۳۸۴
ب کی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا

دیا سے کل چیب خدا نے سفر کیا
تاراج تو نے ظلم سے آج اکا کھو کیا

۱۳۸۵
کھنڈ چکا کہ تیرے عین میں
بڑے عین میں حسین کا عین
جو تیرے عین میں حسین کا عین
جو تیرے عین میں حسین کا عین

دفتہ میں عاشقوں کے ہو جاؤم کا نام
آقا شریک ہو شہدائین غلام بھی

۱۳۸۶
تھا جس کے جو ایک بودی تیرے
تھا جس کے جو ایک بودی تیرے
تھا جس کے جو ایک بودی تیرے
تھا جس کے جو ایک بودی تیرے

بولانید سر یہ خدا کے ولی کا ہی
نام سکا کہ حسین یہ تھا علی کا ہی

۱۳۸۷
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا

کاٹا کھو سے راحت جان بول کو
تربت میں تو نے کیا پر رسول کو

۱۳۸۸
حاکم کو دی صدا آواز تیرے
بایاں تیرے سب بول تیرے
تھی بکھرے دست اور نہ تھا
تھی بکھرے دست اور نہ تھا

اس گفتگو میں جب بولا ہیں گی
آواز میں رہا سرشہ دم کل کی

<p>دربار ہو گیا تیرا بلا تیرا تاب لک سورشاہ نام نول کے تلوارین گیارہ تنگی سے نہیں بچ سکتا جو کھیلے تنگی سے بچ سکتا جو کھیلے</p>	<p>کب تک ہو اٹلا طم و سیر بادہ خوار بیشے کو اپنے دیکھ لے بلا وہ شیر خوار کسب و کار علی کا جو چھوڑ دے آشکار کے مقابلہ کو جو اس دم سے بیکار</p>	<p>یہ امر جو خلاف حکم و وقار کے شہنشین بنیں شہنشاہ و افکار کے کٹا دیا آس کا سرور کو اتار کے بابا کو دیکھو مرنے تلوارین بار کے</p>
<p>تسین حسین کی دیکھے بلالیا بالا سے تخت اپنے برابر بٹھالیا تسین حسین کی دیکھے بلالیا بالا سے تخت اپنے برابر بٹھالیا</p>	<p>ہو جاے امتحان یہ میرا ارادہ دیکھو تو کس میں طاقت و قوت زادہ ہو جاے امتحان یہ میرا ارادہ دیکھو تو کس میں طاقت و قوت زادہ</p>	<p>بیٹے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور بیٹے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور</p>
<p>نیا ادھرتی کا تھا اس طرح شہنشاہ غل تھا بیان اس کی بے پناہ دو کھینچا یہ دیکھو جو کھینچا دو کھینچا یہ دیکھو جو کھینچا</p>	<p>بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور</p>	<p>بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور</p>
<p>پاؤں علی سے تخت کی رونق کمال حق چکا ہو اُسے شے پیکال پاؤں علی سے تخت کی رونق کمال حق چکا ہو اُسے شے پیکال</p>	<p>غصہ مریض کے لیے وجہ شفا ہوا قن سے ہوا بخارج اکا پتا ہوا غصہ مریض کے لیے وجہ شفا ہوا قن سے ہوا بخارج اکا پتا ہوا</p>	<p>بگھاڑ تو بہت ہے فقاہت بڑی ہوئی کرتا ہوں ضبط سانس اس کے چوئی بگھاڑ تو بہت ہے فقاہت بڑی ہوئی کرتا ہوں ضبط سانس اس کے چوئی</p>
<p>پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا</p>	<p>پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا</p>	<p>پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا پتھر دیکھو کھینچا کھینچا</p>
<p>تسین حسین کی دیکھے بلالیا بالا سے تخت اپنے برابر بٹھالیا تسین حسین کی دیکھے بلالیا بالا سے تخت اپنے برابر بٹھالیا</p>	<p>بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور</p>	<p>بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور بیشے کو تیرے آج ہی بچھڑ گیا کا زور میں سے پدر ہون مجا نقطہ خدا کا زور</p>

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

اقبال کا نشان اتر آفتاب شام ہو
 یہ نوبت حکومت سلطان شام ہو

سب کو نشان قدرت معبود ملے
 وہ دین کو جسے بدل کفار ملے

آندھی سے زلزلہ سے عیشہ بھاگے
 نوبت کبھی زلزلہ بھاگی نہ آگے

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

صورت پر میرے باپ کی نوبت چین کی
 نوبت کہان ہو آپ کے بابا حسین کی

دنیا میں اختیار کہان سلطنت کے ہیں
 نوبت بدین کی بیلشان سلطنت کے ہیں

ہم میں امام و عظم ہمارا شرف ہے
 ہمارے میں غرور ہے اختیار ہے

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

شام
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ
 آئی قیامت میں جہنم کی آگ

سب سے پہلے اس کا ہو بند ہو گئی
 نوبت کی رفتہ رفتہ ہو بند ہو گئی

سب سے پہلے اس کا ہو بند ہو گئی
 نوبت کی رفتہ رفتہ ہو بند ہو گئی

سب سے پہلے اس کا ہو بند ہو گئی
 نوبت کی رفتہ رفتہ ہو بند ہو گئی

سب سے پہلے اس کا ہو بند ہو گئی
 نوبت کی رفتہ رفتہ ہو بند ہو گئی

۱۹۱
حاکم کے لئے جاوید نظم نہایت
پیر کا چہرہ چو دی عالم نہایت
سرسے ایک کیسے اسظم نہایت
میں تہاں تہاں دین ہم نہایت

رو کا جواب اسے تو سر آبروی سخت ہے
دور بلوچ نہ فوج ہو تو ہو نہ سخت ہے

۱۹۲
چلتی تو وہاں گزرتا نہ خیال
کنا تابی بات کو حضرت کو بھال
وہاں کو خوش ہو کر گیا بھال
بیک دو سو گوارہ نہیں بھائی بھال

مل یوں نہیں کچھ اور ہوس جلنے دیکھ
کہہ دئی بات جو ٹکے پس جانے دیکھ

۱۹۳
جاوئی چٹ کتب سے جان بیک
بجولیاں سب تگی تو تیری زبان
کنا نہیں ماری طرے دعا میں
سر تاباں سب کے بیا فساد میں

تہاں اگر کہیں کہہ میں میری کیا ہوئی
کنا تھارے باپ شہ سے قلا ہوئی

۱۹۴
بگڑو نہیں کسی فرشتہ کا انصاف
کہہ دئی بات کو وہاں آدمی کا نام
میں تہاں تہاں دین ہم نہایت
میں تہاں تہاں دین ہم نہایت

رہتا ہوا سکا شوق دین اہل کشت میں
کے آؤ عیدوں لہتے مہا بہشت میں

۱۹۵
چو کہ دھننگا تگی مال پ میں کرب
اس آت دیکھا ہو سر پہ عجب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب

مر جا تگی لہر کے سر شاہ دین سے ہم
لو بھائی جان ہو نہ میں رخصت میں ہم

۱۹۶
بہن لگا لگا تگی سے سب کیا
کیسی بانی کئی ہو بابا کی سوار
بانی ہو جاو باب سے آؤ ہم شہ
بانی ہو جاو باب سے آؤ ہم شہ

ہو آپ سے دل کو تین در نہ جائیگا
باب کے سر کو جوڑ کے ہم میری آئیگا

۱۹۷
چو کہ دھننگا تگی مال پ میں کرب
اس آت دیکھا ہو سر پہ عجب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب

باہر رہتا میں مکی ہو سہن چلے
آؤ وہاں گوارہ دین ہم نہایت

۱۹۸
چو کہ دھننگا تگی مال پ میں کرب
اس آت دیکھا ہو سر پہ عجب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب

ہر رات بکھو آؤں بار سے تہاں کہہ
آؤ وہاں گوارہ دین ہم نہایت

۱۹۹
چو کہ دھننگا تگی مال پ میں کرب
اس آت دیکھا ہو سر پہ عجب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب
باب کے سر کا پنے بھائی دین ادب

ہر رات بکھو آؤں بار سے تہاں کہہ
آؤ وہاں گوارہ دین ہم نہایت

<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>
<p>جستجو میں جسکری سر شاہ کے رکھا دست طلا بھی ساتھ تھرا کے رکھا</p>	<p>صدفے ہن چکار کے ظالم سے پوچھو سر کو گئے لگاؤں یہ حاکم سے پوچھو</p>	<p>اکھو سے اکھیں مل کے چار روپ گئی سر کو ہدیہ کے سر سے اتار اتر پ گئی</p>
<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>
<p>شکوہ کو آئی ہوں نہ شکایت کو آئی ہوں خدمت کو آئی ہوں میں یار کو آئی ہوں</p>	<p>تجربہ جانا شاہ سے کوئی طہری ہو میں سینے پر کہ کھیل سکا سنی بڑی ہو میں</p>	<p>ہو ہزاروں ہر چھان کھائیں شام میں کیا کیا صیبتیں نہ اٹھائیں شام میں</p>
<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>	<p>۱۱۱ سال ہر با علم شام بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست بیکتار دین گریختن کیست</p>
<p>خدمت باغ میں ہر سے ہونے کا وقت ہر آگے کی جگہ نہیں ہونے کا وقت ہر</p>	<p>میں میں میں سے جب سانس لیا گئی سر میں ہوا شہر سے پلٹ گئی</p>	<p>بالا سے طلق خنجر جو رہا چھرا سر سے کٹ کے ہر چھوٹ پر ہوا چھرا</p>

۵۱۱
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

۵۱۲
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

۵۱۳
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

بیانی ہن آپ عرض ہادی ہر آپ سے
 کب تک لایے گا ہین لکے باب سے

زہد کوئی نہ طوف نہ جوشن میں رہ گیا
 رسی کلاں غمخو سی گردن میں رہ گیا

ہو تھو نہیں باہر کے ہو سکنے کے ہو تھو میں
 جنبش ہن بادشاہ مدینہ کے ہو تھو میں

۵۱۴
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

۵۱۵
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

۵۱۶
 بیست و چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب
 بیست و دو چہرین سکنہ در بنیاب
 بیست و یکا پس گنجین خاک پر بپایاب

میں و در کثرت ہن لب کو کسی نہیں
 بہر و بہت ہن آپ میں روکشی نہیں

پہلے توبہ تھے ہن نہ ہن ہن ہن
 دیکھا کہ ہن نہ ہن ہن ہن

ظاہر ہن تھے ہن ہن ہن ہن
 باطن ہن تھے ہن ہن ہن ہن

<p>۴۸ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۴۹ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۰ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>
<p>۵۱ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۲ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۳ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>
<p>۵۴ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۵ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۶ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>
<p>۵۷ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۸ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>	<p>۵۹ بول کوئی کہ بجا شہر ناشاد کو چھوڑا اکر کو کس بل میں شہر کو چھوڑا</p>

۴۱
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۲
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۳
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

افسوس جو انسان غلیظ مرگے رہیں
 سب تیرے چہرے پر غم کی لہریں

اسباب جو تان مدینہ کا نہیں ہیں
 طبیبوں کی گستاخی شکیبہ کا نہیں ہیں

تکبیر کی آتی تھی صدارت بھڑا کا
 کیا نور کا رہتا تھا سماں تا سحر آقا

۴۴
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۵
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۶
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

قابو نہیں دل پر قلوب ہر وقت سدا
 بحر غلیظ الہی کا نہ شب و نہ رات

آہ استہ جاحق سے فدا کی نہیں ہیں
 تشنیر و سپر آب کے بھائی کی نہیں ہیں

رواق سپہ شرف شانی اسی گھر کی
 لوگو ہو لی دوسریں کو صفائی اسی گھر کی

۴۷
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۸
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

۴۹
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی
 کھنکھاتی تھی کھنکھاتی تھی

چاٹا میٹر، آتہ زشت، ہر دور
 ہر زمانہ کے لیے ہر حال کے لیے

نور تابا، ہر رنگ ہو زمین و آسمان
 ہر وقت ہر حال کے لیے ہر حال کے لیے

چار از زمین آسمان جو شہیت ہر حال کی
 حکم صاحب ماقم ہو غریب الغریب کی

[illegible]

بیان آیت کوئی حق نہ روزا وادار
شریعت کی جو جابجائی محض میں ہوں

۱۰۰
 و الان بگویم که این کتاب
 در این کتاب است که در این کتاب
 در این کتاب است که در این کتاب

خلق کو زمین سے بے پروا کر دیا
 کسی روز ان کی توبہ ہو سارا
 یہ ہے علم ہوا کوئی نہیں جانتا
 حوران شہر میں جو پہچانتا

پس تو زمین سنبھال دے کالہ مجھ سے
ایمان لی رہے تھمڑے جھینڈی اسی سر سے

آمین جو راہوش من عظیم کو آمین
سبب فریب ناشاد کی تسلیم کو آمین

قہر نے ناخین شہمت و اجلال سے رکھا
افسوس کہ رکھا بھی تو اس حال سے کیا

۱۵۷
 پسران و دختران و بزرگان و
 و بزرگان و پسران و دختران
 و بزرگان و پسران و دختران
 و بزرگان و پسران و دختران

۱۲۷
آپسین کنایت راجی پین
بجائی ہو واسطی پین
عصمت کیلئے جا پین
ی حق سے بچن جا پین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کس دردت جز بخت بدیگر کے رونا
جو آئی وہ فتنہ کے قرن مجھ کے رونا

عقبہ کشا کہتے ہیں بابا کو اخصیج کے
معراج ہوئی خلق میں نانا کو اخصیج کے

تھے آپ امام اٹکی سواری کے برابر
تھا غوا سواری کا عمار می کے برابر

[illegible]

۱۰۰
 این کتاب را در روز ۱۰۰
 در شهر تبریز در روز ۱۰۰
 در شهر تبریز در روز ۱۰۰

۴۵
 مکتبہ اسلامیہ
 لاہور
 پاکستان

از بیت کوثر است بهای گوی فتنه
و در انوار دل بهائی گوی فتنه

مان انکی دہ میں جہاں ہمارا مثل زمین
نہ ہے نور سیاہ کیا عرش برین پر

و بعد از این که قرآن کی خاک آب گریخته

<p>۱۲۴ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۲۵ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۲۶ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>
<p>سرم کی حضرت کی غراؤ دار کھڑی تھیں باندھے ہوئے ہاتھوں کو گراؤ کھڑی تھیں</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>
<p>۱۲۷ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۲۸ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۲۹ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>
<p>دشمن کی مضبوطی تھیں نہیں سکتی ہر طرف حکایت کہ بیان نہیں سکتی</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>
<p>۱۳۰ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۳۱ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>۱۳۲ سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>
<p>دشمن کی مضبوطی تھیں نہیں سکتی ہر طرف حکایت کہ بیان نہیں سکتی</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>	<p>سچ کی دہلی کا دل غراؤ جو نہ جانے قہر کی نہوار نہوار اور نہ جانے بے اذن کے بہر غراؤ نہ جانے خدائے ارب کی یہ صفت نہ جانے</p>

<p>۴۳</p> <p>کی صفت شریفین کے کہتے ہیں جہنا وہ چرخ غزل کا چوڑی چرخ بانی کا فرشتے میں وہ نظر کون ایک لای الا ان میں پیچھے پورنا</p>	<p>۴۴</p> <p>کنا یا جو غزلت ہو کیا رکھتا افلاک کا ہر چکر ایک جگہ جھٹکا کبھی وہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ وہ جب بھی وہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ</p>	<p>۴۵</p> <p>کی صفت شریفین کے کہتے ہیں جہنا وہ چرخ غزل کا چوڑی چرخ بانی کا فرشتے میں وہ نظر کون ایک لای الا ان میں پیچھے پورنا</p>
<p>ہاتھ کی صدا تھی چین و ہر چھٹے گا نہ ہر اک کے ناری کا گلزار آج کے گھا</p>	<p>تھا طور قیامت یہ جزین کا نہ ہی تھی رہ رہ کے پوچھی جان زمین کا نہ ہی تھی</p>	<p>ایکے ہوئے سینے کو غضب کا نہ پاتا تھا سنا سے باہر تھی زبان کا نہ پاتا تھا</p>
<p>۴۶</p> <p>وقت زیادہ ہوئی شہنشاہ کی آئی جو دوا میں سے ہی کھینچاں کی کھا لے سے بھی بڑی زبان کی کھا لے سے بھی بڑی زبان کی</p>	<p>۴۷</p> <p>کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب</p>	<p>۴۸</p> <p>کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب</p>
<p>کھانے کا نہ ہی لطف نہ پینے کا مزہ شہ پر تو نہیں آب و غذا بند یہ کیا ہی</p>	<p>وہ شام قریب اور وہ آواز طوق کی دل خون ہوا دیکھ لے سُرخی کو شوق کی</p>	<p>آئی مجھے خون شہ قتل کی خوشبو بیس پیل گئی قاطعہ کے پھول کی خوشبو</p>
<p>۴۹</p> <p>انفکٹ شد و عصب کا عالم غصہ کیا زنا کا ہوا اور ہی عالم غصہ کیا کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی کتنی ہی</p>	<p>۵۰</p> <p>کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب</p>	<p>۵۱</p> <p>کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب کھینچاں کی شہنشاہ کا ہوا جب</p>
<p>دیر جو لگی لوگ پریشان نظر آئے سب ہلکے ہی پاک سب جان مڑا</p>	<p>پکا کے ہوا سپہ پروبال سے تھما دیو رہا ہے ہی عجب نال سے تھما</p>	<p>معلوم ہر کچھ حال دل جان علی کا ہو تو میں تو سلیمان علی کا</p>

۲۵۰
کیا جان کیوں چن چن کر
بجین ہے طلی آئی جو پورے
بیباختہ سے یہ کیا قسمت دار
ہم طائروں کو آج کی بچوں کے منظر

۲۵۱
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

۲۵۲
نقصت ہو سلائے سے کیا
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

ہنگام میں جانب ویرانہ گئے تھے
صحران میں نیچے جیتوئے دانہ گئے تھے

جلاد گئے پر جو چھری پھیر رہا ہے
جنگل میں لہو دس زرہ ہر اکا بہا ہے

سوئے زمین آیا کوئی سوئے بختیا
سب اور طرف کو گئے میں اس طرف تیا

۲۵۳
دانہ نہ ملا اور نہ نہو آب
بیسے نکلا آگے شہید جانا اب
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو

۲۵۴
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

۲۵۵
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

صدمے نے بہا چن تاب و توان
اس میں سوچے ہم سبے دشمن میں ان

ساعت وہی تھی زنج شہ تشنگلو کی
وہا رہن تھی عین ابھی گردن لہو کی

دیکھو گا جلد روضہ پر نورنی کی
دینی پر خیر تمل حسین ابن علی کی

۲۵۶
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

۲۵۷
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

۲۵۸
میں نے نہ دیکھا اب طہنہ سا
یہ دھوپ پر دن میں شوالہ کو
کھینچ چکی ہو اس وقت جو رانا تو کھاؤ
نہیں چکی سے نہیں کیا اس کا

صحران میں نیچے جیتوئے دانہ گئے تھے
صحران میں نیچے جیتوئے دانہ گئے تھے

جلاد گئے پر جو چھری پھیر رہا ہے
جنگل میں لہو دس زرہ ہر اکا بہا ہے

سوئے زمین آیا کوئی سوئے بختیا
سب اور طرف کو گئے میں اس طرف تیا

<p>۲۶۶</p> <p>جہاں کے چھ خاک کا شنیقہ جگہ مٹی کے عیش خون سے ملو آگیا کی غور بہت جو میں سوچوں نظر آیا کے چھ بتیابی دل سے تیار آیا</p>	<p>۲۶۷</p> <p>معاشرتی نہیں تمل انہماک ملے آئین ہو چینی دور بے تم خوب خاک کے ہو سے دور بیت حقین قول دور ہی اور</p>	<p>۲۶۸</p> <p>رو کا شام کو شکر ہے چھ ہمراہ ہو سے قاتل کبیر دی شہر نہ تارا از خون توری گرا کے پیر ہے اب تو نے مین</p>
<p>شہ تیج ہو سے ہن شفی خاک شہا ماحق پیر فاطمہ کا خون بہا</p>	<p>ہر پر دشمن مال شہون نظر آئی ماتم کی جگہ غمہ سوسن نظر آئی</p>	<p>باہر سے جو غازی کی صدا آئی گھڑن ہمراہ سکینہ کے مین گھبرا آئی گھڑن</p>
<p>۲۶۹</p> <p>مقام تلک ہا تنگ کو خاکس شہر تلک کو گلے گر کیا کیا جا اشا کی کیا ہے کہ سب پر اٹا خاک سب پر شہر لولاک</p>	<p>۲۷۰</p> <p>جہاں سے نہیں لکھا کہ کون صفت تہم نہیں سکوں چلاں کون صفت حال سفر راہ خدا کیا کون صفت تہم نہیں جو صفت کیا کون صفت</p>	<p>۲۷۱</p> <p>مکمل اس کے باقی مین باہر گئے جہاں جہاں سے کہا صبر کبیر صبر فلانی نہا چار مین دیو مین گئی تاب لانی بہرہ کے چھت کی صدا کان لانی</p>
<p>بیج ہو کہ تیری کی بلا آگئی صغرا جنگل مین مسافر کو قضا آگئی صغرا</p>	<p>بستی نظر آئی کہ مین جنگل نظر آیا تھی ساتوین تاریخ کہ قتل نظر آیا</p>	<p>کیون نہر سے کفار کو سر کاٹے عیار کھینچے ہو سے تلوار پڑھے جہاں عیار</p>
<p>۲۷۲</p> <p>اس روز سے ہر روز مین چھ علوم ہوئی مین چھ یون چھ ان کی چھ مین چھ یون چھ ان کی چھ مین چھ یون چھ</p>	<p>۲۷۳</p> <p>بالا لب نہر سے شاہ شہر آئے جو نظر شامیون کو ماہ شہر بوسہ زبان ہون شہر چھ بوسہ زبان ہون شہر چھ</p>	<p>۲۷۴</p> <p>چھ مین تکرار چھ آو باد اب تو یون شامیون کا چھ باد کبیر شامیون کا چھ باد کبیر شامیون کا چھ باد</p>
<p>مخت ابل جباب تو ان کرلی ہون تم سے چھ مین بیان کرلی ہون</p>	<p>شکر شہر مظلوم سے تکرار کو آیا غصہ دہن عباس علیہ کو آیا</p>	<p>نت سے کو تم کہ نہیں رت و کا رو کہر ہوا سوت ذرا ہوا چھ کا</p>

<p>۵۶۴</p> <p>صغیر انے کہا تم کی سنان علی کی پیک تھے آپ کے فرزند زو بجائی علی اکبر بویکین اخصین کا جوان جس سے ہو خط میں انور عباس میں جانی کہ گھر</p>	<p>۵۶۵</p> <p>میدان میں تھی کہ شہر خیر آئے اس سمت سے غائب شہرین شہر آئے خونی کو لیکو دین بجائی نظر آئے میں جی ہوئی ہوا وہ مجھ میں آئے</p>	<p>۵۶۶</p> <p>گو ما ہوئی سلیکے بلاتین میں خان کن ما ہو چھو کہ توست واری تو سے تو بان بوسے کہ لیکے جاتے ہیں دنیا سے یاد بان صغیر ابھن بوقت نین باس بھی جان</p>
<p>زخمی علی اکبر ہوسے وقت اجل آیا بہ بھی دیکھی ساتھ کلب نکل آیا</p>	<p>مادر نے لٹا یا جو اسے لیکے پرے ہر بار نکلتی تھی ہوا زخم جگر سے</p>	<p>ملنے کی ہوس میں سوے کو فرگے اکبر چپکے سے کہا ہے بہن مر گئے اکبر</p>
<p>۵۶۷</p> <p>ہر شانندان سے علی اکبر پیکار کے ہوسے سیدان شہر پیکار ہر شانندان سے علی اکبر پیکار کے ہوسے سیدان شہر پیکار</p>	<p>۵۶۸</p> <p>کب دن شہر بوسے شہر دیکھ صغیر تھے کہ شہر میں جگر پیکار کب دن شہر بوسے شہر دیکھ صغیر تھے کہ شہر میں جگر پیکار</p>	<p>۵۶۹</p> <p>یکے پیکار پیکار اس شہر کی پیکار تران ہوئی صغیر اصفیت ابھاری نہ کہے سوے گور غریبان پیکار شہر میں گھمان ہو انہ پیکار</p>
<p>دھماکے کا ترن گنگا جانی تھی نہ سو شہر شہر علی اکبر</p>	<p>منہ کھل نہ سکا پاس دیکھا کیہ اکبر دریچے پاس سے دیکھا کیہ اکبر</p>	<p>مادیسی وزم دل شاو کے مدے اکھائی مسفرین تری بکے شہر</p>

<p>۴۱ کسوت و نا جوان بیٹے کا خیر جان سے کرنا جوان بیٹے کا تھر خور دین میں جبرنا جوان بیٹے کا عقش دین میں سے گزند نا جوان بیٹے کا</p>	<p>۴۲ جلجلی تنج کو چیک کے آنے کا دل جھٹکے غلج کے آنے کا پاؤ خام کو سر کا آنے کا یزدین والدہ بھلے کے آنے کا</p>	<p>۴۳ کجا سنا غنا نہیں سن سنا پیکر جو نہ نظر آو قفس اسب کجا سنا نہیں سنی ہی اسب نہیں کسکے تنج سے خوب کسکے</p>
<p>شباب تھا کہ خد شرفین سے چھوٹے غضب اعلیٰ اکبر حسین سے چھوٹے</p>	<p>دور کرب ہی باد سموم چلاتی ہی ہمارے زخم کھلے ہن لین جلتی ہی</p>	<p>سمجھتے ہوں گے وہ دل میں پندیں ہمیں کچھ آنکھوں سے اسدم نظر نہیں</p>
<p>۴۴ تک جبال کسب نہ تارک میں جبال سے سیدال کجا کو تمام کے چلائے سیدال گر اڑ پ کے زیست پوچھ گیسو دیا امام دین کو بکارا وہ ناز کا پالا</p>	<p>۴۵ ملا سیر کی جو ڈھونڈی سناں تیس کے قوت سبب سے چلائی ابہر شکر دیکھیں نہیں سناں دیکھا وقت ہی زور نہ لے سناں</p>	<p>۴۶ جو مہر صاحب دلا دھو دی جانے جو کوئی سبب میں ناشار دھو دی جانے جو صحت والدہ فرما دھو دی جانے جو اس طرح سے بدھو دی جانے</p>
<p>جو دم فوج ہو تائید کیے بابا دم و درج ہو تسلیم لیئے بابا</p>	<p>تسلی اسکو دم اضطراب دو صاحب پسر کار رہا ہی جواب دو صاحب</p>	<p>اسی طرح سے یہ پسر ضعیف جاتا ہی تھارے شیر جوان کو حسین لانا ہی</p>
<p>۴۷ حال کو طبیعت دراز چیلے کس کو طبیعت ممکن کر موت چیلے کس کو طبیعت نبیل کجا نور کجا نبیل کجا</p>	<p>۴۸ شکون نے عجبت چلک کو مارا شہید شاہ سالت پناہ کو مارا نر پناہ شہید کجا کو مارا منجیب ہی آپ کے نور کجا کو مارا</p>	<p>۴۹ ہر آنکھ اور شہید شہید کجا کو مارا ہر آنکھ اور شہید شہید کجا کو مارا ہر آنکھ اور شہید شہید کجا کو مارا ہر آنکھ اور شہید شہید کجا کو مارا</p>
<p>تق سے بیکر مخرج سرد ہوتا ہی کر بار بار کلبے میں درد ہوتا ہی</p>	<p>نہیں بیان کے قابل جو بیکو ہی بہر مرن دیکھتی ہو کجا بیکو ہی</p>	<p>ہر سلق میں یہ اندر دناک ہی تھارے جہ کو بیکو ہی ناک ہی</p>

نہ
مگر جو جانوں کا عالم ہے
یہ تو فنا کی ہی بات ہے
جو فنا کی ہی بات ہے
جو فنا کی ہی بات ہے

کمال سید یکس کی کیفیت لاری ہو
نمایہ شد اکبر کا فقر لاری ہو
کہ جاسے ایک لوتی لاری ہو
نمایہ شد لوتی لاری ہو

۱۶
وہی ہی ہو سکنے بنان فرمایا
جھدا ہوا اسی شان سے اٹھ گیا
گئے تھے آپ مجھے اپنے کو دھر دیا
کہ یہ سے میں تو تھا ہوں غلامی پوچھا

سموم میز سلیمان وقار کیں جا ہی
غبار دشت بتا شہسوار کس جا ہی

بھڑے میں خاک میں بالکل نام کو دیکھا
 ذرا حسین علیہ اسلام کو دیکھا

کہا امام نے اٹھتا تھا اور گرتا تھا
بکارتا ہوا تلو حسین پھرتا تھا

۱۵
کے کھانوں اور بوقت حال میں
نام غلط نہ نہدج مجھے پکارو
پادشہ کی طرح مسرت سے پکارو
بجایہ حق کیلئے کھڑے پکارو

[illegible]

۱۰۰
 یہ کہنے لگی جو بیان وہ آہ کی آہ سے
 کیا تمام گھر گھبرا گیا
 کہ نہ تو گھر گھبرا گیا نہ حالتِ تلواری کی

تجارت میں دماغ ہر اس مہارت سے چھوٹ گیا
سب اوج مٹ گئے میرے پاس سے چھوٹ گیا

کر اہتا ہی کی نی دہم تر پتا ہی
یہ کون زخمی تیغ ستم تر پتا ہی

اٹھائے پچھتر مہینے بیچھے گئے
جگر کو تھام کے بیکس حسین مٹھ گئے

۱۲۱
 چنانچه در این کتاب است
 و این کتاب در این کتاب است
 و این کتاب در این کتاب است
 و این کتاب در این کتاب است

۱۷۵
 غزل کا نام ہے کہ جس کے چرخ گوشت
 کھانے کے لئے ہے ہر ایک کی زبان
 یہاں صفت ہے ہر ایک کی زبان

منہ
لو کہ جو کتنے لال ہو گیا اکبر
سوس تیرن سے خیال ہو گیا اکبر
بچا نہ حسین اشکال ہو گیا اکبر
پیشیا یہ کیا مال ہو گیا اکبر

پہلے ماحول کے لیے بہت سی باتیں لکھی ہیں۔
پہلے وہ پھر ان کے ساتھ جہاں غیبت ہے

ملا خطہ تو کہیں آپ مال کب سے

تھیں، یہ سب سے بڑا اور شگفتا ہے۔

<p>۴۸۷ سبقت باک پہ جو اس قدر مضبوط گلے میں زار کے آئینہ خدا اکبر زیادہ ہوتا ہو صدمہ دل شکیب بیشمار چرخان آپ کو شہر مضبوط</p>	<p>۴۸۸ ایک بخت چمن حسین شہنشاہ زمان چرخ ایاں سے نہیں نہیں غفلت کیا ارادہ کیا لیں کیا کیا انسان مہر سے کام پکے دست کون بجان</p>	<p>۴۸۹ بیمبو علی شہنشاہ کما خدا حافظ سوار واکبر گلگون تھا خدا حافظ خوشنودہ خط کہ درخشا خدا حافظ خسین شہنشاہ کما خدا حافظ</p>
<p>دل ضعیف وزین کو سنبھالیے ابا سان ہمارے جگر سے نکلیے ابا</p>	<p>زمان رعلت مجروح ماہوش آیا کھنچا جو ساتھ شان کجگر تو غش آیا</p>	<p>رسول پیوہ جنت کھلا پٹنگ تمھاری پیاس کو داد اچھائی گئے پٹنگ</p>
<p>۴۹۰ پہلے پہلے گئے خاموش بارشاہ غیب ہلے آگے آگے آگے پکڑے غیب کے دکھنے پہ غلام سہیہ غیب ایشین غم کا دھبہ کی تھیکر غیب</p>	<p>۴۹۱ شان کمال سلطان ان پٹنگ بیان پٹنگ شہنشاہ کی خان پٹنگ ہوا جگہ سے ہوا اکبر جو ان پٹنگ پٹنگ کی سب سے پٹنگ پٹنگ</p>	<p>۴۹۲ وہاں سے شہنشاہ کو اور دوسرا پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ</p>
<p>سی طرح کی صیبت فلک نے ڈالی ہر دل پسرے کسی نے شان بھالی ہر</p>	<p>عجیب حال ہر جینے سے پیاس ہوا ہوا زمان خشک ہر شدت سے پیاس ہوا ہوا</p>	<p>غوش ہو گئے مجروح تن علی اکبر گئے جہان سے رشک پٹنگ علی اکبر</p>
<p>۴۹۳ پٹنگ</p>	<p>۴۹۴ پٹنگ</p>	<p>۴۹۵ پٹنگ</p>
<p>چو گلاب بھیا گلابت کو سنبھالی گئے آہ آکھین بند کردہم شان نکالی گئے</p>	<p>و دل کیے مجروح کو غش آئے ہین جناب ساقی کو شرمین ہلاتے ہین</p>	<p>نہ کوئی دوست نہ نسل و نسل سان گئے بیسری لاش تم شہید تھے بیباک تھے</p>

<p>۱۰۰ پیر کے فیض سے نبی علی پہلائی</p>	<p>۱۰۱ یکے دوسے کو یاد کرے بیکے بھائی</p>	<p>۱۰۲ پیارے کے شہزادین نے یہ بات فرمائی</p>	<p>۱۰۳ پیارے کا نہیں کیا جو نبی ہی حسین آئی</p>
<p>تھاری گود کے پاسے گزر گئے زینبؓ</p>		<p>ہمارے اکبرؑ نا شاد مر گئے زینبؓ</p>	
<p>۱۰۴ آوارے خاک سے تھجے بار بار حسینؑ</p>	<p>۱۰۵ پسے فلق میں تھجے اکبرؑ قلم حسینؑ</p>	<p>۱۰۶ تھجے سو کھڑے ہوئے نو پڑا ہوا حسینؑ</p>	<p>۱۰۷ تھجے جی پائیس کے قرآن بقرا حسینؑ</p>
<p>بیان مصیبت شہید ہو نہیں سکتی</p>		<p>تھارے دفن کی تدبیر ہو نہیں سکتی</p>	
<p>۱۰۸ یکے دامن شامانی شہید نام زمان</p>	<p>۱۰۹ مومن عشق نبین دل میں تاب غبط نقان</p>	<p>۱۱۰ محل بیت لاغ کا لانا بھلا بر کس سے بیان</p>	<p>۱۱۱ نام زاد دین میں تھا عجیب شہید بیان</p>
<p>سب بل میت شہ شہد کام دے تھے</p>		<p>الگ کھڑے ہوئے بیکس نام روتے تھے</p>	

<p>۴۸ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۴۹ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۵۰ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>
<p>ہوش و ہر پند کو نہ ہر اک ذرا آتا تھا منہ سے بس نعرہ بگیر کھلتا تھا</p>	<p>سار الشکر سوے شہر پھرا پڑا تھا سر سے احمد کا عامر بھی گر اڑتا تھا</p>	<p>فاطمہ بیٹی میں سے نہ ہی تہمین وقت ہنسے کا ہر اسدم کہ علی آتہ میں</p>
<p>۵۱ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۵۲ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۵۳ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>
<p>سیکڑوں سینے میں رخ نظر آتے تھے خون پرست تن شہر میں جے جاتے تھے</p>	<p>ستہ جنگ کی فرقہ نہاری رن میں گئی ہو دیر سے باکی سواری ان میں</p>	<p>آہ نہ ہر ای ہوا داز غنا بھی آجاسے دیر آاد ہو کعبہ پر آداسی جاسے</p>
<p>۵۴ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۵۵ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>	<p>۵۶ کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی کجی جو زمین پر نہ تھا اسے زمین پر نہ تھا اسے کجی</p>
<p>میں ہونے کے کہ ہمت نہ ذرا ملتی تھی اچھے گرتے تھے شہر میں زمین ہلتی تھی</p>	<p>ہر پے سوس بجے بان ملی ہوتی ہر دادی کے۔ دے کی آواز ملی آتی ہر</p>	<p>کعبہ پران ہو دینہ میں تباہی آہ مرقد احمد مرسل پرانہ میا ہوا جاسے</p>

<p>۱۰۰ گوئی معصیت آواز السنن کا تو دور ساز دور و علنی کو تو دور ساز خند و خفت سے ناچار بیجان</p>	<p>۱۰۱ گوئی ہر کہ لڑائی تھی بچاؤ کے دھڑا لڑائی تھی کس کی بچائی ایک پیرے آہ نام بجا بہرے سے ہاتھ پی کی کہا بے رحم</p>	<p>۱۰۲ ہاں ان کی غنیمت ہوئی رشتہ ہر غنیمت ہوئی بی کی تھی کہ شہزادہ عالم کی کہان پوچھا اعدائے تو کو یا بوی دہ تو بچا</p>
<p>ذوالجناح شدین ہر اس پر چڑھ کے نہیں ہاں یہ پر لین غار اٹھکے تو پر ہو گئے زمین</p>	<p>تن کے ہر خم سے نوارہ خون چٹا ہی سینہ زانو سے چوہ تباہ تو دم کٹا ہی</p>	<p>آئی ہوت تھیں مضر نے مجھے بھیجا ہی دختر جگر صفدر نے مجھے بھیجا ہی</p>
<p>۱۰۳ میں کانٹے سے سامان بچا زیچ با تو بچا بچے سرور و شایان بچا کاٹ لادے سرور و شایان بچا جیچا راج سے بن غار ایمان بچا</p>	<p>۱۰۴ نیکل تو سرور کی لہو کا تھا دھوپ میں چاند کو گھیر کر شوق تھا منتا ہوا مست عاصی بچا شیخ خورشید بچا بیرون بچا</p>	<p>۱۰۵ کس کا بچا بچا ہوا نام و فضا کس کا بچا بچا زندہ تو دین سلطان بچا کس کا بچا بچا ہوا نام و فضا کس کا بچا بچا زندہ تو دین سلطان بچا</p>
<p>کوئے اسدم چوہلی بن لی کو مارا نام ہو گا کہ حسین بن علی کو مارا</p>	<p>پسر شاہ جھنج ادم ہوئے ہیں گر کے سردار سے ادھر وہی ہیں</p>	<p>اسکو اس وقت جو چوہ اور خبر جائیگی میری یہی اسی سر پٹ کے جا جائیگی</p>
<p>۱۰۶ نیکل تو سرور کی لہو کا تھا دھوپ میں چاند کو گھیر کر شوق تھا منتا ہوا مست عاصی بچا شیخ خورشید بچا بیرون بچا</p>	<p>۱۰۷ نیکل تو سرور کی لہو کا تھا دھوپ میں چاند کو گھیر کر شوق تھا منتا ہوا مست عاصی بچا شیخ خورشید بچا بیرون بچا</p>	<p>۱۰۸ نیکل تو سرور کی لہو کا تھا دھوپ میں چاند کو گھیر کر شوق تھا منتا ہوا مست عاصی بچا شیخ خورشید بچا بیرون بچا</p>
<p>روح محبوبہ اچھست کجہرانی تھی بال کجہرے ہوسنی طمہ تھرائی تھی</p>	<p>صفتاں مرتبہ ہر جان جانی ہی خاک ہر گردن پیر زحالی جانی ہی</p>	<p>خاک پر بیٹھ کے چلائی بکر بھٹا ہی میرے سردار کا آقا کا کلا کٹا ہی</p>

۴۹۰

آنکه شاه فخر فیض و کرامت
بسیار با بزرگوں و بزرگوں
کسی که بزرگوں و بزرگوں
میں کرنا ہوں بیان میں کی

تو دعا گو کہ اسان یہ مشکل ہو جائے
مگر کہیں مرحلہ خیر قائل ہو جائے

۴۹۱

کھول کے جلدی ہو جائیں
تو بزرگوں و بزرگوں
کیسے مالک و غلام کا دربار میں
نہیں شہر میں کی ہو

نوح گھبر سے ہر جان اس گھری ہو
امتحان شہر مفسد کی گھری ہو

۴۹۲

آئی از شہر سے کھانا ہر سلطان
کامیاب و کامیاب سے کھانا ہر سلطان
نہیں شہر سے کھانا ہر سلطان

تو رہ دین تو سے دعا کا طالب
کھائی سہم کر دین تو سے دعا کا طالب

۴۹۳

کبار و بزرگوں کی زبان
دو دن کا خون کی زبان
میں میں کا خون کی زبان
کبار و بزرگوں کی زبان

پاس کی تابو تیرے بیکس تنہا یارب
باپ کو میرے نہو زج میں اپنا یارب

۴۹۴

تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان

دوست کیا دشمنوں پر بھی تو کرم کر رہی
خانہ زادی کا یہ مظلوم تو دم بھر رہی

۴۹۵

گزارے دور کر دین تو سے دعا
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان

اپنے پیار محبت کو شہر سے نکال
سختی مرگ سے باہر کو پیار سے نکال

۴۹۶

کبار و بزرگوں کی زبان
دو دن کا خون کی زبان
میں میں کا خون کی زبان
کبار و بزرگوں کی زبان

پتے صحرے درختوں کے اڑے آئے
اٹے مرغان ہوا دیکھتے پیر جاتے تھے

۴۹۷

تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان

کان میں سن سے کچھ آواز جو آ جاتی تھی
غم سے ہر ایک پسینے میں نہا جاتی تھی

۴۹۸

تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان
تو بزرگوں کی زبان

گر چہ عورت سے کشتہ کشتہ
میرے شہر زرد و زرخیز کو

<p>۴۵</p> <p>چنانکہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>
<p>ذبح ہو کے جو مہ فاطمہ زہرا علیہا السلام پر</p>	<p>ہا سے وہاں ہلانے نہیں آتا کوئی</p>	<p>حاضر آنے لگے ہر شہر سے دیر انون میں</p>
<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>
<p>تھی قیامت کی گھڑی پیٹ رہی تھی زنیب</p>	<p>شمر ہنستا تھا کھڑی پیٹ رہی تھی زنیب</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>
<p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۵۳</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>	<p>۵۴</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>
<p>نہ سلام نہ تھی کوئی کا کسی سے لینا</p>	<p>ہاں جو لینا تو حسین ابن علی سے لینا</p>	<p>۵۵</p> <p>میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ کے لیے لیا ہے</p>

<p>۱۰۰ پور فرور و خضر بر زمین پوئی ادا اس نیم عمر نمبر کمان رخ کمان هر کمان روئے کو تاج کمان و کمان</p>	<p>۱۰۱ شاہنشاہ تخت باغون غنای قوی پانی بر سرین شاہ کے پانی بر سرین شاہ کے</p>	<p>۱۰۲ سور کمان علی کا سور کمان علی کا سور کمان علی کا سور کمان علی کا</p>
<p>بہر یا خیر مجلس شاہ اناام ہمان بن حسین محرم تمام</p>	<p>ہر ایک جہاد و رسم و رنج کعبہ سپہ پوش مدینہ ادا</p>	<p>آج اٹھ گئے امام دور عالم برساہو خون آج کے دن</p>
<p>۱۰۳ مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل</p>	<p>۱۰۴ اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا</p>	<p>۱۰۵ شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا</p>
<p>بھی بھر کے رو دھا جو بھا بھر سال بھر کے بعد کبھی</p>	<p>بھنے جری ہن خلق میں سے کے نام حضرت عباس</p>	<p>خیمہ جلا دیا شہ عالی لوٹا ہر کات رسالت آب</p>
<p>۱۰۶ مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل مصلحان بیل بل و بل</p>	<p>۱۰۷ اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا اٹل شاہ علی کا</p>	<p>۱۰۸ شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا شاہکشاہ علی کا</p>
<p>آج بھنے خیمہ کے کھڑے بھنے خیمہ کے کھڑے</p>	<p>متراج کائنات کا سر یہ دن وہ ہر کہ دن عالم</p>	<p>غیر آج کب ہر خلق میں بھنے خیمہ کے کھڑے</p>

<p>۱۹ دینا بین دیو و ستم آن کرست غضب سایه غلام آسمان کے نیچے بچ کر یہ غلام کا مقام جو انصاف کی دیو کا آقا بھی کون بھلائی شاہ کر بلا</p>	<p>۲۰ جی جھکے سر و سر پہ کھینچ کر ہاتھ کر کے دیکھ کر دیکھ کر میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح</p>	<p>۲۱ میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح میں نے دیکھا کہ وہ صوفیوں کی طرح</p>
<p>کیا کیا گناہگار و پیرا حسان کر گئے بخشش کا ہم غلاموں کی سامان کر گئے</p>	<p>آئیں تو تھارے پوچھتی جانی ہیں فاطمہ تم سب کے ساتھ خاک اڑتی ہیں فاطمہ</p>	<p>دوہی ہوئی ہو سے رکابین بچل بھی نوا رہی گئی ہوئی شاہانہ طحال بھی</p>
<p>۲۲ یوں آج رُود و زبر و زمر کے واسطے جیسے غلام دوستوں کے واسطے پیش روں کے سید والا کے واسطے ارواح سماجی دے تہیائے واسطے</p>	<p>۲۳ کی جو حد اودیت و شہوت و شہین کس معصوم سے آج اٹھانے ہیں کیا پوستے میں آپ ساتھ کھلے سر پر نہ پیا جواہر سبب تین و عزت و آستان</p>	<p>۲۴ باجا جویں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سارے رئیسین شیخین شیخین ہاتھ کشو در شہر چاقو دم مستم کھانا تمام دیکھنے والوں کا دم مستم</p>
<p>آواز آ رہی ہو گھم شور و شین کی ہر دھوم ہر مکان میں ہو جیسے شین کی</p>	<p>نکلے جہم سے تغیرے رستہ وہ بس گیا سب قسم کے روئے ہو تو گمانہ بس گیا</p>	<p>یارا ہمیں ہونا وہ و سر بادو آہ کا ہو بھائیو جنازہ کسی بادشاہ کا</p>
<p>۲۵ کھانے کے کھانا بار بار الوداع ایک دین احمد مختار الوداع نیکوئی کیسے دیکھا الوداع مظلوم الوداع دل نکلا الوداع</p>	<p>۲۶ کس کس کا ہوا ایک شیخ شہنام نور و انوار الوداع شہنام لے لے بن میں تیر میں کھلے ہوئی شہنام میرا پادشاہ نقیبوں کا ہو کلام</p>	<p>۲۷ پھر دین کے تہذیب آبادہ شہنام میرا شہنام الوداع شہنام وہ دیکھا شہنام الوداع شہنام وہ دیکھا شہنام الوداع شہنام</p>
<p>سہل سے تمام آپ پڑا تو نہ لقا حسین ابھی سہل سے طرف کر لقا حسین</p>	<p>کیونکہ پھر نہ آکھوں سامان کر بلا خالی ہو کر کب سلطان کر بلا</p>	<p>کھا نا جب آیا سانسے بس تنگ حل پانی پیا تو آنکھوں سے آنسو نکل پڑے</p>

۴۹۸

یونان و شام کا نود و زلف نود و شام

خالی وہ تفریق کی بگڑاؤں کی بجائے

نود و شام کے آہ سر دلی سوج زب

یونان و شام کے بگڑاؤں کی بجائے

تارے ہیں خاک پر شہر و چین کے

ٹوٹ پٹنگے آج اندھیرے میں بچ حسین کے

۴۹۸

بہشت کی خوش نیاست بیوی بیا

بہشت کی خوش نیاست بیوی بیا

بہشت کی خوش نیاست بیوی بیا

بہشت کی خوش نیاست بیوی بیا

جو تہہ در دان ذکر سبط رسول ہوں

یار بسبب اُنکے دل کی مراد میں حصول ہوں

<p>۴۱ بوسہ پیاں بنی کیان بن علی بوسہ پیاں بنی کیان بن علی بوسہ پیاں بنی کیان بن علی</p>	<p>۴۲ دہ خیمہ کا جلاوہ قلاطہ تباہی دہ خاک کا اڑنا و دھواں سیاہی کھینچے ہوئے تلواروں کے خشتے تھے سیاہی</p>	<p>۴۳ گلو قلاطہ کا لوٹ سب سے چوڑا تھا شرم سے ذریعہ حیا کا عجب برباد ہوئی مسند سلطان قباں فریاد چنی حضرت کلمہ کو کمر خفاں</p>
<p>خالق کی دو ہائی ہی ہے چلائی تھی ہٹا ہر مرتبہ سے بٹ جاتی تھی ہٹا</p>	<p>جنتی تھیں زمین تم ایسا دکھ رہے تھے موس بھی طرہ نصیبت میں پرستے تھے</p>	<p>چلائی تھی نصہ شدہ لالہ کا گھر ہے لوٹو اسے پختن پاک کا گھر ہی</p>
<p>۴۴ خاک پھر تھی بنی جب چوڑا پتہ کا پکارا پتہ سے سدا اب خوف کیسا زمین عیاں سے سدا بان جلد سے جلد سے قلاطہ کا گھر</p>	<p>۴۵ کچھ دھڑکتا ہوا کوئٹہ آبن ما نکھرے سب سے قبوی و دھواں بازا ہوئی آج آج سب گھر کی صفائی ارایا مجھ مضطر و ناشاد کا بجائی</p>	<p>۴۶ خیمہ سے خیمہ پر پتہ سے پتہ سب ایک گھر کی نیب کی پتہ سے پتہ نہ لگے گھر میں کچھ بھرچ بھرا چلائے گھر میں ہر درد و آواز بھرا</p>
<p>جہاں ہی خیام شہر دلگیر جلاوہ عرصہ نکر و مسد شہر چیر جلاوہ</p>	<p>جو بھائی سے تو قیر تھی اس دن گئی نا منہ کس سے چھپائیں کہ روچھن گئی نا</p>	<p>صد سے دل نگار کو پیاسی کو عرش اس احمد مرسل کی نواسی کو غش آیا</p>
<p>۴۷ بسم اعادت عمر سے پائی سب سے خیمہ بولا میں آئی راہوں میں خیمہ چوڑی دیا میں نے تاروں سے تار لگائی</p>	<p>۴۸ خیمہ کی خیمہ گھر کی خیمہ خیمہ کی خیمہ گھر کی خیمہ خیمہ کی خیمہ گھر کی خیمہ خیمہ کی خیمہ گھر کی خیمہ</p>	<p>۴۹ خیمہ میں خیمہ سے خیمہ خیمہ میں خیمہ سے خیمہ خیمہ میں خیمہ سے خیمہ خیمہ میں خیمہ سے خیمہ</p>
<p>ترکے میں کسی کو نہ ہوش کسی کا گھر لے گا سبط رسول عربی کا</p>	<p>لغار کو تھا بغض جو نڈوں کی بون سے ہاتھوں کی گڑھے چھین لے طوق گلوں سے</p>	<p>جب ظالم ہر جہ سے یہ بے ادبی کی تھرائی بہت لاشیں ہیں عیاں کی</p>

۴۰
آیا جو کیندن کھنکھانے کا حکم کیا
کاٹوں سے گونجنے کا حکم کیا
خفتے تھے درگوش میں تین تین
کاٹوں کا چکنا چکنا ہوا آٹھ سے آٹھ

بیتاب تھیں ہم آنسو دین دھرتی تھیں رہا
ہر ایک نے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

۴۱
حاکم جو چھوڑ کے اذیتوں میں
دشست سے ہوا غرق عرق کی کیندن
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں

کتنی تھی کہ آنسو دین دھرتی تھیں رہا
بابا کا کٹ گیا ہم وہ نہیں سکتے

۴۲
آٹھ کا وہ چھوڑ کے اذیتوں میں
بہنو چاہو وہ عین عین کی کیندن
بابا کا تھیں تھیں تھیں تھیں

زہرا و علی سے نہ ڈرا ہوں نہ ڈر دگا
مثل شہ مظلوم اسے فوج کر دن گکا

۴۳
ہزار ہہ جلائی تھی داوا کی دہائی
ہوتا ہو ستر خالق کی دہائی
خفتے تھے گھر احمد و زہرا کی دہائی
کاٹوں کا عجیب حال ہو بابائی دہائی

سرور کا گل کاٹ کے یہ اور چھائی
فریاد ہو فریاد ہو عباس چھائی

۴۴
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
نیل تھا کھنکھانے کی تھیں تھیں
دو سے تھیں تھیں تھیں تھیں
کیا کہ نہیں تھیں تھیں تھیں

بس لوٹ آیا بستر بہا بھی جا کے
تھیں کسی ظالم نے یہ سر کو ہٹا کے

۴۵
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
گردن کو چھلکے تھیں تھیں
بیرون کو نظر آئی تھیں تھیں
حکومت تھیں تھیں تھیں تھیں

نمر ستم ایجاد کو سر کاتی تھیں فضا
بشیر خدا آؤ یہ جلائی تھیں فضا

۴۶
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
سے سے تھیں تھیں تھیں تھیں
سے سے تھیں تھیں تھیں تھیں
سے سے تھیں تھیں تھیں تھیں

سینے کوئی اور نہ کر تھیں جلا
ہر اتات یہ کیا رستہ تھیں جلائی

۴۷
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں

ہوئے کہ وہاں ہی سفر کر گئے بابا
غش میں تھیں تھیں تھیں تھیں

۴۸
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں
خفتے تھے تھیں تھیں تھیں تھیں

تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
زور تھیں تھیں تھیں تھیں

۵۱۴ دست گلشن زینت فوج و نانی	سید ایوب کمال جنت	کی آواز فغان روح رسول و سحر	ای سبب غم زینت و غم شام
بند متی تھ گل انک فشان ہوتے تھے عاید		ملن بہنوں کا مٹھو دیکھتے تھے درد تھے عاید	
۵۱۵ کے شہر مبارکی کے تین کی باری	ان سے ہر خون کے گمے باندھے تھاری	زینت کی طرہ دیکھ کر اس کے جان	دیکھ کر ہر جان کو جو نہیں تھیں سب باری
مانوں میں رس بند متی ہی مفوم رہا سینگے		ہم باپ کے نام سے بھی محروم رہا سینگے	
۵۱۶ مردوں میں و عرش غم درخشاں	تو کی طاقت جو نہ یاد اسے خفا	ہر دولت و دولت سلطان زمین و	زیادہ باری و دین گمے ایک رس و
اب تاب سماعت کی نہیں اہل عزا کو		ہن قاسم کی بیٹیاں مستلج رد اکو	

<p>۴۱ باید از خداوند کوئی یاد داشت ز غنیمتین شکر بکونی گنجینه خاکستر غمگین کی کجایا بود سیر یکدیگر باین صحن شربین بجا بود</p>	<p>۴۲ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>۴۳ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>
<p>چشمی طایف نام کے ابن امام کے ناموس نکست گئے شہ عالم مقام کے</p>	<p>اسباب لوط کے ستم ایچا دے چلے ادھون پر اہل بیت کو جلا دے چلے</p>	<p>ظاہر میں ننگے پاؤں کا نون کا فرش پر باطن میں ننگے مگر قدم پاک عرش پر</p>
<p>۴۴ بیدار عیان غنیمتین شکر بکونی گنجینه بیدار عیان غنیمتین شکر بکونی گنجینه بیدار عیان غنیمتین شکر بکونی گنجینه بیدار عیان غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>۴۵ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>۴۶ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>
<p>تعارف حق مشہد مشرقین کا زیارت جگہ کا شہد حسین کا</p>	<p>کسی تھیں دکھنا شہد جن بشر کا سر ہنرے براہیہ تھیں ہر تیرے پد کا سر</p>	<p>نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>
<p>۴۷ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>۴۸ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>۴۹ نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>
<p>نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>	<p>نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه نور کسب غنیمتین شکر بکونی گنجینه</p>

<p>۵۰۳ کز زلفش بزمین مراد و این دریا بین زبیکے نگار پراگند بیچہ و تھام حکم غدار تخت بجایین کرسان در ساکی با ویرم</p>	<p>۵۰۴ در دھوا و انا عا سہ رسوا سر کئے کا بونے کجی بیان بدائع شنبکے چرخ غافل زینہ و شمشاد را و دھنی زہی کمر مر فضا</p>	<p>۵۰۵ نوحی کجا کز دھنی و شیر خوش ملک شیون آونے عبدید و شمس نمر تو زمانہ ہونے میں کجی نکات عمر کھجکا کجی شمس و شوا و جوت</p>
<p>تھا شمر کو خیال جو حکم کے حسین کا طشت طلا میں تندر و یا سر حسین کا</p>	<p>پیرا میں غیس لی خون میں بھسرا دیوں مصطفیٰ علی خون میں بھسرا</p>	<p>جینے طبع ہم غریبے شیر مہر کی برہنے نہایت طوق بھی بیکر کھٹکی</p>
<p>۵۰۶ کز زلفش حکم سنگ کی کز زلفش حکم سنگ کی کز زلفش حکم سنگ کی کز زلفش حکم سنگ کی</p>	<p>۵۰۷ گاہ ہر یک شب والا بچہ آتہ دان کو کیکے کجی چکر آتہ دان کو کیکے کجی چکر آتہ دان کو کیکے کجی چکر</p>	<p>۵۰۸ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ کجی شاہ</p>
<p>شیر خدا کا شیر خدا کا لال تھا سار کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>	<p>ہوے ہی سپاہ اکیلے رٹے ہیں ہم ہتھ کمان ہو تم لب یا کھڑے ہیں ہم</p>	<p>کاہنی زمین سرخ سے مم آسان ہوا جب خون گردن شہر میں کجیاں کجیاں</p>
<p>۵۰۹ کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>	<p>۵۱۰ کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>	<p>۵۱۱ کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>
<p>اکبر کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>	<p>دریا تو میں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>	<p>کا کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں کجیاں</p>

<p>۴۱ تسل میں لکھنا عجیب ترین ہے زیادت کو لاشہ نہیں ہے یہاں نظر قلم جہان خاطر ملتی زمین پر نہایت سے زرد ہو کر تھر گیا جگر</p>	<p>۴۲ کھنکھہ بری فوج میں نہایت غلج لٹیچی پوشش لاش کے کینہ نہیں دور سے سب کو لاش سے کھنکھایا سب سے نہیں پوچھنے کی زبانی دی صلا</p>	<p>۴۵ کھنکھہ نہیں کیلئے کسی ترس نہیں تہا خون دادی غنیمت میں غنیمت بزدلوں کو زباندہ در زمین چھوٹ گیا بار بار چھوٹنے سے جلنے میں شہوت</p>
<p>۴۳ کبھی جو مالک تہ کے تن پاش پاش پر بہت علی گری گل نہ ہر اک لاش پر</p>	<p>۴۴ فریاد ہو کہ دی ہین ایذا چھڑا لیا دیکھو ہین کو بھائی سے نانا چھڑا لیا</p>	<p>۴۵ ہین پاس شاہ جن دہش کو بھارتا پہاڑ سے دھکے جب تو بد کو بھارتا</p>
<p>۴۶ دو کی کین بھائی بی دہشکار وہاں میں چھوٹتے جی بیکار نہایت کی تین شام نکلتا فار نہایت کی تین لاشیں سے بار بار</p>	<p>۴۷ اصغر کی فیر کیے بانو نے دی صلا آؤ بھلا دن جو ہے میں اوسے سہرا اڑھو کہ تھن سے دور نہیں دیکھتا جگہ میں نہیں لگتی کی بات کو بھلا</p>	<p>۴۸ جھل جھل آن کیلئے درگاہ ارمان غنیمت جہان جلنے کا کپڑا راہ خدا میں غیب جہاں وہ راہ شاہ خدا میں جہاں کی گناہ</p>
<p>۴۹ میں نے پہل جھانے کے جا گئے سرنے بھائی شام میں بکھرے گئے</p>	<p>۵۰ بہلا سے لاکھوں چور کے چور دے گئے کیوں داری آج باپ کے پہلو میں بے گئے</p>	<p>۵۱ سینہ ہو چاک چاک نہیں کوئی گود میں تم سوکھو چاک نہیں کوئی گود میں</p>
<p>۵۲ جس کو کھلے دلی بہت خوش ہے گو یا ہوا میں سے نہ کھر سین انشت میں میری لکھنوی حسین نہایت میں نہ ہوا میں پھر حسین</p>	<p>۵۳ کرتا تو بھلا لاکھوں کا منگا دن میں ہونا اور کس طرح سے ذرا پاس نہیں پیشہ نہیں ہے جس کی تعین نہیں ہوا کس طرح کوں میں کوئی کو بھلا نہیں</p>	<p>۵۴ جس کو ذات سکینہ ہے وہ مل گیا ملائی ہے کس کو سینہ وہ مل گیا کبھی نہیں ہے چاہے ان کی نہایت میں نہ ہوا میں پھر حسین</p>
<p>۵۵ غزت ہوا کشتہ میں فاق کے اندر تو میرے سر کے ساتھ کہ نہ میرے ہاتھ</p>	<p>۵۶ سوئے تھیری گہرین مکمل کی مات ہو تھا ہوا آن گوتہ یہ بیل رات ہو</p>	<p>۵۷ سوئے ہاں پہن لاسے میں بے گئے پڑے ہاں کے مل بھاسے نہیں بے گئے</p>

۵۲۱
کہ تا تھا اس سے غم نہ لگے لگے یہ بیان

اس ملک کی ملکیت کی آگے نہ لگے یہ بیان

بجائے یہ بیان کہ جہاں جہاں جہاں جہاں

تا اس ملک جہاں جہاں جہاں جہاں

تھا تخت پر بزرگ بڑا اہم شام تھا
یہ ہے کہ حسین علیہ السلام تھا

۵۲۲
خاک بکرت کہ باد بزرگ بزرگ بزرگ

سورگ کی آگ بھینک دیا غم سے باد بزرگ

فان غم بھینک دیا غم سے باد بزرگ

ادب کی طرح شہزادہ شہزادہ

جو در امن بول میں پکے بڑی ہوئی
سورگ کی آگ بھینک دیا غم سے باد بزرگ

۵۲۳
جس میں زمین کی زلزلہ بزرگ

جو زلزلہ بزرگ زمین کی زلزلہ

جس میں زمین کی زلزلہ بزرگ

جس میں زمین کی زلزلہ بزرگ

اگر زلزلہ بزرگ تو در بزرگ خاک
کیسے شام باز در زلزلہ بزرگ

<p>۴۳ شمع سحر کمان کا کمانی درین سحر کمان ایضا غریب کیس مع سحر کمان ایضا جبین کیس بر سحر کمان ایضا جبین کیس مع سحر کمان</p>	<p>۴۴ بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان</p>	<p>۴۵ بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان بزرگوار کمانی درین سحر کمان</p>
<p>۴۶ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۴۷ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۴۸ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>
<p>۴۹ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۰ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۱ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>
<p>۵۲ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۳ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۴ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>
<p>۵۵ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۶ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۷ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>
<p>۵۸ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۵۹ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>	<p>۶۰ در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان در صدق سحر کمان</p>

<p>۴۰ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۱ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۲ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>
<p>دشمن ہونیکے منہ پر اس گل عذار کے سرنہ سے پرچہ معاہدے تن سے تار کے</p>	<p>پاں دراد بابتہ شہر شہین کو زہر لکڑی کے ذبح کیا ہو حسین کو</p>	<p>کھاؤ گناہم تو فون جگر اب ہو نگاہ میں نام کر دنگا باب کا بیک جیون گلہ میں</p>
<p>۴۳ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۴ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۵ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>
<p>غبار کو تر کھینچے غم سے لایگا ہفتاد تار بانہ سگر لگایگا</p>	<p>نقدیر آج زینب باوہ کی سو گئی بے بھالی کی وہ ہو گئی وہ راند ہو گئی</p>	<p>نظر سے عزن کسم سے جس چاہے گئے بالا سے خاک چہر سارے چھٹ گئے</p>
<p>۴۶ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۷ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>	<p>۴۸ شیرین گیتی موجب برکت وصال بلاست عشقش بین برابری وصال نہی کی گنج گنجش من فانی وصال سکینہ کی گنجش من فانی وصال</p>
<p>لاشہ پر زلمو سے نہ بے نظیر کا بہشت میں نہ بھی کے وزیر کا</p>	<p>زہر و نہیں میں شاد میں دیکھ ہو گئے تین ستم سے نہ نہیں ذبح ہو گئے</p>	<p>غارت ہاں سے جب سر شاہ جا ہوا غل غبار کا دیکھنا سہ شہر کیا ہوا</p>

<p>۲۱۰ بولا شہر لانا تو جو مار کو شتاب بیکشید وہی بنا بیکجہ بوجہ تو بربا</p>	<p>۲۱۱ اسرار کا یہ وقت ہے تو بیکجہ بوجہ بیکشید وہی بنا بیکجہ بوجہ تو بربا</p>	<p>۲۱۲ اسکار کی کیوں نہ نکلتا کیا ہے جلاد کو بلاؤ کہے جلد سے جلد</p>
<p>ایا وہ ماہ حسن بد اختر کے سامنے عابد کو لائے شمر شکر کے سامنے</p>	<p>اعجاز دیکھو قاضی کے نور عین کا یزید پر کیا پرچ سے پھر حسین کا</p>	<p>ہر خیمہ مبتلا سے مرض رشک ماہی لیکن یہ شیر دلبر شیر الہی</p>
<p>۲۱۳ دوست تھے جب کوئی بیان دیا مصیبت ظاہر ہوا وہ حال بیان کر لیا</p>	<p>۲۱۴ بلاؤ جو بیان علی فتح گمان بالوں سے نکلے روئے دیکھو گمان</p>	<p>۲۱۵ عاجز تھے کہ کہیں نہ ہو جی بیکجہ جلاد کو بلاؤ کہے جلد سے جلد</p>
<p>پھوڑا نہ حق کے خون سے زار غریب کو ہفتاد کوڑے شمرنے مارے ضعیف کو</p>	<p>پیشی تھی لکشان بدن ماہتاب سے ہر جا بھر کے روئے تھے انزوں سحاب سے</p>	<p>ظالم کیڑے کے بازو سے سچا دلچلیا عابد کو قتل کے لیے جلا دیلیا</p>
<p>۲۱۶ وہ تار تار شہر کا وہ جسم ناتوان قدرت خدا کی مار کو ان اور کمان</p>	<p>۲۱۷ شیخ و مال طلی سنار کے بعد دیارین نیر کے ناموں شاہان</p>	<p>۲۱۸ جسم لکشان کو یہ حال کیا دیارین نیر کے ناموں شاہان</p>
<p>کچھ بول گئے تھے ہوتا استسکاس سے شہر دیکھتے تھے شمر شکر کا یاس سے</p>	<p>نچی نگریے ہوئے باہر مٹھے رہیں ناموس بادشاہ دو علم مٹھے رہیں</p>	<p>مصنوم کو قتل یہ ہوا دل لٹ گیا بیکس پور سے دوزخ کے باقر لٹ گیا</p>

۱۰۰

حق پرست و پارس

جلاد کا کھنچا ہوا

نبت علی کہتی تھی قاتل

کہا تم کو یحییٰ کا سر تن سے ہو قاتل

۱۰۱

تو جسم سے اٹھارہ اس مہ جبین کا سر
جلاد کاٹ اسکے عوض مجھے سزین کا سر

۱۰۲

یہ تھوڑا کہ خالق اکبر وہاں ماری

جس کا تعلق ہے ایک لکھ سرداروں کی

ہوتا ہے ظلم شافع و شہداء کی

اگر وہ کہتے ہیں کہ حیات و حشر وہاں کی

ہوتا ہے قتل عائدہ ناشاد یا علی
فریاد رس نہیں کوئی نہ فریاد یا علی

۱۰۳

نالاہ آئی یہ اثرات شدت کی

گرتی ہیں یہ تو آگ کی کلا نہیں پست

کھینچا نہیں خوف سے جلاد بھگتی

غل حقائق بنوئے تو آگ کے بجائیں

اللہ کیا ستم تر انداز ہو گیا
ای عشق میں خروش جگر چاک ہو گیا

۴۸

بیکسی عورت محبوب خداوندان
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
بیکسی چون کہ نہ جہان زندان میں
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

جادو رہیں ہر سون پر نہ جاہ سونے کی
قید میں قید تھی شہزادیوں کے رہنے کی

۴۹

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

گورہ کی نہ میر نہ منسا زہ ہوگا
زخم بجائی کے جگر کا اگلے تازہ ہوگا

۵۰

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

نہ دوا کھی نہ خدا کیج دہریشالی میں
ہوے سامان اجل بے سرو سامانی میں

۵۱

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

کان میں دہریشالی میں زمین پر تپان
کس سے کہیں نہیں میں علی صغر مان

۵۲

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

ہیں بڑے صاحب اعجاز چلے آئے
قید سے آل میر کو چھڑا دیا

۵۳

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

قید میں یوں تو گنہگار بھی کم مرتے ہیں
جس طرح خانہ تار کیس میں پھرتے ہیں

۵۴

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

نہوں بھی گردن سے پکڑتا ہوگا
دل بھی بھائی کا صدمہ سے دھڑکتا ہوگا

۵۵

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

رو نہ یوں جیتے پیدائش کی سونے والی
میرتی خوش میں اباب کی رونے والی

۵۶

بیکسی عورت اس سونے کے
بیکسی مال کی عین جان لادنے کے
بیکسی ہون سہی طرفہ جہان زندان
تو ایسا عالم کہ نہ آئی مودت از ان میں

کرب میں بایک کی عاقبت جو زمین پر پڑی
سان بھی ل تھا مگر مٹی کے برابر پڑی

<p>۱۰۰ درین ایام جنگ و جدل جلد تشنگی و تشنگی جلد تشنگی و تشنگی جلد تشنگی و تشنگی</p>	<p>۱۰۱ نامکمل جاہ و نام نامکمل جاہ و نام نامکمل جاہ و نام نامکمل جاہ و نام</p>	<p>۱۰۲ دست و پا و سر و گردن دست و پا و سر و گردن دست و پا و سر و گردن دست و پا و سر و گردن</p>
<p>صدر وقت مجبورین سر و دے سر و دے مجبورین سر و دے سر و دے مجبورین سر و دے سر و دے مجبورین سر و دے</p>	<p>اسکی پوتی ہون غم اس وقت شب تدریک میں اٹھا ہر جبار شب تدریک میں اٹھا ہر جبار شب تدریک میں اٹھا ہر جبار</p>	<p>باپ کے پاس گئی میری سیکندہ مری و سر سلطان مدنیہ مری و سر سلطان مدنیہ مری و سر سلطان مدنیہ</p>
<p>۱۰۳ اختتام کس کا ہر وقت اختتام کس کا ہر وقت اختتام کس کا ہر وقت اختتام کس کا ہر وقت</p>	<p>۱۰۴ شک و شبہ کی ہر وقت شک و شبہ کی ہر وقت شک و شبہ کی ہر وقت شک و شبہ کی ہر وقت</p>	<p>۱۰۵ کس کا ہر وقت و کس کا کس کا ہر وقت و کس کا کس کا ہر وقت و کس کا کس کا ہر وقت و کس کا</p>
<p>سامنے حاکم اظلم نہ بلائے ہم چلے قید سے اشد چھڑا لے ہم چلے قید سے اشد چھڑا لے ہم چلے قید سے اشد چھڑا لے</p>	<p>ظلم سے دلبر زہرا کا گلا کاٹا کچھ ظلم سے بابا کا گلا کاٹا کچھ ظلم سے بابا کا گلا کاٹا کچھ ظلم سے بابا کا گلا کاٹا</p>	<p>کون اب رات کو پہلو میں بھلا سکا کون ہر صبح کو اب ساتھ بیان لے گا کون ہر صبح کو اب ساتھ بیان لے گا کون ہر صبح کو اب ساتھ بیان لے گا</p>
<p>۱۰۶ اصل بھائی کی ہر وقت اصل بھائی کی ہر وقت اصل بھائی کی ہر وقت اصل بھائی کی ہر وقت</p>	<p>۱۰۷ مری و سر سلطان مدنیہ مری و سر سلطان مدنیہ مری و سر سلطان مدنیہ مری و سر سلطان مدنیہ</p>	<p>۱۰۸ اودار و کس کی ہر وقت اودار و کس کی ہر وقت اودار و کس کی ہر وقت اودار و کس کی ہر وقت</p>
<p>نہ بیان دین و کفن کا کوئی سامان اسی کرتے تھے مجھے خاک میں آبان اسی کرتے تھے مجھے خاک میں آبان اسی کرتے تھے مجھے خاک میں آبان</p>	<p>میں سر پٹ کے ناچار و سر پٹ تاک پر مٹی کے پڑتے گداؤں میں تاک پر مٹی کے پڑتے گداؤں میں تاک پر مٹی کے پڑتے گداؤں میں</p>	<p>حرفہ مسلمان کیے ہکو ستائے کے لیے ایک چادر نہایت کو اٹھانے کے لیے ایک چادر نہایت کو اٹھانے کے لیے ایک چادر نہایت کو اٹھانے کے لیے</p>

<p>۶۰ تشریف فرست کیسے کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو تشریف فرست کیسے کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>۶۱ حکمر و خاندان کی گلیاں نہیں ہرگز نہ ہو کبھی نہ ہو تشریف فرست کیسے کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو کبھی نہ ہو</p>	<p>۶۲ نہ دیا تو نے دنیا سب پر نہ دیا تو نے دنیا سب پر نہ دیا تو نے دنیا سب پر نہ دیا تو نے دنیا سب پر</p>
<p>۶۳ وہ زندان کا نگہبان بھی اُس دم رہا شور ماتمہ جو خدا کا حکم اُٹھ رہا</p>	<p>۶۴ کہو بھاؤ سے ہو شغل مجھ کا حکم کو رہے فرے کا بڑا بیچ ہو احکام کو</p>	<p>۶۵ مرگئی پہلی سیری کا گمان باقی ہو رہے گمان کا بھی گردن میں باقی ہو</p>
<p>۶۶ یو چھوٹے نہ کون غمناک بھی کوئی بو لگا تھا کبھی نہ کبھی کوئی بو لگا تھا کبھی نہ کبھی کوئی بو لگا تھا کبھی نہ کبھی</p>	<p>۶۷ کوئی وہ دن کا اسباب کیا جو غصہ ہو سہا ہو غصہ کیا کوئی وہ دن کا اسباب کیا جو غصہ ہو سہا ہو غصہ کیا</p>	<p>۶۸ ختم میں جان و دل کی غمناکی ختم میں جان و دل کی غمناکی ختم میں جان و دل کی غمناکی ختم میں جان و دل کی غمناکی</p>
<p>۶۹ یہ خبر پہل سے کہتے جاتے تھے حسین یہ ہی ہے جسے پہلوں سے ملاتے تھے حسین</p>	<p>۷۰ غم ہوا دختر فرزند بی کا جب کو پاس ہے روح حسین ابن علی کا جب کو</p>	<p>۷۱ رو لینگے حال سکینہ جو تھی رو لینگے کال پڑل طمان خون کا علی رو لینگے</p>
<p>۷۲ خلفے یہ سنا کر گویا جواہر کا سا جائے زندان میں بھی کھنکھاتا سا</p>	<p>۷۳ خلفے یہ سنا کر گویا جواہر کا سا جائے زندان میں بھی کھنکھاتا سا</p>	<p>۷۴ خلفے یہ سنا کر گویا جواہر کا سا جائے زندان میں بھی کھنکھاتا سا</p>
<p>۷۵ مہلک اس میں نظر کا جنازہ اُسے وہوم سے شاہ کی دختر کا جنازہ اُسے</p>	<p>۷۶ تا کہ گھٹل نہ رہا ضبط کا یار اس کو وہ تگر تری بیدار نہ ماسا اس کو</p>	<p>۷۷ دوست رکھتا ہوں نہ جہر شاد میرانی کو دفن کر دینگے اسی حال سے سیدانی کو</p>

<p>۴۸</p> <p>بھی جو نہیں لکھی نیست تیری و تو کلام چو کبریا ہے شکست تیری</p> <p>بیش زبیب خدا ہوگی شکایت تیری غم کی بجائے اشد سے بکشت تیری</p>	<p>۴۹</p> <p>بسیا حال بیان کے بہت غفلت تمام کے دل خنہ زرد و الم فرماتے</p> <p>شک بجائے آنکھوں میں تیرے ایک بیت اس قدر ادا کھلے</p>	<p>۵۰</p> <p>ضد کیا تیری تھیں پشاکر بہت کئے آج تیری نہیں زندان سے بچنے کے لیے</p> <p>بہین کر تیری نہیں کیوں مان سے بچنے کے لیے گتھی میں کہنا فسون کو ملنے کے لیے</p>
<p>دفن کرنے کے لیے آپ بول آہنگی حورین اسکے لیے کا فور جان لہنگی</p>	<p>بولین زنیب کہ بہت حال نہ تغیر کرو رکھو خالق سے غرض دفن کی تدبیر کرو</p>	<p>خلد میں جا کے ہو پو شاکر تار مٹی اسے نہیں لینے کو بابا تو سد عاری مٹی</p>
<p>۵۱</p> <p>عامیائے نیکیت اسکے لیے پھوپھو پاؤں کو نقطہ سایہ افضال خدا</p> <p>کونین باری درجے شمرنے پائی نہایا کسی بیادری درجے شمرنے کی پچھلیا</p>	<p>۵۲</p> <p>پیر کیا دفن سکھینے کا جو باب آرد موت ماتم جو کی آباں سے مل کر</p> <p>شہر میں مژدے کے ترن میں شہید بن گیا کسی بھی نہ جی سے کے بل بوتے کا</p>	<p>۵۳</p> <p>آئی زہر کی صلیب سے بل بوتوں اپنی پوتی کو میں شہر دس میں بجا بوتوں</p> <p>اسکی پو شاکر میں : : دن سے بل بوتوں غرض کی مان نے بغیر اسکے میں کھج بوتوں</p>
<p>جسکو بلور و فن دشمن دین سے رکھو سیلے پر جسے قدم شہر میں سے رکھو</p>	<p>تو سد عاری مجھے تپڑا پئے افغان مٹی ہا سے آیا ہر ترے دفن کا سامان مٹی</p>	<p>عشر اسرا و عشق دم نالہ و فریاد مردہ خواہر کا اٹھانے کو جو سیاہ و آد</p>

<p>۱۰ مہیبات نہ تنہاں سے نہ تنہا اسباب کجیوں داوسے نہ تنہا افعال کا یو پو جی ایشی نہ تنہا اسباب کجیوں داوسے نہ تنہا</p>	<p>۱۱ جو ارون پال کی لاش بھیمان بنیاد سے تہہ نشینہ بچ بچ بچ معلوم ہو چکا تو ہم شہید ایمان نجانے سے کیا خاطر لال کو جان</p>	<p>۱۲ ہم کام کا جو ایشی نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا</p>
<p>مرحم کیے تھو ایشی نہ تنہا اسباب کو دیکھا کیے رو یا کیسی نہ تنہا</p>	<p>کچھ نہ نہ کی دہر نہ ہر اس کے گلے کی سب خشک کین کٹ گئیں ہا کے گلے کی</p>	<p>جلالین کہ موت ہو عظیم مہاری شاق تھے ہم بھی تے تسلیم مہاری</p>
<p>۱۳ اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>۱۴ اس کو کہے مجھ کو اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا اس کو کہے مجھ کو اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>۱۵ اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>
<p>کیا جاؤں ابھی نہ کبر نہین آیا اسباب تو آید نہ نہ نہ نہین آیا</p>	<p>سچا و پسینے میں نہ ہا کے ہوسے آئے سرباپ کا سینے سے لگائے پو آئے</p>	<p>ہکو نہ دیا چین ستا یا کے اعدا آقاہین سر غلے پو آئے اعدا</p>
<p>۱۶ اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>۱۷ بہوون نہ تنہا نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا بہوون نہ تنہا نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>۱۸ اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا اس کا اسباب نہ تنہا بولا نہ تنہا نہ تنہا</p>
<p>ایا ظلم و انصاف کیا دیا ہے عالم بہوون نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>فرزند دیر اند کی تسلیم کو انہیں راندین نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا</p>	<p>نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا نہ تنہا</p>

<p>۵۱</p> <p>بیت من کہو سدا کہوں مدد سے غلام صغیر بہنوں کے سب پر شکوے کے علی گھر</p>	<p>۵۲</p> <p>کہو کہ جوچہ لڑا لڑوں کی نہر میں تھی بہن کے پڑ پڑ میں سے پہلے تھی</p>	<p>۵۳</p> <p>کہو کہ جوچہ لڑا لڑوں کی نہر میں تھی بہن کے پڑ پڑ میں سے پہلے تھی</p>
<p>۵۴</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۵۵</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۵۶</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>
<p>۵۷</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۵۸</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۵۹</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>
<p>۶۰</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۶۱</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>	<p>۶۲</p> <p>نوجوان کی ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر ہر بات پر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۱</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۲</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۳</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>
<p>دریافت ہوا خیمہ دلی ابن دلی کا نسلان ہوا قتل حسین علی ابن علی کا</p>	<p>سہ کاشد اس طل بن خالق کے دلی کا زہرا کا ہر زردی پیارا ہو شے کا</p>	<p>اعضا این جدا نیون سے شاہ شہد کا مانہ معین تن پر نور کے نکر وں کو ملا کے</p>
<p>۴۴</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۵</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۶</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>
<p>تہناتے حسین بن علی دشت بلاقفا بس شہر کی تواریش سید کا گلا تھا</p>	<p>دیکھیں ذرا اپنے فدائی کے گلے کو جو بگی بہن پیار سے بھائی کے گلے کو</p>	<p>کیون کج پر آمادہ ہوا انصاف کی بیاہی تو دیکھ تو بہ آب ہی دم نور رسا ہو</p>
<p>۴۷</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۸</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>	<p>۴۹</p> <p>مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل مجلس ششمین نیل</p>
<p>شہادت شہرین بہر پٹ رہی نہیں گر دہرہ فی کلمہ بہر پٹ رہی نہیں</p>	<p>بہر کا نہیں ایسا کوئی پیاسا نہیں کوئی اسد کا نہیں ایسا کوئی نہیں کوئی</p>	<p>مہلن وں مہلن میں حدت کی ٹھوس ہی جودل میں بہر کہ میں کہہ دیتا ٹھوس ہی</p>

۴۵
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

بہت اعلیٰ و اعلیٰ سے گہرائی میں
 گہرائی سے ہر اعلیٰ جان میں

۴۶
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

تھے نیرہ فرق نہ اس کے برابر
 غصہ بھری گاہ سنا نہ نہایت کے برابر

۴۷
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

نیر غم و حسرت کا نشانہ ہو میں نہایت
 غصہ کو لباس اندھرانہ ہو میں نہایت

۴۸
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

سر پہ نہ نہاد خوش آنس کو چھوڑا
 بیدار نہ دکن فاطمہ کے لال کو چھوڑا

۴۹
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

کو کلمہ نہ غم شاہ و خوش تہاں ہے سے
 قتل نہ مظلوم کو دو سال سے سے

۵۰
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

عجاوب سے کہا خواب میں ج سے سے جہاں
 شریف ہو میں کلمہ کو لائے سے جہاں

۵۱
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

گہر نہ نہایت بجاہ کے بازو
 اسی سے نہایت نہایت بجاہ کے بازو

۵۲
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

بچ نہ لایا میں گرفتار نہیں نہایت
 کلمہ کو اس عہد میں نہایت نہایت

۵۳
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ
 کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

بچ نہ لایا میں گرفتار نہیں نہایت
 کلمہ کو اس عہد میں نہایت نہایت

کلمہ پندہ پندہ پندہ پندہ

۵۱۰
 بیخود ملاقات شو صاحب دینار
 اس مختار چار مہینہ پہن آج
 اتنی دیر دیکھا خدا نظر دنا
 فطرت کے کامیابی اور قدرت انور

اس شہت میں لاف تو مجھے ایک شجر سے
 خوشبو میں زیادہ چوہہ مشک گل سے

۵۱۱
 عجب کین جنت سے دیو شیر زبان
 بل کین کین فضا فیصل بن زبان
 فنا نہیں تیرا میں نہیں کب زبان
 کتنے عین ہی تھا میں آج کین زبان

یہ عت میں غلش میں وہ سواخار سے نکلا
 رونے کی حد اس تہی گرا ر سے نکلا

۵۱۲
 عجاوین کا فضا حال غم و شوق کے
 فضا صاحب عجاوین وہ صاحب فضا
 گردن سے تھرا وطن جلاوطن سے
 کس صورت میں کس صورت میں

آفت سے چین زینت تربت ہو میں زینت
 بجائی تلمیں فضا جنت ہو میں تربت

۵۱۳
 کونجی سنان کونجی سنان
 کونجی سنان کونجی سنان
 کونجی سنان کونجی سنان
 کونجی سنان کونجی سنان

جیاد کہ تو اس شہت میں وہ نکل کہ ہر
 اب اس سے بھی مل لوں کہ سو خلد سفر

۵۱۴
 رست نہم چاروچ آہی ادا دار
 آگاہ ہونے کی جگہ سے چاروچ
 وہ چاروچ کی جگہ سے چاروچ
 وہ چاروچ کی جگہ سے چاروچ

کھائے فلک کین ہر نور کے زمین پر
 خلی خاگر گریں فضا غلش کھل کے زمین پر

۵۱۵
 جہان جہان کی جہان جہان
 جہان جہان کی جہان جہان
 جہان جہان کی جہان جہان
 جہان جہان کی جہان جہان

ہر چند بھی کتنے رہ منت و کد سے
 فضا نہ تھی حضرت زینب کی حد سے

۵۱۶
 فضا فضا کی فضا فضا
 فضا فضا کی فضا فضا
 فضا فضا کی فضا فضا
 فضا فضا کی فضا فضا

سی یاد مرثیہ میں کوئی بین تربت
 اس نکل سے کوئی پہلی رست میں تربت

۵۱۷
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین

فضا نے کہا بیٹا کفر یاد خدا کی
 ہو حمد و رسل کی تو اسی نے فضا کی

۵۱۸
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین
 کین کین کی کین کین

کتنے ہیں تے عشق پس گ و میں
 فضا کی کد مرثیہ کین زمین ہی

۵۲۵

عشق را بفضیلتان از زمین کن

زینب کی شهادت کلبیان جو زمین کن

غلام اندر عجبان جو زمین کن

اندره سے نالوسجی دران جو زمین کن

شید پیر سے کم شیفہ رب کا تصدق
نائبہ کو حضرت زینب کا تصدق

۵۲۶

خان سے دلا لکیر عشق جا لکیر

زینب سلامت رہی اجی زینب غصہ

بہر عجب عجب زینب کی عزت داد

غلام زینب جو غم سلطان فوج اعمار

عباس کا سایہ رہت شہیر کا سایہ
زہرا کی اماں زینب دلیکیر کا سایہ

<p>۱۰۰ سب سے پہلے شاہین کا نام اس کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۱ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۲ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>
<p>۱۰۱ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۲ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۳ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>
<p>۱۰۲ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۳ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۴ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>
<p>۱۰۳ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۴ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۵ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>
<p>۱۰۴ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۵ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۶ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>
<p>۱۰۵ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۶ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>	<p>۱۰۷ شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام شاہین کا نام</p>

۵۷۱
 و قیاسی حکایتی بین غصه و
 پیر و پادشاه نظر است
 که حکایتی حکایتی بین غصه و
 که حکایتی حکایتی بین غصه و

بدن کو یقین کہ کتاباً یسے ہی
افسون ہر اس شہر سے کل جائیگا بھائی

۱۲۵
 در بیان احوال و معیشت و عیال
 که در این باب از خط مشهور است
 و در این باب از احوال و عیال
 که در این باب از خط مشهور است

کمال فخر و شہادت کے سفر کا
دعوت کا ہر محبت ناک مرغانِ حج سر کا

۵۲
ابو جابر بن عبد الله بن عثمان بن عامر بن
قانع بن وظيفه بن ابو شامس دارو
حضرت کی بین بزرگوار آئین ہائے
میں ہیں کہ حضرت نے سنہ ۱۰۷۰ کے برابر

جانے خواجی اب کوئی جزا اس نہیں ہے
پھر تم سے ملے کہ میں اس نہیں ہے

نیلے
میں میں شکل نظر آتی ہو
فصل فانی و دیوبند
رہنے کی صلاح اور پرانی ہو
ایسا ہی ہے جلد کی

ہو گئے یہ بیان یکیس مفہوم برادر
چھٹا بیگ شہر سے منظور مباد

۴۲
موسیٰ بنی پشینان ایندی جی سوار
ملک سے زرتاری بدن کو نب رہا
جھجھاتی ہیں کونو ہر اسان پر غلام
سے کیا موت کو دم اور جیتا کی کیا

دین باس کے آثار عیان ارض و سما سے
 مگر نہ ہوتے جاتے ہیں کیلئے کے ہوا سے

مجلس
حضرت شیخ ابوالفتح محمد بن ابی طالب
رحمه الله علیه و آله و سلم
کتاب الفوائد فی شرح معانی
الاصطلاحات

آماده بین گرامل ستم بے ادبی پر
ستم پیشور ہو قبر رسول غم سربل پر

[illegible]

کہا ہا ہے کل شب کو کہاں سے آئے ہو

۵۲۲
 بپوشیده بپوشیده
 در میان نظر آن ملک
 حضرت نه گمان در حق

موت سے ہرگز نہ ہوا اور کلام تم
کا نور ہم دید کہ شش برین ہم

[illegible]

ہمسایہ ہی دو چوں جو اوائسے دشمن
بہنو نہ سنا سے کہے بے تائید دشمن

<p>۴۰</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۱</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۲</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>
<p>جہاں میں کہیں خود تو ہے نہ درنگ فہم اسی جیل سے مجھے نکل کرینگا</p>	<p>آزم کا میرے کوئی طالب نہیں خواہر یہ جاؤں تو میں ساتھ مناسب نہیں ہر</p>	<p>تقصیر کرینگے نہ عدو دل شکنی میں خادم کوئی ہمراہ رہے بی وطنی میں</p>
<p>۴۳</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۴</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>
<p>دیکھتے تھے کہیں چہرے سید کھٹنگے زندہ ہیں تو پھر کسے بہن آکے بیٹنگے</p>	<p>ہو کر کہ مجھ میں زار و حزن ہوں کہ حضرت زمر سے زیادہ تو نہیں ہوں</p>	<p>ہو چکے ہیں کی صورت نہ مکان میں ہو چکے ہو تا ہی ہزاروں مسافر کو سہرا میں</p>
<p>۴۶</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۷</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>خداوند عالم کی ہر بات کو سن کر میں جا بجا کہتا ہوں کہ اے خداوند عالم کیا تیرا نام ہے جو تیرا نام نہیں ہے نہ تو تیرا نام ہے نہ تو تیرا نام نہیں ہے</p>
<p>اب سنی ہو تو صد ہوا بیاہ اور اب میں نہ پڑا رہے نہ پڑا رہے</p>	<p>اب آج کے ہر دم کھٹ انوس ہوں گا کوئی نہیں ہمراہ تو میں ساتھ چلوں گا</p>	<p>آج نہ کوئی شہ صفدر کے برابر جسے رنگ رات کو بستر کے برابر</p>

<p>۵۱۴ جو پادشاہ نے مجھ کو جیل میں بند کیا وہ جیل میں مجھ کو جیل خانہ بنا دیا کہ ایک لاکھ دینار دے دو مجھ کو رہائی میں نے اس کی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۱۵ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۱۶ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>
<p>حضرت جو پادشاہ نے مجھ کو جیل میں بند کیا افسوس صد افسوس کہ لاکھ دینار دے دو</p>	<p>ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا تم کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا</p>	<p>جب وہ ہو سب تو کوئی نہ دے گا تم کو کس سے کہیں گے جو کوئی ظلم کرے گا</p>
<p>۵۱۷ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۱۸ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۱۹ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>
<p>کہتی تھیں کہ آقا حسین اللہ کو سونپا ای بکس دینا حسین اللہ کو سونپا</p>	<p>ہر بات میں دل اس سے بھر دیتے ہو بابا کیا بکری کی خبر دیتے ہو بابا</p>	<p>بہادر و اندر جبر کا حال نہ دور و قریب حافظہ وہی پائے والا نہ دور و قریب</p>
<p>۵۲۰ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۲۱ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>	<p>۵۲۲ کہ اگر سے دن کے کھانڈ جائے گی کیا نہایت کی طرف ہم جا رہے ہیں کیا ان کے بیٹے اور کدو کے بیٹے کیا خود کوئی خبر کو دیا کہ میں نے اس کو</p>
<p>کہتے تھے کہ ہو چاہت میں جلوہ گزاشت کہتے تھے کہ ہو چاہت میں جلوہ گزاشت</p>	<p>گھبراہٹ کا دل نہ تر میر سے کیا ہم اب دلی غریب ہو کان سے چہ ہم</p>	<p>بھجائیں سے طوس کہ نہ میر ہی ہو تم کو میرین نہ خواہش تھو میر ہی ہو</p>

<p>۵۳۱ چراغ کائنات ملک عالم علی جاہ نور حسین بن علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۲ نور عالم علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۳ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>
<p>میرا سے انجام سفر جان لیکن سینہ آہن نمی اس اتمین گن لیکن</p>	<p>دوقدر نہیں اب کوچ کا سامان کیے ہیں وامان قبا آتے گردان سب کے ہیں</p>	<p>اسکی سید اہل زمین مایوس چلا ہوں یہ خصیت آخری سوے طوس چلا ہوں</p>
<p>۵۳۴ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۵ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۶ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>
<p>میرا نہیں دیکھ کر ہنسک اور آہن لکھنا نہیں کچھ مسئلہ اگر آہن</p>	<p>آٹھ جاتے تھے کثرت کے سبب خون ہیں سے لیٹے تھے اہل وطن دامن میں سے</p>	<p>گھر سے لے جاتی ہو اہل محکم یقین ہو کیا عالم غربت ہو کوئی ساتھ نہیں ہو</p>
<p>۵۳۷ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۸ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۵۳۹ نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب نور علی بن ابی طالب</p>
<p>میرا نہیں دیکھ کر ہنسک اور آہن لکھنا نہیں کچھ مسئلہ اگر آہن</p>	<p>صحت سے امام ازلی میو کے دے مانہ حسین بن علی بن ابی طالب</p>	<p>دینار نہیں تھا شور فغان اٹھتے تھے ہاتھوں میں علم سے سر پٹ لہتے تھے</p>

<p>۵۵۵ قول از اندر نشان کا سفر جو ایو شتر پناہ خاسان کا سفر جو ایو تپو مال سببان کا سفر جو ویران دیوینہ نیشینان کا سفر جو</p>	<p>۵۵۶ اب کہتے ہیں ایک اونچی غم و غریب نختہ صفت خطیبان عالم ورد الہی بیخ و الم طے تال وہ مابند ہوا خاندان مومن میں مصل</p>	<p>۵۵۷ ہر کوچ کر تار بلا ہوتے ہیں آفت اس بزم مجھ سے جدا ہوتے ہیں آفت</p>
<p>۵۵۸ معلوم ہوا نوخستہ پیر جوان کو ہاتھ اٹھائے تسلیم امام و دھان کو</p>	<p>۵۵۹ قصہ ستم ایجاد میں تصور بر علی ستم بختانہ میں مجمع حرم لم یزلی ستم</p>	<p>۵۶۰ ہر صاحب دین خاک نہا ہر جہان میں ماشوکا امام نظر آتا ہر جہان میں</p>
<p>۵۶۱ حالت ہوئی تغیر جلیب سے ساری آپس میں کہا دوسرے پر اسم نہ دنگی آپس کے اٹھنے میں نہ تاخیر ساری بیوقوف کج کج کہیں قدرت جو خدائی</p>	<p>۵۶۲ مخالف سے علان دہر جمید کر ساری ہوا تھا آبرو دہر کہن کا سوار بیخ سلام و تقاضا دیکھا دیکھا جہت سے اٹھتے تھے دیکھان بد بھار</p>	<p>۵۶۳ کہن جو امام در جہان خاک نہا کہن جو ملک سلطان خاک نہا کہن جو زمان خاک نہا کہن جو ملک کے سبب خاک نہا</p>
<p>۵۶۴ اس قدر کہ کوئی نہ رہا نہ بے ادبی کی آمد ہوں خرد عمر رسول مسمل کی</p>	<p>۵۶۵ بیٹے کو زجا بیٹے نہ فقیر کر سبک پردہ کو اٹھانے نہ سبک کر سبک</p>	<p>۵۶۶ زبیر و زہر ہر سہ جہت سے رخصا کا ماتم میں جہنم داسے غریب الفری کا</p>

<p>۱۰۰ بیچے تیرے پیر پیر کیسے کیا سب نے اشارا تو ایک دیکھ کر غصے ہوئے غصے فضا تو بڑھتی کی طرف سے امر اور نظام</p>	<p>۱۰۱ بڑھتی تھی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے</p>	<p>۱۰۲ ان سب میں کہان با دشمنین فادون میں تو وہی شعلوں میں حسیہ کی غیب کے نظر دن میں آج</p>
<p>۱۰۳ بیچے تیرے پیر پیر کیسے کیا سب نے اشارا تو ایک دیکھ کر غصے ہوئے غصے فضا تو بڑھتی کی طرف سے امر اور نظام</p>	<p>۱۰۴ بڑھتی تھی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے</p>	<p>۱۰۵ ان سب میں کہان با دشمنین فادون میں تو وہی شعلوں میں حسیہ کی غیب کے نظر دن میں آج</p>
<p>۱۰۶ بیچے تیرے پیر پیر کیسے کیا سب نے اشارا تو ایک دیکھ کر غصے ہوئے غصے فضا تو بڑھتی کی طرف سے امر اور نظام</p>	<p>۱۰۷ بڑھتی تھی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے</p>	<p>۱۰۸ ان سب میں کہان با دشمنین فادون میں تو وہی شعلوں میں حسیہ کی غیب کے نظر دن میں آج</p>
<p>۱۰۹ بیچے تیرے پیر پیر کیسے کیا سب نے اشارا تو ایک دیکھ کر غصے ہوئے غصے فضا تو بڑھتی کی طرف سے امر اور نظام</p>	<p>۱۱۰ بڑھتی تھی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے بڑھتی تھی بڑھتی تھی سلطان کے نام سے</p>	<p>۱۱۱ ان سب میں کہان با دشمنین فادون میں تو وہی شعلوں میں حسیہ کی غیب کے نظر دن میں آج</p>

<p>۵۴۰ مہرہ کیا اور کی اہل جہنم کو تاق نہ ہوا قتل غریب الفریا کو دنی و دہل کی بھائی جوں کا شمار کیا کہ کائنات میں علی کا شمار تھا کہ غلاموں میں بلال کا شمار ہون جو تھا ابوہریرہ کے آداب</p>	<p>۵۴۱ اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا سامان کیا چاہے شام و کفن کا جو ہو مہربان و دیندار گو کہ ہے جو کجی اور خباہت کہ جو ہو مہربان و دیندار کہ جو ہو مہربان و دیندار</p>	<p>۵۴۲ کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی</p>
<p>۵۴۳ مہرہ کیا اور کی اہل جہنم کو تاق نہ ہوا قتل غریب الفریا کو دنی و دہل کی بھائی جوں کا شمار کیا کہ کائنات میں علی کا شمار تھا کہ غلاموں میں بلال کا شمار ہون جو تھا ابوہریرہ کے آداب</p>	<p>۵۴۴ اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا سامان کیا چاہے شام و کفن کا جو ہو مہربان و دیندار گو کہ ہے جو کجی اور خباہت کہ جو ہو مہربان و دیندار کہ جو ہو مہربان و دیندار</p>	<p>۵۴۵ کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی</p>
<p>۵۴۶ مہرہ کیا اور کی اہل جہنم کو تاق نہ ہوا قتل غریب الفریا کو دنی و دہل کی بھائی جوں کا شمار کیا کہ کائنات میں علی کا شمار تھا کہ غلاموں میں بلال کا شمار ہون جو تھا ابوہریرہ کے آداب</p>	<p>۵۴۷ اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا سامان کیا چاہے شام و کفن کا جو ہو مہربان و دیندار گو کہ ہے جو کجی اور خباہت کہ جو ہو مہربان و دیندار کہ جو ہو مہربان و دیندار</p>	<p>۵۴۸ کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی</p>
<p>۵۴۹ مہرہ کیا اور کی اہل جہنم کو تاق نہ ہوا قتل غریب الفریا کو دنی و دہل کی بھائی جوں کا شمار کیا کہ کائنات میں علی کا شمار تھا کہ غلاموں میں بلال کا شمار ہون جو تھا ابوہریرہ کے آداب</p>	<p>۵۵۰ اس شہر میں کوئی نہیں آوارہ وطن کا سامان کیا چاہے شام و کفن کا جو ہو مہربان و دیندار گو کہ ہے جو کجی اور خباہت کہ جو ہو مہربان و دیندار کہ جو ہو مہربان و دیندار</p>	<p>۵۵۱ کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی ختم تھے در و دیوار زمین کا پتہ ہی تھی کہ جس نے دعا انسو دلی نہ رہی تھی</p>

کے لئے جس نے خود کو کمان گھر کو روانہ
کئے تھے ملوں میں کہ یہی تازہ فشاں
حضرت تھے ابھی کسی بات کا نہ مانا
کہ یوں کئے تھے کہیں بھر گئے کچھ بھی جاہاں

۱۰۰
 سعید و سقین مجھے دیشیں سفید
 برا بکریا طاعتِ جبروتِ دوامان کی نظر
 کما شصت سید مستی گرو
 دیوانہ پانویں دیوانہ کی

۱۰۷
 تو کہے وہاں سے افسوس صد افسوس
 افسوس بے اختیار گئے افسوس صد افسوس
 بن سہرا ہوا کہ گئے افسوس صد افسوس
 کیا راجہا مر گئے افسوس صد افسوس

کیا دیکھ کر حیرت و تعجب ازنا تھا
اتنا بھی کچھ اس سے نہ پوچھا کہ یہ کیا تھا

آسان ہو مشکل یہ دعا کون کرے گا
امداد و بیان تیرے سوا کون کرے گا

تجربہ میں جو ہر امت کو نصیب کی غنیمت
حسرت ناپے کہتے ہیں چہ حسرت کی عدد

۱۲
فقیر طاعت و سبقت کہ بھی فقر کے شایع
انسان میں سے تارک دنیا ہے وہاں
ملاوت نہیں مگر نام نہادوں کا
نہیں کہو جس کی تعلیم ہوگی

۱۷۵
جو غریب بہت حال دوا کو چھوڑ نہیں دے
وہاں کو دیا دے ہر حال چھوڑ نہیں دے
مالک سے نہ ہے کسی خطا کو چھوڑ نہیں دے
جو غریب ہے وہ مال سے لگا کر چھوڑ نہیں دے

۱۰۰
 لاشیٰ علی سافلہ کی شہادت
 دل سے کسی نے جی کیا نام نہادین
 جب ملائے سافلہ کا جنازہ ستر میں
 نیاز کیا مگر آنکھ میں پوئین دین

مخبران کے مفہوم ہے منحوسے نبولے
کیا خبر و مسموم ہے منحوسے نبولے

لو بیخ بہان لوگ نہ زہار کرے سنگ
ما تم ترے مظلوم کے زہار کرے سنگ

حیرت هوشی و قدرت باری نظر آئی
خود نهر جنان قبرین جاری نظر آئی

۱۰۰
 کتابت فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۸۵
 آغا محمد علی خان صاحب
 میرزا حسن خان صاحب
 میرزا حسن خان صاحب

مجلس
و مبعی ہو نو سنانند کیا ہو
منہ مجھے مت نازیدہ اور کیا ہو
وقت سب تک سب کیا ہو
اور کی جا صاحب عجاز کیا ہو

ع
لکھنؤ نفاذ خاص کیلئے خادیم حضرت
نور کے عطا فرمائے کی یہ وصیت
نیا پیر پیر سید کی بیٹی کی بیٹی
پیر پیر سید کی بیٹی کی بیٹی

کی ہرگز غیب عالم نہ بیند جو مدد کر
نور نفس تمنا بائی رو نیست جو مدد کر

سیر سبز بود دل ز بهر سے دواره وطن کا
پہاؤ میں صنوبری شہادت کے جین کا

یہ بعد بیان بھیجیو تاخیر نہ کرنا
تو غسول سفین کی کون اند میر نہ کرتا

<p>۴۹۱ معلوم از قلوب جن سیرت در آن آید و در چلبیان با بی نظیر آید مطراوہ غلام شہر ز قید و قفس آفتاب دل کو صفت ای بی بی بختی باب</p>	<p>۴۹۲ شب سب سے شمع غزل غلامیہ کہیں کو کر زمین لب تابخا ضحاکان ندیں مینا کاغذ کے بہت کچھ دیباچہ ہیں کچھ پتہ نہ پوچھو سے بدین کچھ ہیں</p>	<p>۴۹۳ یوں دین ناھن جن عزیز لب خجانت وایت کہ کیم شہر ہی میں جن جنت گھر میں گنگے کتب سے مہر جانت کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>کہے کو وہاں والد بالے سنہل کے دروازہ کیا مقبرہ کا بند نکل کے</p>	<p>فرصت ہوئی غسل کفن جسم پدر سے غائب سے وہ مائل اسرار نظر سے</p>	<p>دل حق صفت کر بے سوخت نکاح خاموش تھے کرتے کا گریبان پہنا تھا</p>
<p>۴۹۴ کیا کوئی چہرہ دین سے صفہ خوش آید لے</p>	<p>۴۹۵ کچھ</p>	<p>۴۹۶ پیشہ نکلا پہلے زبان سے شرعاً ابھی لکھے تھے آپ بیان آؤں گے روئے میں اس وقت کہان جو ہو سہرا گر کچھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۹۷ ۱۰۰ کے سپرد والد افسردہ ملے تھے گو باک گل تارہ دہڑ مردہ ملے تھے</p>	<p>۴۹۸ ۱۰۰ چہرہ انور سے عیان شکل عزا کی ارشاد کیا والد ماجد نے قصا کی</p>	<p>۴۹۹ ۱۰۰ بے کہ لگی دل جگر بیکہرے میں بابا کو بھی غسل کفن سے کچھ ہیں</p>
<p>۴۹۹ کچھ</p>	<p>۵۰۰ کچھ</p>	<p>۵۰۱ کچھ</p>
<p>۵۰۲ دیتا کفن حق کامل حق کے ولی کو یوں کے بائیں محل محمد ز علی کو</p>	<p>۵۰۳ ایسا پوچھتے ہیں ایک کماندہ دلی ہو کچھ پھر اسنی پتیلی سے ملی ہو</p>	<p>۵۰۴ جب جس کی جانب سے ہوا آئی اور کو روئے ہے تمام کے انہیں سے جگر کو</p>

<p>منزلہ مخبر کا عالم پر باطنی ثبات مظاہر کی یکسوئی نظر نہ تھے عجیب جلد و صبر اور عاجی و بے شائبہ اسے جہنم دوم</p>	<p>منزلہ طوفان میں تعاصیر و خیل کا سبیل وطن پریشانی سے پہلے کے یحییٰ نے سر دار میں نماز میں وہ دارت تابوت کی</p>	<p>منزلہ مہربان گئے مہربانہ سحر کی زبان پہلے چاکہ شکر آج پیچہ آپ کی زبان جلال کی باتیں شہزادان نہیں پوسختناہ جہان</p>
<p>شمال و گستان بہت ہو جائیں جز خاللم خاک نہیں باغ جہان میں</p>	<p>معاذ کو پیچی کا قلق اشک ہے سب امتوں سے آنسوؤں کو پوچھ رہے</p>	<p>کیا جانے کیا کیا ہو سچ و محن آقا پھر کہے وطن میں نہ غریب لوطن آقا</p>

<p>منزلہ عالم میں اور شمشیر دم آہ دیکھا</p>	<p>سب بایں کے عالم میں کہا</p>	<p>تو اسے دعا جانے گنہگار</p>
<p>کہتے تھے فائدہ دانی کے سہون میں حضرت نہ تھیں آپ سے تو کس سے کہیں</p>		

خاتمة الطبع

بعد حمد پروردگار و نعمت سید ابرار و مقبضات آل اطہار کے غزاواران جناب سید الشہداء
 وذاکرین مصائب خامس آل عبا کو تازہ حال سنایا جاتا ہے کہ جس طرح سے ذخیرہ مجموعات ہر قسم
 مشیونہ زیادہ مرحوم و میرانیہ مغفور و میریوس مہرور کا مطبع ہذا میں چھپکر افادہ بخش رہیں
 وذاکرین ہو اسی طرح سے سابق جلد اول مجموعہ مشیونہ الیٹا البلقا جناب سیدین بزرگوار
 تخلص عشق کی جسکا نام تاریخی گلزار غم ہر خوش بیانی اور رعایت صنایع و بدائع فطری
 معنوی کی تازگی جو اس مجموعہ اولین میں تھی وہ بعد طبع کے ایک عالم پر آشکار ہوئی اور ہر طرف
 آفرین و مدح کی صدائی اکثر شوق کی خواہش ہوئی کہ اوچھی مشیونہ اس سنگوہ کا نال شکر کے
 چھاپے باوین بجد اللہ کہ نامید ایزوی سے بڑی کوشش و تلاش ابکاران مطبع و صرف زکریہ
 کے یہ جلد ثانی مجموعہ مشیونہ سی سخور عالی خیال کی کہ جسکا نام تاریخی برہان غم ہے
 مرتب ہوئی قدر شناس سخن ملاحظہ فرماویں گے کہ اس مجموعہ ثانی میں کیسے کیسے تازہ نایاب مشیونہ
 ذخیرہ ہر جو حال شرح و مسلسل جناب علی اکبر سے تاحال داخلہ البیت اطہار مدینہ منورہ میں
 مفصل مرقوم ہے قطع نظر بلاغت و فصاحت لفظی و معنوی کے اس خوبی حسن بیانی سے ہر حال
 کو لکھا ہے کہ جسکے سننے سے بے اختیار دل بھرتا ہے چشم تر سے آنسوؤں کا دریا جاری ہے جانا
 ہمگی اس مجموعہ کی لائق دید بڑی شنید بافعل افضال جناب حدیث سے مجموعہ ثانی
 موصوف الذکر مقام لکھنؤ مطبع نشی نو لکھنؤ میں بار سوم حسب یا سہ جناب سید ہمدرد
 مشی پرگنہ این صاحب الک مطبع باہ نو میر علی علیہ مطابقی ماہ ذیحجہ ۱۳۳۲ھ چھپکر طیار ہوا

THE UNIVERSITY LIBRARY
RECEIVED ON
7 AUG 1924
ALLAHABAD.

The University Library,
ALLAHABAD.

Accession No. 27509

Section No.

814
5

THE UNIVERSITY LIBRARY
ALLAHABAD

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کلیات مرثیہ ہائے مرزا دبیر - مرزا دبیر	۱	تو ایک دلکش رؤفنا بلغ نظر آگیا ہے	۱
مرحوم جس پایہ کے طبع و فصیح مرثیہ گوئی تھے آج		دیکھو مسرت روح کو فرحت پہونچتی ہے	۱
زمانہ میں ظہر من الشمس ہیں - بلندی مضامین نکالت		متفرق جلدیں بھی فروخت ہوتی ہیں	۱
خیال یافت و فصاحت سے قطع نظر کر کے انکے کلام		جلد اول گلزارِ غم - اس کتاب	۱
کو جب دوسری حیثیت سے دیکھتے ہیں تو اس کے اندر		میں ۲۳ مرثیہ ہیں مگر ہر مرثیہ میں دو غم	۱
دو درد لگتا آتا ہے جسکو شکر میا ختمہ دل عبر آتا ہے		کوٹ کوٹ کر عبور دیا گیا ہے۔	۱
ہر شعر ایک تیر و خطا ہوتا ہے جو نشانہ ہے پوینچ کر		جلد دوم ہمدانِ غم - اس میں	۱
اپنے معمولہ کام کو انجام دیتا ہے - ہر دو جلد	۱	۲۳ - مرثیہ ہیں مگر ہر ایک لاجواب	۱
جلد اول - جلد دوم -		قابلِ انتخاب ہے۔	۱
کلیات مرثیہ و سلام میر سونکس -		مختصر النافع - اس کتاب میں مسائل	۱
مرثیہ گوین میں میر سونکس مرحوم کا درجہ بھی		ضروریہ فقہیہ اہل تشیع کے بیان کئے	۱
کسی سے کم نہیں - یہ اپنے بھائی		گئے ہیں - از تصنیف علامہ ابوالقاسم	۱
میر انیس مرحوم کے رنگ کے ایسے دلدادہ		جعفر ابن الحسن -	۱
ہیں کہ ناوقت آری انکے انکے کلام میں فرق نہیں		مواظف جعفری - اسمین ہول اور	۱
کر سکتا ہے ہی رنگ ہی پہنک ہی طرز ہی موزوں ہی ساز		فروع دین مذہب امامیہ کے نہایت	۱
کامل مد جلد -		آسان طریقہ سے سید غلام حیدر خان	۱
متفرق بھی فروخت ہوتی ہیں - جلد اول	۱	صاحب نے تحریر فرمائے ہیں -	۱
جلد دوم	۱	مجموعہ مرثیہ میر نصیر - اس میں	۱
جلد سوم	۱	مسنف مرحوم نے ۴۵ مرثیہ اس سوز گلزار	۱
کلیات مرثیہ و سلام میر عشق		کے بحر - میں جنکو بڑھ کے جعفر	۱
صائب کا مکمل - رزم و بزم صائب		پانی اور فولاد کا کلیجہ موم ہوتا ہے غرق	۱
کر بلا کے دلگذازد دلکش بیان کو چھوڑ کر		ذرا عیہ اشک ریزی حصولِ منت	۱
بہت کلمات کے نادر صنایع و ہنر		کے لئے یہ بے مثل اور نادر کتاب ہے	۱
معنوی و لفظی کی طرف خیال کیا جاتا ہے		مرقع غم - اسم با سنی کتاب ہے اسکے	۱

RECEIVED ON
1 AUG 1924

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
	صنف مصنف پروردگار مصائب و الم اہل بیت	۱	زمین المتقین - مولفہ مولوی سید محمد تقی
	سعدی اور سعدی اور جفاکاری و سنگدلی اور		صاحب اس کتاب میں اور ادو و عالت و اعلیٰ
	تاکیدی کفار و ناسقید لکی اہلی تصدیقین		اذکار و حکام مذہب شاعشری کا بیان پر اور
	ننگ گذار کے رنگ و روغن سے دلکش		ادعیہ معتبرہ و فضائل نبی صلی اللہ علیہ وسلم
	بیان کے فوٹو میں کھینچ گئی ہیں قابل	۶	تیمم و فضائل اذان اقامت و احکام و آداب نماز
			پہچان و احکام سجدہ ربیع و فضائل مادر فضائل
	نچوٹہ مرثیہ مرزا و لکیر - مرزا دلگیر		و احوال نور و نور و دیگر ادبیہ و فضائل سورہ
	بسی لکھنؤ کے مرثیہ گووان میں زبردست		کلام مجید فضائل نماز جمعہ و دیگر نماز و فضائل رجب
	استاد تھے آکا کلام بھی بے مثل ہوتا		و غیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و
	ہے - قابل دید ہر تہذیب و زبان کی قیمت	۷	مسائل میں وغیرہ کا بیان پر کاغذ سفید -
	مختلف حصہ حسب ذیل		انوار البصائر و کشف المسرار - یہ کتاب
	ایضاً جلد اول	۸	عجیب تہ کی پر حسین اصول میں مذہب شاعشری
	جلد دوم	۹	کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے بدلائل و
	جلد سوم	۱۰	براہین بزیان اردو عام نظم تحریر کیا گیا ہے
	منہر المصائب ہر سہ جلد یکمائی - یہ		اسکے عالم المعنی فاضل نوزلی جناب شفا اللہ
	کتاب مصائب خمس آل عباس علیہ السلام		ذکار الملک حکیم سید فضل علی خان بہادر مدبر
	والثانی نہایت عمدہ لکھی ہے - مصنفہ خواجہ		بنگ ہیں یہ کتاب چار جلد میں کامل واضح
	مرزا قاسم علی صاحب - یہ پہلا بھی چھپ چکی		و خوشخط یہ تصحیح مصنف علامہ بھی نہایت عمدہ
	ہر جگہ سبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر		کتاب پر حسب تفصیل ذیل کاغذ سفید -
	کی پہونچی - اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافہ		ایضاً - جلد اول - بیان توحید میں -
	بعض محاسن کے طبع ہوئی اب کی مرتبہ قلم		جلد دوم - بیان نبوت میں -
	بست واضح کر دیا گیا ہے اور تقطیع کاغذ		جلد سوم - بیان امامت میں -
	کی برسادی گئی تاکہ شب کے وقت اکثر		جلد چہارم - بیان ثبوت امامت میں -
	نہا کرین کوڑھنے میں آسانی ہو کاغذ سفید -		

(Form No. 212.)

Allahabad University Library
Date Table

Accession No......

Section No......

Reg. 12. A borrower who defaces by writing or marking or in any way damages a book, may be called upon to pay such penalty, not exceeding the value of the book, as the Librarian may fix.

This book should return on or before the date last marked below:-

17 MAR 1931

1419

28.9.61

2113

18